سری رام کرت مہابھارت

جلد دوم

بھیشم پرب استری پرب

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب بیستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر مطبع ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین اوّل بار طبع کیا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و ایزاد چند ادیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ

حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

اطلاع - اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری	
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ	
اسمٹے بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال	سے پ ۱۲ ر
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
شیو پوران منظوم خرد - از منشی شنکر دیال فرحت	ار ۴/۱
ترجمۂ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو نگن اپیکر پولیس	عہ ر پ
ترجمۂ سرید بھاگوت - با تصویر مترجمۂ منشی	
رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھون	
اسکندھ مولفۂ راے مکھن لال کاشی نواسی	
بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ	
ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہی - کاغذ حنائی -	سے پ ۱۲ ر
ایضاً - کاغذ سفید چکنا -	للعہ پ
کتھا نر سنگھ اوتار - مع ولادت کنھیا جی -	۶ پائی
ترجمۂ جوگ بشسٹ - کامل در دو جلد بزبان بھاشا	
خط فارسی مترجمۂ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید -	عہ پ
منظوم دلاویز - بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم	
دسم اسکندھ سرید بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ	
صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید -	/۱۰
پریم ساگر نثر با تصویر ترجمہ دسم اسکندھ سرید بھاگوت	
مترجمہ لالہ سوامی دیال -	/۸
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت -	/۲
گلدستۂ حقیقت نظم ترجمہ سرید بھاگوت کا تمام	

نام کتاب	قیمت
کتاب ایکسا قافیہ بر ناو رالوجود ہوا از سیتل سنگھ لکھنوی	۳
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہس منڈل از منشی	
جگناتھ صاحب خوشتر -	۳ر ۴/۱
کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
رامائن بالمیکی - اُردو بھاشا ساتون کانڈ	
مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ بشیشر دیال	سے پ
تلسی کرت رامائن - ساتون کانڈ مع ٹیکا	
سکھ دیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان	
بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید چکنا	عہ ر
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی با تصویر	/۱۰
گوپال سہسر نام اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ -	ار
سری رام جہاگم - اُردو ناگری -	/۷
مجموعۂ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اُردو ناگری مشمولہ	ار
تلسی کرت رامائن بہار - با تصویر منظوم مولفہ	
بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار -	/۵
سدامان چرتر منظوم - از منشی ہر نرائن اکبرآبادی	۶ پائی
الیشور ویپکا - با ترجمہ اُردو و ناگری مترجمہ سوامی	
گوبند آنند سوسوتی کی جدید الطبع -	/۲
تلسی کرت رامائن فرحت - اُردو منظوم از	
منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر ۶ پائی
تلسی کرت رامائن خوشتر اُردو منظوم از منشی	
جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ	
کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی -	۲ر ۶ پائی

اوم

سری رام کرت مہابھارت

بھیشم پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

بھیشم پرب سماپت ہوا

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنے

مہابھارت کا چھٹا پرب

پہلا ادھیاے

کورو پانڈون کی دونون سیناؤن کا کوروکشیتر مین آنا

سری ناراین ونر و تم نر و سرستی دیوی کو نمسکار کر کے یہ ایتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجاؤن کو اپنے ساتھ لیکر تیرتھ استھان کوروکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح جدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ درجودھن آدکورو کوروکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کوروکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو منھ کر اپنے اپنے راجاؤن اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے منشون کے لئے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطار مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کے جہان تک کہ سورج اودے ہو کر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کر کے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوے منشون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کوروکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجاؤن کو جو انکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدرستکار سے ڈیرون مین اتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سوربیرون کے ایک ایک چنھ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ منش پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کر دیئے کہ دن بہت اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلا دین ادھر سے درجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے درجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے شنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا ان دونون کی شنکھ دھن کو سنکر کورون کی سینا کانپ ہو تر بھے کے کارن کانپ گیا اور ایسی نچے بھیت ہو گئی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سیناکے پائون کی دھول ایسی اوڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا
اور بڑے اچنبھے کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھاگئے اور بادلون سے رودھر اور مانس
برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اُڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے
کہ انکے چہرے زخمی ہوگئے دونون دل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب
اور پچھم سے سمندر اُمڈ آیا ہے دونون سیناکے مکھیون نے کورون پانڈون کی آگیا انوسار آپس مین یہ بات
ٹھہرائی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلا جاوے اُسکو کوئی نہ مارے۔
ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے۔ گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے
کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور بھاگتے ہوئے منش اور شستر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی
نہ مارے۔ اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستائے اور جب سنگرام ہو چکے شام کو اور رات
کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے منش ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین اِن باتون کا
نیم کرکے دونون دل سامنے ہوگئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سینا کا رن بھوم مین آنا۔ پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بشمپائن جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورونکے
دونون دل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو
اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمھاری اچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے
تمھارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہان
یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ سنجے تمہے سب برتانت جدھ کا کہیگا
مین اسے بر دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہوجاوے اور جو جسکے جی مین ابھی یا بُری بھاؤنا ہو
یہ اسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا رشی منی سجن پرشون کو مین آپ
سناتا ہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پرِوار کا ناش بچار کے شوک مت کرو یہ ہونہار اسیطرح ہوکر رہیگی ایشور کی
اچھا اسیطرح ہے کسی کے روکنے سے رک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اُسکی جے ہوگی۔ جتنے ادھرم کیا وہ
ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمھاری سینا کو۔ کوّے۔ بگلے۔ چیل۔ گدھ۔ برگشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین
کہ کب یہ شسترون سے پرتھی پر گرین اور ہم انکا مانس کھاوین۔ ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر
کیسی بیکشن باؤ چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کارتک سدی پورنماشی کے
دن چندرما آکاش مین لال رنگ پربھا ہت کرشن چھنھ کے بنا اگن کے سمان دکھائی دیا اُسکا پھل یہ ہے
کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاند اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایک ہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپایمان ہو رہی ہے ارتھات بار بار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے
پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہو کر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سرون نکشتر اور شکر کے پتر سنیچر سے
پورباپھالگنی اور اُترا پھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجاؤنکو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہورہے ہین اور
دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے مین تر پرتھی پر گرتی ہین پکشی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ اُپاے کرو
جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے
کہ ہے پتا جی مین اسکو ہونہار مانتا ہون مُنشون کا اوش ناش ہوگا۔ جو راجہ سنمکھ لڑکے مرینگے اُنکو سُرگ ملیگا
یہان اُنکا جش ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے دُرجودھن کے کرم سے پرگھٹ ہوا ہے
مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے
انیتھ سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیئے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو
راج دے دو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سُنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین
اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون دُرجودھن میرے آدھین نہین ہے۔
جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھاوین کہ جدھ مین فتح پانے کے
لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن پرکاشت ارتھات اُونچی جوالا
اُٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرسن کرتی ہو اور اگنی پر دھوم ہو یعنی جس مین
دھواں بہت نہ ہو یہ جے کے لکشن ہین اور جدھ کرنے والے پرسن چیت ہون اور سنگرام کا باجا سُنکر جدھ مین
پریت ہووے جب جدھ استھان پر ہنس۔ طوطی۔ ست پتر نام پنچھی شبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دشا کو جاتے
ہون دہان جے ہوتی ہے جو کشتری شستر اور کوچ دھارن کیے ہوئے سُکھدائی شبدون سے شوبھایمان ہو وہ
کشتری جے پاتا ہے جنکے مکھ پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر ساودھانی سے شستر چلاوین اُنکو جے ملتی ہے اندر
دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور بایو انوکول چلتی ہو یہ لکشن جے کے برہمن پرسن کرتے ہین جو کشتری پرسن
ہو کر جدھ کرتا ہے وہی جے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکُل ہو جاوے اور بھے بھیت ہو کر شستر
چلاوے اور بھاگنے کی اِچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رُکتی
ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اُٹھتے ہین اسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رُکتی ہے اور
جب سینا بھاگ اُٹھی تو بڑے بڑے کشتری اُنکے سردار سیناپتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو
دیکھ کر سور بیرونکو بھی بھے پرگھٹ ہو جاتا ہے راجاؤن کو چاہیئے کہ اچھے اچھے سور بیرون کو سینا کے
چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن دینے سے جو جے ملے وہان دھن دیو
یہ اُتم جے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین بھید ڈالنے سے جو جے ہوتی ہے یہ مدھیم جے کہلاتی ہے اور
جو جے جدھ کرکے پراپت ہو وہ نکرشٹ جے کہلاتی ہے پچاس سور بیر پرسن چیت سنگرام کرنے والے پانسو
آدمیونکو بھگا دیتے ہین اور جے پراربدھ انوسار ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہوگئے راجہ
دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور مہورت کو جان کر دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

پوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بر دان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرتھی کے گن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین - انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون - اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون - جرایج جو جیر سمیت پیدا ہون - سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون - جرایج مین منش اور پشو اُتم ہین - جرایج چودہ پرکار کے ہوتے ہین جگ آدک کرم وہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین منش اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرتھی کو پھوڑ کر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین - گلم - لتا - بلی - برکش - تُجا سار اور تر بجات پنچ مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴ - اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرتھی پر پیدا ہوتے ہین اور پرتھی پر ہی ناش ہو جاتے ہین اِن جیوون مین سات پشو - سنگھ بیاگھر براہ - بھینسا - ہاتھی - ریچھ - بانر - بن باسی کہلاتے ہین - منش - گائے - بکری - بھیڑ - گھوڑا - خچر - گدھا - یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیش کہلاتا ہے اِس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمہارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹ نے کہا کہ پہلے مجھے پرتھی کا پرمان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین - پرتھی - جل - بایو - اگن - آکاش - اِنکے گن رشیون نے اسطرح برنن کیئے ہین کہ پرتھی کے شبد - اسپرس - روپ - رس گندھ - یہ پانچ گن ہین جل مین چار گن ہین ایک گندھ گن نہین ہے - اگن کے تین گن ہین - شبد اسپرس - اور روپ اور بایو کے شبد و آسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گن ہے اِن پانچون تتون سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم روپ برنن کرتے ہین اِس پرتھی پر ہے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اِسی مین ناش ہو کر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سُودرشن نام - جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل روپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اَوشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوائے نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اِس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اِندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین -

اتی سری ام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ وسنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھراشٹ کو سات دیپ اور پربتون کا حال سُنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمُدر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمندر سے ملتی ہین ہیموان ہیم کوٹ۔ نشد۔ بےڈوریہ نیل۔ شرنگ پربھ سویت
سرب دھاتومے۔ سمرنگ پربت۔ ان سب پربتون مین۔ سدھ۔ چارن۔ گندھرب۔ نواس کرتے ہین
ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون
کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین۔ دوسرا ہیمونت نام کھنڈ ہے اور ہیم کوٹ
پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے۔ نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشد کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے
مالیہ وان سے آگے گندھ مادن اُن دونون کے بیچ مین سومیر پربت سُنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے
اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اس سُمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین۔ سب سے اُتم جمبو دیپ ہے
اور تین اُپ دیپ۔ بھدراسو۔ کیتومال۔ کئورو مشہور ہین سورج سُمیر پربت کی جوشون کے استھانون سے چمکتا
رہتا ہے ان دیوون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے
اس پربت پر برہما جی۔ شوجی۔ اندر دیوتاون سمیت اور رجھی۔ کنر۔ جکش۔ بسواسو اور ہاہا ہوہو آدک
گندھرب اور سپت رشی۔ اور کشپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی منی نواس کرتے ہین اسی پربت کی چوٹی
پر شنکر جی بھی راچھسون سمیت اور کوبیرجی شوجی مہاراج اومان دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے
شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگاجی پرگھٹ ہوئین جنکا نام
شاسترون مین بشنو رو پا برنن کیا ہے انکو شیوجی نے بہت مدت تک (لاکھ برس) اپنی سر (جٹا) مین دھارن
کیا اور سُمیر کے پچھم کون مین جمبو دیپ کے مدھ کیتومال نام کھنڈ ہے اس مین رہنے والے منشون کی عمر
ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ انکا سنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین
کُبیر دیوتا اپنے پکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف
ابرگنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوؤن کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور
پراکرمی ہوتے تھے انکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین۔ نیل پربت کے آگے سویت پربت اسکے آگے
ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اُتر مین بھرت کھنڈ اور
ایراوت کھنڈ ترکون روپ (سہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا
روگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا۔

پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیر جی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اُتر مین
میناک پربت ہے اسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اسکے
قریب بندوسر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگاجی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اسی استھان پر پہلے
سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور
نرنارائن برہما منو پانچوین استھانو نام رودرجی کریڑا کیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سرگ اور پرتھی
اور پاتال مین بہنے والی دبت جہانذی سری گنگاجی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین بسوک
سارا۔ نلنی۔ پاونی سرستی۔ جمبو ندی۔ سیتا گنگا۔ سندھو۔ اور سات دھار ہوکر تینون لوک

مین بہتی ہین - ہماچل مین راچھس ہیم کوٹ مین گہیک نکھد مین سرپ گھوکرن مین برشی منی اور سویت
پربت پر دیوتا اور راچھس (اسر) نواس کرتے ہین نکھد مین گندھرب اور نیل پربت پر برہم رشی ہمیشہ رہتے
ہین ان ساتون کھنڈ مین جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہین دیو سمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی
طرح کا دیکھنے مین آتا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا
تھا اسکے سروپ کا برنن مجھسے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار مین نے آپ کو سنایا اسکا سننا
سردھا سے منشون کو ضرور ہے اس براٹ پرش کے دونون طرف دو کھنڈ آباد ہین داہنی طرف بھرت کھنڈ
ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائین طرف ایراوت کھنڈ اسکو جوگ بھومی کہتے ہین اور دونون کان
ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہین راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے
حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ مین کورو دیش آباد ہے یہ
دیش بڑا پوتر اور شوبھائمان ہے یہان کے پھل پھول سگندھت اور میٹھے اور یہان کے کوئی کوئی برکش
ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہین اور انیک رتن اور منی وہان ہوتے ہین سب رتون مین منشون کو
سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی مین اتپن ہوتے ہین سب منش
سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریان بھی روپ وتی ہوتی ہین انکی پوشاک اچھی ہوتی ہے
اور روگ رہت پرسن چیت رہتی ہین عمر بھی انکی بڑی ہوتی ہے یہ حال مین نے اوتر کورو دیش کا کہا اب
آسکے ارنتر سیرو کے پورب کے بھاگ کا حال سناتا ہون بھدراسو کھنڈ مورد ہا بھیکھ نام مہاراج اور
بھدر شال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے
وہان کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریان بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہین
نرت گان مین بڑی چتر کالامر کا رس پی کر انکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور
نکھد پربت کے اوتر سودرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤن کا دینے والا ستھ چارنون سے
سیوا کیا گیا کوئی منش اسکے پاس تک نہین جا سکتا اسلیئے وہ دبت روپ ہے اسی کے نام سے جمبو دیپ
مشہور ہوا ہے اس برکش کی اونچائی کیا برنن کرون آکاش سے باتین کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتلاتے
ہین اس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پر گر کر پھٹتے ہین اسکے رسون سے جو بہت
سفید ہوتا ہے ندیان بہکر اوتر کورو دیش مین آتی ہین -

مالیہ ونت کے شکھر پر سموَرتک نام اگنی سدیو دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت
شکھر پر چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہین اس مالیہ ونت پربت پر جسکی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہین برہم لوک سے
گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہین وہ منش برہم چرج دھارن کر کے بہت تپ کرتے ہین اور جیوؤن کی رکشا
کے نت سورج منڈل مین پرویش کر جاتے ہین انکو بالکھل رشی کہتے ہین اور وہ ارن جو سورج کے رتھ کا
سارتھی ہے اسکے آگے آگے چلتے ہین چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل
مین پرویش کرتے ہین ارنتر سورج لوک مین براٹ پرش کی اپاسنا کر کے من کے سوامی چندرمان ہین

پرویش کرتے ہین اور سوتر اتما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سویت پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان سُشنو بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے واے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ مین برن وتی نام ندی ہے وہان گرڑجی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان یکشون کے سیوک پرشن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شیکھر ہین ایک منیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرے مین سب طرح رتن من ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شکھر کے اوتر سمندر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش برڈھے نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمندر کے اُتر دشا مین مایا کے سوامی جوتی سروپ سری نارائن سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہئے ہین ایک پہیا تو پنچ کرم اندری کے سموہ کا دوسرا پنچ گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا پنچ پران پانچوان۔ پانچون سوکشم تتو چھٹا اَبدیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شدھ بوہم سنجکت من کی سمان جلد چلنے والا تیجدھاری سورن رجھبو نام اسے شو بھاشان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو اپنے مین لے کرنے والا اور جیوؤن کا اُتپت کرنے والا ہے اگنی اُسکا مکھ آپ جگ روپ ہے۔

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے۔ ہے سنجے میرا پتر بڑا لوبھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی لوبھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجہ اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہوکر آپس مین اَیر کیا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پتر بی وسوت منو کا پیارا ہے انکے سواے پرتھو بین اور مہاتما اکشواک ججاتی امبریکھ اُسی نہ کے پتر شوی رشبھ ایل کرتک راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تیجسوی ہے مہندر۔ ملئے سیہہ شکتی وان۔ پاریاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹ (لائق تعظیم) ہین انکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آشرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان ستدرو (ستلج[12]) چندربھاگا (چناب[12]) اور پوتر ندی جمنا۔ درکھدوتی بپاسا (بیاس[12])

بپاپا۔ستھول بالوکا بیترولی۔کرشن بینی۔جو پچھے کو چلتی ہے اراوتی بتستا۔پیوشنی دیوکا
بیدسمرتا بیدولی چیترسینا۔گومتی۔گنڈکی۔کوشکی کریتا۔لوہ تارنی سرجو چرمنوتی۔بیتروتی
شراوتی۔ بیتان۔بھیم رتھی۔کاویری چولوکا۔بانی۔ست دلی۔انجنا۔ پوترا۔کنڈلی۔سندھو۔
پوربابھراان۔اموگھ دلی۔بچھیا۔باپ ہرا۔ مہیندرا۔مہاندی۔مینا۔ہیما۔گھرت وتی۔شپیئا
کُش دھارا۔گوری۔ ہرنوتی۔کپنجلا۔اوپمیندرا۔کرشن بینا۔چندرمان۔درگا۔برھم بودھیا
جامبوندی۔تمسا۔راسی۔نیلا۔آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے مندا کنی بیئی ترنی۔کوشا
تکت ستی۔جمنا سرستی۔سر باگنگا وغیرہ لبشوکی (سنسار کی) ماتا گنی جاتی ہین۔اِنکے اشنان جل پان سے
بڑے پھل مِلتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون۔کورو دیش پانچال
شالو مادریہ جانگل۔سورسین۔پولند۔بودھا۔مالا۔تمس۔کُشادی دیش۔
ستوشل۔کنتی دیش۔کانتی کوشل۔چیدی۔کورکھ۔بھوج۔سندھو۔پولندک اوتم
دشارن۔میکل۔اوتکل۔کوشل۔نیک پرشٹ۔دھرندھر۔بودھا۔مدر کلند کاشیہ پوترا
پرکاشیہ۔جٹھرا۔کوکرا۔دشارن۔کنت۔اونت۔اپرکنت۔گومنت۔مندک۔کھنڈ
بدربھ۔رُوپ باہک۔اشوک۔اوترا۔گوپراسٹ۔کریت۔ادھی راج۔کُشادیہ
تل راستر۔کیول۔بارباسیہ۔بدیہہ مگدھ۔ملیہ۔انگ۔بنگ۔کلنگ۔سودیشن
پرہلاد۔بالہیک۔ابھیسر۔کیکیہ۔کٹ آدک دیش بہت ہین۔پربتون پہاڑون مین کتنے ہی
دیش ہین اوترباسی کٹھور چت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین۔یون۔چین۔کامبوج آدک ملیچھ جاتی
لوگ بھی کاری منش وہان رہتے ہین وہان کے راجا تو بھی سنگرام کرنے کو آئے ہین جیسے کتے (سگ)
مانس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین اسی پرکار کورو پانڈو سام۔دام۔ڈنڈ۔بھید۔اِن چارون نیت کے
دوارا اپنے اپنے بجے کے کارن اُدیوگ کرتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بھرت کھنڈ اور اُسکے سواے اور کھنڈ و دیپ و سمدرون کا حال سُنانا

سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ۔تریتا۔دواپر کلجگ۔ست جگ مین چار
ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا
ہوتے ہی بالک مر جاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت
آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکرورتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی بجے کی اچھا کرنے والے پیدا
ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی تو بھی متھیا بادی (جھوٹھ بولنے والے) پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم
ہوتی ہے۔ہیمونت کھنڈ اور ہری کھنڈ اُتم گنے جاتے ہین۔راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

دِکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدِک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آ۔
مین ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھلاؤ اٹھارہ ہزار چھ سو جوجن اور کھاری سمدر کا بستار اس سے
دوگنا ہے اسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور انیک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اسکے گرد ہے وہان کال نہین ہے تا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرپ رشی لوگ رہتے ہین پہلے میرو پربت دوسرا پورب سے پچھم تک ملیہ پربت بادل
اُسی سے پرگٹ ہوتے ہین اسکے پورب مین جلدھار انام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اس سے بڑا ریوت پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برہما جی نے مقرر کردیا اوتر کی طرف شام نام بڑا پربت ہے کا شمان اونچا اور بہت سفید ہے اُسی سے
شیام کرن گھوڑا منشونکو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین نرجی کا سروپ
گورا اور نارائین جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائین پکشی روپ جس سے نارائین کی کلا روپ شام برن
پرگھٹ ہوا اسی سے اسکا نام شام گر مشہور ہوا اس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اُتم جسکے اوپر کیسر ہوتی
ہے اُسی سے ہوا اُتپن ہوتی ہے ان مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہامیرو - مہاکاش - جلد - کومد - اوتر - جلدھار - سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کئومار اور شام گر کا منی کانچن کیدار پربت مودائی اسکے پرے مہاپومان ہے اس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اسکی اوپاسنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
منش سوکشم دیہہ دھاری ہین مگر دستھا انکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی برتمان ہین
انکے سواے سکماری - کماری سیتا ستی ادک بہت ندیان ہین راجہ اندر انسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین انکا نام مرگ - مسک - مانس - مندگ ہے مرگ دیش مین برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کردیا - وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دوگنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گورشلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوشن نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دِب رتنون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کش ستنبھ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاسنا کرتے ہین - کرونچ دیپ مین بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاسنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہان لچھمو بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان کومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشش جنتھا ہری گر - یہ سب پہاڑ بہت اُتم گنے جاتے ہین انکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ ادوبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھا کار چوتھا کنبول پانچوان دھرت بھوت چھٹھا پربھا کار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

ان کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنیوالے ہین ان کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سُکمار ہوتے ہین اِنکے سواے جو دیپ ہین اُنکا حال آپ کی اچھا انوسار کہتا ہون کہ کروننچ دیپ مین کرونچ نامی پربت بہت بڑا ہی اُسکے پرے بامن اُسکے پرے اندھکارک اُسکے آگے میناک نام اُوتم پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے بنڈ ان کا بھی بستار ایک سے دوسرے کا دُوگنا ہے اِنکے دیشونکا حال سُنو کرونچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اوشن دیش اُس سے پرے پراورک پھر اندھکار پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سِدھ چارن لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے ان سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بہار استھان پُشکر دیپ مین پُشکر نام پربت من رتنونکا گھر اس مین سوئیم دیو دیو برہما جی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اُپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین اِن دیپون مین سب قسم کے موتی مونگے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین ان سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہم چرج ست اور پرجاؤن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے چھوون دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سوئیم پرجاپت ڈنڈ دینے والے ان دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ چتر مکھ برہما کنول روپ ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت آدک نت (قایم) ہین تیسرے کا نام پرتیک چوتھے کا نام پربھن کرٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہہ نہین سکتا ہون وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے سارے پرانی جیتے ہین۔ اب گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سُنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بدھمان پرانون کے بنانے والے اُسکی مٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن مٹائی اُنٹھ جوجن سے ادھک سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن مٹائی تیسرہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُودار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پا کر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رُو سے کہتا ہون اسطرح اپنے گرو سے سُنا ہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو۔ اس بھوم پرب کو جو راجہ سُنتا ہی وہ دھن وان اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین مین اور تم رہتے ہین بزرگون سے سُنا ہے کہ پُن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے۔

یعنی آپ خود بذات ۱۲

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دیپ اور کھنڈ بستار پانچوان آدھیاے

چھٹھا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹ سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کر کے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہوکر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا شوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو انھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرادیا انھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کر کے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو روکنے والا کوئی سوربیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کے تیرون سے گھایل ہوگئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردے پھٹ نہین پھٹتا ہے اس سے بشیش اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہو بل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سوربیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہوگیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اشچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کر کے پرتھی پر گرادیا اور اپنے پتامہ کو مار کر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے درو پدراجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی بشیش پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نبجے کر لیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن ادھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اٹھائے اب انکو اپنا پراکرم دکھانا جوگیہ ہے انکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوساسن اور جواری شکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا اب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیے ہوئے بہت کلیش سہے انھون نے تمھاری لحاظ سے ان کلیشون کو تیرہ برس تک اٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے انکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہوکر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگھٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سوربیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اچت ہے جنکے بل کا آسرا لے کر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور یدھامنیو اور آتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کر جاوے۔

انی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا ۶ ادھیاے

ساتوان اَدھیاے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بلیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُودے ہونے پر جب دونون سینا سامنے کھڑی ہوئین تو کس پرکار سے جدھ آرمبھ ہوا وہ مجھے سُناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے اُودے ہونے پر دونون طرف سے سینا سنگرام بھوم مین آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمھارے پتر درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی۔ شل آونتی کا راجہ۔ جیدرتھ۔ بندوان بندو کیکئی دیشی راجا۔ کامبوج سودکش۔ سرتایدھ۔ کالند۔ جیت سین۔ یہ دسون مہاسوربیر۔ کشونیون کے سوامی اور سواے ان سب کے اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤن کے آگے کھڑے ہوئے۔ گیارھوین۔ کوروی۔ دُرجودھنی مہابھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی۔ سویت پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیے ہوئے مہاتیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بند والے بھیشم جی مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دُمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیبت ہو گئے۔ سات کشونی سینا مہاپُرش درشٹ دُمن سے رکشت ہو کر تمھاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر اُمڈ آئے ہین جسمین بڑے بڑے مگر و گراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش مین راہو۔ کیت آدک مہا تیجدھاری سات گرہ پراپت ہوے۔ سورج دیوتا۔ اُودے ہونے کے سمے دو رُوپ سے دکھائی دیے پھر وہ پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہو گیا اور کاگ۔ چیل۔ گدھ۔ آدک مانس اہاری پکشیون کا شبد ہونے لگا بھیشم جی مہاراج اور درونا چارج جی نے سنگرام مین بار مبار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی ہم کورون کی طرف سے لڑینگے۔ پرنت جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمین کچھ سندیہ نہین ہے۔ پھر اپنی طرف کے راجا لوگون سے کہا کہ سنگرام مین جدھ کر کے مرنا کشتریون کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہین پرشن چیت جدھ کرین۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے دائین بائین اور جہان جسکو انھون نے اگیا دی کھڑے ہو گئے دوسری طرف سے پانڈون کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر کھڑے ہو گئے اور چارون طرف سے گھوڑون کے ہینسنے اور ہاتھیون کی چنگھاڑ۔ ہاتھیون کے گھنٹے کا شور۔ اور رتھ کے پہیون کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا مین راجہ کنول برن سب سے آگے تھا جسکی دھجا مین گجیندر چنھ یعنے ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی۔ سرتایدھ۔ چتر سین۔ بپودستر بنبشت۔ شل۔ بھورسرو۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتون مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے ہوئے جن مین سردار اسو تھامان تھا۔ رتھون مین سوار ہو کر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جامبونند نام سونے کی دھجا تھی اور درونا چارج جی کی دھجا مین بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھائمان تھا اور کرپا چارج جی کی دھجا مین رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا مین سانپ کا نشان تھا کالنگ کامبوج۔ سودکش۔ راجہ جیدرتھ اور کیتومان۔ بھگدت۔ سُکیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

اِن سب مین راجہ جیدرتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اَرتھات ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار
رتھ جسکی اَردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دُھجا دھاری راجا بڑی سینا لے کر چلے راجہ کیتومان اور
بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پر چلے کلنگ کے راجا کی دُھجا مین اگنی کا چنہ تھا ایسا معلوم
ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اُڑے ہوئے چلے جا رہے ہین بھیشم جی کے دائین بائین اور پیچھے بہت سینا
آپ کے پتر درجودھن نے نیت کر دی تھی یہ سینا جیسے سرد رت کے بادل اکٹھے ہو کر آتے ہین اسطرح بادل
دَل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آتی اُن مین سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور چالیس چالیس
ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور اسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دُھجا رنگ برنگ کی
خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زربفتی
جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے
تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ اکشونی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہوگئی۔

اتی شری مہابھارتے بھیشم پرب کورو سینا کا برنن ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹ بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا کا بسٹھار دیکھ کر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح
رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتما جدھشٹر نے کورو سینا کو اپنی سینا سے
بسیش دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس بدھ لڑانا اوچت ہے بھیشم پتامہ
بڑے شستر جاننے والے اب جس درجودھن کیطرف ہین ہم اُنکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا
اُنھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دُور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم نہو ارجن نے کہا کہ ہے
راجیندر مین آپ کی سینا کو اس پرکار جماؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے
کرونگا اسکے بھے سے کورون کی جتنی سینا ہے نربھے بھیت ہوجاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ مالا بھے
بھیت ہو کر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پراکرمی
کی صورت دیکھ کر بھے مان نہ ہوجاوے ارجن نے سینا کا بجر بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سیناپت
بھیم سین اور درشٹ دمن۔ سہدیو۔ نکل۔ راجہ درشٹ کیتو اُنکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشونی سینا اور بھائی
بندھو پتر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہولیے اُنکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنون کی رکشا کرنے کو
رکھے گئے اُنکے پیچھے مہارتھی درشٹ دمن کی سینا اور اُن سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یو بودھان
ہوا۔ اُنکے پیچھے پانچال دیشی یدھا منیو اور اُتموجا اور کیکے دیش باشی درشٹ کیتو اور چکتیان ہوئے بھیم سین
اپنی گدا کو دھارن کیئے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیئے بھیشم جی
اور درونا چاریج جانتے تھے کہ نربھے ارجن کی ہوگی جہان کرشن جی ہین وہان نربھے ہے ارتھات نربھے (فتح)

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - مہاباہو ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمھارا پراکرم دیکھنے کو دھرتراشٹ کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین اور راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھ مین شستر دھارے ہوئے پربت کے سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیشی بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوہنی سینا لئے کھڑا تھا - اور ایک چھوہنی لیئے راجہ براٹ اور اسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لیئے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لئے ہوئے درجودھن کے سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھکر کورووی سینا کے سورہیر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیئے ہوئے پربت سمان ہاتھی پر سوار سنہری چتر دھارن کئے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب سے آگے مہا پراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑون کے رتھ پر تھے انکے چارون طرف راجہ شل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر براجمان بھورے سرداپر دمتر آدک بہت سے راجاؤنکو لیئے ہوئے کھڑے تھے نارد جی نے انکو دونون کو دیکھکر مجھ سے کہا کہ جدپی کورون کی سینا تجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین تجے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونون سینا سنگرام کرنے کے لیئے اوپستھت ہوئی تھین کارتک سدی پورنماشی تھی پانڈوون کی سینا پورب مکھ کئے ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کرکے اوپستھت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کوروی سینا کے سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈون کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کوروی سینا کو بیاکل کردیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہوکر بجے کی اشیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اوپستھت ہوچکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھکر سب کے آگے جو بھیشم پتامہ جی ہین انسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اترا اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کرکے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुन उवाच ॥ ओंनमस्ते सिद्धसेनानि॥ आर्येमन्दारवासिनी॥ कुमारीकालीकापालीकपिलेकृष्णापिंगले॥१॥ भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तुते।। चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि॥ २॥ कात्यायनि महा भागे करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छध्वजधरे नानाभरण भूषिते॥ ३॥ अट्टशूलप्रहरणे खड्ग खेटकधारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजेज्येष्ठे नन्दगोपकुलो द्भवे॥४॥महि-षासृक प्रिये नित्यं कौशिकिपीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते तुरणप्रिये॥५॥ उमेशाकंभरिश्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि विरुपाक्षिसुधूम्राक्षिनमोस्तुते॥ ६॥ वेदश्रुतिमहापुण्ये ब्रह्मण्य जातवेदसि॥ जंबूकटकचैत्येषु नित्यंसन्निहितालये॥ ७॥ त्वंब्रह्म विद्याविद्यानांमहा-निद्राच देहिनाम्॥ स्कन्दमातर्भगवति दुर्गेकान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहा-कारःस्वधाचैव कला काष्ठासरस्वती॥ सावित्रीवेदमाताच तथावेदान्तउ च्यते॥ ९॥ स्तुतासित्वं महादेवि विशुद्धेनान्तरात्मना॥जयो भवतुमे-नित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥ १०॥ कान्तारभय दुर्गेषु भक्तानांपालनेषुच॥नि-त्यंवससिपाताले युद्धे जयसिदानवान्॥ ११॥ त्वंजंभनिमोहिनीच माया ह्री श्रीतथैवच॥ संध्याप्रभावतीचैव सावित्री जननी तथा॥ १२॥ तुष्टिःपुष्टि धृतिर्दीप्तिश्चंद्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूतिभृतां संख्ये वीक्ष्य सेसिद्धचारणैः ॥१३॥

संजयउवाच॥ ततःपार्थस्यविज्ञाय भक्तिंमानववत्सला॥ अन्तरिक्षग-तोवाचेगोविन्दस्याग्रतःस्थिता॥ देव्युवाच स्वल्पेनैवतुकालेन शत्रून् जेष्यसिपाण्डव॥नरस्त्वमसि दुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥ १५॥ अजेयस्त्वं रणेऽरीणामपिवज्रभृतःस्वयं॥ इत्येवमुक्त्वा वरदा क्षणेनान्तरधीयत॥ १६ ॥लब्ध्वावरंतु कौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥आरुरोहततः पार्थोरथंपरम संगतम्॥ कृष्णार्जुनावेक रथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥ १७॥ यइदंपठते स्तोत्रं कल्य उत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो नभयं विद्यतेसदा॥ १८ नचापिरिपवस्तेभ्यःसर्पाद्या येचदंष्ट्रिणः॥ नभयं विद्यते तस्य सदाराजकु लादपि॥ १९॥ विवादेजयमाप्नोति बद्धो मुच्येतबंधनात्॥ दुर्गतिंरतिचाव-श्यं तथाचौरैर्विमुच्यते॥२०॥ संग्रामे विजयोनित्यं लक्ष्मीप्राप्नोतिकेवलम् आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥ २१॥ एतद्दृष्टं प्रमादात्तु मयाव्या सस्यधीमतः॥ मोहादेतौन जानन्ति नरनारायणावृषी॥ २२॥

ارتھ درگا استوتر

ہے سِدھ سیناوالی آریے مندار باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمشکار ہے۔ ہے بھدر کالی ہے مہاکالی چنڈی تارنی۔ بربرنی تمکو نمشکار ہے۔ ہے کاتیاینی مہابھاگے کرالی بجیے جیے مور کے پروں کی دھجا والی اور طرح طرح کے بھوشن (زیوروں) سے آراستہ تجھکو نمشکار ہے۔ یشول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی۔ گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نندجی گوپ کے کل مین (جسو دھا جی کے گربھ مین) اُتپن تمکو نمشکار ہے۔ مہکھ (بھینسے) کے رُدھر کو نت پریہ رکھنے والی۔ کوشکی۔ پیتامبر دھارن کرنے والی۔ اٹھ ہاسے کھلکھلا کر ہنسنے والی (برک مُکھ) کوک مُکھ دھارن کرکے راچھسون کو مارنے والی۔ رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمشکار ہے۔ اومان دیوی شاکمبھری سویت برن والی۔ کیٹبھ اسُر کو مارنے والی۔ ہرنا کشی بروپاکشی۔ سودھومرا کشی تمکو نمشکار ہے۔ بید شرتی اتی پوتر برہمنیہ جات بید سی جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی۔ تو برھم بدیاؤن اور مہا نِدرا کی دینے والی اسکندھ (سوامی کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا سرستی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے۔ ہے مہادیوی شدھ پرشون کی انتر آتما مین تیری استت کرتا ہون۔ ہے سنگرام پریہ تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا بھیانک اور دُرگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے۔ بھگتون کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین جے دیتی ہے تو جمبھنی۔ موہنی۔ مایا۔ ہری۔ شری۔ سندھیا۔ پربھاوتی۔ ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندرمان سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون) کو دھن دینے والی اور سدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے۔ استوتر سماپت۔

سنجے نے کہا کہ درگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشون پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے۔

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شترون پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ اجے ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی بے جے نہین کر سکتا۔

یہ کہکر بر دینے والی دیوی چلی گئی۔ ارجن نے بر پاکر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہو گیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجایے۔

جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اٹھ کر پڑھے گا اسکو جکشون راچھسون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اسکو سترو اور راج کل سے بھے ہوگا اور بباد (مباحثہ) مین جے پاوے گا بندھن (قید) سے چھٹ جاویگا اسکو چورون اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک یعنی مدت تک بغیر کسی روگ کے زندہ رہیگا اور بلوان اور دھنوان ہوگا۔

مین نے بدھمان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نر نارائن یعنے سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپ کے سب بتر دُراتما و ابھمانی ہین یہ بچن سمے کے انوسار ہے کہ وہ

جو جیتا نہ جاوے ۱۲

سدھ پرشون کی سینا رکھنے والی ۱۲ سرو بست اوم ترشپ بزرگ یہ سب نام کماری کالی وغیرہ توصیفی درگا جی کے ہین ۱۲ ہرناکشی یعنی جسکی آنکھ سونے (سونے) کی سمان چمکنے والی ہے ۱۲ اگنی سمان تیج والی ۱۲ جمبھنی وہ منتر جس سے ساری سینا موہ (غفلت) کو پراپت ہو جاوے ۱۲ دُرگم یعنے کھوئی آدمی نہ جا سکے دریا مین ۱۲

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی - نارد جی - کنو رشی - پرسرام جی - جنبھ - ان سب رشیون نے آپ کے پُتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا - لیکن درجودھن نے اُنکے بچن کو سویکار (قبول) نہین کیا۔ جہان دھرم ہے وہین نارائن اور تیج کی کانتی ہے - جہان نارائن ہین وہین لکشمین ہے - اسی پرکار جدھر منی لوگ ہین اُدھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہین اُدھر ہی بجے (فتح) ہے - ارتھات بجے سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا استوتر برچنا ۹- ادھیائے

دسوان ادھیائے

سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلا چرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرف کے سور بیر پرسن من لڑتے ہین اور کدھر کے دُکھی ہوکر اور جنگ مین میرے پُترون نے پہلے پرہار کیا یا پانڈون نے - سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سور بیر پرسن چت پرتیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگندھ بھرے ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین - اور سنکھ - بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پر سپر سور بیر گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین -

مؤلف - سری کرشن مہاراج کو نمسکار کرکے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک پرت یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین پچیسوین (۲۵) ادھیائے کے آرنبھ مین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا - جسکا برنن آگے ہوگا - اُس سے پہلے جو اشلوک اور بیاس شامل ہوئین ہین وہ مہاتما رشیون نے بھگوت گیتا کے پرآرنبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین اسجگہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلا چرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے -

نوٹ - یہ گیتا گیان اُپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب موضع نرکاتاری جہان بھیشم جی سرشیا پر سوئے تھے اُس سے تھوڑی دُور آگے جانب قصبہ پہووہ لب سڑک جہان جوت سر تیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا -

سری بھگوت گیتا آرنبھ

श्रीगणेशायनमः

ओं • महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आता है बेद पुरानोंमेंइसकी महिमा लिखी है

ओं अस्यश्री भगवद्गीतामालामंत्रस्यश्री भगवान्वेदव्यासऋषिः अनुष्टुपछन्दः श्रीकृष्णःपरमात्मादेवता

(इस ... के मंत्रों की माला का ... तो ... हैं)

आठ अक्षरका एक पद चार पदका एक श्लोक ३२ अक्षरका अनुष्टुप होताहै किताब बनानेवाले व्यासजी ऋषी देवता श्री कृष्ण

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی - انشٹپ چھند - سری کرشن پر ماتما دیوتا ہین -

اُوم اکشر مہا باکیہ ہے برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اوپنشدون ہین اسکی مہان بہت برنن ہوئی ہی گایتری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہی اس پندرھوین ادھیاے مین اُوم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جسمین عبارت نظم ہو اشلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

दूसरे अध्यायके ११ मंत्रका आधाश्लोक बीज

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्चभाषसे इतिबीजं ॥१॥

मंत्र कहा कि संसारी विषय सब झूठे हैं जोबात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानोंकीसी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) . جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اُسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیئے کہا گیا کہ سنساری بشئے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاگے گا اُس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकंशरणंव्रज इतिशक्तिः॥

सब धर्मी को छोड़कर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोकका आधाश्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری سرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहंत्वांसर्वपापेभ्योमोक्षयिष्यामिमाशुचइतिकीलकं ॥३॥

मै तुझे सब पापोंसे निवर्त्त करदूगा सोच नकर

(۳) کیلک منتر - (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نرورت کر دونگا - کچھ سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن پاٹ کرنے کا بنیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے -

।। अथन्यासः।। नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि नैनंदहतिपावक इत्यंगुष्ठाभ्यांन

आत्माको कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती मः ।। १ ।। अंगूठे से नमस्कार

کرنیاس (۱) - اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے ..... انگوٹھے سے نمشکار -

नचैनं क्लेदयंत्यापोनशोषयतिमारुत। इतितर्जनीभ्यांनमः ।। २ ।।

ना आत्मा को जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तरजनी से नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ بایو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) ..... ترجنی سے نمشکار -

अछेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योशोष्य एवच ।। इतिमध्यमाभ्यांनमः।

न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीचकी अंगुली से नमस्कार ।। ३ ।।

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھمان سے نمشکار -

नित्यःसर्वगतःस्थाणुरचलोऽयंसनातन।। इत्यनामिकाभ्यांनमः ।। ४ ।।

सदैव रहने वाला मृत्यु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिका से नमस्कार

(۴) اچھید ہے جسکو مرت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قایم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمشکار -

परामेपार्थरूपाणि शतशोऽथसहस्रश।। इतिकनिष्ठिकाभ्यांनमः।। ५

हे अरजुन मेरे स्वरूप को देख सेकड़ों हज़ारों छोटी अंगुली से नमस्कार ।।

(۵) - ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑوں بلکہ ہزاروں (کنشٹکا) خنصر سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णा और कृतीनिच इतिकरतलकरपृष्ठा

प्रकारके आश्चर्य मय दिव्य रूप की आकृती दोनों हाथ ऊपर नीचे रखकर के नमस्कार

भ्यांनमः ।। ६ ।। इतिकरन्यासः

(۶) نانا پرکار کے اشچرج مئی دب روپ اور بیدھ پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کرکے نمشکار -

अथ हृदयादिन्यासः

नैनंछिन्दंतिशस्त्राणिइतिहृदयायनमः (१)

हथियार इसे नहीं काट सकता है हृदय से नमस्कार

ہردے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردا یعنی قلب سے نمشکار -

नचैनंक्लेदयंत्यापोइतिशिरसेस्वाहा

न इसको पानी गला सक्ता है शिरसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنی پیشانی سے نمشکار

अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखायैवषट्

न कट सकता है न जल सकता है शिखा से नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - سکھا یعنے ام الدماغ سے نمشکار -

नित्यंसर्वगतस्थाणु रिति कवचायहुं ॥४॥
है है व्यापक अचल है दोनो बाहूसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازوسے نمشکار

पश्यमे पार्थ रूपाणि इतिनेत्रत्रयायवौषट् ॥५॥
हे अरजुनदेख मेरे सैकड़ों हजारों (स्वरूपोंको) हजारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाबिधानि दिव्यानि इत्यस्त्रायफट॥ ६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरतदेख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے دِب روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ - اِتی استراے پھٹ - اشراق قلب سے نمشکار -

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थेजपेविनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

अथध्यानम् ॥ पार्थाय प्रतिबोधिताभगवयं तानारायणेनस्व
ध्यान करे अर्जुनप्रति ज्ञानउपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥यंव्यासेनग्रथितांपुराणमुनिनामध्येमहाभारते अद्वैतामृत
स्वयं किया ने बनाया मुनिने महाभारतके मध्यमें नहीं है जिसकी समान दूसरा अमृतवर्षा कर नेवाला

वर्षिणींभगवतीमष्टादशाध्यायनी॥मंबत्वामनसादधामिभग
१८ अध्यायमें ह अम्ब (माता) मनसे धारन करती है

द्गीतेभवद्वेषणी ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोहदूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) ناراین سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُستک میں گرنتھ (مسلسل کیا) ادویت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیاے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردی میں استھاپن کرتا ہوں

नमोस्तुतेव्यासविशालबुद्धे फुल्लारबिंदायतपत्रनेत्र येनत्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंख है जिनकी जि-

या भारत तैलपूर्णः प्रज्वालितोज्ञानमयःप्रदीपः ॥
नतुमने यह रूपसे ज्ञान रूप प्रजुलितकिया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج تہا منی اِبتال ہے جنکی بدّھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کر دیا ہے۔

प्रपन्नपारिजाताय तोत्रबेत्रैकपाणये।
ज्ञान मुद्राय कृष्णाय गीतामृतदुहे नमः ॥३॥

(۳) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہین - چابک جنکے ہاتھ مین ہے اور گیان کی مُدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہین جنھون نے گیتا رُوپ امرت نکالا ہے -

सर्वोपनिषदो गावो दोग्धा गोपाल नन्दनः।
पार्थोवत्सः सुधी र्भोक्ता दुग्धं गीतामृतं महत ॥४

(۴) سب اوپنشد رُوپ گاے کرشن چندر دوہنے والے ارجن بچھڑا پینے والا دودھ ہے پرم امرت رُوپ گیتا کو ارتھات گیتا جو امرت رُوپ دودھ ہے اُسکو نکالا ہے -

वसुदेवसुतं देवं कंस चाणूर मर्दनं।
देवकी परमानन्दं कृष्णं वन्दे जगद्गुरुं ॥५॥

(۵) بسدیو جی کے پُتر دیوتا کنس چانوڑ کے مارنے والے دیوکی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہون -

भीष्मद्रोण तटाजयद्रथ जलागांधार नीलोत्पला ॥
शल्यग्राहवती कृपेणवहिनी कर्णेनवेलाकुला ॥
अश्वत्थाम विकर्ण घोरमकरादुर्योधनावर्तिनी ॥
सोत्तीर्णा खलु पांडवैः कुरुनदी कैवर्तकः केशवः ॥६॥

(۶) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہین اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پُتر شکنی جس مین نیلے کنول سمان ہین اور راجہ شل جس ندی مین گراہ رُوپ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلانی) اور راجہ کرن بیلا (موج و تلاطم) ہے اسوتھاما ن اور بکرن جس مین ڈراونے مگر ہین اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اُس کورُون رُوپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈو کی ناؤ پار لگی -

पाराशर्य्य वचः सरोज ममलं गीतार्थगंधोत्कटं ॥

नानाख्यानककेसरं हरिकथा संबोधना बोधितं॥
लोके सज्जन षट्पदैरहरहः पेपीयमानं मुदा॥
भूयाद्भारतपंकजं कलिमलप्रध्वंसिनः श्रेयसे॥७॥

(٧) پراشر جی کے پتر بیاس رشی کے بچن روپ سروج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سُگندھ نانا نان پرکار کی کتھا اور سمبا جس کنول کی کیسر ہین ہری کتھا اور سمبودہن سے وہ کنول کھلا ہوا ہے بھگت روپ بھونرے اُس کنول کے رس کو پرسن ہوکر انند سے پی رہے ہین وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہوئے -

अहं तं परमानंद माधवं वंदे

मूकं करोति वाचालं पंगुं लंघयते गिरिं॥
यत्कृपा तमहं वंदे परमानन्द माधवं॥८॥

(٨) جسکی کرپا سے مُوک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہوجاتے ہین اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگ جاتے ہین اُس پرمانند سروپ مادھوری مورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہون -

सांग पदं क्रम

यं ब्रह्मावरुणेन्द्ररुद्रमरुतः स्तुन्वन्ति दिव्यैः स्तवैः वेदैः
सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायन्ति यं सामगाः॥

करके सहित

उपनिषद

ध्यानावस्थिततद्गतेन मनसा पश्यन्ति यं योगिनो
यस्यान्तं न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः॥९॥

(٩) جسکے برہما - برن - اِندر - شیوجی - رودر - مرت - دِب اِستوترون سے استت کرتے ہین اور سام بید کے گانے والے بید انگ سہیت پد - کرم - اور اوپنشد جسکی استت گاتے ہین اور دھیان مین استھت ہوکر جوگی جن جس پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہین جسکے انت کو دیوتا اور اسُرگن نہین جان سکتے اُس دیو کرشن دیو کو نمسکار ہے -

بھگوت گیتا آرنبھ

پہلا ادھیاے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच। धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः।
मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत संजय॥१॥

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دھرم کشیتر- کوروکشیتر مین میرے پترون اور پانڈون نے جو جدھ کی ابھلاشا مین اکٹھے ہوئے ہین کیا کیا۔

संजयउवाच ॥ दृष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा
उपसंगम्य बहुतपास देखके पांडवोंकी मोरचेबंदी उसी समय

आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥
द्रोणाचार्य के पास दुर्योधन कहनेलगा

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اس سمے راجہ درجودھن نے پانڈون کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جاکر یہ بچن کہا۔

पश्यैतां पांडुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥
देखो के हे बड़ी भारी सेना

व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता
वह व्यूहरचना द्रुपदके पुत्र चेले बुद्धिमान धृष्टद्युम्न

(۳) ہے اچاری جی دیکھئے پانڈون کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے ششی (چیلہ) درود کے بیٹے نے کی ہے۔ یہان آپ کے ششی دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہوکر آپ سے جدھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے۔

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि।
और धनुषधारी भीम अर्जुन के समान शस्त्रधारी

युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥४॥

(۴) اس سینا مین بڑے دھنش دھاری جدھ مین بھیم سین اور ارجن کے سمان جو سوربیر مہارتھی ہین انکے نام یہ ہین- یویودھان راجہ براٹ اور راجہ درپد مہارتھ

॥ धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान् ।
नरेश शूरवीर

पुरुजित्कुंतिभोजश्च शैब्यश्च नरपुंगवः ॥५॥

(۵) دھرشٹ کیت- چیکتان- پراکرمی کاشی نریش- پروجیت- کنتی بھوج اور شیب منشون مین بڑا چتر دلیر-

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान्
शूरवीर

सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥
सुभद्राकापुत्र अभिमन्यु राजा कापुत्र द्रुपदीके सब पुत्र है रथी है

(۶) یدھا منیو اور زور آور اوتوجا اور سو بھدرا کا پتر ابھمنیو (سری کرشن جی کا بھانجا) درودی کے

(یادداشت) ناگری مین جو ارتھ ہر اشلوک کے نیچے لکھے گئے انکو اشلوک کے اکشرون کے ساتھ ملاکر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیترے کرو کشیترے مین اکٹھے ہوکر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہوجاوینگے-

پانچون پتر یہ سب مہارتھی ہین۔

अस्माकंतुविशिष्टाये तान्निबोध द्विजोत्तम ॥
हमारी सेनामें श्रेष्ट जो तिनको जानो हे ब्राम्हणोंमें उत्तम

नायकाममसैन्यस्य संज्ञार्थं तान् ब्रवीमिते ॥ ७ ॥
सरदार मेरीसेनामें गिनतीकेवास्ते तिनको कहताहूं

(۷) ہے سریشٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے اُن کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون۔

भवान् भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिंजयः ॥
आप ... कृपाचार्य युद्धके जीतने वाले

अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्ति स्तथैवच ॥ ८ ॥
वैसेही सोमदत्तका बेटा भूरिश्रवा

(۸) بھوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جدھ مین فتح کرنے والے کرپا چارج جی اسوتھامان بکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور اسی طرح۔

अन्येच बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ॥
और भी बहुत मेरेकारण त्यागनेवाले प्राणके

नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वेयुद्धविशारदाः ॥ ९
अनेकप्रकारके शस्त्रधारी मारने वाले में चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سور بیر ہمارے نمت جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب جدھ کرنے مین بڑے چتر ہین۔

अपर्य्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितं
बलवाले कुरती हमारी ... सेना सेरक्षा कीहुई

पर्य्याप्त त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितं ॥ १० ॥
तुच्छ तो यह इनका बलं इसकीसेना भीमसेरक्षाकीहुई

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور وزیردست ہے۔

अयनेषुच सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ॥
सबव्यूहके द्वारपर अपने२ पर ठहरकर

भीष्ममेवाभिरक्षंतु भवंतः सर्वएवहि ॥ ११ ॥
जीकी रक्षाकरो आपहीसब लोग ... निश्चयकरके

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہو وی استھت ہو کر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو۔

اشلوک ۱۰ و ۱۱۔ اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکشر لکھے ہین جنسے دونون باتین سمجھ مین آتی ہین۔ ایک

اَرتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپریاپت کمزور ہی اور پانڈونکی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کرکے ہمکو دھوکا نہ دین اِسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک وشبہہ ہوگی۔ درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہوجاوین اِسلیے دو معنی الفاظ کہے۔

तस्य संजनयन् हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ।। सिंह
नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ।।१२।।

(۱۲) درجودھن کا من چلاتمان دیکھ کر کورون کے بردھ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سِنگھ نادکری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्य्यश्च पणवानक गोमुखाः
सहसैवाभ्यहन्यंत सशब्दस्तुमुलोभवत् ।।१३।।

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ۔ ڈھول۔ نقارہ۔ نرسنگھا۔ گئومکھ آدک باجے چارون طرف سے بجنے لگے اور مہا شبد ہوا کہ سب کے دِل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यंदने स्थितौ ।। माधवः
पांडवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ।।१४।।

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جُتے ہوئے مہا سندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم شنکھ بجائے۔

पांचजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ।।
पौंड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ।।१५।।

(۱۵) رشی کیش سِری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراونے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا شنکھ بجایا۔

अनंत विजयं राजा कुंती पुत्रो युधिष्ठिरः ॥

नामशंख

नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥ १६ ॥

शंख बजाया

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پشپک نام سنکھ بجایا۔

बड़े धनुषधारी ॥

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडी च महारथः

राजा काशी अपर शत्रुवों से अजित

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७ ॥

और जीता न जावे

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دمن اور براٹ بجے کرنے والے ساتکی جی

और

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते ॥

राजा द्रौपदी के पुत्र सब धृतराष्ट्र राजा

सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥ १८ ॥

सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु बजाया

(۱۸) ہے راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ درو پد اور درو پدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنیوں نے علٰحدہ علٰحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥

उस घोर शब्द से धृतराष्ट्र के पुत्रों को हृदय फाड़ डाला

नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥ १९ ॥

आकाश तुमल शब्द अनुनाद शब्द आया

(۱۹) ان سنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

धृतराष्ट्र के पुत्रों अरजुन

अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥

उस समय युद्ध के उद्योग स्थित देख के

प्रवृत्ते शस्त्र संपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥ २० ॥

शस्त्र चलाने में तैयार होने के समय में धनुष में बाण लगा के अरजुन ने

(۲۰) اسی وقت ارجن کپی دہج نے درجودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جدھ کے لیے طیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کر کے یہ کہا۔

यह कहा — इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय — हे राजा

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुन उवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेना के मध्य — को मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) ہے راجہ دھرتراشٹ اُسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ ہے رشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سیناکی مدھ مین لے چلیئے کہ

अब तक इनको हम देखें लड़ाई — इच्छा करनेवाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमारे साथ लड़ने के योग्य कौन है — लड़ाई के [illegible] में

(۲۲) تاکہ انکو جو رن بھوم مین کھڑے ہین مین دیکھ لون کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا۔

लड़ने की इच्छा वालों को — देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं — [illegible]

योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के इन दुर्बुद्धि दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اس رن بھوم مین دربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہین انکو دیکھ لون۔

यह कहकर श्री कृष्ण जी ने — अपना रथ — हे

संजय उवाच । एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥

नींद के जीतने वाले श्री अर्जुन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के मध्य में स्थापन कर दिया अपना उत्तम रथ

(۲۴) سنجے نے کہا۔ سری کرشن جی ارجن کا بچن سنکر سینا کے مدھ مین اپنا رتھ لیجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने — सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ।

इन खड़े — कुरुवंशी

उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्ण जी ने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से — सब इकट्ठे हुए [illegible] कौरवों — कि इन सब को देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤن کے روبرو یہ کہا کہ ارجن اُن کوروون کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہین دیکھ لو۔

مہ مہی کشتام یعنی پرتھوی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤنکے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۲ پارتھ پرتھا نام کنتی کے تیرا ارجن بھوا کا بیٹا

तहांदेखा अर्जुनने बड़े लोगों
तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथपितामहान्॥ आदिकको

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥ २६॥
" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखावोंको

(۲۶) جب وہان ارجن نے اپنے پتامہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماان اور درجودھن وغیرہ بھائیون اور بھیمسن آدک پتر اور بھیمسن کے پترون کو جو پڑپوتر تھے اور اسوتھامان آدک سترون اور

राजा द्रुपद सुसर मित्रों को सेना के मध्य में
श्वशुरान्सुहृदश्चैवसेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौंतेयः सर्वान्बंधून् वस्थितान्॥ २७॥
अच्छी तरह देखके खड़ा देखा
तिनको

(۲۷) راجہ دروپد آدک سسر اور سوہرد مترون کو دونون سینا کے مدھ مین دیکھا

कृपयापरयाविष्टोविषीदन्निदमब्रवीत्॥
बड़ी कृपा औरदयामें लिपटहुये विखाद करके यह कहा

अर्जुनउवाच॥ दृष्ट्वेमंस्वजनंकृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितं॥ २८॥
इनको देखके सज्जनोंको हे कृष्णजो मेरेसामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن - کرپا سے بھرے ہوئے آنکھون مین آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے سری کرشن جی ان جدھا بھلاکھی اپنے کنبہ اور پتا سہ گرو اور بھائی بندھو پوتے اور پترون کو اپنے سامنے جدھ کرنے کے نمت دیکھ کر -

ढीले पड़जाते हैं मेरे सब अंग सुख सूखा जाता है
सीदंतिममगात्राणि मुखंचपरिशुष्यति॥

वेपथुश्चशरीरे मेरो महर्षश्च जायते॥ २९॥
कंप कंपी चढ़ी आती है रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ سنتھل ہوئے جاتے ہین مکھ سوکھا جاتا ہے سریر کمپایمان - روم کھڑے ہوتے ہین -

धनुख हाथसे छूटा जाता है खाल शरीरकी जली जाती है
गांडीवंस्रंसते हस्तात्त्वक्चैवपरिदह्यते॥

नचशक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीवचमेमनः॥ ३०॥
यहां खड़े रहने की ताकत नहीं दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہان کھڑا رہنا بھی کٹھن ہو گیا - میرا دل گھبراتا ہے -

हे जी
निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन देखता हूं उलटे

न च श्रेयोनुपश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नहीं कल्याण देखता हूं मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध में आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو (کیشی دیت کے مارنے والے) برے شگن دیکھتا ہون جدھ مین اپنے سبندھی اور تبرون کو مار کر کلیان نہین دیکھتا ہون-

हे
न कांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च ॥
नहीं चाहता हूं जय नहीं राज्य के को

हे
किं नो राज्येन गोविन्द किं भोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی مین بجے کر کے راج سکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور اُن کو جیت کر سناری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا-

येषामर्थे कांक्षितं नो राज्यं भोगाः सुखानि च ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

तइमेवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामने खड़े हैं को की त्याग के और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سناری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھو کر سنگرام مین کھڑے ہین-

आचार्य्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ॥
और

मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گرو جی باپ بیٹے دادا ماماں سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ-

हैं जी
एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोपि मधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारे जाने से भी

अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किं नु महीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित् त्रैलोकी का राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مار ڈالین مین مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا ترلوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اُچت نہین دیکھتا-

हैं जी
निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों की क्या भलाई होगी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पापही होगा पाप का आसरा भरोसा करना होगा मार के अनलाई लोगों का

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین تو بھی اُنکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا انکا مارنا جوگ نہین۔

(اتتائی) چھہ قسم کے ہوتے ہین۔ ۱۔ آگ لگانے والا۔ ۲۔ زہر دینے والا۔ ۳۔ زخم شدید پہونچانیوالا ۴۔ مال اور معاش چھیننے والا۔ ۵۔ استری ہرنے والا۔ ۶۔ مکان یا کھیتی ہرنے والا۔

तस्मान्नार्हा वयं हंतुं धार्त्तराष्ट्रान्स्वबांधवान्॥
तिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव॥ ३७॥
अपने सुजन निश्चय करके क्योंकर मारें और सुखी कैसे पावेंगे

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مار کر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः॥
यदपि यह नहीं देखते लोभ से इनकी चित्त हत होगया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं॥ ३८॥
कुल के नाश करने से जो दोष होता है और मित्र के द्रोह से जो होता है इसको बुरी धन आदिक न ही जानते हैं कि इनका चित्त लोभ से मैं जा हो रहा है

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہوگئے ہین کل کے ناش کو اور متروں سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے۔

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्त्तितुम्॥
कैसे नहीं जानना चाहिये पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी॥ ३९॥
कुल के नाश के दोष प्रति जानते हुये

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کل کے ناش کو دوش جانکر اس پاپ سے کیون نہ بچین۔

कुलक्षये प्रणश्यंति कुलधर्माः सनातनाः॥
के नाश से नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत॥ ४०॥
के से कुल में अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کل کے ناش سے کل کے سو کرم جاتے رہتے ہین اور کل دھرم ناش ہونیسے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यंति कुलस्त्रियः॥
के बढ़ जाने से हे दूषित हो जाती हैं कुल की स्त्रियां
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः॥ ४१॥
स्त्रियों के दुष्ट हो जाने से हे कृष्ण जी पैदा होते हैं लोग

(۴۱) دھرم کے ناش سے کل مین ادھرمی پھیل جاتی ہے استریان (عورت) بدچلن ہو جاتی ہین برن سنکر پیدا

ہو جاتے ہین ہے برشنی بنس مین اُتپن ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्णसंकरोनरकायैव कुलघ्नानांकुलस्यच॥
नरक को वाले के मारने वाले कुल के पितरों को
पतंतिपितरोह्येषांलुप्तपिंडोदकक्रियाः॥४२॥
गिर जाते हैं पितर उनके तिनको लोप श्राद्ध पिंड जल तर्पण आदिक क्रिया लुप्त
अर्थात गुप्त हो जाते हैं वर्ण संकर का जल नहीं पहुँचता वर्ण संकर आप भी नरक में जाता है
और जिस कुल में पैदा हुआ उसके पितर भी स्वर्ग से नरक में गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہین اُنکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈ جل پترون کو نہین پہونچتا شنکر اپنے کنبے اور کنبے کے قتل کرنے والون کو نرک مین پہونچاتا ہے۔

दोषैरेतैः कुलघ्नानांवर्णसंकरकारकैः॥
इस दोष से के नाश करने वाले उत्पन्न करते हैं
उत्साद्यंते जातिधर्माः कुलधर्माश्चशाश्वताः॥४३॥
जड़ से उखड़ जाते हैं जात के पुराने धर्म सब लोप हो जाते हैं

(۴۳) کل کے ناش کرنے والون کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہین شبھ کرم ناش ہو جاتے ہین

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणांजनार्दन॥
नाश होने से के मनुष्यों के
नरके नियतंवासो भवतीत्यनुशुश्रुम॥४४॥
नरक में सदा निवास करते हैं हम ऐसा सुनते रहते हैं

(۴۴) ہے جنار دن جی مین نے سُنا ہے کہ اُن منشون کو جنکے کل سے شبھ کرم جاتے رہین اوش ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے۔

बहुत आश्चर्य और बहुत ताना बड़ा करने का
अहोवत महत्पापं कर्तुंव्यवसितावयं॥
उपाय करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेनहंतुंस्वजनमुद्यताः॥४५॥
जो राज सुख के ने मारने को अपने स्वजन लोगों के उद्यत तयार हो रहे हैं

(۴۵) ہائے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار رہین جو راج کے سُکھ کے کارن بھائی بندون کے مارنے کو آمادہ ہو جاوین۔

जो यदिमामप्रतीकारमशस्त्रंशस्त्रपाणयः॥
कदापि बदला न लेने वाले को लोह धारण करने वाले
धार्तराष्ट्रारणेहन्युस्तन्मेक्षेमतरंभवेत्॥४६॥
धृतराष्ट्र के पुत्र मैं मारें वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنگھرام کئے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پُتر جنکے ہاتھ مین ہتھیار رہین رن بھوم مین مار ڈالین تو اچھا ہو۔

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्येरथोपस्थउपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्यसशरंचापंशोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । में व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دُکھی ہوکر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہوگیا۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अर्जुनविषादोनाम प्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہین نشدن گن گرام — سُر نر اسُر چراچر موہے جیتے رشی مُنی جتی سنگرام

अबलाप्रकृतिमूलसबसृष्टीवेदस्मृतिकहैंनिशदिनगुणग्राम। सुरनरअसुरचराचरमोहेजीतेऋषिमुनियतीसंग्राम ॥

دھرم دھاری اتی شور پرم تپ ارجن سکھا کرشن گھنشام — جدھ کرت ہر کے سنتوشت کردیو نج استر پاشپت نام

धर्मधारीअतिशूरपरमतपअर्जुनसखाकृष्णघनश्याम। युद्धकरतहरकेशिवशंकरदियोनिजअस्त्रपाशुपतनाम

اندرآسن پر جائے براجو پانچ برس نوسو سُردھام — اندر برن کبیر جم آئے دئی دھج نج استر نکام[1]
تواس کیا قیام کیا[2]

इन्द्रवरुणाकुबेरयमआयेदियेकपिध्वजनिजअस्त्रनिकाम। इन्द्रासनपरजायविराजोपाँचवरसनिवसोसुरधाम ॥

بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جدوپت کرشن سکل گن دھام — سہ پریوار پتامہ گروجن ٹھاڑھے سمیپ کرن سنگرام

भक्तहेतुप्रभुबनेसारथीयदुपतिकृष्णसकलगुणधाम। सहपरिवारपितामहगुरुजनठाढ़ेसमीपकरनसंग्राम।

مایا پرگٹ گرسو سوئی ارجن بکل بھئیو من نہین بسرام — ببدھ بھانت اوپدیش کیو نج روپ دکھائیو پربھو سکھ دھام

मायाप्रकटग्रस्योसोइअर्जुनविकलभयोमननहिंविश्राम। विविधभाँतिउपदेशकियोनिजरूपदिखायोप्रभुसुखधाम

برہم لوک سُرلوک سبھن تے واہو پرے ہے پربھو کے نج دھام — الکھ برہم دھرو روپ کرشن کو نیل سرور ہوسُندرشیام

ब्रह्मलोकसुरलोकसभनतेवाहूपरेहैंप्रभुकेनिजधाम। अलखब्रह्मधरिरूपकृष्णकोनीलसरोरुहसुन्दरश्याम

جاسو انس ہوویں اَمت کمل ست بشنو جگت پت اور ریپو کام — سوئی دھرم رکشا جن کارن دھریو بپو سری کرشن سری رام
شیوجی مہاراجا

जासुअंशहोवेंअमितकमलसितविष्णुजगतपतिऔररिपुकाम। सोइधर्मरक्षाजनकारणधरेवपुश्रीकृष्णश्रीराम।

اتی سری مہابھارت بھگوت گیتا ارجن بکھاد۔ پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاے کا ۔ مہابھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہ جی و درونا چاریہ گرو و راجہ شل ماماں و سسر و بھائیون کو اُس طرف اور اپنی طرف سارے پریوار کو دیکھا تو اُسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیے اُسنے ہتھیار ڈالدیے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اُپدیش کیجیے جب اُنھون نے اُپدیش کیا کہ اسوقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہوکر جدھ کرنے کے لیے تیار ہوگئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم پرنکول ہے درجودھن تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنیکو آگیا ہی پس ایسے وقت مین ہتھیار ڈالدینا کشتریکو

[1] کبیر = دھن کا مالک دیوتا ... [margin note, partially illegible]

بہت نازیبا ہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ بہنین دیتا ہی تو وہ ایسے خود غرض لوگون کو مع اُنکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اِسلیئے یہ مہابھارت جدھ دھرم جدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بکھا دیعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کر دیا اور مہابھارت ارنبھ ہونے سے کسقدر پیشتر یون مین جو کہ اُنکے پڑیپڑ سے ڈر رہا ؤ تھے سب دور ہو گیے جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے اِس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کر دی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد و نوش و صلاح مشورہ مین شریک ہو جایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدھشٹر بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اس زمانہ کے دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ بہنین تھا۔

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

संजयउवाच ॥ तंतया कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ॥

जिस अर्जुन के कृपा दया में भरा हुआ आँसू नेत्र में भरे हुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः ॥ १ ॥

शोक विचार में भरे हुआ यह वचन श्रीकृष्ण जी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹ جب ارجن نے ایسے عجز کر یا سے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہو کر کہے تب سری کرشن جی نے کہا

साधूमि

श्रीभगवानुवाच ॥ कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितम् ॥

कहांसे तुझको मोहकातरता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन ॥ २ ॥

मूर्ख यश रहित करने वाला कर्म जिससे स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر اُتپن ہوئی اسمین سُرگ کی پراپتی بہنین جو اچھے پرشون کے اجوگ ہی اور اپجش کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق بہنین۔

है

क्लैब्यं मास्मगमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ॥

कायरता क्लैब्यता मत अंगीकार कर तुम्हारे लायक नहीं

है

क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥ ३ ॥

अति नीच हृदय की कुचाई छोड़के खड़े हो शत्रुओं के जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون مخنثون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پرشونکو ایسا موہ اُچت بہنین ہی شترون کے بچے کرنے والے اُٹھو سنگرام کرو۔

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणंचमधुसूदन ।
क्यों कर जी से मैं लड़ूं और आचार्य से

इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४ ॥
तीरों से अरिसूदन शत्रु के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن۔ ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہیں۔ اُنسے کیونکر جدھ کروں۔

नहीं मारूंगा बड़ा है भाव जिनका
गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके ॥
जी को श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥ ५ ॥
न कि धन का हनने वाले गुरु को मारना संसार में भोग भोगना लहू से

(۵) یہ مہان بھاؤ والے گرو پوجیہ (سوروج سمان تجسوی) انکا مارنے والا ہو کر دنیا مین بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا ہے نسبت اِسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتوں کا شکھ بھوگوں۔

यह भी नहीं जानते हैं कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वोह जीतें गे
नचैतद्विद्मः कतरन्नोगरीयो यद्वाजयेम यदिवानोजयेयुः ॥

यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥
जिनको मारके हम आप जीने की इच्छा नहीं करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہیں چاہتے وہ یہ دھرتراشٹ کے پتر ہمارے سامنے کھڑے ہین۔

को पूछता हूं मैं तुमसे
कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः ॥
कृपणता के दोष ने पीस डाला जिनके स्वभाव को हमारा चित्त मूढ़ हो गया है इसलिये मैं कहता हूं तुमसे

यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥
कल्याण हो हमारा सो निश्चय कहो कि मैं चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی مین دکھی ہو کر عاجزی سے پوچھتا ہوں کہ جسمین میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماوین میری بدھ ٹھکانے نہیں رہی ہین آپ کا شش آپ کی شرن ہوں۔

नहीं देखता हूं मेरा अपनुद्याद् दूर हो सुखाने वाला शोक संताप करने वाला इन्द्रियों का
नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् ।

देवताओं के
अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ॥ ८ ॥
प्राप्त होकर पृथ्वी में शत्रु रहित पदार्थों का भरा हुआ जो राज उसको

(۸) مین وہ اُپائے نہیں دیکھتا جس سے میرا شوک اندریوں کا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤن کا راج بھی مل جاوے۔

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंतप ॥
न योत्स्य इति गोविंदमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह ॥ ९ ॥

(۹) سنجے کا بچن۔ ہے راجن ایسی باتین کہکر ارجن شترون کا نہ کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ مین جدھ نہین کرونگا چپ ہو رہا۔

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥
सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदं वचः ॥ १० ॥

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونون سینا کے مدھ مین بہت اداس اور غمگین دیکھکر سری کرشن جی ہنسکر بولے۔

श्रीभगवानउवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥
गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पंडिताः ॥ ११ ॥

(۱۱) سری بھگوان کا بچن۔ ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہین ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتین بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہین کرتے۔

नत्वेवाहं जातु नासं नत्वं नेमे जनाधिपाः ॥
न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२ ॥

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہین تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہین ہونگے۔ یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے۔

देहिनोऽस्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनं जरा ॥
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥

(۱۳) جیسے اس دیہہ مین کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح اینک شریر دھارن کرتے ہین اور چھوڑتے ہین جو دھیرج وان گیانی پرش ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین۔

اشلوک نمبر ۱۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سنایا۔ آتما یعنی پرش جنہین شکتی اور بدھی اہنکار اکشر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریرون مین دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے مین آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہین مرتی کرمون کا پھل دیکھتی رہتی ہے جبتک کرمون کا پھل

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्णसुखदुःखदाः ॥
इन्द्रियोंकीवृत्ति स्पर्शकरना हेअर्जुन सरदी गर्मी देनेवाले
शब्दादिविष-
योंका सम्बंध
है
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥ १४ ॥
आनेजानेवाला अनित्य तिनको सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی - گرمی - بارش سکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان اُنکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پہ قائم نہین رہتی اُنکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہین - یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور پرماتما کا نمونہ سریکرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پہ ڈرہ رکھنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے -

को
यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥
जिनको नहीं सताते पुरुषों में उत्तम अर्जुन

अ
समदुःखसुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥ १५ ॥
समान है बुद्धिमान सवह मुक्तिकेवास्ते योग्य या समर्थ है
सो वह

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین بیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جسکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین -

अ मिथ्या
नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ॥
नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सतका
असतका
उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥ १६ ॥
दोनों निश्चय दिखाईदेता है यह दोनों तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو متھیا ہی اُسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اُسکا ابھاؤ نہین ارتھات ست اور اَست ان دونون کا ایک دن انت ہی - تتولبستو کو گیانی پُرش دیکھتے ہین

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ॥
जिसका नाश नहीं निश्चय उसको जिसकेसबब सर्व फैलाया गया

विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥ १७ ॥
अभाव सबकाल और देशमें जो रहे सो अविनाशी नकश्चित् कर्तुमर्हति करसकता है
नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پری پورن ہی اُسکا ناش کوئی نہین کرسکتا -

ف تو نسخہ بمبئی اصل مطلب ۱۳ ف نسخہ صحیح ۱۲

ف اندرا اسپرسس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواسون کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس شبد اسپرس روپ رس - گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ - لامسہ - باصرہ - ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران - پران - اپان - بیان - اودان - سمان جب کہ انسان پرمیشر سے بکھہ سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس سے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گر کر سکھ دکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین -

:: देह ३ प्रकारके हैं १ स्थूल २ सूक्ष्म ३ कारण रूप कार्यके फल अथवा अन्नमय कोश प्राणमय को० मनोमय कोश ::

नाशवाले हरा देह * ज्ञानमय कोश

:: आनंदमय कोश यह पांचो कोश एक ही आत्माके शरीर हैं सब अंतवंत हैं

अन्तवन्तइमेदेहा:नित्यस्योक्ता:शरीरिणः॥

का कहा गया अनित्य आत्मा

अनाशिनोप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत॥१८॥

नाशसे रहित अप्रमेय जिसकी सीमा नहीं इस लिये युद्ध करो हे अर्जुन

(۱۸) یہ شریر انت ہے آد انت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو ابناشی کہتے ہین
اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جدھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔
دوسرے معنی۔ ان مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منو مئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون
کوش ایک ہی کے شریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

जानते हैं

यएनंवेत्तिहन्तारं यश्चैनंमन्यतेहतं॥

जो इस आत्माको मारनेवाला और इसको मानते हैं मरा हुआ

उभौतौनविजानीतोनायंहन्तिनहन्यते॥१९॥

दोनों नहीं जानते हैं न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پُرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ
مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔
دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور
تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے
جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو
فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ
ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

किसी काल

नजायतेम्रियतेवाकदाचिन्नायंभूत्वाभवितावान भूयः॥

न जन्मलेता है न मरता है न हुआ होगा वा

अजोनित्यःशाश्वतोयंपुराणो नहन्यतेहन्यमानेशरीरे॥२०॥

अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुरातीन न मारता है न मरता है के मरने पर

(۲۰) آتما نہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے شریر کے ناش ہونے سے آتما کا
ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनं नित्यंयएनमजमव्ययं॥

जो जानते हैं अ और इसको न बदलनेवाला

कथंसपुरुषःपार्थकं घातयतिहन्तिकं॥२१॥

क्योंकर वोह आदमी है किसको मारता है किसको मरवाता है

(۲۱) جو پُرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

वस्त्र
जैसे वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ॥
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करताहै प्राणीनर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२॥
तैसेही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होतेहैं नये शरीरको

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کر لیتے ہین اسیطرح یہ جیو آتما پرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کرلیتا ہے -

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ॥
नहीं काटते हैं शस्त्रोंसे न यह जलाता अग्निसे
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३॥
न इसे डुबाताहै आपोजल न सुखाताहै पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہین سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے -

के दहने के अयोग्य अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ॥ है
दाहरहित हुआ न भ्रष्टाया सुखानेके अयोग्य
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४॥
है सर्वव्यापक है विकाररहित अचल है सदैव एकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ شوکھ سکے نہ پانی مین گل سکے سربّ بیاپی[a] اَچل[b] اڈول[c] اسکو سمجھو -

दृष्टिमें न आवे
अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ॥
है अ है अ कहा जाताहै
तिसकारण
ऐसे तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥ २५॥
इसलिये इसप्रकार इसआत्मा को जान नहीं सोच करने योग्य है

(۲۵) جو دیکھنے مین نہ آوے چت مین نہ آسکے بکار سے رہت اباسی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو -

सदा उत्पन्न होनेवाला
अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ॥
कदाचित इसआत्मा सदा मानतेहो मराहुआ या मरनेवाला
तथापि त्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६॥
तोभी तुम को हे नहीं सोच करने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت اتپن ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہا باہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہین -

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ॥
पैदा हुयेका निश्चय जाना होगा मरेहुयेका
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नहीं

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کرکے ہوگا اسلیے سوچ نہین کرنا چاہیے - شریر دھاریون کے سبھاؤ دیکھکے جنم اور مرن مین شوک کرنا اوچت نہین -

[a] محیط عالم ۱۲ [b] ایک صورت پر قائم ۱۲ [c] اڈول یعنے قائم بالذات ۱۲

माया आदिहै स्वरूपरहित सब से पहिले प्रकटहुई
अव्यक्ता दीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ॥
जिन प्राणियों की स्वरूप धारीमध्यमें है अरजुन
आदमें अदरशन और व्यक्त है मध्य में उत्पन्न होने से
अव्यक्त है मरन अव्यक्त निधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥
नाश जीव का निश्चय ऐसी जचेक्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اُسی سے ان جیوون کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اِسلیئے جیوونکو شوک کرنا اُچت نہین۔
دوسرے ارتھ سے پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہوجاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سماجاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے۔

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेन माश्चर्य वद्वदति नथैवचान्यः ॥
समान देखताहै कोई इसको कोई कहता है और अन्य कोई
कोई आश्चर्य वद्यैन मन्यः श्रृणोति श्रुत्वाप्येनं वेदन चैव कश्चित् ॥ २९ ॥
मानता है सुनकर भी नहीं जानता

(۲۹) کوئی تو اِس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اُپدیش سے) اچنبھا کر کے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھ کر اچنبھا ہوتا ہے) اور کوئی اچنبھا کر کے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے۔

देही नित्यमवध्योयं देहे सर्वस्य भारत ॥ तस्मात्सर्वाणि
देहधारी जीव नित्य अवध्य यह देह में सबके है इसलिये सब प्राणी
भूतानि नत्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥
नहीं के योग्य है

(۳۰) شریر دھاریوں کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہوجاتا ہے اِسلیئے تمکو ارجن سب جانداروں کا شوک کرنا اُچت نہین ہے۔

स्वधर्म मपिचावेक्ष्य नविकंपितुमर्हसि ॥
अपने को निश्चय से देखकर न कांपना चाहिये
धर्म्याद्धि युद्धा च्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य नविद्यते ॥ ३१ ॥
धर्मसेही युद्ध कल्याणकारी दूसरा धर्म क्षत्री का नहीं कहा है

بھجن

برھم پور رچنا کہی نہ جاے

ब्रह्मपुर रचनाकहीनजाय ॥

نو دروازے گڈھ پر کوٹا ادبھت پری بساے　　محل اٹاری کوپ سرو ور نہرین دئی بہاے

नौदरवाजे गढ़पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय　　महल अटारी कूपसरोवर नहरें दई बहाय ॥

کوٹ تینتیس دیوتا اسمین اڑسٹھ تیرتھ آے

प्रथम द्वार गणपति गणेश ने आसन दियो लगाय
کنول چار دل شرنگ براجی جوگ استھان کہاے

दूजे द्वार ब्रह्मा सावित्री बास कीन्ह हरखाय
اندر سمت سب دیو براجین آتپت دھام کہاے

कंवल एक तहां षट दल वारो ब्रह्मा आसन जमाय
نگر مدھ ایک کنول اشٹ دل نیلو رنگ بتاے

प्राण पुरुष लक्ष्मी नारायण बास कियो तहां जाय
ہردی ماہین ایک کنول اشٹ دل سویت برن کہلاے

शिव शक्ती तहां बास करत इंद्रादिदेव समुदाय
کنول مدھ سنگھاسن ادبھت تا پہ برہم درساے

कंठ माहिं एक कंवल बिराजे जोग ध्यान बतलाय
گنگ جمن سرستی دھار ہے تربینی کہلاے

भृकुटि कंवल कर कंवल बिराजे दो दल को कहलाय
کرم دھرم اور دان پن سب انھیں سے ن بن آے

सीस अकास एक कंवल सहस दल उलटा होय लटकाय
انہد تال نفیرین بینان سن کے من ہر کھاے

तिहि आगे मंडल अखंड तहां भँवर गुफा कहलाय
جوت اکھنڈ سنت رشی کھیلین ہرکھ سوواد ھکای

दसवें द्वार जो ब्रह्म गवन करे जोति में जोति समाय
آگے سن روی سسی گم ناہین جوت اکھنڈ جلاے

सुन्न शिखर तहां ब्रह्म अलख है शोभा बरणी न जाय
سویت سنگھاسن ات ہی منوہر جن اور چنور ڈھراے

ब्रह्मपुरी की रचना यहां लग बेद उपनिषद गाय
چودہ لوک تلے اوپر کے بھن بھن تبلاے

भूर भुवः सुर लोक चंद्र जन तप और सत्त कहाय
برہم لوک گئو لوک آد کے نیت نیت کہہ گاے

सुन्न के आगे चार लोक तहां शब्द ब्रह्म रह्यो छाय

پرتھم دوار گنپت گنیش نے آسن دیو لگاے

कोट तेंतीस देवता इसमें अड़सठ तीरथ आय
دوجو دوار برہما ساوتری باس کین ہرکھاے

कंवल चारदल सुरंग बिराजे जोग स्थान कहाय
کنول ایک تہان کھٹ دل وارو برہما آسن جماے

इन्द्र सहित सब देवा बिराजें उत्पति धाम कहाय
پران پرش لکشمی نارائن باس کیو تہان جاے

नगर मध्य एक कंवल अष्टदल नीलो रंग बताय
شیو شکتی تہان باس کرت اندرآدی دیو سمداے

हृदय मांहि एक कमल आठ दल श्वेत बरण कहलाय
کنٹھ ماہین ایک کینول براجی جوگ دھیان تبلاے

कंवल मध्य सिंहासन अद्भुत तापे ब्रह्म दरशाय
اگین کنول کر کنول براجی دو دل کو کہلاے

गंग जमुन सरस्वती धार है त्रिवेणी कहलाय
سیس اکاس ایک کینول سہس دل الٹا ہوی لٹکاے

कर्म धर्म और दान पुण्य सब इन ही सों बन आय
تہہ آگے منڈل اکھنڈ تہان بھنور گپھا کہلاے

अनहद ताल नफ़ीरी बीणा सुन के मन हरखाय
دسوین دوار جو برہم گون کری جوت مین جوت سماے

जोति अखंड संत ऋषि खेलें हर्ष मोद अधिकाय
سن شکھر تہان برہم الکھ ہے سوبھا برنی نہ جاے

आगे सुन्न रवि शशि गम नाहीं जोत अखंड जलाय
برہم پری کی رچنا یہان لگ بید اپنشد گاے

श्वेत सिंहासन अति ही मनोहर छत्र और चंवर ढुराय
بھور بھوی سر لوک چندر جن تپ اور ست کہاے

चौदह लोक तले ऊपर के भिन्न २ बतलाय
سن کے آگے چار لوک تہان شبد برہم رہو چھاے

ब्रह्म लोक गो लोक आदिक है नेति नेति कह गाय

بید بیاس کہی یہی رشی منی کہوین سو مین کہون سناے   برہم کی رچنا گوڑھ اپار سری رام کے بگم گاے

वेदव्यास कहि मुनि किमुनि कहहि वेसो मैं कहूं सुनाय   ब्रह्म की रचना गूढ़ अपार श्री राम के कि गाय ॥ श्रीक

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرنا مت چھوڑو کشتریوں کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوا کشتریوں کو کوئی کلیان دائی نہیں ہے -

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्ग द्वार मपावृतम् ॥
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुला हुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभंते युद्ध मीदृशम् ३२ ॥
भाग्यवान हे बीरहे पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن ہری اچھا سے سرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سمجھا اب تمکو آن پراپت ہوا جو بڑبھاگی کشتری ہین وہ سنگرام مین سشر پر تیاگتے ہین - ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्व मिमं धर्म्यं संग्रामं नकरिष्यसि ॥
जो न तालिब युद्ध युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिंच हित्वा पाप मवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥
तो अपने धर्म वा छोड़कर होगा क्योंकि दुर्योधन तुमको युद्धके लिये बोला रहा है

(۳۳) جو تو اس سے کداچت سنگرام کو جو خاص تمھارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے جش اور کیرت کو تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہوگا - اسلئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور ہمیشہ کو اپجش باقی رہ جاویگا -

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययां ॥
अपयश भी सब प्राणी कथनकरेंगे सदा रहने वाली
संभावितस्य चाकीर्ति मरणा दतिरिच्यते ॥ ३४ ॥
बड़ाबालेमानपुरुषों का अकीर्ति मरने से अधिक है

(۳۴) منش تیرے اپجش کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سور بیرتا اور جش بڑیا کہیات ہو رہی ہے - اپکیرتی اور اپجش نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

भया द्रणा दुपरतं मंस्यन्ते त्वां महा रथाः ॥
भयसे रणसे उदास मानेंगे तुमको भीष्मआदि
येषाञ्च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवं ॥ ३५ ॥
जिनको तुम बहुप्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی یہی کہین گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا - ان منشون مین تو بڑا سور بیر مشہور ہے اب تیرا اپجش ہو جاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہین وہ تمکو بھی حقیر سمجھین گے -

अवाच्य वादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ॥
न कहने योग्य वाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नुकिम् ॥ ३६ ॥
निंदा करके तेरे बल की इससे विशेष दुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اجوگ بچن کہینگے اور تیرے بل اور پراکرم کی نندا کرینگے اِس سے بھاری دُکھ اور کیا ہوگا۔

मारेगये तो प्राप्तहोगा जीते तो भोगोगे पृथ्वी का राज

हतोवा प्राप्स्यसिस्वर्गं जित्वावा भोक्ष्यस्येमहीम् ॥

तस्मादुत्तिष्ठ कौंतेय युद्धाय कृत निश्चयः ॥ ३७ ॥

इसलिये उठो हे युद्धकरो निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سُرگ پراپت ہوگا اور جو دشمنونکو جیت لیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجن تو جُدھ کرنے کے نِسچے کرکے رَن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखेसमेकृत्वालाभालाभौजयाजयौ ॥

और को समान करके लाभ टोटा जय अजय जीत हार

ततोयुद्धाय युज्यस्व नैवंपापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥

भागी होगे

जिसके पीछे युद्धके लिये प्रवृत्तहो नही

(۳۸) ہے ارجن۔ ہان اور لابھ سُکھ اور دُکھ انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جُدھ کے کارن ساودھان ہو جا اسطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔

اِس شلوک کے معنے کو گیتا کی کنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سُکھ دُکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا بُرا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی بُرا نہین کہے گا۔

तेरे हितकेलिये कहा गया तुम मुझसे

यह एषातेभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमांशृणु ॥ सुनो

सांख्य ... की बुद्धि योगका मत

बुद्ध्यायुक्तो ययापार्थ कर्मबंधं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥

कर्म योग जिससे का न छूट जायगा

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تمسے کہا اب کرم جوگ کے بشے مین برنن کرونگا اسکو سُنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोस्ति प्रत्यवायो नविद्यते ॥

नयह ... निष्कर्म निष्फल है पापन हीं विद्यमान

स्वल्पमप्यस्यधर्मस्य त्रायते महतोभयात् ॥ ४० ॥

थोड़ासा भी इसकर्मका धर्म अनुष्ठान बचालेताहै बड़े भय से

(۴۰) نِش کامنا کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی بگھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت بھی سنسار کی بھو دُور کرنے والی ہے۔

دوسرے ارتھ۔ اِس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچا لیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
बहुशाखा ह्यनन्ताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥ ४१ ॥

(۴۱) اس سنسار مین ایشر آرادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائین کی کرکے نسچے ہم تر جاوینگے جنکی یہ بدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نسچے نہین ہوتی اُنکی بدھ بھی اَور ہی ہوتی ہے۔

دوسرے اَرتھ۔ ہے کورو نندن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نسچے بدھی ہے جسکو اسپر بسواس نہین اُنکی بدھی اینک ہین۔

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीतिवादिनः ॥ ४२ ॥

(۴۲) جو پُرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوے کہتے ہین کہ اس سے بڑھ کر کچھ نہین یعنے اگیانی پُرش سُرگ آدک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا ہین کامنا کرکے جنکا چت بیاکُل بید کی بباد مین جنکو پریت ہے سُرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین۔
بحث

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्म कर्मफलप्रदां ॥
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥ ४३ ॥

(۴۳) سُرگ کی کامنا ہونے ہین جنکا چت ہے وہ اینک کریا کرکے ایشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین اُنکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین۔

भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥

(۴۴) اور نانا پرکار کے سکھ اور بھوگ بڑائی ایشرج پراپت کرنے کو جنکا چت ڈانواڈول رہتا ہے اُنکو نسچے یہ ہی سمادھی سکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا۔

نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴۔ ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین باد بباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سُرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور اُنکے پھل سے جو ایشورج اور جوئی پراپت ہوتی ہین اُن کا دِل اُنھین باتون مین لگا رہتا ہے سمادھی سکھ ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین۔

रज तम सत पुरुषोंका विषय निष्काम तुण गुणातीत हो जाव तुम अरजुन

त्रैगुण्यविषयावेदानिस्त्रैगुण्योभवार्जुन॥

वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनों गुणसे रहित हो अरजुन सुख दुःख शीत उष्ण को समान जानके निर्द्वन्द्व हो जाओ वेद में रजो गुण तमो गुण सतोगुण अर्थात कर्म कांड उपासना कांड और ज्ञान कांड का जिकर है

निर्द्वन्द्वोनित्यसत्वस्थोनिर्योगक्षेमआत्मवान्॥ ४५

हूंद जोड़ा सरदी गरमी भूख पियास से निर्द्वन्द जिसपर सरदी गरमी असर न करे

जो मिलेगा जो पदार्थ प्राप्त नहीं उनकी प्राप्ती का उपाय और प्राप्त हुओं की रक्षा मेत कर आत्मवान हो आत्मा ज्ञाता हो जा

(۴۵) ہے ارجن بیدمین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بیدمین کرم کانڈ - اُپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پُرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برہم گیانی پُرش تیاگ دیتے ہین - سکھ دکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہو کر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو انمنت پھل وید وکت کرمون کے لکھے ہین اُنکی اِچھا مت کر موکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر - پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور وید وکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات وید کت کرم بلا خواہش ثمرہ کینوین سے تھوڑے کام لیے جاسکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہوسکتے ہین اسیطرح جو وید وکت کرم ہین اُنکے پھل گیان سے پراپت ہوسکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر اُنکی ارتھات پھل کی اِچھا نہین رہتی -

यावानर्थउदपाने सर्वतः संप्लुतोदके॥

जितने काम तलाव बावली कुआं नदियों के

॥ तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः॥ ४६॥

उतना ही सबके वेदों में जानने वाले ज्ञानी है

(۴۶) اُدپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوین - باؤلی - تالاب - سرور - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بیدمین جو سب کا مخزن ہے سب باتین باقی ہین برہم گیانی پُرش برہم ہی مین لین ہو کر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اُدپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہوسکتا ہے بعض اُمر چاہ و تالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب اُمور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بید مین سب اُمور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते माफलेषु कदाचन॥

केवल में अधिकार है तेरा ॥ में कदाचित इच्छा नहीं करे

॥ ४७॥ होते गति रमा कर्म फल हेतुर्भूर्मा ते संगो स्त्वकर्मणि॥ ४७॥

नहीं के भी कारण तुम को नहीं न कर्म करने को छोड़े

॥ मा॥ मत हो

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اُسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اِسلیے کرم کا تیاگ مت کر -

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय ॥
योग में स्थित हुआ कर कर्मों को लगाव त्यागकर

सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥
सिद्धि असिद्धि में समान होकर समान होने को योग कहते हैं

(۴۸) ہے ارجن جوگ مین استھت ہو کر کرم کر سنگ کو تیاگ کر یعنی پھل کی کامنا چھوڑ پرمیشر مین دل لگا پورا ہونے یا نا تمام رہنے کو مساوی جان اسیکو جوگ کہتے ہین کیول ایشر کے آسرے پر کرم کر اپنے آپ کو کرتا مت سمجھ۔ ست اَست۔ شدھ اشدھ مین سمان چت ہو کر کرم کر۔ یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے۔

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥
तुच्छ है नहीं श्रेष्ठ ज्ञानयोग से हे अरजुन

बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥
बुद्धियोग की शरण की इच्छा को कृपण दरिद्री हैं फल की चाहना करनेवाले

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہین وہ نکشت یعنی برے ہین گیان کی شرن سے کرم کر اور پھل کی کامنا پر دھیان مت کر کہ وہ کنجوس اور کمین آدمیون کا کام ہے۔

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ॥
ज्ञानयुक्त त्याग देता है दोनों को सुकृत और दुष्कृति

तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलं ॥ ५० ॥
जिस कारण योग के वास्ते प्रयत्न कर ज्ञानयोग कर्मों में चतुर

(۵۰) بدھی اور جوگ دونو نکو تیاگ۔ کیا پُن کیا پاپ۔ ایشر کی شرن ہو کر برے کرم چھوڑ کر گیان کی بدھی کرنے جوگ کرم کر۔

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥
कर्म से उत्पन्न । बुद्धि से " । फल त्याग कर ज्ञानी लोग

जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥ ५१ ॥
उत्तम पद को पहुंचते हैं जो कुशा मय दुःख रहित

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کرکے اور کیول ایشر ارادھن کرکے پرم گت یعنی موکش پاتے ہین

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥
अ. नि. से यह जब तुम्हारी बुद्धि कीचड़ से अच्छी तरह तर जावेगी

तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥ ५२ ॥
तब प्राप्त होवोगे वैराग्य को जो सुनने के योग्य और जो सुन ले सुना है

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سرد تبہ (جو سننے کے لایق ہے) اور شرتی (جو سُنا) اُس سے نربید یعنی بیراگ کو پراپت ہو یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب شرتی اور سرد تبہ کی پرواہ نہین رہے گی۔

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥
श्रुति के विपरीत तुम्हारी जब स्थिर ठहरेगी निश्चल

समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥ ५३ ॥
समाधी में अचल " तब की प्राप्त होवोगी

(۵۳) شرتی وید کے سننے سے پھلاون مین جب تمھاری بدھی ڈانواڈول ہے جب تم نشچل بدھی ہو گے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچو گے - جب تیری بُدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا -

अर्जुनउवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
(दृढ़ बुद्धि की क्या कहते हैं समाधी के)
(जो योग में स्थिर हो जावे) ॥ स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किं ॥५४॥
(बुद्धि केसे बोलता है क्या उसकी रहन चाल होती है)

(۵۴) ارجن کا بچن - ہے کیشو جی جسکی بُدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اُسکا ہو جاتا ہے اُسکے لکشن برنن کیجیے -

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
(छोड़ देवे जब कामना सब हे मन में भरी हुई)
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥
(अपने आत्मा में जो संतुष्ट हो जावे तब बुद्धी कहलाता है)

(۵۵) سری بھگوان کا بچن - مَن کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے سرِیر مین آنند مئی ہے اُسمین لین ہو جاوے اُسکو استھر بُدھی کہتے ہین -

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
(में न घबराने वाला में उसकी इच्छा या कामना नहीं)
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥५६॥
(राग द्वेष रहित और स्थित बुद्धि कहते हैं)

(۵۶) دُکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سُکھ کی کامنا نہ کرے - اَسنیہہ اور کرودھ - آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بُدھی مُنی[لہ] ہے -

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
(सबसे स्नेह रहित प्राप्त हो शुभ अशुभ)
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥
(नहीं आनंदित न द्वेष करने वाला बुद्धी प्रतिष्ठित बुद्धी कहते)

(۵۷) نہ توکسی سے اَسنیہہ کرے نہ بھلے بُرے کی چاہ - ایسے پرش کو استھر بُدھی کہتے ہین -

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
(जब यह इंद्रिया अयं यह के कछुवे की समान अंग सब तरफ से अंदर कर लेता है)
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५८
(इंद्रियों के विषय से तिसकी बुद्धी प्रतिष्ठित है)

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو کھینچکر اندر کرلیتا ہے اسیطرح اندریون کے بشیونکو جو جوگی کھینچ لیوے وہ استھر بُدھی کہلاتا ہے -

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
(इंद्रियों के विषय हो जाते हैं निराहार देह के)
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥५९॥
(रस मान ही घटती इंद्रियों के विषय परमात्मा को देखके निवर्त हो जाती है)

[لہ] منی یعنی فقیر جوگی ۱۲

(۵۹) نرآہار یعنی اندریون کے بشیون کو نہ گرہن کرنے والے پُرش دیہہ ابھمان سے دُور ہوجاتے ہین پر بشیون کا اُنراگ نبرت نہین ہوتا جب پرماتما برہم مین لین ہو جاوے تب وہ اُنراگ بھی دُور ہوجاتا ہے۔

خلاصہ اشلوک۔ یعنی حواسون کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نورت ہوجاتے ہین اِیشوُر کے اَسپرس کی کامنا سے اور سکھون کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے۔

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
यह यत्न करनेवाला है अर्जुन का बुद्धिमान ज्ञानी
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरंति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥
क्षोभ करने वाली खैंचती है विवेकी मन को

(۶۰) ہے ارجنؔ اندریان بڑی بلوان ہین جتن کرنے والے گیانی پُرشون کو بھی اپنے بس مین کرلیتی ہین۔

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
तिन सबको भली भांति युक्त से ध्यान करता रहे मुझ मे
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥
निश्चय करवस में आ जावें इंद्रियां तिसकी बुद्धी प्रतिष्ठित है

(۶۱) جو پُرش اندریون کو جو بڑی بلوان ہین اپنے بس مین کرلیوے اور میرا دھیان ہردے مین دھارن کرے وہی پنڈت اور چتر ہین اُنکی بدھ استھر گنی جاتی ہے۔

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते ॥
संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोभिजायते ॥ ६२ ॥
उत्पन्न होती है कामना से उत्पन्न होता है

(۶۲) بشئے باسناوالون کے بشئے دھیان کرنے سے بشیونکا سنگ ہوتا ہے اُس سے کام یعنی خواہش اُتپن ہوتی ہے اور کام سے کرودھ۔ یعنی لذتون کا دھیان کرنے سے اُسمین محبت پیدا ہوتی ہے محبت سے خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہوجاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہوجاتا ہے۔

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
से होता है मोह भ्रम से स्मृति नाश होने भ्रम
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३
और भ्रम से बुद्धि का नाश बुद्धि नाश से नाश हो जाता है

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط الحواس غصہ اور موہ سے بھرم تو ہمات فاسد اُتپن ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہوجاتا ہے۔ بدھ ناش ہونے سے نفس کا ناش ہوجاتا ہے

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥
प्रीत और वैर से रहित विषय इंद्रियोंके भोग भोगता है

आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४ ॥
अपने वशीभूत किये हुये प्रसन्नताको प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھون نے چھوڑا ہے اندریون کی بشئے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا - خوشی یعنے آنند کو پراپت ہوتا ہے -

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्ति से सर्व दुखों की हानी हो जाती है प्राप्त होती है

प्रसन्नचेतसोह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५ ॥
चित्त आशु जल्दी बुद्धि अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہو تو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی سادھان جب ہی ہوتی ہے وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے -

अयुक्त बुद्धि

और न अयुक्त को भावना अच्छी
नहीं है नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य नचायुक्तस्य भावना ॥
निश्चय कर बुद्धि नही
नचाभावयतः शांतिरशांतस्य कुतः सुखं ॥ ६६ ॥
बिन भावना वालों को शान्ती अशान्ती वाले को कहां शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھون نے اندریون کو بس نہین کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہین کرسکتے ہین جو یہ نہین کرسکتے وہ شانتی بھی نہین پاتے ہین جنکے من مین شانتی نہین وہ سکھ کیونکر پاسکتے ہین -

इन्द्रियों को पीछे चलने वालों जब मनको नहीं रोकता
इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोनुविधीयते ॥
विचरन वाला अपने विषय में
हे अरजुन
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवांभसि ॥ ६७ ॥
उस मन की स्थिति को हरले थी बुद्धी जैसे वायु किश्ती को जल में

(۶۷) اندری جیتنے والا پرش من کو بس مین کرلیتا ہے من سے چلاتمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہوجاتی ہے جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے -

इसलिये जिसकी इंद्रियें सिंचीहुई हों सब
तस्माद्यस्य माहाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
तिसकी बुद्धि
इंद्रियाणींद्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८
इंद्रियां इंद्रियों के अर्थ से बिलकुल खिंचीहुई हैं

(۶۸) ہے بڑا کرمی ارجن جس پرش نے اندریون کے جو بشئے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کرلیا ہے وہی پرش استھر بدھی ہین -

समयम धारना ध्यान और समाधी यह तीन योग के अंग हैं

यानिशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुषजितेंद्रिय
जो रात सब प्रानियों की है तिसमें जागते हैं
यस्यां जाग्रति भूतानि सानिशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखनेवाले मुनी की रात होती है

(۵۹) جب سب پرانیون مین سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اُسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس رات مین سب جیو بِشے باسنا والے جاگتے ہین اُس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین۔

دوسرے ارتھ۔ جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارف یعنی گیانی پُرشون کی رات ہے۔

पूर्ण चारों ओरसे अचल और प्रतिष्ठावान समुद्रमे जल प्रवेश करता है इसीतरह
आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठम्समुद्रमापःप्रविशन्तियद्वत् ॥
ते ऐसेही कामना इच्छा विषय सब शांती पाता है
तद्वत्कामायंप्रविशन्तिसर्वेसशान्तिमाप्नोतिनकामकामी ॥ ७० ॥
प्रवेश करते हैं न कामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برھم مین درشٹ رکھتے ہین اُنکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمدر مین جا ملتی ہین اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس اینک کامنا از خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پُرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے۔

छोड़के सब कामना
विहायकामान्यःसर्वान्पुमांश्चरतिनिःस्पृहः ॥
यहसब जो आदमी फिरताहै बेपरवो
निर्ममोनिरहंकारःसशान्तिमधिगच्छति ॥ ७१ ॥
ममतारहित अहंकार रहित वोह को पाता है

(۷۱) جس پُرش نے سب کامناؤنکو تیاگ دیا ہے اور موہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑدیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

ब्रह्म ज्ञानकी पास होकर मोहताहै
यह एषाब्राह्मीस्थितिःपार्थनैनांप्राप्यविमुह्यति ॥
है नहीइसको पाताहै
अंतकालमें ती
स्थितहोके स्थित्वास्यामंतकालेपिब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥ ७२ ॥
इसब्रह्मज्ञानमें में पदपाताहै लेजाताहै

(۷۲) ہے ارجن یہ برھم گیان استھتی مین نے تمسے کہا انت کال مین جو پُرش اسطرح استھت ہو وہ برھم نِربان پد پاتا ہے۔

خلاصہ دوسرا ادھیاے۔ اس ادھیاے مین جو اُپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر ذرہ مشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اُسکا یہ خیال کہ کرم کرنا اور مہات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناش ہوتا ہی کیا ضرور ہے اسلئے ارجن نے کہا کہ آپ کے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کرکے کہو اور اگلے ادھیاے مین اُسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھا دین۔

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد سانکھ جوگ ۲۔ ادھیاے

تیسرا ادھیاے

کرم جوگ برنن

अर्जुनउवाच ॥ ज्यायसीचेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ॥
तत्किं कर्मणि घोरेमां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سرشیٹ برھم استھتی بدھ کو آپ مانتے ہین تو یہ گھور کرم یعنے جدھ کرنے کا اُپدیش آپ کیون دیتے ہین۔

(मिश्र) मिले हुये

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ॥
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونون مین جو سرشیٹ ہو وہ نشچے کرکے فرماوین جسمین میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ॥
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

(۳) سری بھگوان کا بچن۔ ہے نش پاپ (ارجن) اس سنسار مین دو طرح کا عقیدہ ہے جو سانکھ شاستر مت والے ہین اُنکو گیان جوگ۔ اور جو کرم جوگ والے ہین اُنکو کرم جوگ کرکے سیدھی پراپت ہوتی ہے۔

समधी मोक्ष

नकर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ॥
नचसंन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہین ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہین اُنکے بنا کئے انتہ کرن شدھ نہین ہوتا اور بغیر انتہ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہین ہوتی اسلئے اُنکے تیاگنے سے سدھی پراپت نہین ہوتی ہے۔

नहि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

(۵) ایسا کوئی نہین جو چھن ماتر بھی بنا کرم کئے رہتا ہو سو بھاؤ سے اُتپن ہوئے جو راگ دویش

آدک مایا کے گُن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین اسمین کسیکا بس نہین چلتا۔

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन् ।।
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ।। ६

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاوے کو جو بھگوان کا دھیان چھل سنجگت کرتے ہین اور من مین اندریون کے بشئے کا دھیان ہے وہ موڑکھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے۔

دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہی وہ اپنے آپے کو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیاچار کہتے ہین۔

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन ।।
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते ।। ७ ।।

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرمبھ کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سرشیشٹ ہین۔

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ।।
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ।। ८ ।।

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اُس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نت کرنے چاہین) جو تو نشچے کرکے سب کرمون کو تیاگ دے گا تو تمھارے سریر کا نرباہ نہ ہوگا۔

यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबंधनः ।।
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसंगः समाचर ।। ९ ।।

(۹) جگ کے نت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین اُنکے سوا جو کرم کیئے جاوین وہ بندھن کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سرشیشٹ ہین انکو کرے ارجن

دوسرے ارتھ۔ جگ کے سوا جو کرم ہین لوگ اسمین بندھے ہوئے ہین ہے ارجن سنگ کو چھوڑ کر یعنے بے تعلق ہوکر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کو

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः ।।
अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक् ।। १० ।।

(۱۰) پرجاپت برھما جی نے سنسار کو جگ سمیت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنون پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمھاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمھاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من بانچھت پھل کی دینے والی ہے۔

देवताओं को प्रसन्न करो इस यज्ञ से वे देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे

देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ॥

परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(۱۱) جگ کرکے تم دیوتاؤن کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمھاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونون کی ترقی و بہبودی ہوگی۔

جگ کرنے کی ریت۔ جگ مین شُدھ پرتھی پر لیپن کراکے بیدی بنا دے کیلون کے ستون اور چندوا بندن وار اور ہارون سے اسکو شوبھائمان کرکے سب سے پہلے بید منترون کا اچارن کرکے سری جگ پُرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤن کا اواہن کیا جاوے پھر ہَون کنڈ مین اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤن کا بھاگ دیا جاوے ہَون ہونے کے پیچھے سجیا دان سب برتنون سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پایے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر چَنور جوتا وغیرہ کے ساتھ بید پاٹھی برہمن کو دیا جاوے اِسکے پیچھے گاے مع بچھیا اور کانس کی دوہنی جسمین دودھ دُوہا کرتے ہین دکشنا سمیت دیتے ہین گاے کے سینگ سونے چاندی سے منڈھے ہوے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کر دان کرتے ہین اور گئو دان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہی پھر برہم بھوج مین اچھے اچھے پدارتھ برہمنون رشیون اور سادھوؤن کو غریب محتاجون کو جمائے جاوین اور دکشنا اُسکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہَون کنڈ مین پورن اہوتی جگت سماپت ہونے کی دیجاوے۔

मन भावते पदारथ निश्चय वो देवता देंगे से तृप्त हुये

इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यते यज्ञ भाविताः ॥

तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्तेस्तेन एव सः ॥ १२ ॥

ते दिये हुये उनके पदारथ बिना दिये हुये जो खावोगे ते ऐसे चोर रहैं

(۱۲) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلون کو برساوینگے مینھ برسنے سے ان اور ان سے من بانچھت بھوگ تمھین دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤن کو نہ دوگے آپ ہی بھوجن کرلوگے تو دیوتاؤن کے چور کہلاؤگے۔

यज्ञशिष्टाशिनः संतो मुच्यते सर्वकिल्बिषैः ॥

भुंजतेते त्वघं पापाये पचन्त्यात्मकारणात् ॥ १३ ॥

अपनी आत्मा के कारण

(۱۳) جو پُرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہین انکے سب پاپ پنچ سونام پاتک ادک دور ہوجاتے ہین

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہین وہ دراچاری پاپی پاپ آپ بھوجن کرتے ہین (پنچسو پاتک) چکی چولہا - اوکھلی - جل - جھاڑو - ان سے اینک جیو روز مرجاتے ہین اس پاتک کے نورت کرنے کو بسویدیو نمت اور گئوگراس بھوجن طیار ہونے پر پہلے جدا کر دیتے ہین اسکو پنچسو جگ کہتے ہین -

شرح اشلوک ۱۳ - اس اشلوک مین سری بھگوان نے اوپدیش کیا ہے کہ بھوجن بنا کر پہلے اپنے کھانے سے اگن کو جو نارائن کا مکھ ہے اور دیوتاؤن کا دوت جاؤ بعد مین آپ بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے تو پاپ کے بھاگی ہوگے -

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः॥ १४॥

(۱۴) سب پرانی ان سے ہی اتپن ہوتے ہین ان مینھ سے اور مینھ جگ کرنے سے اور جگ کرم کرنے سے ہوتا ہے -

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سے سمجھوگے تو معلوم ہوگا کہ مینھ جگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہین کہ اچھے کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش جگ ہی کرنے سے ہوتی ہے گرمی یا تبخیر سے نہین ہوتی ہے جگ اس زمانے مین نہین ہوتا ہے اسلیئے بارش نہین ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا ہے تو ہندو لوگ خیرات اور دان بھوکون کو کھلانا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم تیرتھ استھانون مین کراتے ہین -

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम्॥ १५॥

(۱۵) - کرم برھم دیو سے اتپن ہوتا ہے وہ بید اکشر برھم ایشر سے اتپن ہوئے وہ ایشر سرب بیاپی جگ مین موجود رہتے ہین اسلیئے جگ کرنا اوش ہے -

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति॥ १६॥

(۱۶) ہے ارجن اس طرح ہمیشہ سے یہ کرم چکر چلا آتا ہے اسکو جو نہین چلاتے ہین وہ مہاپاتکی اندریا رام (اندریون مین پھنسے ہوئے) برتھا ہی جیتے ہین -

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः।
आत्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते॥ १७॥

(۱۷) جن پرشون کی اپنی آتما ہی مین پریت ہے آتما کے برھمانند مین مگن ہین انکو کچھ کاج کرنا ضرور نہین ہے -

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन।
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः॥ १८॥

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्मसमाचर।
असक्तोह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः॥१९॥

(बिना फलकी इच्छा करते हुवे — परम पद पाता है मनुष्य)

(۱۹) پھل ملنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔

بھجن مؤلف	
بھگت یون رام چرن چت لائین	جوگی یون پربھو پد لو لائین
जोगीयों प्रभू पदलौ लाई	भक्तियों राम चरण चित लाई
واکی سُرت انڈسون لاگی چلت پھرت جہان تاہین	جون کچھوا رہوے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین
जोंकछुवारहवेजलभीतरअंडदेतथलमाहीं।	वाकीसुरतअंडसूं लागीचलतफिरतजहाँताहीं
اور بھرن ہت چھلکے چھوندس سرت منی سون لائین	جیسے ناگ رنگ اتی کاروئس بہی سون آئین
बिसयलनागरंगअतिकारोनिकसबबईसोंआई।	उद्रभरनहितचुगेचहूंदिशसुरतमणीसोंलाई।
چاترک سوانت بوند کے کارن سرت سوانت سون لائین	بادر اُمڈ گھمنڈ گھن برسے تاہے پریوجن ناہین
बादरउमडघुमडघनबरसेताहिप्रयोजननाहीं।	चात्रकस्वांतिबूंदकेकारनसुरतिस्वातिसोंलाही
سوانت بوند کارن نجھ چتوت سو مکتا ہوے جاہین	سیپ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سداہین
सीपमीनपानीमेंरहवेप्यासीरहे सदाहीं।	स्वातिबूंदकारननभचितवतसोमुक्ताहोयजाहीं।
تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہُکر ہُکر گھر آئین	بیاہی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین
ब्याई गायत्रनकेकारनबनमें चरने जाहीं।	तिनकीसुरतबच्छसोंलागीहुंकरहुंकरघरआई
یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین	جون پتی برتا سمرن پت کون نسدن دھیان لگاہین

ज्यूंपतिव्रतासुमरननिजपतिकुंनिशिदिन ध्यानलगाही। यूंजोगीजनध्यानधरेश्रीरामचरणमनलाही

ہے ارجن جو پرش مجھکو اسطرح دھیان لگاکر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین۔

कर्मणैवहिसंसिद्धिमास्थिताजनकादयः।
लोकसंग्रहमेवापिसंपश्यन्कर्तुमर्हसि॥२०॥

(लोक संग्रह मनुष्य समाज के आपस के बरताव जिससे संसार स्थित है — कर्म करके ही — निश्चय — प्राप्ति हुई है — राजा जनक आदि — की रीत के लिये भी देखके — कर्म करना योग्य है)

(۲۰) دیکھو راجہ جنک سرکھے گیانیون نے جو سدّھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیئے ہے ارجن لوک ریت کے لیے ہکو بھی کرم کرنا اوچت ہے

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरोजनः ।
सयत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते ॥ २१ ॥

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کرلیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کرلیتا ہے - اُسی کی پیروی سب کرنے لگتے ہین -

नमे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन ।
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि ॥ २२ ॥

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کارج ترلوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لینا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون - ارتھات مین برہم ہون - تو بھی کرم کرتا ہون -

۲۲ - اشلوک سے ۲۴ - اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برہم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः ।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ २३ ॥

(۲۳) جو کدا چت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین -

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम् ।
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥ २४ ॥

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرانی برن شنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون -

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن شنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत ।
कुर्याद्विद्वांस्तथाऽसक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥ २५ ॥

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے بکھین اشکت ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بے تعلق ہوکر کرتے ہین -

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसंगिनाम् ।
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥ २६ ॥

(۲۶) جو گیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی اگیا کرے - اور آپ بھی کرم کرتا رہے -

۲۶ - اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پُرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کراوے -

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः ।

अहंकार विमूढात्मा कर्ता ऽहंमिति मन्यते ॥२७॥
से मूढ होगये बुद्धि में जिसका में ही वह मानता है अहं करता करता हूं

(۲۷) مایا کے جو تین گن ہین (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار کے بس اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین۔

तत्वका जाननेवाला
तत्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः।
जो के भाग को
तीनो गुण अर्थात इन्द्रियों के गुण
गुणा गुणेषु वर्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥
में वर्तमान ऐसा मानकर नहीं वर्तते हैं फसते हैं

(۲۸) گن اور کرم کے بہاگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آتمک مین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین اشکت نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیاتا سمجھے جاتے ہین۔

माया के गुणों में
प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु।
अज्ञानी फंस जाते हैं इन्द्रियों के विषयों में
तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥
तिन अल्प ज्ञानी मंद पुरुषों को सर्वज्ञ नहीं चलायमान करते हैं पूर्ण ज्ञानी

(۲۹) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو اسکتی بنا دیتے ہین بدھمان پرش ان اندریون کے بس منشون کو بھٹکاتے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा।
मुझ में अर्पण कर कर्मों को छोडके अध्यात्म मन का
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥
आसा छोडके ममता रहित होकर युद्ध कर रंज छोडकर

(۳۰) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا باطن مین لگا کر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا موہ کو تیاگ کر بیخوف ہوکر تو جدھ کر۔

अनुतिष्ठंति अनुष्ठान करेंगे
ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः।
जो पुरुष इस मेरे मत में सदा स्थिर रहते हैं मनुष्य
अनसूयंतो
श्रद्धावन्तोऽनसूयन्तो मुच्यन्ते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥
गुणदोष दृष्टी नही पक्षपात रहित श्रद्धावान छूट जाते हैं निश्चय कर्म बन्धन से

(۳۱) جو منش میرے اس مت کو نت دھارن کرکے سردھا ہردے مین رکھتے ہین ایرکھا چھوڑ دیتے ہین وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین۔

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम्।
गुन में दोष लगाते हैं जो मेरे इस मत अनुष्ठान करते हैं नहीं मेरे मन से
सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥
सारे मूढ जानो उनको जानो नष्ट हृदय गाफिल

(۳۲) جو اُسکے پرتکول چلتے ہین اور میری اس راے پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि।
समान चेष्टा के करता है अपनी प्रकृती के सुभाव के अनुकूल
प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥
सुभाव में प्राप्त हो रहे हैं प्राणी रोकना क्या कर सकता है

(۳۳) گیان وان پُرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنکار اور کرم کے ادھین ہین اُسی کے موافق چیشٹا کرتے ہین وہ روک کر کیا کرسکتے ہین سب آدمی بتقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین۔

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

(۳۴) اندریون کے بشے راگ دویش مین استھت ہین اُنکے بس نہین ہونا چاہیے یہ دونون پرانی پرشون کے لئے بٹ مارو ڈکیت ہین۔

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون بھی ہو تو بھی وہ کلیان روپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہین۔ اپنے دھرم مین مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہے۔

خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم مین پران بھی جاتے رہین تو بھی کلیان کاری اور سریشٹ ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہوتا ہے اُسمین نرک ہی ملتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥

ارجن نے کہا (۳۶) کہ ہے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہین اُسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اُسکی اچھا نہین تو بھی کوکرم دُکھ ہی دیتا ہے۔

(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳۷ مین کرشن بھگوان کہتے ہین کہ رجوگن سے پیدا ہوا کام اور یہ ہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اس رجوگن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشین پیدا کرتی ہین من کو ان اندریون کے بشے بھوگ مین بڑا آنند یعنے سکھ ملتا ہے اور یہ ہی کام روپ ہین اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے ان اندریون کے گیان کو ایک رکھا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ ہین رجوگن سے ہوتے ہین یہ مہاسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہون) مہاپاپان (مہاپاپی) شترو ہین یہ ہی پاپ کراتے ہین۔

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथाऽऽदर्शो मलेन च।
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥

(۳۸) جیسے اگن دھوئین سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلی مین چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے۔

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥

(۳۹) کام روپی اگن کسی پرکار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پُرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते। ज्ञानीन
इन्द्री मन बुद्धि इसका घर कहते हैं महात्मा लोग
एतैर्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम्॥४०॥
यह काम बिमोह मति भ्रांति में डालता है को ढक लेता है देहधारी जीवों को

(۴۰) اندریان اور من اور بدھی اُسکے رہنے کا استھان ہے اِن سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پُرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کرلیتا ہے -

ज्ञान शास्त्रों का ज्ञान जो ... समझ ख्वाहा है विज्ञान जो विशेष युक्ति यों जानना अथवा अनुभव से जाना प्रकट हुआ

तस्मात्त्वमिन्द्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ।
इसलिये तुम इंद्रियों को आदमें क के है अरजन
पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञान विज्ञान नाशनम्॥४१॥
पापमान इस पापी को त्याग अथवा मार औ करने वाले है

(۴۱) ہے ارجن اسی کارن پہلے ہی سے اندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مارڈال -

बुद्धिय से श्रेष्ठ
इंद्रियाणि पराण्याहुरिन्द्रियेभ्यः परं मनः। है
परानी आहु
इंद्रियां उत्तम कहलाती हैं
मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः॥४२॥
मन से है औ से परे है जो है सः सो जीवात्मा

(۴۲) اس شریر سے اندرین سرشٹ ہین اور اندریون سے من سرشٹ ہے اور من سے بشیش بدھی سرشٹ ہے اور بدھی سے بشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना।
इस प्रकार से से परे आत्मा को जान बुद्धि से सब को परमात्मा में निश्चल कर
जहि शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम्॥४३॥
जीतो कोई है अरजुन ना कठिनाई से जीता जाता है

(۴۳) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام روپ جو شترو ہے اسکو پرابجے کرکے ارتھات اپنے شترو کو مارڈال لیکن یہ کام شترو دُراسد (مشکل سے قابو مین آنے والا) ہے -

इतिश्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री-
कृष्णार्जुनसंवादे कर्मयोगो नाम तृतीयोऽध्यायः॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے کرم جوگ برنن ۳ - ادھیائے

خلاصہ ادھیاے ۳ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرسن ہون اور تمھاری کامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرلو گیانی پُرش سنساری کرمون مین لگا ہوا اشکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام ودیاؤن کا استھان اور آتما کا بڑھانے والا انمول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تموگنی پرش آتما کا بچار کرہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگنا ارتھات اسکے پھل کی اچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

چوتھا ادھیائے

سری کرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

بھجن

کہیں بنسی مدھر دھن باجی رے	پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پرے گاجی رے
कहीं बन्सी मधुर धुनि बाजी रे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजी रे।	
چندر سوریہ کو جہاں گم ناہیں جوت اکھنڈ براجی رے	سر برہمادی پار نہ پاویں ابناشی آپ سماجی رے
चन्द्र सूर्य को जहां गम नाहीं जोति अखंड बिराजी रे सुरब्रह्मादि पार नहिं पावें अबिनाशी आप समाजी रे	
سوئی برہم جگدیش بھگت ہت سری کرشن بپو ساجی رے	دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سری رام سو بھگت نواجی رے
सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजी रे धर्महानि संतन दुःख लख श्री राम सुभक्त निवाजी रे	

श्री भगवानुवाच ॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम्।
यह ज्ञान सूर्य्य को कहा है मैंने यह नाश रहित
विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥१॥
सूर्य्य ने मनुसे कहा और मनु राजासे कहा राजा इक्ष्वाकु से सूर्य वंश वाला

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن یہ ابناشی گیان میں نے سب سے پہلے ویوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منو جی سے کہا پھر منو جی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

इसी प्रकार सदा से चला आया इसको राजऋषी जनक आदि
एवं परंपराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः।
जानते हैं
वह यह ज्ञान
स कालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥२॥
महता कालेन बहुत कालमें लोप हो गया था हे अरजुन

(۲) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپ ارجن پوشیدہ ہو رہا تھا۔

मैंने आज
स एवायं मयातेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः।
सोई पहेला तेरे अरथ यह कहा अनादी है
भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥३॥
तू है मेरा है है यह उत्तम

(۳) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب میں نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اتم ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः।
पीछे हुआ तुमारा पहले हुआ सूर्य का
क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥४॥
एतद यह जाने मैं तुम आदमें कहते हुये
अर्थात् क्योंकर जानूं तुमने सूर्य से कहा

ارجن کا بچن (۴) ہے کرشن جی تمہارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر میں جانوں کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔

श्री भगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन।
बहुत मेरे हुये हैं जन्म और तेरे भी हैं
तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप ॥५॥
तिनको मैं जानता हूं सब नहीं तू जानता है

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون تو نہین جانتا ہے۔

अज अपि
अजोऽपिसन्नव्ययात्माभूतानामीश्वरोऽपिसन्।
अजन्मा भी होकर अविनाशी प्राणियों का ईश्वर भी हुआ

प्रकृतिंस्वामधिष्ठायसंभवाम्यात्ममायया॥६॥
माया अपनी आसरे करके प्रकट हुआ म..या करके

(٦) مین اجنما ابناشی ہون سب جیوون کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی سدّھ پرکرتی (مایا) بدیا شکتی کو گرہن کرکے اپنی اچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون۔

اوتار لینے کا ثبوت کامل ہے ناواقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناشی کیون پنچ تتو کا سریر دھارن کرے جو مل موتر سے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اِس اشلوک کو غور سے پڑھین۔ اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے۔

जब जब जिस काल में
यदायदाहिधर्मस्यग्लानिर्भवतिभारत।

अभ्युत्थानमधर्मस्यतदात्मानंसृजाम्यहम्॥७॥
अधिकता अधर्म की तिस काल में आत्मा को उत्पत्ति करता हूं

(٧) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنے دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرکرتی پر آتا ہون یعنی مین نرگُن سے سرگُن اکار سگن اوتار دھارن کرتا ہون۔

रक्षा के लिये साधु जनों नाश करने के दुष्ट जनों के
परित्राणायसाधूनांविनाशायचदुष्कृताम्।

धर्मसंस्थापनार्थायसंभवामियुगेयुगे॥८॥
स्थापन के अर्थ अवतार लेता हूं सतयुग त्रेता कलियुग युग २ में

(٨) سادھو جن سنت پرشون کی رکشا کے کارن اور دشٹ پرشون کے ناش کے لیے جگ جگ پرت یعنے ست جگ۔ ترتیا۔ دواپر۔ اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لئے پرگھٹ ہوتا ہون۔

بھجن ۲۴۔ اوتار نار این متعلق اشلوک ۷ و ۸

بھگت بچھل پربھو دین دیال ۔ آرت ہرن سرن پرتپال

भक्तबछल प्रभुदीन दयाल॥ आरतहरनशरन प्रतिपाल॥

جب جب بھیر پڑے سنتن پر ادھم نشاچر کرین کوچال ۔ تب تب بدھ دیہہ دھر پرگھٹین سنت جنو نکو کرین نہال

जब भीर परे संतन पर अधम निशाचर करें कुचाल। तब र बिबिध देह धर प्रगटें सन्त जनों को करें निहाल॥

مچھ کچھ باراہ بدھ اور نرہر موہنی روپ مرال ۔ باون سنک سنندن ہری پنی رکھبت کپل اور بدری مثال

कमठ मीन बाराह बुद्ध और नरहरी मोहनी रूपमराल॥ बावन सनक सनन्दन हरि पुनि ऋषभ कपिल औतार

پرسرام دتاتری اور بیاس دیو رشی کرشن کرپال ۔ جگ پرش ہیگریو اد بھت تن دھنونتر اور پرتھو بھوال

परशु रामदत्तात्रय और ब्यास ऋषी कृष्णकृपाल॥ यज्ञपुरुषहयग्रीवअद्भुत तनुधन्वंतर और भुवाल

نہہ کلنک سریرام چندر براجت کرین دھرم سنبھال

जन्मकर्मचमेदिव्यमेवंयोवेत्तितत्त्वतःत्यक्त्वा ॥
देहंपुनर्जन्मनैतिमामेतिसोऽर्जुन ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن میرا جنم اور کرم دِبّ روپ ہے یعنے میرا جنم مایا رہت ہے جو اُسکے تتو کو جانتے ہین وہ شریر چھوڑکر جنم مرن سے رہت ہوکر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधामन्मयामामुपाश्रिताः ॥
बहवोज्ञानतपसापूतामद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش بھے آسا اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کرکے میری شرن ہوکر ایک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہوکر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहं ॥
ममवर्त्मानुवर्तन्तेमनुष्याःपार्थसर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پُرش جس بھاؤنا سے میری شرن آتا ہے اُسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُسپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب منش لے لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तःकर्मणांसिद्धिंयजन्तइहदेवताः ॥
क्षिप्रंहिमानुषेलोकेसिद्धिर्भवतिकर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سدھی چاہنے والے دیوتاؤن کو پوجتے ہین اُنکو نر لوک مین کرم کرنے سے جلد ہی سدھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यंमयासृष्टंगुणकर्मविभागशः ॥
तस्यकर्तारमपिमांविद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون* برن یعنی برہمن کشتری بیش شودر۔ مین نے ہی آپ ہی کئے ہین اُنکے جتھا جوگ کرم کے بھاگ مین نے ہی کئے ہین اُنکا پیدا کرنیوالا بھی مجھکو سمجھ مین ابناشی ہون۔

* چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کردی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدائش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھئے علی ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجئے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجئے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کردیا ہے اب اِس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

नमांकर्माणिलिम्पन्तिनमेकर्मफलेस्पृहा ॥
इतिमांयोऽभिजानातिकर्मभिर्नसबध्यते ॥ १४ ॥

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہان نہین ہوتا ہے۔

एवं ज्ञात्वा कृतं कर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ।।
कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ।।१५।।

(۱۵) یہ جان کے پہلے سے گیانی پُرشون نے مکت کی اِچھا سے کرم کیا ہے پس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہین تم بھی کرم کرو۔

किं कर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ।।
तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ।।१६।।

(۱۶) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہین اسکے سمجھنے مین بڑے بڑے گیان وان بھی موہ کو پراپت ہوے ہین مکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہین وہ تمکو سُناتا ہون جسے جانکر تو بُرائی سے چھوٹ جاویگا

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ।।
अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ।।१७।।

(۱۷) کرم اور بکرم کو جاننا چاہیے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہان دو اکشر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہین کہتے ہین بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمین بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم

(۱۷) بکرم جسکا کرنا منع ہے جسکا کرنا منع ہے ۱۷

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ।।
स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ।।१८।।

(۱۸) کرم لیتے پرمیشر کا ارادھن کرنا اسمین اکرم بدھ رکھے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے۔ اور جو اکرم ہین اُن مین کرم کی بدھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پُرش سمجھے وہی سمپورن کرمونکا کرنے والا ہے۔

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ।।
ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ।।१९।।

(۱۹) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرمون کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چترادر گیانی پُرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः ।।
कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ।।२०।।

(۲۰) جو کرم کے پھل سے کامنا نہ رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہین کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ।।
शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ।।२१।।

(۲۱) جو پُرش کامنا نہین رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے نورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہین ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھان کے

کیے جاتے ہیں اُس میں دوش نہیں

यदृच्छालाभसंतुष्टो द्वंद्वातीतो विमत्सरः
समः सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते॥ २२॥

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ میں پرسن اور ترپت رہتا ہے اور دُبدھا کے خیالات دل میں نہیں رکھتا بیر بھاؤ رہت ہے ہان لابھ میں یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसंगस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः॥
यज्ञायाचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते॥ २३॥

(۲۳) جسکو براسنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات لش کام دشا کو جسنے پالیا ہے۔ گیان میں جسکا من اور چت استھر ہو گیا ہے جگ ایشر ارادھن کرم کرتا ہے اُسکے کرم لین ہو جاتے ہیں۔

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम्॥
ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना॥ २४॥

(۲۴) ارپن سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم میں برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم میں لین ہو جاتا ہے

दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते॥
ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति॥ २५॥

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤں کے نمت جگ کرتے ہیں اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن میں جگ آدک کرم کرتے ہیں یعنی برہم کی اگنی میں یگ سے یگ کو ہون کرتے ہیں۔

جوگ (یوگ) آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہیں اور شٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جو کہیں یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اس جوگ سے من کا بردھ کرنا۔

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति॥
शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति॥ २६॥

(۲۶) بعضے پُرش سرون آدک اندریوں کو بس کرکے اگن میں ہوم کرتے ہیں بعضے شبد آدک اندریوں کو روک کر کے سنجم روپ اگن میں جلاتے ہیں معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پسیرم ہے جگ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

सर्वाणीन्द्रियकर्माणि प्राणकर्माणि चापरे॥
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते॥ २७॥

(۲۷) بعضے سب اندریوں کے کرم اور پرانوں کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن میں ہوم کرتے ہیں۔

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندراین آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سنوادھیای جگ یعنی اپنید وسہسرنام آدک پستکون کا پاٹ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتما شُدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

راگ لبنت	بھجن۔چودہ آسن کے نام	
مرگ اور پکشن سون لئیو ہے گیان		آسن کے نام مین کرون بکھان
श्रासन के नाम मैं करूं बखान		मृग श्रौर पक्षिन सों लयो है ज्ञान
شوستک ڈنڈ اور سپا تر بھور		پدماسن بیر بھدر اور مبور
पद्मासन बीर भद्र श्रौर म्योर		स्वस्तिक दंड श्रौर सुपात्र बहोर
استھر اجا سکھ آسن بکھان		برشچک راج استرا سن سمان
वृश्चिक राज अस्त्रासन समान		स्थिर अजा सुख श्रासन बखान
آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان		چودہ آسن رشی کیے پرمان
चौदह श्रासन ऋषि किये प्रमान		श्रासन वोही जानें कछु न हान
پھل پھول مول سُندر سمیر		بن پربت سر برندی تیر
बन परबत सरबर नदी तीर		फल फूल मूल सुन्दर समीर
سری رام روپ جوگی دھرین دھیان		شُنیّ بھوم نرکھ ایکانت جان
शुन्य भूमी निरख एकांत जान		श्रीरामरूप योगी धरे हिं ध्यान

جگ کی اقسام

دیو جگ جو گرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہو کر اُنکے کارج سِدھ کرتے ہین
برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا۔سری مت پوجیہ پاد شنکر اچارج جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شُدھی ہو کر گیان پراپت ہوتا ہی اندریون کے سیمم کی آگ مین ہون کرنا سیمم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لیئے چت لگانا دھیان اُسکی اصلیت و ماہیت پر خیال کرنا سوچنا بُدھی کو کام مین لانا سمادھی اُسکے دھیان مین مگن ارتھات ڈوبنا غرقاب ہو جانا جس سے اُسکی ماہیت معلوم ہو جاوے۔

شبد آواز وغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔

جگ جو اشلوک نمبر ۲۷ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔

درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا اُنکی مدد کرنا۔

تپ جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اوّل یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہم چرج برائی استری گمن نہ کرنا اپریگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اُسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریوگا

श्लो० २८ द्रव्ययज्ञास्तपोयज्ञा योगयज्ञास्तथापरे॥ स्वाध्यायज्ञानयज्ञाश्च यतयः संशितव्रताः॥२८॥

तप ॥ यज्ञ योग यज्ञ कोई और वेद शास्त्र पाठ करना

यतनशील वाले तीक्ष्ण व्रत तलवार की धार पर चलना

بل گھٹانا -

یوگ[۹] جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل پیشانی صفحہ ۱۲ مین درج ہے

سوادھیائے[۱۰] - بیدون کا پڑھنا - ایشر پرندھان پرمیشر پر بسواس -

آسن ۱۴ پرکار

۱ - پدم آسن पद्मासन ۲ - بیر آسن बीरासन ۳ - بھدر آسن भद्रासन ۴ - سوستک آسن सुस्तिक
۵ - ڈنڈ آسن दंडासन ۶ - سپاتر آسن सुपात्रासन ۷ - برچھک वृश्चिक ۸ - گج آسن गजासन
۹ - میور آسن मयूरासन ۱۰ - اشر آسن अस्त्रासन ۱۱ - اجا آسن अजासन ۱۲ - سم آسن समासन
۱۳ - استھر شکت آسن स्थिरशक्ति ۱۴ - جتھا شکت آسن शक्ति جسے سکھا سن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے مین آرام ملے - پرانایام ۳ پرکار اول آسان - دوم میانہ - سوم دشوار -

گیان[۱۱] جگ - اسمین کسی سنساری سکھ کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین جتن کرنا اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے اُنکی سیوا کرنی جوگ ہے -

پرانایام[۱۲] جگ بموجب اشلوک نمبر ۲۹ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہین یہ بھی ایک جگ ہے -

نیمت[۱۳] اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے - برت رکھنا اِس سے اندریون کا بل کم ہوجاتا ہے -

हवन करते हैं
२९ यज्ञ प्राणायाम अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे ॥
कोई अपान में　को　में　का　तैसे और
प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः ॥ २९ ॥

(۲۹) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پرانایام کرنے واسطے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین جلاتے ہین

३० यज्ञ
अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति
कोई　थोड़ा　भोजन में　का　में　हवन करते हैं
सर्वेऽप्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥ ३० ॥

(۳۰) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی کمبھک ریچک کرکے پران کی گت کو روکتی ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے نورت ہوتے ہین -

بھجن متعلق اشلوک ۲۹ و ۳۰ پرانایام

رچنا ببدھ پرکار میرے پربھوجی	تیری گت اگم اپار آستائی
तेरी गत अगम अपार ॥	रचना विविध प्रकार मेरे प्रभु जी
اوم شبد سون ساری رچنا مایا نے رچ دینی	لکھ چوراسی چر سچر اچر برہم اوپ رنگ بھینی
लख चौरासी चर सचर अचर ब्रह्म रूप रंग भीनी	ॐ शब्द सों सारी रचना माया ने रच दीनी
پانچ تتو کے اگنت پنجرے پنچھی رنگ برنگ	سوانس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے پرسنگ
स्वांस हिंडोले झूलत निस दिन माया के परसंग	पांच तत्त्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग व रंग

ایڑا پنگلا اور سکھمنا ان تینوں ناڑی جان ۔ داہنے بائیں اور مدھ میں سوانس چال پہچان

इड़ा पिंगला और सुखमना तीनों नाड़ी जान । दाहने बायें और मद्ध में स्वांस चाल पहिचान

مول دوار ارتھات نابھ تین کھینچ اپان ہی لائے ۔ پران بایو ہردے میں رہوے گدا اپان سمائے

मूल द्वार अर्थात नाभि तें खेंच अपान ही लाय । प्रान बायु हृदय में रहवे गुदा अपान समाय ।।

اُدوان بایو رہی کنٹھ مانجھ اور بیان انگ بھرپور ۔ کمبھک ریچک پورک بھید کو جانے چتر ضرور

उदान वायु रहे कंठ मांझ और ब्यान अंग भरपूर । कुंभक रेचक पुरक भेद को जानें चतुर ज़रूर ।।

سِدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چیت لائے ۔ پانچوں انگلی ہونٹ ناک اور کان پر رکھے جمائے

सिध आसन एकान्त बैठ के मोन साधि चित लाय । पाचों उंगली होंट नाक और कान पे रखे जमाय ।।

سوانس اور پرسوانس ہے روک کے اوم اکشر من لائے ۔ بارہ ماترا جپے ہیئے میں بارہ سو پہونچائے

स्वांस और परस्वांस हि रोके ओं अक्षर मन लाय । बारह मात्रा जपे हिये में बारह सो पहुंचाय ।।

نام شانبھوی مُدرا یا کو راج جوگ کہلائے ۔ پرانا یام ابھیاس کرے سری رام چرن لائے

नाम शाम्भवी मुद्रा या को राज जोग कहलाय । प्राणायाम अभ्यास करे श्री राम चरण चित लाय ।।

میرے پربھو جی رچنا بدھ پرکار ۔ تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभु जी रचना बिबिध प्रकार ।।

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् ।।
नायं लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ।। ३१ ।।

(۳۱) ہے ارجن جگ سے بچے ہوئے انّ کو بھوجن کرنا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہیں اور جو جگ نہیں کرتے ہیں اُنکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پر لوک ۔

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।
कर्मजान्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ।। ३२ ।।

(۳۲) اِسطرح نانا پرکار کے جگ بید میں جو برنن کئے گئے ہیں وہ سب کرم سے اُپجن جان اِسکے جانے سے بے شبہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا ۔

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप ।
सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ।। ३३ ।।

(۳۳) ہے ارجن دربمئی جگ سے گیان جگ پرم سریشٹ ہے سمپورن کرم گیان میں لین ہوتے ہیں ۔

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।
उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ।। ३४ ।।

(۳۴) وہ آتم گیان تو تتو کے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی یعنی عجز و استغفار کرنے سے پرسن ہو کر تمکو اُپدیش کرینگے ۔

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव।
येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि॥ ३५॥

(۳۵) ہے ارجن اُس گیان کو بچار کرتا کو پھر موہ نہیں ہوگا اور اس گیان پر بھاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپ میں یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا اتھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ میں اور اپنے کو مجھ میں دیکھو گے۔

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः।
सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि॥ ३६॥

(۳۶) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمدر سے گیان روپی جہاز کے ذریعہ سے بناہی کشٹ کے تر جاویگا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥ ३७॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کردیتی ہے اسیطرح گیان اگنی سمپورن کرموں کو بھسم کردیتی ہے۔

न हि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विंदति॥ ३८॥

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی بستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنوں میں پراپت ہوگا۔ اور تو اپنے دل ہی میں معلوم کرے گا۔

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।
ज्ञानं लब्ध्वा परां शांतिमचिरेणाधिगच्छति॥ ३९॥

(۳۹) شردھاوان پُرش ہیں جنھوں نے اندریوں کو بس کرلیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہیں گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہیں جو سب سے پرے ہے۔

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति।
नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः॥ ४०॥

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہیں یا سردھا نہیں رکھتے۔ شک و شبہہ (سندیہ) رکھتے ہیں وہ ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔ نہ اِس لوک میں نہ پرلوک میں آسائش و آرام پاتے ہیں۔

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।
आत्मवन्तं न कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय॥ ४१॥

(۴۱) ہے ارجن جسنے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پُرش بھگوان کا آرادھن ست کرموں سے کرتے ہیں گیان سے سندیہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان میں تت پر (مستغرق) ہیں انکو کرم بندھن نہیں ہوتا۔

योगमातिष्ठोत्तिष्ठ
योगमें निश्चल उठो
जुद्ध करो

तस्मादज्ञानसंभूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
छित्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥ ४२॥

(۴۲) ہے ارجن اگیان سے جو شنکا تیرے ہردے مین ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال-
کرم جوگ کا آسرا کر کے اٹھ کھڑا ہو-

इतिश्री भगवद्गीतासु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मज्ञान संन्यास योगोनाम चतुर्थोऽध्याय॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

چوتھے ادھیاے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اُسکے ذہن نشین نہ ہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اُسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور چاندراین برب اور اشٹانگ جوگ کا برنن کر کے گیان کو سب مین پردھان برنن کر کے اپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کر کے میری ارادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہوگا-

پانچوان ادّھیاے

سنیاس جوگ

अर्जुनउवाच॥ संन्यासं कर्मणां कृष्ण पुनर्योगं च शंससि।
यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम्॥ १॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کر کے کہئے-

श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ।
तयोस्तु कर्मसंन्यासात्कर्मयोगो विशिष्यते॥ २॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے-

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासी यो न द्वेष्टि न कांक्षति॥
निर्द्वंद्वो हि महाबाहो सुखं बंधात्प्रमुच्यते॥ ३॥

(۳) جو راگ[1] دویش[2] سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرمون کو بھگوت آرپن کر دیتا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبدھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو ترجاتا ہے وہی سنیاسی جانو-
دوسرے ارتھ- ہمیشہ سنیاسی اُسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

[1] راگ یعنی رغبت ۱۲ [2] دویش یعنی نفرت ۱۲

رکھے ہے ارجن وہ نِردوندہ (جسپر سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے -

सांख्य योगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः ।
में पृथक् जुदा२ वालकअज्ञानी नहीं उभो विंदते फलं
एक मप्यां स्थितः सम्यगुभयो विंदते फलम् । ४ । दोनोंका जाने एक फल
मो द्रू रहे समस्त दोनों का अभिप्राय जानलेवे

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ اِنکو مُور کھ لوگ جُدا جدا جانتے ہین پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہین دونون مین سے ایک پر استھر ہے تو دونون کا پھل لیوے -

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
जो से प्राप्तहोवे ॥ सोई योग से प्राप्तहोजाता है
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति । ५ ॥
है और देखता है वोही देखता है आत्माको

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہین اُسیکو جوگ والے جوگی بھی پرابت ہوتے ہین - سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہ ہی جیتر ہے -

तो है
संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । * से प्राप्त होता है
है
बिना कर्मयोग के में
योगयुक्तो मुनिर्ब्रह्म न चिरेणाधिगच्छति । ६ ।
लगेहुये को जलदी पहुंचता है

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس کے مشکل ہے جو رشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہوجاتا ہے -

بھجن سنجم کرم جوگ

برہم گیانی سب کے ہتکاری — رمے اورام سب جگ پر جاپسر اپنے ہردی بچاری

रमेउ राम सब जग सचराचर अपने हृदय विचारी — ब्रह्म ज्ञानी सब के हित कारी ।

مایا کو پروار بہت ہے گرسے جیو سنساری — جیواُدھارن کارن رِشی منی سنجم نیم اوچاری

जीव उधारन कारने ऋषि मुनि संजम नेम उचारी — माया को परवार बड़त है ग्रसे जीव संसारी

پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری — ست بولے اور ستیہی تیاگے پردھن چو ری راری

सत्य बोले और सत्यहि त्यागे परधन चोरी रारी — प्रथम अहिंसा परम धर्म कह्यो जीवन करे रखवारी

چوتھے برہم چرج اُردھاری تج استری سنگ جاری — پنچم نیم سمجھایو پریگرہ پردھن لوبھ باری

पंचम यम समुझायो परीग्रह पर धन लोभ विसारी — चौथे ब्रह्म चर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी

پانچ نیم مُنی بھِن بکھانے انھین رکھے اردھاری — پرتھم سوچ تن من بتلایو جتھا لابھ سنتوش اوچاری

प्रथम शौच तन मन बतलायो यथा लाभ सन्तोष उचारी — पांचनि यम मुनि भिन्न बखाने इन्हे रखे उरधारी

تیجے تپ اندرن رودھ شوبھ کرم بچن من دھاری — بید پاٹھ سوادھیائے کہاوے پرنو دھیان ہیہ دھاری

پنچم کہیو ایشو بھروس سریرام بھروسا بھاری

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
में जीतने वाला आत्माका
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥
सब जगत प्राणियों की आत्मा को कर्म करते हुये भी नहीं फसता है

(۷) جوگ کا جاننے والا شدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریون کو بس مین کرلیا ہے سارے پرانیون کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا پابند نہین ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے -

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभी नहीं कुछ करता हूं मैं यह माने जो ज्ञानी
पश्यन् शृण्वन् स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन् ॥८॥
देखते सुनते स्पर्श करते खाते चलते सोते सांस लेते हुये
प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेते हुये नेत्र बंद करते नेत्र खोलता हुआ सूंघते उन्मिषन नेत्र खोलता हुआ ॥
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥९॥
इन्द्रियोंके विषय अर्थ बरतते यह धारन करले

(۸۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جانکر کہے کہ مین کچھ نہین کرتا اندریان اپنے اپنے کرم مین لگی ہوئی کررہی ہین مین ساکشی آتما روپ ہون - دیکھتے - سنتے - چھوتے - سونگھتے - کھاتے - چلتے - سوتے - سوانس لیتے - بولتے چھوڑتے - پکڑتے - آنکھین کھولتے - بند کرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنا کام کرتی ہین

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥
ब्रह्म को अर्पण करके कर्मों को फल का त्याग करके जो करता
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जल में

(۱۰) سنگ (یعنے تعلق ۱۲) کو تیاگ کرنا ایشور مین سمرپن کرکے جو کرم کرے وہ پاتک مین لپت نہین ہوتا جیسے کنول کا پتا جل مین رہتا ہے پرنتو جل سے لپت نہین ہوتا ہے

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि ।
शरीरसे मन से बुद्धि से इन्द्रियोंसे
योगिनः कर्म कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥११॥
जन करते हैं फल त्याग आत्मा शुद्धीके लिये

(۱۱) جوگی شریر کو اشنان آدک کرم سے صاف رکھکے اندریون سے بھگوت سنبندھی کرم یعنی پھل رہت کرم کرتے ہین کیول بدھی کے شدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہین - تن سے من سے بدھی سے اور صرف اندریون سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑکر جوگی کرم کرتے ہین -

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
परमेश्वर ध्यान " से का त्याग पाता है मनकी निष्ठा स्थिरता को
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥१२॥
अज्ञानी पुरुष से कर्म करनेसे मैं आसक्त बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑکے شانت پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو ناواقف اگیانی ہین پھر کھ کامنا کرکے پھل مین اسکت ہوجاتے ہین وہ کرم بندھن مین پڑجاتے ہین یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اسکے خلاف -

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्म से छोड़ के आ में भूल
नव द्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥१३॥
९ दरवाजेले मन इन्द्रिय कोवश में करनेवाला नगर शरीरमें कदाचित नहीं करता न कराता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرمون کو من سے تیاگ کر اس نو دروازے والی شریر روپی پری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سکھ سے اس مین رہتا ہے

	بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۳	بموجب ہنس ناد اپنشد کے تفصیل انہد باجونکی انگلے ادھیاے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اسمین درج ہے-

کوئی جانے برلا گورمکھی انہد باجے بج رہے　　نو دوار ادبھت یہ پری جہان باجین باجے گہ گہے

नव द्वार अद्भुत यह पुरी जहां बाजे बाजे गहगहे　　कोई जाने विरला गुरमुखी अनहद बाजे बज रहे

ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من ٹھہر رہے　　یہ بھانت انہد شبد کو سنکے پرم آنند لہے

यह भांत अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहे　　अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहे

سنے شبد دور سمدر کا دوجے گرج میگھ سہاونی　　تیجے ناد بھیری کی سنے پن سنکھ گو کہاتی پاونی

तीजे नाद भेरी की सुने पुनि शंख घोक अतिपावनी　　सुने शब्द दूर समुद्र का दूजे गरज मेघ सुहावनी

ٹنکور گھنٹا پانچوین چھٹے رو کلاہل کی سنے　　سپتم گگن گھنگھور رو بنسی کی دھن من مین گنے

सप्तम गगन घनघोर रव बंसी की धुनि मन में गुने　　टंकोर घंटा पांचवी छटे रव कुलाहल की सुने

یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو　　ان نو کو تیاگے دھیان سے دسوین بھنور گنجار ہو

इन नव को त्यागे ध्यान से दसवीं भ्रमर गुंजार हो　　ये आठ बाजे जब सुने तब बीन की झंकार हो-

ست گر بتاے بھید سب دسوین کو راکھے دھیان دھر　　سریرام گاوے ہری سمرن روپ چینہے وہ سگھر

श्री राम गावे हरि सुमर निज रूप चीन्हे वह सुधर　　सद्गुर बताये भेद सब दसवीं को राखे ध्यानधर

(श्लोक)　न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न करता है न कर्म है　　करता सिरजनहार है
न कर्म फल संयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते । १४ ।
के देता है केवल से स्वभाववान है सुभाव से

(۱۴) ایشور اس جیو لوک مین کرم نہین کرتا ہے وہ آپ بھی نہین کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپ کو کرتا مانکر اگیان سے انیک کرم کرتا ہے- ایشور اسکی پریرنا بھی نہین کرتا بہت سے کرم پھل کا سنجوگ کر دیتا ہے اگیان جو انادی ہے اسکا سوبھاؤ ہے-

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴- ایشور جگت کا سوامی ہے اسکا کچھ پریوجن کرم سے نہین سنسار کا بید اکرنا اسکی مایا کا سبھاؤ ہے یعنی جیو کو کرم کا بندھن دیہہ کے سمبندھ سے ہے جب وہ جیو ایشور کی شرن ہوا ایشور کا دھرم اسمین برتمان ہوگیا

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
न देता न वे किसी को पाप को नहीं पुन्य सुन्दर हानि सामर्थवान प्रभू
अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥
से छिपा रक्खा ज्ञान को उसीसे मोह हर रक्खा है जीवों को

(۱۵) ایشور کسی کے پن پاپ کو گرہن نہین کرتا اگیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے یہ جیو موہ کو پراپت ہوگیا-

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
यह ज्ञान से सो अज्ञान जिनका नाश होगया है आत्मा
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥
तिनको सूर्यवत् करदेता है परमारथ परमज्ञान का ब्रह्म स्वरूप को

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہوگیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہین-

तिसमेंही बुद्धी जिनकी

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः ।
और आत्मा उसीमें श्रद्धा करनेवाले
गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७ ॥
पहुंचते हैं आवागमनसे रहित ज्ञान से धोयेगये पाप

(۱۷) بھگوان مین ہی جنکی بدھ اور من لگا ہوا ہے اسی مین جنکی شردھا ہو آتما گیان سے پاپ اُنکے دور ہو گئے ہین وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہین۔

विद्याविनयसंपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
और नम्रता भरेहुवे ऐसे ब्राह्मण गौ हाथीमें
शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥
कुत्तेमें चंडालमें एसे समान दृष्टी

(۱۸) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہین وہ گائے اور ہاتھی اور کتا اور چنڈال سب مین برہم ہی کو دیکھتے ہین۔

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः ।
इसीलोक में उन्होंने जीता सृष्टीको जिनके समतामें है
निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥
निर्दोष इसलिये में स्थित

(۱۹) جنکے ہردے مین سمتا ہے انھون نے ہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا مین استھر ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم مین ہی استھت رہتے ہین۔

नहीं हर्षित
न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजेत्प्राप्य चाप्रियम् ।
वस्तुके प्राप्तहोने विषाद प्राप्ति अप्रिये वस्तुसे
स्थिरबुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणि स्थितः ॥ २० ॥
है मूढ़ता रहित केजाननेमें ब्रह्ममें मिलजाता है

(۲۰) جو پرش سکھ پاکر خوش نہ ہو اور دکھ سے گھبرا دے نہین وہی بدھی کو استھر کرکے برہم مین سما جاتا ہے۔

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् ।
बाहरकी इन्द्रियोंके सवादमें पाता है आत्माके को
स ब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥ २१ ॥
सो में मन लगाके अक्षय सुख पाता है

(۲۱) باہر کے سکھ کو تیاگ کر ہردے کا سکھ رکھتے ہین برہم سمادھی ہی مین مگن ہین وہ اکشے سکھ کو پراپت ہوتے ہین۔ آتما باہر کے بشیون مین اسپرس نہین کرتا وہ آتما کے سکھ کو بھوگتا ہے۔

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते ।
जो निश्चय करके स्पर्शसे उत्पन्न भोग के आयन स्थान है वोह सब
आद्यन्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२ ॥
आदि अंतवाले हैं हे कुन्तीपुत्र न उनमें मन लगाते हैं पंडित

(۲۲) ہے ارجن سنسار کے بشے دکھ روپ ہین بدھمان اسمین من نہین لگاتے ہین کیونکہ وہ ہوتے ہین اور پھر ہو چکتے ہین۔

जो
शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् ।
समर्थ है वह इस जीनेही सहनेकी पहले शरीर के छूटनेसे
कामक्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥
और से पैदा होताहै जो वेग सो योगी सोई सुखी है मनुष्य

(۲۳) جو پرش شریر چھوٹنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاؤ سے سہ لیوے وہی جوگی اور وہی سکھی ہے۔

योऽन्त जिसे आत्मा सुख

योऽन्तःसुखोऽन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः ।
जिसको अन्तर सुख है आत्माही है विहार जिस आत्मज्ञान प्रकाश है
स योगी ब्रह्मनिर्वाणं ब्रह्मभूतोऽधिगच्छति २४
सो योगस्वरूप होके में लय होजाता है प्राप्त होता है

(۲۴) جنے آتما مین ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتمارام ہین آتما مین ہی درشٹ رکھتے ہین وہ جوگی برہم روپ ہوکے برہم ہی مین پراپت ہوتے ہین -

लभन्त ब्रह्म निर्वाणं ऋषयः क्षीणकल्मषाः ।
पाते हैं ऋषी दूर होगये पाप जिनके
छिन्न द्वैधा यतात्मानः सर्वभूतहिते रताः ॥ २५ ॥
छूट गया द्वैत भाव जीता है आत्मा को प्राणियों के हित में प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیون سے ہے دویش بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے اُنکے پاپ دور ہوگئے برہم نربان پد ارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہین -

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यतचेतसाम् ।
और से वश करना जिन्होंने
अभितो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥
मिलै रहते दोनों प्रकार को प्राप्त होते हैं जानने वाले आत्मा के

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھون نے اپنا چت بس مین کرلیا ہے آتمانے تو جانتے ہین ایسے سنیاسی برہم مین لے ہین چارون طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہین -

स्पर्शान् कृत्वा बहिर्बाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः ।
बाहर के विषय नेत्र दोनों भवों के बीच में
प्राणापानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥
भीतर आनेवाला स्वांस करके नाक के अंदर चलनेवाले हैं
समान

(۲۷) باہر کے بشے جنھون نے چھوڑ دیے ہین بھرکٹی مین دھیان رکھتے ہین پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدہ مین آچار رکھتے ہین یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو ساوی کرکے بھون کے وسط مین نظر ٹھہرا لیتے ہین اور اجپا جاپ جپتے ہین -

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

جپو من پریم سون اجپا جاپ ۔ ہوٹ ہلے نہین جیبھ چلے نہین ہو جپ آپ ہی آپ

जपो मन प्रेम सों अजपा जाप । होट हिले नहीं जीभ चले नहीं हो जप आपही आप

نِکسَت پیٹھت ہوے اُچارن ہنس ہنس کا جاپ ۔ سُرتِ سوانس کی پریت ہوئے جب مٹین سکل سنتاپ

निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप । सुरत स्वांस की प्रीत होय जब मिटैं सकल सन्ताप

نابھ چڑھی اُترے مستک سون جون مکڑی کی دھاپ ۔ چھن اوپر چھن نیچے جاوے مانو جھولین آپ

नाभि चढ़ै उतरे मस्तक सों ज्यों मकरी की धाप । छिन ऊपर छिन नीचे जावे मानो झूलें आप

اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کرین پن اور پاپ ۔ انہد باجے دسون بھانت کے سن لے آپ ہی آپ

अष्ट कंवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप । अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप

ہنس نادست گر بتلاوے کی سریام پرتاپ ۔ اوم اکشر من ٹھہرا رکھے مٹین سکل ترے تاپ

हंसनाद सतगुर बतलावे की श्रीराम प्रताप । ओं अक्षर मन थिर उर राखे मिटैं सकल त्रयताप

यतेंद्रिय मनो बुद्धिर्मुनि र्मोक्ष परायणः ।
इंद्री जीत मन बोध है
विगते च्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एव सः ॥ २८ ॥
जाती रही इच्छा यह है है सो

(۲۸) اندری من بدھ جنھون نے بس مین کرلیے ہین اچھا بھے کرودھ دور ہوگیا ہے مکت مین پراپن ہین یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین ارتھات جو مکتی چاہنے والا ہے وہ اندری اور من اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے
اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے۔

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्वलोकमहेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और का
सुहृदं सर्वभूतानां ज्ञात्वा मां शान्तिमृच्छति ॥२९॥
उपकारी जानकर मुझे को प्राप्त होता है

(۲۹) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुनसंवादे संन्यासयोगो नाम पंचमोऽध्यायः॥ ५॥

اتی سری دیم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچوان ادھیائے

خلاصہ اس ادھیائے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جنکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی موکش پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیون یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نربان پد کے ادھکاری ہین پر اوپکار کی برابر کوئی دھرم نہین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے۔

چھٹا ادھیائے

آتم سنجم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म करोति यः ।
आसरा रहित करनेयोग्य करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः॥ १॥
सोई है है अग्नित्याग क्रियात्यागसे नहीं होता

(۱) سری کرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کرکے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگنی کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے۔

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पाण्डव । +जिसको
जिसको इति ऐसा कहते हैं उसीको योग जानो हे
न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन ॥ २॥
नहीं संकल्पके त्यागसे होता है कभी

(۲) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اسیکو جوگ جان۔ کرم کا سنکلپ یعنی بکلپ چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

योगको
आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म कारणमुच्यते ।
ऊपर चढ़नेकी इच्छा करनेवाले कहा है
योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥ ३॥
कर्मयोगमें प्रवर्त होने तिसको समान कहाजाता है
करनेवाले मुनि

(۳) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اچھا رکھتا ہے اسکو ابتدا مین کرم ہی چت شدھ کرنے کو کرنا چاہیے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانت چت ہو گیا ہے اسکو جوگارودھ کہتے ہین۔ تات پریہ یہ ہے کہ جو پرش جوگ کے کرنے والے ہین انکو کرم کرنا ہی ادچت ہے جوگارودھ ہونے پر شانت چت ہو جاتا ہے

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्वनुषज्जते ।
जब निश्चयपूर्वकरके इन्द्रियोंके अर्थोंमें इन्द्रियोंके भोगोंमें प्रीत नहीं करता है
सर्वसंकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥४॥
सब को छोड़ के में कहा जाता है

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتاہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگارو ڑھ کہلاتا ہے -

उद्धारकरे बढ़ावे   अपनी   आत्माको

उद्धरे दात्मना ऽऽ त्मानं   नात्मान मव सादयेत ।

लक्षण योग रूढ़ के   सहायक   अपनी आत्माको नीचे न गिरावे

आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मनः ॥ ५ ॥

शुद्ध मन जीव का   मलिन मन का वैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور بھائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے - اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی آتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تنماترا یہ سب آتما ہین ارتھات آتماوہ سے جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح سے دوسری طرح کا کر دیوے سروپ پر تنماترا اور اندریون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیئے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۰۵

جوگی جن رہین سدا ہرکہاے | بھگت جن جوگنو پریم بڑھاے (آستائی)

जोगी जन रहें सदा हरषाय ॥ भक्त जन योगनो प्रेम बढ़ाय

سدا رہین لولین پریم مین آنند من انوماے | دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین مود اوکاے

सदा रहें लौलीन प्रेममें आनन्द मन अनुमाय | दिन प्रति मगन ध्यान प्रभूपदमें रहे मोद अधिकाय

نو دروازے رچی دیہہ کے ادبھت نگر بساے | ٹھانو ٹھانو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے

नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय | ठांव २ पर देव बिराजैं रचना कही न जाय

منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ بہلاے | ہنس ہنس کو شبد ہوے یہان کوئی برلا چت لاے

मंत्र लेन सद्गुर को ढूंडें अजपाजाप भुलाय | हंस २ को शब्द होय तहां कोई बिरला चित लाय

بین ستار پکھاوج کارن چارون دش بھرماے | انہد باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے

बिन सितार परवावज कारन चारों दिश भरमाय | अनहद बाजे बजें देहमें तिनको दियो भुलाय

پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے | دوجے وہی چون چون کی بانی سن لے دھیان جماے

प्रथम शब्द चिड़ियाकाजैसे चूं का शब्द सुनाय | दूजे वोही चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय

گھنٹ ٹنکور تیسری سنیئے شنکھ کو کہہ پن آئے | پنچم ہو جھنکار بین کی چھٹے تال سمجھاے

घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख गोरख पुन आय | पंचम हो झन्कार बीनकी छठे ताल समुझाय

سپتم بنسی دھن اور آٹھوین شبد پکھاوج آے | نوین نفیری شبد سہاون سنکے من ہرکھاے

और

सप्तमें बंसी धुन आठवें शब्द परवावज आय | नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय

گیان ونت ستگرو بتلادے نوکو دے بہاے	دسوین سبد گرج بادل کی تسپر چت لگاے
दसवें शब्द गरंज बादलकी तिसपर चित्त लगाय	ज्ञानवंत सद्गुर बतलावे नौको देय बिहाय
ہنس نا دھمان جو جانے سو جوگی کہلاے	کہے سری رام یہ اہند باجے کوئی ستگرد بتلاے
कहै श्रीराम यह अनहद बाजे कोई सद्गुर बतलाय	हंसनाद महिमा जो जाने सो योगी कहलाय

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मना जितः । अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत ।६

भाई और मित्र है आत्मा (मन) जिसने अपनी इन्द्रियों और मनको जीतलिया है होता है समान

जिसने आत्मा को नहीं जीता उसकी आत्मा शत्रुवत है

(۶) جس پرش نے اپنا دل جیت لیا ہے یعنے من کو بس مین کرلیا ہے اُسکا دل اپنا دوست ہے۔ جو اپنے دل پر قابو نہیں رکھتا اُسکا دل دشمن کی مانند ہے یعنے آتماہی شترو ہے اور آتماہی شترو ہے۔

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः ।

मन और इंद्रियको जिसने जीत लिया प्रशान्त धारणा किये हृदयमें प्रकाश रूपसे वास करता है

शीतोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥७॥

सरदी गरमी और तैसेही मान अपमान को

(۷) جسنے اپنی آتما کو جیت لیا ہے وہی شانت روپ ہے سردی گرمی سُکھ دُکھ اُسکو سمان ہے اور مان اپمان یکسان ہے وہ پرماتما کا سروپ ہے ابھات من اور اندری جیتنے والے پرشانت کے ارتھ سنسار سے چیت ہٹانے والے کو سردی گرمی و مان اپمان سمان ہے)

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेंद्रियः ।

और से तृप्त निरविकार इंद्रीजित

युक्त इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म कांचनः ॥८॥

योगी वो कहलाता है समान लोहा सो ना जाने

(۸) جو جوگی گیان بگیان مین پریت یعنی پرسن ہے جیتندری ہے جسنے اپنی اندریون کو جیت لیا ہے سونا اور لوہا جسکو سمان ہے وہی جوگی ہے

सुहृद जो बिना बदले की इच्छा के उपकार करे

सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थ द्वेष्य बंधुषु ।

मित्र ७ मध्य द्वेषे को समान जाने

साधुष्वपि च पापेषु सम बुद्धि र्विशिष्यते ॥९॥

और पापी में है विशेष कहाते हैं

(۹) شترو متر اوداسین (جسکو شترو اور متر اور اپنا بھائی بند سمان ہین) اچھے کرم اور بُرے کرم والا دونون کو جو سمان جانے وہ اُس سے بھی سرلیشٹ ہے۔

* سوہرد جو بنا معاوضہ کے خیال کے بھلائی کرے جس طرح ماں باپ اور جو بھلائی کے بدلے کی اچھا سے کرے جیسے برادر وزن دوست آشنا پسرانکی پریت اپنے سکھ اور ہت کے ہیت سے ہوتی ہے اوداسین جو دو لڑنے جھگڑنے والون مین سے کسی کی طرفداری نہ کرے مدہست بھی اُسی کو کہتے ہین یعنے ثالث وپنچ جو اپنے تیر یا غیر کی طرفداری نہ کرے سب کو برابر سمجھے۔

योगी युंजीत सततमात्मानं रहसि स्थितः ।

योगाभ्यासी लगावे सदैव मनको एकान्तमें बैठके

एकाकी यतचित्तात्मा निराशीर परिग्रहः ॥१०॥

अकेले शरीर मन इंद्रिय समेत वस करै सब त्यागदे कुछ पास न रखे

(۱۰) جوگ مین آرودڑ سدا ان استھر ایکانت استھان ایشور مین من لگادے دوسرے کا سنگ اور آسا ترشنا

چھوڑ کر چت آتما دیہ کو بس مین کرکے جوگ کرے وہ جوگی ہے۔

शुची देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिर मा सन मात्मनः ।
पवित्र देश तीरथ स्थानमें बैठकर आसन और
नात्यु च्छ्रितं नाति नीचं चैला जिन कुशोत्तरम् ॥ ११ ॥
न बहुत ऊंचा न नीचा कपड़ा मृग छाला कुशा उसके नीचे

(١١) پاک اور شدھ جگہ دیکھ کے آسن لگا کے اَرتھات کشا بچھا کر اسپر مرگ چرم (مرگ چھالا) اتھوا بیاگھر چرم (شیر کی کھال) اُسپر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہووے اسپر نشچل یعنے بے حس و حرکت بیٹھے۔

بھجن متعلق شلوک ١١۔ اشٹانگ جوگ راگ دیس سورٹھ

اشٹانگ جوگ رشی کہین بچار　　　تپ پنج رشی منی جن ادھار

अष्टांग योग ऋषि कहें बिचार　　　तप पुंज ऋषी मुनि जन अधार

جس تس نہین یاکو کرنہار

जस तस नहीं याको करन हार

اتی کٹھن جوگ کہین منی نکائے　　　یہ من چنچل جو بس مین آئے

अति कठिन योग कहें मुनि राय　　　यह मन चंचल जो बस में आय।

جوگی آنند سکھ لہے اپار

जोगी आनंद सुख लहे अपार

شچ بھوم نرکھ آسن جمائے　　　دوجے پرانایام مین من لگائے

शुचि भूमि निरखि आसन जमाय　　　दूजे प्रानायाम में मन लगाय

تیجے بتلایو پرتیا آہار

तीजे बतलायो प्रत्या अहार

یہ تین جوگ کے انگ بتائین　　　اور پانچ نیم اس کے کہائین

यह तीन जोगके अंग बताय ।　　　और पांच नियम इसके कहाय ।

یہ سپھل ہوئین کرپا مُرار

यह सफल होंय किरपा मुरारि

یم نیم دھارنا اور سمادھ　　　پنی دھیان برہم پورن اگادھ

यम नियम धारना और समाध ।　　　पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध ।

چت چنچل کو راکھے سمھار

चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ مین جوگ ڈرھ کرت دھیان　　　تریتا مکھ دواپر جپ پردھان

सत युग में योग दृढ़ करत ध्यान　　　त्रेता मख द्वापर जप प्रधान ।

کل کیول پربھو کو نام ادھار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ ہردے مین آن   پربھو سوجس چرتر لیلا بکھان

श्रीराम रूप हृदय में आन-   प्रभु सुयश चरित्र लीलाबखान

گیتا مین گیان کہیو نند کمار

गीता में ज्ञान कह्यो नन्द कुमार

(अष्टांगयोग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्रानायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारना
८ समाधि

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः ।
करके रोकके की को
उपविश्यासने युंज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२ ॥
उसमें आसनपर बैठकर लगावे जोग अष्टांग आत्मा शुद्धी को

(۱۲) اس آسن پر مین کو یکسو کرکے چیت اندریون کی کریاون کو بس کر لیوی اور جوگ مین من لگاوے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः ।
समान बराबर शरीर सिर गला धारनकिये अचलबैठके
संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥१३॥
बराबर देखके अग्रभाग अपनी और तरफ न देखे
दृष्टि लगावे नाक के आगे नोक पर

(۱۳) دیہہ شریر سر اور گلا سیدھا رکھے ناک کے اگلے حصے پر نظر جمائے اور طرف نہ دیکھے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ।
शान्तचित्त जातारहा भय इसमें
मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥१४॥
मनके संकल्प छोड़के से मेरा ध्यान और आसनपर बैठ मुझपरही अपना ठिकाना जानता है

(۱۴) شانت چت بھی رہت برہم چرج مین من کو قائم کرے اور میرے دھیان مین چیت لگاوے وہی سادھ اور جوگی ہے

بھرکٹی دھیان (پد) بھجن متعلق شلوک ۱۳ و ۱۴

بھرکٹی دھیان لگاوین جوگی یا بدھ پربھو من لاوین	سیدھ آسن آسین ہوے کے برہم مین دھیان لگاوین
सिद्ध आसन आसीन होय के ब्रह्म में ध्यान लगावें	भृकुटी ध्यान लगावें योगी या बिधि प्रभु मन लावें
ایڑی ایک دھرین سیون ڈھگ گدا دوار بند کرہین	دوجو پانو نابھی تر رکھ کے سیدھے انگ سب کرہین
एड़ी एक धरें सीवन ढिग गुदा द्वार बंद करहीं	दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग सब करहीं
نابھ پیٹھ کچھو کھچو نہ ڈھیلو من چنچل بس کرہین	نابھ تلے پن دوؤ ہتھیلی اوپر نیچے دھرہین
नाभि पीठ कछू खिंचो ढीलो मन चंचल सब करहीं	नाभ तले पुन दोऊ हथेली ऊपर नीचे धरहीं
کچھک کھلی اور کچھک مندی دوؤ نین پلک ہلن نہ پاوین	ایہہ بدھ بیٹھ ترانگ مدرا کر بھرکٹی دھیان لگاوین
इहि बिध बैठ त्रांग मुद्रा कर भृकुटी ध्यान लगावें	कछुक खुली और कछुक मुंदी दोऊ नयन पलक नहीं लावें
من چنچل ایک ٹھور راکھ کے شنیہ ماہین کو لاوین	سرت نرت جوگی جن ایک کر برہم مین چیت لگاوین
सुरति निरत जोगीजन एक कर ब्रह्म में चित लावें	मन चंचल एक ठौर राखके सुन्न मांहि कौ लावें
ایہہ بدھ آسن کر آنکھن کی پتلی اپر چڑھاوین	کرین ابھیاس شدھ من جوگی بھو اچرج درساوین
कर अभ्यास शुद्ध मन जोगीजन अचरज दरसावें	इही बिधि आसन कर आंखिन की पुतली ऊपर चढ़ावें

شنیہ یعنے خلا یعنے آسمان ۱۲

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بہر دیپ لو درسے	یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہیئہ مین موتی برسے
यही अभ्यास करेतें साधो हियमें मोती बरसे	प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बहुर दीपलो दरसे
پُن وہی جوت چندر پُن سورج سکل تمر بھرم ناسے	کہے سری رام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے
कहे श्रीराम ब्रह्म अविनाशी निजस्वरूप परकासे	पुनि वोही जोति चन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे

(۱۵) جوگی اِس پرکار جوگ کر من کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو پاکر پرسن چیت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اسکو مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

युंज नेवं सदा त्मानं योगी नियत मानसः ।
इसप्रकार सदा आत्मामें मनलगानेवाला मनकोरोकनेवाला योगाभ्यासी
शान्तिं निर्वाण परमां मत्संस्थामधि गच्छति ॥ २५ ॥
और पद ब्रह्म परम मुझको

(۱۶) ہے ارجن جو پُرش بہت کھاتے ہیں وہ جوگ نہین پاسکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہوسکتا ہے۔

नात्यश्नत स्तु योगोस्ति नचैकान्त मनश्नतः ।
खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
नचातिस्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥ १६ ।
न बहुत सोनेवालेको न जागनेवालेको है

(۱۷) جو پُرش اہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہیں یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دکھ دور کرنے والا ہوتا ہے

परमात्मासे आहार
अर्थात न बहुत न थोड़ा

युक्ता हार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्मसु ।
विहार महनतकरना और से सदकर्म का
युक्त स्वप्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ २७ ॥
परमात्मा से सोना जागना होता है दुःखकरनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوئے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہوجاوین تب وہ پُرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے

तब रोकाहुआ चित्त आत्मामें स्थित होके

यदावि नियतं 'चित्त' मात्म न्येवाव तिष्ठते ।
से
निः स्पृहः सर्व कामे भ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ २८ ॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहलाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے۔

यथा दीपो निवा तस्थो नेंगते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक विन हवाकेस्थानमें नहीं हिलताहै सोउपमाकही है
योगि नो यत चित्तस्य युंज तो योग मात्मनः ॥ २९ ॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्र चित्तवाले योगीकी

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چت کو روک کر استھر کرلے چت استھر ہونے مین سب بشیونکو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ ہی مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया ।
जिसकालमें चित्त समाधी अनुष्ठानकरके आत्माको प्राप्त हुआ आनंदस्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवा त्मना त्मानं पश्य न्ना त्मनि तुष्यति ॥ ३० ॥
जिस कालमें आ को देखता है आत्मामें पर आप

(۲۱) جو سکھ اندریون سے پرے بدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اسکا آنند کر آتما کے تتو سے چت

अनंत सुख — अयबुद्धि से — ग्रहणयोग

چلائمان نہین ہوتا - قطعہ بند

सुखमात्यंतिकं यत्त द्बुद्धि ग्राह्य मतींद्रियम् ।
ग्रहण करती है इंद्रियोंका अपने अनुभव से
वेत्ति यत्र न चैवायं स्थित श्चलति तत्वत:॥ २१ ॥
अयं यह आत्मज्ञता ॥ न सेलति से तब योगी होता है

(۲۲) جو آتما سکھ روپی لابھ کو پاکر اور کسی سکھ کے لابھ کو اچھا نہین مانے جس سکھ مین استھت ہوکر مہت بھاری سے بڑے دکھ (گرمی سردی وغیرہ) سے بھی چلائمان نہ ہو۔ قطعہ بند۔

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं तत: ।
जब पाकर और मानता है नहीं अधिक
यस्मिं स्थितो न दु:खेन गुरुणापि विचाल्यते २
जिसमें स्थित होके नहीं से बड़ेत दुखसेभी चलायमान नहीं

(۲۳) جو دکھ کے سنجوگ کو بیوگ جان لیوے اُسکو جوگی جاننا چاہیئے وہی پرماتما مین سے ہو جاتا ہے وہی جوگ نشچے کرنے جوگ ہے اُسمین چیت لگانا چاہیئے۔

तं विद्या दु:खसंयोग वियोगं योग संज्ञितम् ।
तिसकोजानकरें के को संगीनासहै
स निश्चयेन योक्तव्यो योगो निर्विराणचेतसा॥२३॥
ऐसी निश्चयकरनेवाला उसीके निष्काम दृढविचारकरते हैं जो दुखके संयोगका

(۲۴) سنکلپ بکلپ سے جو کامنا اُتپن ہوتی ہین اُنکو تیاگ دے باسنا کو چھوڑ دے نشچل من ہوکر اندریون کے سموہ کو چارون طرف سے گھیر کے جوگ ابھیاس کرے۔

संकल्प प्रभवा न्कामां स्त्यक्त्वा सर्वान शेषत: ।
उत्पन्न होता है काम उसकोत्यागके सबकोत्यागकरके
मन सैवेंद्रिय ग्राम विनि यम्य समं तत: ॥ २४ ॥
से 3 इन्द्रियोंके समूह रोकके सबतरफसे

(۲۵) دھیرج دھارن کرکے بدھی سے آہستہ آہستہ ابھیاس کرے اور چنچل من کو آتما مین استھر کرے جب من استھر ہو جاوے تب برھمانند مین مگن ہووے پھر کسی اور چیز کا خیال نہ کرے۔

शनै: शनै रुपर मे द्बुद्धा धृति गृहीतया ।
सहज २ धीरे २ उपराम होना चाहिये छोड़दे निश्चलबुद्धि ग्रहणकरे
आत्म संस्थं मन: कृत्वा न किंचि दपि चिंतयेत॥२५॥
में स्थित को करके नहीं कुछ चिंतवन करे

(۲۶) من چنچل جہان تہان پھرتا رہتا ہے۔ اُسکو روکے اور آتما مین لگاکر بس کرے

यतो यतो निश्चरति मन श्चंचल मस्थिरम् ।
जहांतक जाताहै चंचल स्थिरन रहनेवाला
तत स्ततो नियम्यैत दात्मन्येव वशं नयेत्॥२६॥
तहां २ रोके आत्मामें में लावे

(۲۷) جسکے من مین شانتی ہو جاتی ہے کامنا جاتی رہتی ہے وہ آتما گیان کو پاکر پاپ رہت ہو جاتا ہے اور پرم آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

इस योगीको
प्रशांत मन संह्येनं योगिनं सुख मुत्तमम् ।
शांतीवालामन होनें को उत्तम
उपैति शांतरजसं ब्रह्म भूत म कल्मषम् ॥ २७ ॥
प्राप्त होता है ब्रह्मभूतब्रह्मैक्य मुक्ति शांत होगया रजोगुण पापरहित

(۲۸) جوگی اِس پرکار سے جوگ کرتا ہوا پاپ رہت ہوکر بنا کشٹ برہم کو پاکر سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے۔

+ वसकरके युंजन्नेवं सदात्मानं योगी विगत कल्मष: ।
॰ आत्मामें इसप्रकार एवं योगी जिसका जातारहा पाप + ब्रह्मसंस्पर्शी ब्रह्मजीव
सुखेन ब्रह्मसंस्पर्श मत्यंतं सुख मश्नुते । २८ । न्दास्पर्शी अर्थात्
सुखसे विना मेहनत ब्रह्मसुख की प्राप्ती पाताहै अखंड सुख ॥

(۲۹) جوگی آتما گیان پاکر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب مین اور سب پرانیون کو اپنے اندر دیکھتا ہے -

सर्व भूतस्थ मात्मानं सर्व भूतानि चात्मनि ।
सब प्राणियोंमें अपनी आत्माको स्थित देखै और सब को अपनी आत्मामें
ईक्षते योग युक्ता त्मा सर्वत्र सम दर्शनः ॥ २९ ॥
देखता है योगी को समान दृष्टी

(۳۰) جو مجھکو سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھتا ہے اُس سے مین جُدا نہین اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ -

योमां पश्यति सर्वत्र सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सबमें सबको मुझमें देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥३०॥
जिसको मैं नहीं परोक्ष और वोह मुझको भी परोक्ष नहीं जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھکو سرب تر جانکر کہ مین سب مین بیاپک ہون میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت مین میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ مین ہی لین ہو جاتا ہے -

जो
सर्व भूत स्थितं योमां भजत्येकत्व मास्थितः । + एकताको प्राप्त
मैं देखे मुझे भजता है मुझे
सर्वथा वर्त मानो ऽपि स योगी मयि वर्तते ॥३१॥
सब अवस्थामें सो वर्तमान है मुझमें

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جانکر اپنی طرح سب کے دُکھ سکھ کو ایک ہی بھاؤ نا سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौ पम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्माकी उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
अथवा उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپاے کر کے مجھ سے کہا میرے من چنچل ہین جو چلائمان ہے استھر نہین رہے گا یعنے دل کے چلائمان ہونے سے اُسکے بنے رہنے کا استحکام نہین دیکھتا یعنے سہو ہو جانے کا اندیشہ ہے -

जो
अर्जुन उवाच योऽयं योग स्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
यह जो तुमने कहा समताकरके है सो
एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात स्थितिं स्थिराम ॥३३॥
इसका कोई नहीं देखता हूं निश्चल स्थिती की स्थिरता कि मन चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل و چپل اور بلوان اور امان (سرکش) ہے کہ میرے بچار مین اُس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا کٹھن

व्याकुलकरने वाला
चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बल वद्दृढम ।+ मजबूत विषय
है यह है प्रमथन करनेवाला वासना में जकड़ा हुआ
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
तिसको रोकना मानता हूं जैसे हवाको बांधना कठिन वा असम्भव

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن تمنے بہت ہی سچ کہا یہ من ایسا ہی چپل اور چنچل ہے پرنت بڑے جتن بیراگ اور بھگت کرنے سے قابو مین آجاتا ہے -

श्रीभगवानुवाच असंशयं महा बाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
बिना संशय है यह मन कठिनतासे रोकलेना चलायमान है
अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
अभ्यास से है वैराग्य से ग्रहण किया जासकता है

(۳۶) جنھون نے اپنے من کو نہ پکڑا اُس سے جوگ نہین ہو سکتا میری راے مین اسکا بس مین کرنا بہت

نहीं है संदेह जो तुमने कहा   कभी नहीं स्थिर रहता है

اوپاؤن سے ہوسکتا ہے

असंयतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।
सत्य है मन से कठिनता से प्राप्त यह मेरा मत है
वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ३६॥
मन वस में करनेवाला यत्न करके प्राप्त हो सकता है उपाय करके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی شردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلایمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہو اور مستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः ।
नहीं अच्छी तरह यत्न किया जिसने ॥ से चलायमान होगया   + गति को जाता है
अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७॥
नहीं प्राप्त कृष्ण और लोकको होती है प्राप्त होता है

(۳۸) اے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا نہ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اسکو کچھ آسرا ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہو کر ناش ہوجاتے ہین

+दोनों ओर से कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति ।
क्या वह उभय भ्रष्ट होगया बादल के टुकड़े के समान नाश होजाता है
अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ३८॥
आश्रयरहित है अज्ञानी मूढ़ बुद्धि के मार्ग से

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دور کیجئے اے کرشن جی تمھارے سوا اس سندیہہ کا دور کرنے والا کوئی نہین دیکھتا ہون -

है दूर करने योग्य अशेषेन
एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः ।
इस मेरे को छेदन करने के योग्य तू न समेत
त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते ॥३९॥
तुम्हारे सिवाय यह ॥ दूर करनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) اے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش شبھ کرم کرتا ہے وہ ہرگز درگتی کو پراپت نہین ہوتا -

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य विद्यते ।
हे नहीं इस लोक न परलोक में उसका नाश होता है
नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४० ॥
नहीं ॥ शुभकर्म करनेवाले का कभी को जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو ہن کرنے والے ہین اور پورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین -

خلاصہ جو پرش جوگ سے بھرشٹ ہو جاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین -

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः । समयतक
प्राप्त होकर कृत लोक में निवास करके बहुत वर्षतक
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ४१॥
पवित्र जनों धनवान के घर जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھمان جوگیون کے کل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم درلبھ ہے -

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् ।
वा ॥ योगी के में पैदा बुद्धिमान
एतद्धि दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥४२॥
यह निश्चय में जब ऐसा हो

(۴۳) اے ارجن وہان پیدا ہوکر پورب سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر اپنی سدھی پراپت ہونے کے لیے

وہ دنیا مین اس جنم کی [illegible]

جتن کرتے ہین۔

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदेहिकम् ।
तहां के से पाते हैं पहली देही
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥ ४३ ॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्याके हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اچھا رکھکے شبد برہم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہوجاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھ کر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے۔

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपि सः ।
पहले अ से वे प्राप्त होताहै बेबस होके
जिज्ञासुरपि योगस्य शब्द ब्रह्मातिवर्त्तते ॥ ४४ ॥
मुक्ति चाहनेवाला से वर्तमान रहताहै – वेदोक्त फलसे विशेष पाताहै

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو۔ اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

यत्न
प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमन करताहुआ पाप रहित योगी
अनेक जन्म संसिद्धस्ततो याति परांगतिम् ॥ ४५ ॥
करके से पूरा उसके पीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः ।
से अधिक है ज्ञ से भी है
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥ ४६ ॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालोंसे उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میری نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری رائے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھکتی پرم شریشٹھ ہے اور مین بھکت کے بس ہون۔

\+ पुरुषों में योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । + मुझ प्राप्त हुआ अंतर
श्रद्धावान् भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥ ४७ ॥ आत्मा से
है जो मुझे सेवै मत में उत्तम है

اتی شری پرم گرنت مہابھارت کے بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیائے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شبھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوے کشٹ سادہتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اُتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین اُنکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اُسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اُسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جوگ جگ آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برتھا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیئے بیگنتا دی ہے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اُسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اُس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہین بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے ہے ادتم گتی کو پراپت ہو جاویگا-

ساتوان ادھیائے

گیان بگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः।
मुझमें लगा है　　मन　जिसका आत्म योग को मिलानेवाला मेरा है आश्रय पर
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु॥१॥
बिना संदेह　सम्पूर्ण　मुझको जैसे जानेगा सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آشرا کرے اور مجھ مین ہی من لگاوے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اسکو نشچے کرکے پورے طور کہتا ہون سُن-

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः।
ज्ञान जो शास्त्र के पढ़ने से का जाता है　विज्ञान　सहित　कहताहूं　सम्पूर्ण
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते॥२॥
जिसके जानने से इस लोक में और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور بگیان پورا پورا تمسے کہتا ہون ان دونوں کو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا۔
خلاصہ-گیان شاستروں کے پڑھنے سے اور بگیان انبھو جو من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے-ان دونوں کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये।
आदमियों में　　हजारों　　कोई　यत्न की उपाय करता है　के वास्ते
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः॥३॥
यत्न करनेवालों में कोई　　कोई मुझको जानता है तत्व से यथार्थ

(۳) ہزاروں منشون مین کوئی کوئی سدھی کے لیے جتن کرتا ہے اُن ہزاروں سدھی کے جتن کرنے والوں مین کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے-

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च।
पृथ्वी　जल　अग्नि हवा पवन आकाश मन　　ऐसे ही
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा॥४॥
अहंकार　यह　मेरी जुदा२　　आठ प्रकार का है

(۴) بھوم یعنی پرتھی جل بایو اگن آکاش اور من بدھی اہنکار-اسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی (مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम्।
अपरा और परा दूसरा　यह और भी अन्य　　जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत्॥५॥
रूप भई　है　　यही धारण करती है　को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنیٰ ہے-اسکے سوائے دوسری پرکرتی جو پرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیوروپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے-

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय।
यही दोनों प्रकार की प्रकृती　सब संसार को　　किये हुये है
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा॥६॥
मैं पैदा करनेवाला　का　स्वामी　　करनेवाला मुझमें ही लय होता है

(۶) یہی دونوں پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھ لو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگھٹ ہوتا

لہ برتری ... آتما کا جاننا ۱۲ ... گیان ... نیچے ... میں اس ... گن ... آکاش مین شبد اور من مین اہنکار ... حقیقت کو جاننا ۱۲

اور مجھ مین ہی لے ہو جاتا ہے

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनंजय ॥ मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है ... मुझ में सब यह पिरोये जैसे जवाहर मणिके दाने.
हुये हैं सूत में

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہیں ہے یہ سارا جگت مجھ ہی مین پرویا ہوا ہے جس طرح تاگے مین موتیون کے دانہ پروے ہوئے ہوتے ہین۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशिसूर्ययोः ॥ प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥
जल में रस में हूं स्वाद में हूं जल में ... प्रकाश में हूं चन्द्र और सूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों में आकाश में बल नरों में

(۸) ہے ارجن جل مین رس روپ مین ہی ہون سورج اور چندرما ن مین جوت مین ہی ہون سب بیدون مین پرنو (اونکار) مین ہون۔ آکاش مین شبد مین ہون۔ منشون مین پُرشارتھ (طاقت اور مردانگی) مین ہون۔

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ ॥ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ९
पवित्र हूं में हूं अग्नि में सब प्राणियों में हूं तपेश्वरियों में

(۹) پرتھی مین جو اُتم سگندھ ہے وہ مین ہی ہون اگن مین جو تیج اور پرکاش ہے وہ مین ہون سب جیوون مین پران مین ہی ہون تپشیون مین تپسیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् ॥ बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् १०
मैं हूं प्राणियों में जानो सदैव से हूं मानों में हूं तेजधारियों में

(۱۰) ہے ارجن مجھوت ارتھات پرانیون مین تیج روپ مین ہون۔ عقلمندون مین بُدھی (عقل) مین ہی ہون تیجسویون مین تیج روپ مین ہون۔

बलं बलवतां चाहं कामरागविवर्जितम् ॥ धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥
हूं वानों में हूं से रहित धर्मके विरोधी + पुरुषों में हे

\+ अपनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन संग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) ہے بھرت جسی ارجن طاقتور دین زور اور طاقت مین ہون۔ جو خواہش اور شوق سے بڑی ہے اور انسانون مین وہ خواہش ستوگنی ہون جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو مین ہون۔

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये ॥ मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥ १२ ॥
यह जो सतोगुणका भाव है और रजोगुणी तामस ... मुझ से ही तिनको जानो. नहीं उन में. वह मुझ में हैं मैं उनमें नहीं हूं.
समस्तादि चारों साधन रजोगुण यश अभिमान. तमोगुण शोक निद्रा.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پرانیون کے مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہین مین انکے آدھین نہین وہ سب میرے آدھین ہین مین اُن مین مقیم نہین ہون وہ مجھ مین مقیم ہین۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदं जगत् ॥ मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् १३ ॥
तीनों गुण मयी भावों से इस से सब यह अचेत अज्ञान नहीं जानता है मुझ को जो अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینون بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤ مین سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو اُنسے برتر ہون

اور کبھی نہین بدلتا ہون کوئی نہین جانتا ہے۔

दैवीह्येषागुणमयीममभायादुरत्यया॥मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतांतरन्तिते॥ १४ ॥
अलौकिक आश्चर्य मेरी कठिनता से मेरे ही जो शरणमें वह तरजाता है
आदिशक्तिनिश्चय पारहोनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گن مئی ٹیڑھی اور دُستر ہے اس عجیب صفاتی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری نہین جاتی جو میری شرن آتے ہین وہی تر جاتے ہین۔

नमांदुष्कृतिनोमूढाःप्रपद्यन्तेनराऽधमाः॥ माययाऽपहृतज्ञानाआसुरंभावमाश्रिताः१५
नहीं मुझको पापकरनेवाला प्राप्तहोते हैं नर नीच माया करके हरगया ज्ञान जिनका असुर में आसरा करते हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہین پا سکتے ہین جو مایا مین لپت ہو رہے ہین گیان سے رہت راجسی بھاؤ مین پراپت ابھمان اور کرودھ واہنکار مین بھرکر ہوئے ہین وہ میرا سمرن دھیان نہین کرتے ہین وہ مجھکو نہین پراپت ہو سکتے ہین۔

चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन॥आर्तोजिज्ञासुरर्थार्थीज्ञानीचभरतर्षभ १६॥
४ प्रकार के ४ चार प्रकार के भक्त भजते हैं मुझे जनजो पुण्यकर्म हे अर्जुन १ आरत जो कष्टमें याद करें २ जिज्ञासु निष्काम याद करनेवाले ३ अर्थार्थी जो अपनेस्वलबके लिये याद करें ४ ज्ञानी ज्ञान के प्रकाश से प्यार करनेवाले. हैं

(۱۶) ہے ارجن شکرتی پرش یعنی نیک کام لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہین۔ آرت۔ جو بیماری اور کشٹ وغیرہ مین میرا بھجن کرتے ہین دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہین تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین اور چوتھے گیانی گیان بگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہین۔

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते॥प्रियोहिज्ञानिनोऽत्यर्थमहंसचममप्रियः१७
तिनमें मनलगानेवाले अद्वैतमार्ग अधिकप्रिय हैं हैं उनके अर्थ वह मेरे प्रिय हैं.

(۱۷) ان سب مین گیانی سرشٹھ ہین کیونکہ سدا ہی سادھان ہوکر مجھ مین من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہین وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہین اور مین انکا پیارا ہون۔

उदाराःसर्वएवैतेज्ञानीत्वात्मैवमेमतम्॥आस्थितःसहियुक्तात्मामामेवानुत्तमांगतिम् १८
श्रेष्ठ हैं चित्त चारों हैं ते सो आत्मा मेरी है. में. भलीप्रकार है मुझमें ज्ञानी उत्तम गति को प्राप्त होते हैं.

(۱۸) یونتو چارون پرکار کے بھگت اچھے ہین پرنت گیانی کو تو مین اپنی جان سمجھتا ہون کیونکہ وہ یکت آتما (صاحبدل) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہین ہے

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यते॥वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः॥ १९॥
बहुत से के अन्तमें मुझे प्राप्तहोते हैं सब वासुदेव ही एक है ऐसा सो है.

(۱۹) بہت جنمون کے انت مین شدھ انتہ کرن ہوکر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہین کہ باسدیو ہی سرب بیاپک ہے ایسے مہاتما اور انکا ملنا درلبھ ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः। तं तं नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया॥२०॥
कामना जिस२ हरागया शरणा होते दूसरे की तैने देवताओं के नियम नियम में अपनी पिछली
से की हैं धारण नियम में प्रकृति अनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشوں سے موہے جاکر جو پُرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیموں کا سہارا لیکر اور دیوتاؤں کو پوجتے ہیں وہ اپنی کامنا میں بندھے ہوئے پوجتے ہیں

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति। तस्य तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम् २१
जो जो जिस२ देवता भक्त हैं से पूजते हैं सच्ची श्रद्धा से तिस२ को उसकी दृढ़ करदेता हूं.
के की

(۲۱) جو جو منش جس شردھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہیں میں اسی دیوتا کے اندر بیاپک ہو کر اُسکی شردھا کو دڑھ کرتا ہوں۔

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते। लभते च ततः कामान्मयैव विहितान्हितान् २२
सो उस से तिस आराधन इच्छा पाते हैं तिस ना को मेरी दी हुई हित की
की करता है अपनी कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادیں پاتے ہیں جو میری دی ہوئی ہیں۔

अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसाम्। देवान्देवयजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि॥२३
नाशवान है तिनका अल्प बुद्धि वाले ताओं में पूजने वाले मेरी भक्ति पाते हैं मुझे
थोड़ी पाते हैं

(۲۳) الپ بدھی (جنکی بدھ تھوڑی ہے) اُنکو اُنھیں دیوتاؤں کے دوارا وہ پھل دیتا ہوں جو تھر نہیں رہتا ہے یعنے ناشوان پھل اُنکو پراپت ہوتا ہے دیوتاؤں میں دیوتاؤں کے پوجنے والے ملتے ہیں اور جو میرے بھگت ہیں وہ مجھکو پاتے ہیں۔

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः। परं भावमजानन्तो ममाव्ययमनुत्तमम् २४
अव्यक्त मूर्तिमान मूर्ति नेत्र मानते हैं मुझे बिना बुद्धि मेरे भाव को हैं जिसमें अविनाशी उत्तम हूं.
निराकार होगये हैं समझते हैं वाले हूं

(۲۴) میرے ابیکت (بنا سروپ والے) روپ کو تھوڑی بدھی والے پُرش سروپ وان جانتے ہیں اور میر ابناشی پرم اوتم بھاؤ کو نہیں جانتے ہیں۔

دوسرے ارتھ میں بغیر شکل وصورت کے اور میرے رتبہ اعلیٰ کو کہ لافانی و برتر ہوں نہیں جانتے

नाहं प्रकाशः सर्वस्य योगमायासमावृतः। मूढोऽयं नाभिजानाति लोको मामजमव्ययम् २५
नहीं प्रकाश सबको प्र- योगमाया ढका हुआ है अज्ञानी नहीं हैं मैं मैं अविनाशी हूं
ऐसा त्य है कि

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا اسروپ ہر کسی کو معلوم نہیں ہوتا جنکے اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجر امر) کو نہیں جانتے ہیں۔

वेदाहं समतीतानि वर्तमानानि चार्जुन। भविष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन २६॥
जानता हूं जो अतीत हुआ जो है जो होने वाला है मुझको नहीं कोई
जानता

(۲۶) ہے ارجن جو منش اب موجود ہیں یا پہلے ہو گئے یا آئندہ ہوں گے اُن سب کا حال میں جانتا ہوں مگر

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत॥सर्वभूतानिसम्मोहंसर्गेयान्तिपरंतप॥२७॥
इच्छा वैर उत्पन्न हुये सुख दुःख मोह को पाता है

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ ارتھات غفلت مین پہنستا ہے۔

येषांत्वन्तगतंपापंजनानांपुण्यकर्मणाम्॥तेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः२८
जिनका जातारहा पाप मनुष्य कर्म वे और से छूट गये भजते हैं मुझे

(۲۸) جن لوگون نے پن کرم کیے ہین پاپ انکا دور ہوگیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षायमामाश्रित्ययतन्तिये॥तेब्रह्मतद्विदुःकृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं२९
बुढ़ापा और से छूटगये मेरे आसरे उपाय करते हैं तत्पद को जानके सुकर्म संपूर्ण

(۲۹) جو پرش جرا۔ مرن سے بنجات پانے کے لیے میرے آسرے ہوکر وپاے (کوشش) کرتے ہین وہ ادھیاتم برھم۔کرم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवंमांसाधियज्ञंचयेविदुः॥प्रयाणकालेऽपिचमांतेविदुर्युक्तचेतसः३०
(अधिभूत) (अधिदैव) मुझ संपूर्ण जगत रूप सबका देव जो जानता है चलतेमरते वक्त समय मुझे जान लगावे मन

(۳۰) جو پرش ادہی بھوت آدھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین انکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک سادودھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین۔یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेज्ञानविज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः॥७॥

اتی سریرام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیاے

اس ادھیاے مین اپرا اور پرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برتمان ہون چرا اور اچر چرا جتین سب مین میرا پرکاش دیکھو جو پرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر انکی اوپاسنا کرتے ہین ان دیوتاؤن مین مین انکی سردھا کو ڈرھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اوپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور میری اوپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری نش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑجاتا ہے جو نش اس مایا سے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آوا گمن ارتھات جنم مرن کے دکھ سے پار ہوجاتا ہے۔

آٹھوان ادھیاے

مہاپرش جوگ برنن

अर्जुनउवाच॥ किंतद्ब्रह्मकिमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम ॥
क्या है तत्पद क्या है अध्यात्म क्या है

अधिभूतंचकिंप्रोक्तमधिदैवंकिमुच्यते॥ १ ॥
क्या है नकहोताहै अधिदेव किस को कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسے کہتے ہین-

है
अधियज्ञःकथंकोऽत्रदेहेऽस्मिन्मधुसूदन॥ प्रयाणकालेचकथंज्ञेयोऽसि नियतात्मभिः २ ॥
क्या कहा में चलते समय में क्या जाने मन आत्मवश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اِس دیہی مین کون ہے اور اس جسم مین کسطرح رہتا ہے جنے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے-

श्रीभगवानुवाच॥

अक्षरंब्रह्मपरमंस्वभावोऽध्यात्ममुच्यते॥भूतभावोद्भवकरोविसर्गःकर्मसंज्ञितः॥ ३॥
परब्रह्म को अक्षर और को जीव कहते हैं प्राणियोंकी उत्पत्ति करनेवाला त्याग कर्म संगत है.
कहते हैं ब्रह्म

(۳) سری بھگوان کا بچن - اکشر کو برہم کہتے ہین یعنی جسکو زوال نہین وہ برہم ہے وہی جگت کی مول ہے اُسی برہم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا کرکے سکھ دُکھ کے بھوگ مین برتمان ہے وہی اُدھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤن کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے-

अधिभूतंक्षरोभावःपुरुषश्चाधिदैवतम्॥ अधियज्ञोऽहमेवात्रदेहेदेहभृतांवर॥ ४ ॥
यह शरीर नाश रखने विराट जो सबमें व्यापक हैं मैं हूं इस में धारियों में उत्तम
मान वाला

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر مین بھنگ (فنا) ہوجاتی ہے اور پُرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے شریشٹھ بدھ (ارجن) ادھی جگ اس شریر مین مین ہون-

अंतकालेचमामेवस्मरन्मुक्त्वाकलेवरम्॥ यःप्रयातिसमद्भावंयातिनास्त्यत्रसंशयः ५
अंत में जो मुझको * करता छोड़ता देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

है
(۵) جو پُرش انت کال مین میرا دھیان کرتے ہوے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھسے ملجاتا ہے اسمین کچھ شبہہ و شک نہین-

है
यंयंवापिस्मरन्भावंत्यजत्यन्तेकलेवरम्॥ तंतमेवैतिकौन्तेयसदातद्भावभावितः॥ ६ ॥
जिस२ अथवा पदार्थ छोड़े देह को तिस२ वस्तु को इस को स्मरण करते
जिस२ सुमरते हुये हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مرجاتا ہے - ہے کنتی پُتر (ارجن) اُس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے-

तस्मात्सर्वेषुकालेषुमामनुस्मरयुध्यच॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७॥
इसकारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्यकरेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چت مجھ مین سمرپن (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہوجاوے گا-

* जीवात्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेन चेतसानान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से * दूसरे में न लगे.

[illegible]

परमं पुरुषं दिव्यं याति पार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥
और को पाता है अनु वार२ चिंतवन करता हुआ

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سُمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے چیت اُسی مین لگانے سے پیر اسروپ پرب برہم پرم پُرش دِیب رُوپ پراپت ہوتا ہے -

कविं पुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ॥ सर्वस्य धातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ९
सर्वज्ञ प्राचीन अनुशासन अणोरणीयं जो स्मरण करे यह व के उत्पन्नक चिंतमें न आ सूर्य तुल्यवर्ण माया के अन्ध-
करनेवाला परमाणु से भी छोटे को सेवाले आने वाले रूप वाले कार से परे

(۹) مین ہی کوئی شاعر ہون - مین ہی سربگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے پُرانا (قدیم) مین ہون - (سب کو اگیا کرنے والا) سورج کے سمان تیجدھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योगबलेन चैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक् स तं परं पुरुषमुपैति दिव्यं १०
अंत समय में अचल मन से भक्ति युक्त बल से इस दोनों भवों को आवेश करके को पाता है है
तरह के बीच (जो रूप

(۱۰) مرتے وقت جو من استھر کرتا ہے بھگت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکٹی (بھوون) مین دھیان دھرتا ہے وہ پرم پُرش کو پاتا ہے -

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نِسچل کرکے بھگت جوگ سے بھوون کے مدھ سوانس کو روک کر سربگیہ پُرانا سب کا اگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ڈرھ رکھنے والی بُدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھکار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پُرش دِب روپ کو پاتا ہے -

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागाः ॥ यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये ११
जिस अक्षर जानने कहते हैं घुस जाते यती जो रागरहित हैं जिसकी इच्छा करते हैं उस को सूक्ष्म कहता हूं
नाशरहित को वाले हैं लोग प्रीतिरहित करते हैं (संग्रहेण सूक्ष्म)

(۱۱) بید کے جاننے والے جسکو اکشر کہتے ہین جو ابناشی ہے اور جسکو برہم چرج دھارن کرنے والے چاہتے ہین اُس پدوی کو تیرے آگے برنن کرونگا -

دوسرے ارتھ - جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہین ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہین وہ لوگ بے تعلق جسمین وصل ہوجاتے ہین جسکی خواہش برہم چرج کرنے والے کرتے ہین وہ مقام تجھے سناتا ہون -

सर्वद्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च ॥ मूर्ध्न्याधायात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम् १२
सब इंद्रि द्वार को संयम से मन हृदय रोक के मस्तक में धारण को अचल की में
हृदय के रोक के स्थित योगधारणा करता हुआ

(۱۲) جسم کے سب دروازون کو بند کرکے من کو ہردے مین روکے پران کو مستک مین رکھ کر جوگ دھارنا مین استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् ॥ यः प्रयाति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम् ॥ १३ ॥
ॐ इति एक अक्षर को बोलता मेरा स्मरण करे जो प्राण त्यागे को सो पाता है को
हुआ

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا مجھکو نت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنے موکش پاتا ہے -

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः ॥ तस्याहं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः १४ ॥

और दूसरी तरफ़ न देखे　सदा　जो मुझे स्मरण करे　तिसको मैं　हूं है　लगा है　मैं

(۱۴) ہے ارجن استھر من ہو کر جو مجھکو ہر روز جپے اور میرا دھیان کرتا ہے وہ جوگی جوگ مین مگن مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے۔

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् ॥ नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥१५॥

मुझे पाता है　दूसरे जन्म को　के घर सदा न रहने वाला　नहीं पाता है　हे महात्मन्　परम सिद्धि को पहुंचे हुये

(۱۵) مہاپُرش (صاحب کمال) میرے بھگت پرم پد پاکر مجھ مین لین ہوتے ہین پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہین۔

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्त्तिनोऽर्जुन ॥ मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥

ब्रह्मलोक　लोक तक | फिर आना पड़ता है　मुझे पाकर　फिर जन्म नहीं होता है.
जितने लोक हैं सबमें　है.

(۱۶) برہم لوک تک جتنے لوک ہین وہ گردش مین رہتے ہین یعنی ان سب مین سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے۔ ہے ارجن مجھکو پاکر پھیر جنم نہین پاتے ہین۔

یہان برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہین۔ بھور لوک [۱] انترکش لوک اسکو بھور لوک بھی کہتے ہین۔ سُر لوک [۲] جسکو ماہیندر لوک بھی کہتے ہین۔ مہر لوک [۳] جسکو پرا جاپتہ لوک بھی کہتے ہین۔ جن لوک [۴] تپ لوک [۵] ستیہ لوک۔ ان تین لوکو نکو برہم لوک بھی کہتے ہین۔

بھور لوک مین ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہین اول ۶ مہا نرک۔ مہا کال [۱]۔ امبریش [۲]۔ رَورو [۳]۔ مہا رورو [۴]۔ کال سوتر [۵]۔ اندھ تمس [۶]۔ دوسرے سات پاتال۔ مہا تل [۱]۔ رساتل [۲]۔ اتل [۳]۔ ستل [۴]۔ وتل [۵]۔ تلاتل [۶]۔ پاتال [۷]

اور اس بھومی یعنی پرتھی پر سات دیپ لکھے ہین جمبو دیپ [۱]۔ شاک دیپ [۲]۔ کُش دیپ [۳]۔ کرونچ دیپ [۴]۔ شالمل دیپ [۵]۔ گومیدھ دیپ [۶]۔ پشکر دیپ [۷]۔ ساتون دیپ کا ایک کرہ زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمندر بھرا ہوا ہے بیچ مین ٹاپو ہے اُسکو دیپ کہتے ہین۔

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणो विदुः ॥ रात्रिं युगसहस्रान्तां तेऽहोरात्रविदो जनाः ॥ १७ ॥

हज़ार　तक　दिन ब्रह्मा का दिन जानो (अह्नर दिन)　रात भी सहस्र युग　दिन रात के जानने वाले

(۱۷) سہسر [۱] جگ [۲] تک برہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہین اُسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہین اُسکو گیانی لوگ جانتے ہین جگون کا حال دیباچہ پستک ہذا مین مفصل درج کردیا ہے۔

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे ॥ रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥

माया से बिना स्वरूप　मूर्तिमान　सब　उत्पन्न होता (अहर आगमे) दिन के आने पर　रात आने पर प्रलय हो जाते　अव्यक्त पुरुष में लय होते हैं.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوسی ابیکت نام والے مین لے یعنے پھر غائب ہو جاتی ہے اسیطرح ابیکت جو یہ مایا ہے اُس سے بار بار یہ جیو اُتپن ہوتے ہین اور مر جاتے ہین۔

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते ॥ रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥

प्राणियों का समूह इस तरह　वह है बारम्बार लय हो जाता है　रात होने पर　है　पैदा होता है　अहर आगमे दिन होने पर

(۱۹) -اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہوکر رات ہوجانے پرگپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے۔

परस्तस्मात्तुभावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः॥यःससर्वेषुभूतेषुनश्यत्सुनविनश्यति २०

परे इस अव्यक्त से हो हो सदा रहनेवा यह जो सब प्राणी नाश पर नाश नहीं होता है.
ला आत्मा — वह है यों के

(۲۰) اس ابکیت بھاؤ یعنے مورتی مان سے پرے ایک ابکیت سروپ رہت سناتن ابناشی اور یہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہین ہوتا ہے۔

अव्यक्तोऽक्षरइत्युक्तस्तमाहुःपरमांगतिम्॥यंप्राप्यननिवर्त्तन्तेतद्धामपरमंमम॥ २१॥

रूप रहित नाश न|जो कहा तिस आहुही कहते जिस|प्राप्त नहीं लौटते हैं सो मेरा धाम है मेरा
होनेवाला|जाता है को हैं को|होके

(۲۱) جو میرا روپ اکشر لازوال ابناشی بنایا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جسکو پراپت ہوکر پھر واپس نہین آتا وہ میرا پرم دھام ہے۔

पुरुषःसपरःपार्थभक्त्यालभ्यस्त्वनन्यया॥यस्यान्तःस्थानिभूतानियेनसर्वमिदंततम् २२

परम सो भक्ति प्राप्त होता है अनन्य भक्ति जिसके भीतर स्थित है सब यह जगत.
से

(۲۲) ہے ارجن وہ پرم پرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک - وہی جگت کو بستار کرتا ہے - اُن بھگتی سے مل سکتا ہے -

यत्रकालेत्वनावृत्तिमावृत्तिंचैवयोगिनः॥प्रयातायांतितंकालंवक्ष्यामिभरतर्षभ २३॥

जिस काल में नहीं लौटकर योगी जन जाते हुये पाते हैं वह मार्ग कहूंगा मैं
अथवा मार्ग में आते हैं

(۲۳) جس کال مین جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہون -

अग्निर्ज्योतिरहःशुक्लःषण्मासाउत्तरायणम्॥तत्रप्रयातागच्छंतिब्रह्मब्रह्मविदोजनाः २४

समान पक्ष
की दिन ६ महीने मकर उत्तरायन सूर्य. उस काल में जाते हुये में के जाननेवाले
की संक्रांति से मिथुन तक

(۲۴) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان دن شکل پکش چھ مہینے اُترائن مین جو منش شریر چھوڑتے ہین وہ برھم کو پراپت ہوتے ہین -

اُترائن مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتاؤن کا دن -

धूमोरात्रिस्तथाकृष्णःषण्मासादक्षिणायनम्॥तत्रचान्द्रमसंज्योतिर्योगीप्राप्यनिवर्त्तते २५

अंधेरी रात पक्ष ६ महीने *कर्क की संक्रांति से वहां की फिर जन्म लेते हैं
धन तक दक्षिणायन

(۲۵) اندھیری رات کرشن پکچھ چھ مہینے دکشنائن کے اُسمین جوگی چندرمان منڈل تک پہونچکر لوٹ آتے ہین - اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہونچکر پھر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین -

شنکا اشلوک ۲۵ - اعتراض - جوگیانی پرش دکشنائن مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دُکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اُترائن مین مرے تو وہ موکش پاجاوے تو جوگ کرنا بربتھا اور شبھ کرم جگ آدک کرنا بربتھا رہا -

اُتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اُسکو شکل پکش اترائن سمجھو اور اگیان روپ

اہنکار کرشن پکش دکشنایں جانو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب پرکش دلتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرمان کی سردی مینہ برسا کر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ کبتائی کا رہش برنن کیا ہے چتر لوگ اس رہس کو سمجھتے ہین -

برنت اُپنشدون مین ارتھات مہانارایں اور ریتری او پنشدون مین دکشنا بن اور اوترایں کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سر مہاراج کرشن چندر جی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سر ستیا پر بسرام کیا تو اوترایں سورج ہونے کا انتظار کیا شریر نہین تیاگا کہ دکشنایں سورج مین شریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آداگون بنا رہتا اسلیئے ۵۶ دن تک شریر نہین چھوڑا یہ مرجاد باندھی گئی کہ دکشنا بن مین آداگون اور اوترایں مین موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ مین برنن کردیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کھاتے وہ اُترایں مین ہی شریر تیاگتے ہین -

शुक्लकृष्णेगतीह्येतेजगतःशाश्वतेमते॥एकयायात्यनावृत्तिमन्ययावर्त्ततेपुनः॥२६॥

और की यह सदैव रहनेवाली एक रस्ते से फिर नहीं आता है दूसरे से लौट आते हैं फिर (आवर्तते)

* जन्म मरण को प्राप्त होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے -

नैतेसृतीपार्थजानन्योगीमुह्यतिकश्चन॥तस्मात्सर्वेषुकालेषुयोगयुक्तोभवार्जुन॥२७॥

नहीं ये इन मा-गों को ते मोह को कभी प्राप्त नहीं होते हैं इस सब में में हो

(۲۷) جو جوگی ان دونون راستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کھاتے ہین اسلیئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو -

वेदेषुयज्ञेषुतपःसुचैवदानेषुयत्पुण्यफलंप्रदिष्टम्॥अत्येतितत्सर्वमिदंविदित्वायोगीपरंस्थानमुपैतिचाद्यं॥२८

पढ़ने से से से जो शास्त्र ने उत्तम फल मिलता है कहे हैं इन सब का फल पुण्य जानकर परम पाता है आदि पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاستروں مین لکھا ہے جوگی اُس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे

अक्षरब्रह्मयोगोनामअष्टमोऽध्यायः॥८॥

اتی سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سو کرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھوان ادھیاے

خلاصہ اِس ادھیاے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ و ادھیاتم و برہم کا برنن کر کے اوترایں اور دکشنایں سورج مین شریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سو مہاراج نے اُرجن سے کہا کہ جو منش انت سمے مین اپنے چت کو استھر کر کے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ پُرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے -

نوان اَدھیّاے

راج بدیا و راج گہنیہ

श्रीभगवानुवाच ॥ इदंतुतेगुह्यतमंप्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥

यह गुप्ततम कहता हूं गुण में दोष न लगाने वाले

ज्ञानं विज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥
के जिस के जानने से से छूट जावेगा.

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکشس پاویگا -

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥
ब्रह्मज्ञान राजा है यह है प्रत्यक्ष दिखाई देता है धर्म रूप का करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور سچ - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے -

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्मस्यास्य परन्तप ॥ अप्राप्य मां निवर्त्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥
श्रद्धा रहित पुरुष इस का बिना प्राप्त हुये मेरे घूमते रहते हैं मौत मान हैं

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اُسکے کرنے کی سترّدھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین -

پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیو جی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگالیا یہ ارجن بڑا نارشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو -

دوسرے ارتھ - پرم تپ مہاتیج مان اپنے تیج سے شترونکو بنانے والا -

मया ततमिदं सर्वं जगदव्यक्तमूर्त्तिना ॥ मत्स्थानि सर्वभूतानि न चाहं तेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥
मुझसे परिपूर्ण यह सब रूपरहित मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं हूं मैं उन में स्थित

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی اُن مین استھت نہین ہون - لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) (جگت) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین اُن مین نہین رہتا ہون -

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥
नहीं रहते हैं मुझ में देखो मेरे योगमाया के (ऐश्वर्य) वैभव को जगत का पालनहार नहीं स्थित मेरा मन जगत उत्पन्न करने वाला

(۵) میری جوگ کا بے بھو دیکھ کہ مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور سب سے اسنگ (علیحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جانداروں مین استھت نہین ہون میری آتما جانداروں کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے -

यथाऽऽकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्वत्रगो महान् ॥ तथा सर्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ६
जैसे आकाश में है हवा जगह उत्तम परिपूर्ण तैसे में रहते हैं मुझ में इस को धारना करो.

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چارون طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور بھر جُدا (یہ اشچرج کی بات ہے) اِس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو ارتھات یاد رکھو -

सर्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम् ॥
सब जगत में में नाश होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥
के　में फिर उनको　केआदिमें पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال مین سب پرانی مجھ مین ارتھات میری مایا مین لے ہوجاتے ہین جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کر دیتا ہون۔

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः ॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८ ॥
अपनी मायामें अंगीकार पैदाकरता हूं बार बार प्राणियों के मेरेवित्ते वश है के प्रारब्धकेवश
समूहको

(۸) اپنی مایا کو گرہن کر کے سارے سنسار کو جو اپنی پرابدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہون۔

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय ॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्म्मसु ॥ ९ ॥
नहीं मुझे वह कर्म नहीं बांधते हैं सीनवत आसीन रहताहूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہین باندھ سکتے ہین انسے سدا اداسی رہتا ہون۔

خلاصہ - ہے ارجن مین آزاد ہون مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے بست نہین ہوتے - یعنے مین ان سے بے تعلق رہتا ہون۔

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम् ॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्त्तते ॥ १० ॥
मुझ साक्षीभूतको इच्छा से. प्रकटक- जगत की इस से नहीं और बार२ उत्पन्न होता है
रती है

(۱۰) جب مین ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہون تب ہی سارا سنسار چر اور اچر اتپن ہوجاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے۔

دوسرے ارتھ - میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسمونکو پیدا کرتی ہے اسیوجہ سے یہ عالم گردش مین رہتا ہے۔

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् ॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥
नहीं जानते हैं मुझे लोग मनुष्य तनु के आसरे मेरे को बिना जाने मुझे प्राणि- ईश्वर को
परम यों के

(۱۱) ہے ارجن مجھکو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہین کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہین جانتے ہین کہ مین ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہون۔

اِس اشلوک مین صاف صاف برنن کردیا ہے۔

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः ॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः १२
निरर्थक आ निरर्थ कर्म करने वाले. निरर्थ चित्त के हुये प्रकृति से का आसरा किये
शा वाले प्रभावसे

(۱۲) ان مورکھون کی جنکا من ڈانواڈول ہے آسا جھوٹھی اور نسپھل ہوتی ہین جو راچھسی اور اسری کرم کرنے والے میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہین کرتے۔

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः ॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् १३
पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे हे हैं और मन से मुझेजान का कारण अविनाशी
के जानके संपूर्ण करते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی پرکرتی (صفت رحمانی) * رکھتے ہین وہ سرشٹی کا کرتا اور ابناشی جانکر میری یاد اور سمرن

* جو دیوتاون کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہین ۱۲

کرتے ہین۔

सततंकीर्त्तयन्तोमांयतन्तश्चदृढव्रताः ॥ नमस्यन्तश्चमांभक्त्यानित्ययुक्ताउपासते ॥ १४ ॥

सदा मेराकीर्त्तनभजन पूजतेहैं पूरीश्रद्धा नमस्कारकरतेहैं मेरे जन सबकालमें मनलगायेहुये
मेरा वेदपाठकरतेहैं वाले

(۱۴) دِڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوترا ور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میرا گن گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासते ॥ एकत्वेनपृथक्त्वेनबहुधाविश्वतोमुखम् ॥ १५ ॥

से कोई पूजतेहैं उपासना एकसमझ कोईअलग२ विराटस्वरूप सबतरफसे
करतेहैं के मुखहैमेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کرکے میری اوپاشنا کرتے ہین کوئی میرا بسورُوپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کرکے میرا پوجن کرتے ہین۔

अहंक्रतुरहंयज्ञःस्वधाऽहमहमौषधम् ॥ मंत्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहंहुतम् ॥ १६ ॥

मैंहीस्मार्तस्मृतियज्ञहूं मैंहूं मैंहूं मैंहूं हवनमैंहूं मैंहूं आहुति मैंहूं

(क्रतु) अग्निष्टोमयज्ञ,वाजपेय,अश्वमेधआदियज्ञ. + स्वधावहशक्तिहै जिससेपितृपुष्टरहतेहैं ** कोईअन्नऔषधिदानकरतेहैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلّہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताऽहमस्यजगतोमाताधातापितामहः ॥ वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच १७ ॥

हूंमैं सारे का मैंहूं जानने ॐ मैंहूं तीनवेद
योग्य

(۱۷) ماتا پِتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्त्ताप्रभुःसाक्षीनिवासःशरणंसुहृत् ॥ प्रभवःप्रलयःस्थानंनिधानंबीजमव्ययम् १८

कर्म पालन स्वामी देखने स्थान भलाकर पैदा प्रलयकार अंतमेंवासकरनेका कभीनबदलनेवाला
फल वाला नेवाला नेवाला स्थान बीजमैंहूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا نواس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو اُتپتّ اور پرلے استھان (فنا اور پیدائش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون۔

तपाम्यहमहंवर्षंनिगृह्णाम्युत्सृजामिच ॥ अमृतंचैवमृत्युश्चसदसच्चाहमर्जुन ॥ १९ ॥

गर्मीकरनेवा वर्षाकरने बंदकरनेवाला सृजनकरनेवालाचंद्रमारूपसेमैंहूं. हूं मैं हूं सत असत मैंहूं
लाग्रीष्मऋतु वालाइंद्ररूप + किरणसूर्यकीहोकरनियतबंदकरनेवालावर्षाका

(۱۹) ہے ارجن سورج رُوپ سے سنسار کو تپانے والا اور سمین پر برکھا کرنے والا اور اکرشن روپ (مادہ جاذبہ اور مادہ باردہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرتُ رُوپ مین ہی ہون۔ ستّ اور اَستّ سب میرا ہی رُوپ ہے
गान२०

त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयंते ॥ तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नंतिदिव्यान्दिविदेवभो-

तीनोंवेदसे मैंहूं करने पापरहित कीकामनाकरने वह केफल स्वर्गमें जाके भोगे देवताओंकी देवताओं
यज्ञकरता वाला वाले समान केभोग

(۲۰) تینوں بیدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کرکے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پرش سُرگ و اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور منش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति॥एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते २१॥
वे स्वर्ग के भोग भोग के घटने पर के में जाते हैं इसी तरह तीन वेद के पर चलने वाले आवागमन पाते हैं इच्छावान नर.

(۲۱) اُس بکینٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین شکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بیدون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین-

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते॥तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥
भक्ति करने वाले ध्यान करने वाले मुझे जो उपासना करते हैं उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت اننّ کر کے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین اُنکو جوگ کیشم ارتھات جوگ اور سدھی کلیان دیتا ہون-

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः॥तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और देवता के करके पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे हे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے سردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا تتر نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین-

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच॥नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते॥ २४॥
मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौर से इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگونکا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا تتو نہین جانتے وہ گر جاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین-

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितृन्यान्तिपितृव्रताः॥भूतानियान्तिभूतेज्यायांतिमद्याजिनोऽपिमां २५
पाते हैं ता-ओं के को के पूजने वाले पित्रों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پترون کے پوجنے والے پترونکو- اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ اُنکو پراپت ہوتے ہین- جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین-

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति॥तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः॥ २६॥
तुलसी पत्र जल जो मेरे पूजते हैं भेंट करते हैं उसी भक्ति से दिया हुआ ग्रहण करता प्रसन्नताई से

(۲۶) جو سردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین پر پیشکش کرتے ہین، مین اُس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون-

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्॥यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे हे जो करो मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارپن

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः ॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८
भले बुरे से इस तरह छूट जावेगा के से होकर मुझे पहुंच जावेगा

(۲۸) اسیطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہین اُنسے تم چھوٹ جاؤگے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہو جاؤگے۔

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः ॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९
सबसमानहै मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई प्रिय पियारा जो मुझे वे हैं मेरे वह मुझ मैं उन में रहता हूं

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بھاؤ۔ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین۔

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक् ॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३० ॥
जो कोई दुराचारी भी हो ता मुझे दूसरी तरफ़ मुंह न करके उसको साधु समान मानने योग्य जान लेना चाहिये भली भांति निश्चय पूर्वक उद्यम करने वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو انن بھاؤ ہی سے بھجین اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی سَردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति ॥ कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१
जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہو جاتے ہین شانتی کو پراپت ہو جاتے ہین ارجن اس بات کو تم یقین کرلو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا۔

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः ॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिं ३२
मेरा आसरा लेके जो हैं पापी योनिवाले स्त्री या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा ॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३
फिर क्या तैसे नहीं नित्य सुख इस में मुझे प्राप्त मुझे

(۳۳) دوج (براہمن) تو پنیا تما اور بھگتون مین سریشٹھ راج رشی ہوتے ہین اُنکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا سکھ انت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پرسن چیت)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४
मुझ में मन लगा हो मेरा भक्त मेरा ही पूजन नमस्कार करे इस तरह अपने आप को लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंच जावेगा?

(۳۴) مجھکو نمسکار (عاجزی سے) پوربک اور مجھ مین ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनामनवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

اتی سریرایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمبادے راج بدیا گپت جوگ برنن نوان ادھیاے۔

اس ادھیاے مین اپنی مایا سے سنسار کو اُتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤن کا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور ابہوتی ادک مین اپنا روپ بنانا سورج اور چندرمان روپ سنسار کا پالن کرنا برنن کرکے یہ اوپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور تتپر ہوکر میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون۔

دسوان ادھیاے

ببھوتی جوگ

श्रीभगवानुवाच ॥

भूयएवमहाबाहोशृणुमेपरमंवचः ॥ यत्तेहंप्रीयमाणायवक्ष्यामिहितकाम्यया ॥ १ ॥
फिर भी सुनो मेरे परम वचन जो मैं तुझ प्रसन्न होने वाले की भलाई कामनासे
की इच्छा करने वालेसे कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگا کر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تمسے کہتا ہون۔

नमेविदुःसुरगणाःप्रभवंनमहर्षयः ॥ अहमादिर्हिदेवानांमहर्षीणांचसर्वशः ॥ २ ॥
मुझे जानते हैं प्रभुताई प्रभावको न लोग अहं सब आदि सबसे आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدء اُنکا مین ہون۔

योमामजमनादिंचवेत्तिलोकमहेश्वरम् ॥ असंमूढःसमर्त्येषुसर्वपापैःप्रमुच्यते ॥ ३ ॥
जो मुझ अज न्मा अनादि को जानता का बुद्धिमान अज्ञानरहित पुरुष मरने वालों में से छूट जाते हैं.

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان پرش مجھے ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے۔

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहःक्षमासत्यंदमःशमः ॥ सुखंदुःखंभवोऽभावोभयंचाभयमेवच ॥ ४ ॥
असत असत पहचानना विद्या सीखना निश्चय ऐसे ही

(۴) بدھ گیان سم موہ چھما ست دم (نفس کشی) شم (ضبط دل) سُکھ دکھ بھاؤ ابھاؤ بھے اور ابھے

अहिंसासमतातुष्टिस्तपोदानंयशोऽयशः ॥ भवंतिभावाभूतानांमत्तएवपृथग्विधाः ॥ ५ ॥
सन्तोष होती है यह भाव (हालत) प्राणियों की मुझ अलग २

(۵) اہنسا (اورون کو تکلیف وایذا دینا) سمتا (راگ دویش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جش اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھسے ہے۔

७ महर्षि ४ ऋषि १४ मनु
महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ६॥
मरीच१ अत्रि२ पहले १ सनक स्वायंभुवमनु१ ऐसेही मेरे भाव मनकेभावसेउत्पन्न जिनके चौदहलोक और प्रजा
अंगिरा३ पुलह४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होते हैं अर्थात संकल्प उसमें बस्ती है
क्रतु५ प्रचेता६ ३ सनातन उत्तम३ रैवत ४
कश्यप७ ४ सनत्कु- चाक्षुष५ वैव ५ धर्मतामस९ रुद्रसावर्णि १०
मार स्वत६ सावर्णि७ ब्रह्मसावर्णि ११ देवसावर्णि १२
देयसावर्णि ८० सावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار دن (سنکادک) اور منو میرے انس سے اور میرے دل سے پیدا ہوے اس لوک مین ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः॥ सोऽविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः॥७॥
इस सम्प के को मेरे जो जानता से वह नचलने से युक्त हो नहीं है सन्देह
त्ति और है वाला ता है

(۷) میری بھبوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نسچے وہ جوگی ہے اسمین کوئی شک اور سندیہ ہنین ہے -

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्त्तते॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः॥ ८॥
मैं हूं का स्वामी वर्त्तमान है यह जानके मुझ पंडित सहित

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ مین سب کا پیدا ہون سب کا اُتپت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہین -

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम्॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च॥ ९॥
मुझमें चित्त जनाते हुये मेरा कथन करते मगन होते परमानंद को
लगाये हुये हैं प्राप्त होते हैं

(۹) پران اور چت مجھ مین ہی لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میرا ہی گیان اُپدیش کرتے ہوئے جو پُرش پرشن چت رہتے ہین -

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम्॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते॥ १०॥
उन्हीं सदा प्रेमयुक्तों में जो ते हैं देता हूं तिन जो मुझे पाते हैं
को

(۱۰) اس طرح میرے سمرن مین بھگت بھاؤنا سے جو پُرش مصروف رہتے ہین انکو مین بدھی جوگ دیتا ہون جس اُپاے سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता॥ ११॥
उन्हीं पर अनुकंपा के अर्थ अज्ञान से उत्पन्न हुवे कर देता आत्म में स्थित से प्रकाशित हैं
हमदर्दी से हृदय में स्थित होके। अहंकार अंधेरे को हूं

(۱۱) ہے ارجن مین اپنی مایا مین آدیش کہکے کرپا درشٹی سے اگیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمتکار سے دور کر دیتا ہون -

अर्जुन उवाच॥
परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान्॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम्॥ १२॥
आप हैं हैं क- आप पुरुष सदा रहने ज्योति आदि अजन्मा व्यापक
रनेवाले हैं पुरुष वाले रूप सब में

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دہام آنند کے استھان اج اور ابناشی پرش آدی دیو ہین -

आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥ १३ ॥

(۱۳) دیورشی ناردجی است دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرب برہم پرماتما ابناشی کہتے ہین اور ایسا ہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
नहि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥ १४ ॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا ہے اُسے ست مانتا ہون۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہین جانتے۔

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن دیتون سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६ ॥

(۱۶) نج بہوتی مفصل مجھ سے فرمائیے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین۔

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिंतयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिंत्योऽसि भगवन्मया ॥ १७ ॥

(۱۷) ہے مہاجوگی آپ کا دھیان کر کے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون۔

(خلاصہ) ہے مہاجوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون۔

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥ १८ ॥

(۱۸) جوگ بہوتی اپنی پھر مفصل فرمائیے۔ ہے دیو مجھکو آپ کے بچن امرت روپی سنکر ترپتی نہین ہوتی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥
हंत ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यंतो विस्तरस्य मे ॥ १९ ॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) ہان تم سے اپنی بہوتی بستار پوربک کہتا ہون یون تو میری دب بہوتی اننت ہین ان مین سے اُتم بہوتی کچھ ایک کہتا ہون۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

अहमादिश्च मध्यं च भूतानामंत एव च ॥ २० ॥

(۲۰) اے ارجن مین وہ آتما ہون جو سب جیوون کے ہردے مین استھت (مقیم) ہے۔ سب سے آد ہون۔ مدھ مین ہون۔ انت مین ہی ہون۔

بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰

پیارے ارجن سن بِبھوتی بستار

प्यारे अर्जुन सुन बिभूति बिस्तार

ہم اچھا سے مایا میری رچے سکل سنسار ۔ سب جیوون کے ہردی براجون سب مین ہون نرادھار

सब जीवन के हृदय बिराजूं सब में हूं निराधार ۔ मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार

آدمین مین وشنو روپ ہون تاراگن مین بھان ۔ سام وید ویدون کے ماہین اندری گن مین پران

सामवेद वेदों के मांही इंद्रीगण में प्रान ۔ आदित्यन में विष्णु रूप हूं तारागण में भान

مروتن ماہہ مریچ مرت ہون نکشترون مین چندر ۔ رودرون مین شو سنکر جانو دیون ماہین اندر

रुद्रों में शिवशंकर जानो देव न माहीं इंद्र ۔ मरुतन मांह मरीच मरुत हूं नक्षत्रन में चंद्र

سب بسوون مین اگن جچھس اور رچھس ماہین کبیر ۔ مہرشیون مین بھرگو رشی ہون پربتین ماہین سمیر

महऋषियों में भृगु ऋषि हूं पर्वतन माहिं सुमेर ۔ सब बसवो में अग्न जक्ष और राक्षसन मांहि कुबेर

سب ندیون مین گنگا جانو ساگر سرور ماہین ۔ اوم اکشرون کے ماہین پیپل برکش ماہین

ओंअक्षर अक्षरन के माहीं पीपल बृक्षन माहिं ۔ सब नदयों में गंगा जानो सागर सरवर माहिं

اوچی سروا گھوڑون کے اندر سرپن باسکی ناگ ۔ ایراوت ہاتھن کے ماہین جگن مین جپ جاگ

ऐरावत हाथिन के माहि जज्ञन में जप जाग ۔ ऊची शरवा घोड़ों के अंदर सर्पन वासुकी नाग

سدھ منن مین کپل دیو سب پکشن ماہین سوپرن ۔ پشون ماہین سنگھ تم جانو دھاتن ماہین سودرن

पशुवन माही सिंह तुम जानों धातन माहीं सु ۔ सिद्ध मुनिन में कपिल देव सब पक्षिन माही सुपर्णा

جدو بنس مین باسدیو اور ارجن پانڈون ماہین ۔ سب مین گپت پرگٹ موہی جانو کہو جہان مین ناہین

सब में गुप्त प्रगट मोहे जानो कहो जहां मे नाहि ۔ जदु बंसीन में बासदेव और अर्जुन पाडवन मांहि

سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہون سدا نہش کام ۔ شستر دھاری سبھے پرشون مین نام میرا سری رام

शस्त्रधारी बिजई पुर्षों में नाम मेरा श्रीराम ॥ सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् ॥ मरी
आदति के पुत्रों में मैं हूं जोती में सूरज किरणधारी
चिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥
नाम मरुत हूं नक्षत्रों में चंद्रमा

कश्यप जगत पिता पुरुष जो ज्ञान नारायण अदति माता देवी जगत का आदि मूल १२ पुत्र अदती के हुये उनमें से बाला बिष्णु [illegible] धौत्री मूल प्रकृती है इन्द्र और बिष्णु भी कश्यप जी के पुत्र हैं प्रकृती महतत्व अहंकार शब्द स्पर्श रूप रस गंध और बारह इस तरह हुये कि पांच तत्व आत्मा जी के दोनों हालत बयान हुई गुप्त और प्रगट तो पांच से दस हुई उसमें महत और अहंकार मिला के सब १२ हुये जिसमें बिष्णु नाम महतत्व का सब में प्रधान है

(۲۱) اوت ادیتات ماتا اوتی کے پتروں میں وشنو میں ہوں - پرکاشمان ستاروں میں سہسر کرن دھاری سورج میں ہوں مروتوں میں مریچ نام پون ہوں - نکشتروں میں چندرما میں ہوں -

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ॥
इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥२२॥

(۲۲) ویدوں میں سام وید دیوتاؤں میں راجا اندر ہوں - اندریوں میں من میں ہوں - پرانیوں یعنے جسموں میں جان میں ہوں

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् ॥
वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥२३॥

(۲۳) رودروں میں شنکر - جکشوں اور راچھشوں میں کبیر ہوں - بسوؤں میں اگنی شکھروں میں سمیر پربت میں ہوں

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् ॥
सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

(۲۴) ہے پارتھ (ارجن) پروہتوں کا گرو برہسپت میں ہوں - سینا پتوں (سپہ سالاروں) میں اسکندھ ہوں - سروروں میں سمدر میں ہوں -

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् ॥ यज्ञानां
जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥२५॥

(۲۵) مہرشیوں میں بھرگو جی ہوں - اکشروں میں اوم اکشر - جگوں میں جپ جگ - استھاور یعنی ساکن چیزوں میں ہمالے پربت میں ہوں -

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः ॥ गन्धर्वाणां
चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥२६॥

(۲۶) برکشوں میں پیپل کا برکش - دیورشیوں میں نارد - گندھربوں میں چتررتھ - سدھوں میں کپل دیو منی میں ہوں -

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् ॥
ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम् ॥२७॥

(۲۷) (اسوں) گھوڑوں میں امرت کے ساتھ پیدا ہوا اوچی سروا گھوڑا - ہاتھیوں میں ایراوت منشوں میں راجا میں ہوں -

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् ॥ प्रजन
श्चास्मि कन्दर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

(۲۸) ہتھیاروں میں بجر گئووں میں کامدھین گاے پرجا اپت کا کارن کام دیو سرپوں میں

باسکی ناگ مین ہون -

अनंतश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् ।
पितृणामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥ २९ ॥

(۲۹) ناگون مین انںت (شیش ناگ) جل کے رہنے والون مین برن مین ہون - پترون مین اریان مین ہون اور ڈنڈ دینے والون مین یعنے حاکمون مین جمراج مین ہون -

प्रल्हादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम् ।
मृगाणां च मृगेंद्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥

(۳۰) دیتون مین پرہلاد - بش کرنے والون مین کال - مرگون مین سنگھ پکشیون مین گرڑ مین ہون -

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् । झषाणां
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥

(۳۱) پوتر کرنے والون مین پون اور شستر دھاریون مین سری رام چندر روپ میرا ہی ہے - جل کے جیودن مین مگرمچھ - ندیون مین گنگاجی مین ہون -

सर्गाणामादिरंतश्च मध्यं चैवाहमर्जुन । अध्यात्म
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا - وسط - انتہا - مین ہی ہون - ادھیاتم بدیا (علم افضل مین (برہم بدیا (علم خود شناسی) مین ہون - مباحثہ کرنے والون مین بحث مین ہون -

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वंद्वः सामासिकस्य च । अहमे
वाक्षयः कालो धाताऽहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ ॥

(۳۳) اکشرون مین اکار (الف) سماس مین دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہون جسکی انتہا نہیں داتا سنسار کا بنانے والا - بسوتومکھ سب مقامون مین موجود مین ہون -

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् । कीर्तिः
श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) مین ہون ہونہار بستو مین پرانیون کا اودبھو (آیندہ کی پیدایش کا مخزن) استری گن مین سری باچک شبد (لفظ تانیث مین) نیکنامی لکشمی سرشتی کشتا (نطق وقوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل مین ہی ہون -

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छंदसामहम् । मासानां
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥

(۳۵) سام بید کی رچاؤن مین برہت نام رچا مین ہون چھندون مین گایتری چھند مہینون مین اگہن مہینا - رتون مین بسنت رت مین ہون -

لہ سماس دو یا زیادہ لفظون کے ملنے سے جو لفظ بنے جیسے راجپوت - سماس میں دوند سماس کی قسم ہے - جیسے سیتا رام جی بہن اور بھائی وغیرہ

जुआ हूं छली पुरुषों में
द्यूत छल यता मस्मि तेजस्ते जस्वि नामहम् ।। जयो
तेजवालों में　हूं
ऽस्मि व्य वसायो ऽस्मि सत्व सत्त्व वता महम् ।। ३६ ।।
बड़े उद्यम करने वालों　सतोगुणी पुरुषों में

(۳۶) چھلی (قماربازون) مین جوا یعنے قمار۔ تیجسون مین تیج۔ جیتنے والون مین ہے (فتح) روپ اُودم کرنے والون مین اُودم اور ست گنوانون مین ستوگن میرا ہی روپ ہے۔

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شنکا ہوگی کہ جوا بُری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دُور رہنا چاہیئے۔ جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام مین لاتے ہین وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوے کرنے والا انسان بُرائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام مین لایا جاوے تو وہ روگونکا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے۔ اگن کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اُسمین گرکے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کتنے کامون مین اگنی سے فائدہ لیتے ہین بس ہر فعل یا شئے کا ظہور پرمیشر پرشوتم سے ہے بُرائی اور بھلائی قوت مین نہین ہے اُسکے استعمال مین ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے۔

कृष्ण
वृष्णि और जदु बंशियों　वष्णी नां वासुदेवो ऽस्मि पांडवा नाधुनजयः ।। मुनी
में　हूं
नाम प्यहं व्यासः कवी ना मुश्ना कविः ।। ३७ ।।
शुक्राचार्य

(۳۷) جادو بنسیون (برشن بنس والون مین سری کرشن باسدیو پانچون پانڈون مین ارجن۔ منیشورون مین بیاس جی اور کبتا (شاعرون) مین ادشنا کبی (شکرآچاری یعنے شکرجی) مین ہون۔

हूं　मन करने वालों में　जय की इच्छा करने वालों में　राजाओं से मौन भेद न कहना
दंडो दम यता मस्मि नीति रस्मि जिगीषतास् ।। मौनं
में　साम दाम दंड भेद　मौन
चै वास्मि गुह्या नां ज्ञानं ज्ञानवता महम् ।। ३८ ।।
साम दाम भेद　वंत

(۳۸) ڈنڈ دینے والون مین ڈنڈ روپ۔ راج نیت اختیار سزا۔ راجاؤن مین تدبیر ملکی۔ گپت بستو ون مین مون (اسرار مین خموشی) گیانیون مین گیان مین ہون۔

और भी
यच्चापि सर्व भूता नां बीजं तद हमर्जुन ।। नतदस्ति
सब प्रानियों में जगत बीज रूप　हे अर्जुन नहीं है यह
विना युत्स्यान्मया भूत चराचरम् ।। ३९ ।।
मेरी सत्ता

(۳۹) ہے ارجن کُل مخلوقات کا بیج (تخم) مین ہون ایسی بستو چر اور اچر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہین جسمین مین نہ ہوں۔

नंतो ऽस्ति मम दिव्यनां विभूतीना परंतप ।। एष
नहीं है अंत मेरी　है　यह तो
तू द्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्वि स्तरो मया ।। ४० ।।
संक्षेप से　कहा　का　मैंने

(۴۰) ہے ارجن میری دبّ بھوتی (نادر جلوون) کی انتہا نہین ہے یہ تو دبّ بھوتی کا بستار مختصراً تمثیل کے طور پر مین نے تمسے کہا۔

जो जो　पदार्थ
यद्य द्विभूति मत्स्य त्वं श्री मद् जित मेववा ।। तत
तो मत　मेरी सत्ता　लक्ष्मी अथवा युक्त
देवाव गच्छ त्वं मम तेजो ऽश सम्भवम ।। ४१ ।।
मेरे . . . . के अंश से पैदा होते हैं

(۴۱) جو پرانی لکشمین اور بل سے سنجگت ہین وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہین یہ اچھی طرح جان لو یعنے جو جو شے - کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے -

नहीं तो बहुत पूछनाए है अंगीकार करके
अथवा बहुने तेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ।। विष्टभ्या
क्या विशेष जानने से
हमिदं कृत्स्न मे कांशो न स्थितो जगत् ।। ४२ ।।

(۴۲) ہے ارجن اِس سنسار کو اپنے ایک سمہ سے مین نے نمودار کیا ہوا ہو اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے -

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग
शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे विभूति
योगोनाम दशमोऽध्यायः

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سرکرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسوان ادھیا

اس ادھیاے مین ارجن کا بکھا دنورت ہوا اسکو پُورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سرکرشن مہاراج کو پورن برہم پرماتما برنن کرتے مین نشچے ہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہین اسلئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بخ بھوتی کا برنن کیجیے اِسکے اُتر مین مہاراج نے سنکشیپت بخ بھوتی کا برنن کر کے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤن کنتر گندھرب ندیون پہاڑون پشوؤن آدک سب مین مین پرکاشمان سب جیوؤن مین جان برکشون مین ہریالی سب مین مین بیاپک ہون -

گیارھوان ادھیا

بسوروپ درشن

अर्जुनउवाच ।। मदनुग्रहाय परमं गुह्य मध्यात्म संज्ञितम् ।।
यत्त्वा याक्त वचस्तेन मोहो ऽयं विगतो मम ।। १ ।।

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ گپت ادھیاتم بدیا (پوشیدہ اسرار علم خودشناسی) برنن سے کئے میرا موہ دور ہوا -

उत्पत्ति प्राणियों की
भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ।। त्वत्तः
सुना से मैंने तुमसे
कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ।। २ ।।

(۲) جیوؤن کی اُتپت اور نے (پیدائش اور فنا ہے) اکنول نین سرکرشن جی آپ کے مکھ سے مفصل حال آپ کی قدرت اور عظمت غیرفانی کا مین نے سنا -

जैसे आपने कहा
एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर ।। द्रष्टुमि
इसी तरह देखने की
च्छामि ते रूप मैश्वरं पुरुषोत्तम ।। ३ ।।

(۳) ہے پرمیشر قادر مطلق آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے - ہے پرشوتم اب آپ کی ایشور روپ (عجیب ظہور) دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے -

لفظی اوتھ　دیومی اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو اے پرمیشر برھمابشن رودر سے برتر - درشیوم دیکھنے کو اچھا رکھتا ہون آپ کے روپ کو الیشورم اور قدرت کو اے پرشوتم - مانتے ہو اگر

मन्य मे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टु मिति प्रभो
योगेश्वर ततो मेत्वं दर्शयात्मान मव्ययम् ।।४।।

(۴) جو آپ سمجھین کہ مین اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہون تو آپ اپنا ابناشی روپ اے جوگیون کے سرتاج دکھایئے -

श्रीभगवानुवाच ।। पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ।।
नाना विधानि दिव्यानि नाना वर्णाकृतीनि च ।।५।।

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے پارتھ (ارجن) اب تم سینکڑون ہزارون طرح کی عجیب اور طرح طرح کے مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو - جو پہلے نہین دیکھین تھین -

पश्यादित्यान् वसून् रुद्रा नाश्विनौ मरुतस्तथा ।।
बहून्य दृष्ट पूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ।। ६ ।।

(۶) دیکھو آدیتیون بسودن رودرون اشونی کمار مرتون کو اور بہت سے عجائبات کو جو تمنے پہلے کبھی نہ دیکھے ہونگے -

इहैकस्थं जगत् कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ।।
मम देहे गुडाकेश यच्चान्य द्रष्ट मिच्छसि ।। ७ ।।

(۷) ہے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چراچر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر مین دیکھ

न तु मां शक्यसे द्रष्टु मनेनैव स्व चक्षुषा ।। दिव्यं
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योग मैश्वरम् ।। ८ ।।

(۸) تم مجھکو ان اپنی چرمی آنکھون سے نہین دیکھ سکوگے مین تمکو دِب نیتر (عجیب غریب آنکھین) دیتا ہون اس دِب درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور الیشوریہ خداوندی کو -

دِب جکسو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے -

جوگ جو بیرونی چیزین جو ہزارون دنیا مین بھری پڑی ہین بدھی سے انکو پہچانے -

الیشورم میرے الیشورج یعنے خداوندی وہ اسادھارن تیج جسکے سامنے کوئی تیجدھاری سورج چندرما ان اگن تیج نہ رکھتا ہو یعنے ان سبھون سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ الیشورین ہے

مہا جوگیشر یری جو جوگ کرنے والون مین مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

संजयउवाच ।। एवमुक्त्वा ततो राजन महा योगेश्वरो हरिः
दर्शयामास पार्थाय परमं रूप मैश्वरम् ।। ९ ।।

سنجے نے کہا (۹) ہے راجہ دھرتراشٹ یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن ہری بھگوان نے ارجن کو پرم

انجرج مئی روپ اپنا دکھایا۔

अनेक मुह नेत्र
अनेकवक्त्र नयनमनेकाद्भुतदर्शनं ॥ अनेक दिव्या
भरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥ १० ॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ انت (بے انتہا) جس مین بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک ادبھت درشن ہتھیار عجیب شکلین بہت سے زرق برق زیورون سے شوبھایان بہت سے نایاب ہتھیارون (استر شستر) سے سجا ہوا۔

अच्छे कपड़े धारण किये हुये
दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगन्धानुलेपनम् ॥ सर्वाश्च
र्यमयं देवमनन्तं विश्वतोमुखम् ॥ ११ ॥

(۱۱) عجیب عجیب مالا اور ہار ادک بستر و پوشش اور عمدہ عمدہ عطرون سگندھیون سے سگندھت معطر بسو تو مکھ چارون طرف تھے جنکے منھ مہا پربھاشمان جسکا انت نہین ہے۔

प्रकाश में होजावे युगपत तो कदाचित
दिवि सूर्यसहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता ॥ यदि
उसी के समान प्रकाश उदय
भाः सदृशी सा स्याद्भासस्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

(۱۲) اگر آسمان مین ہزارون سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہوگئے ہون تو اس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہین۔

एक जगह
तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा ॥
देखा विराजमान सम्पूर्ण जगत देवता
अपश्यद्देवदेवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥ १३ ॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا پرکار کے ادبھت بھوتیون کو طرح طرح کی نیرنگیون سے اُس شریر پوتر (مقدس جسم) مین موجود دیکھا۔

لفظی معنی۔ اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤن کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر مین ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے۔

ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनंजयः प्रणम्य
प्रणाम की
शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥ १४ ॥

(۱۴) وہ سروپ دیکھکر ارجن انچرج کو پراپت ہوگیا۔ رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا۔

देखता हूं मैं
अर्जुन उवाच ॥ पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
नानाप्रकार के जीव
षसंघान् ॥ ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थमृषींश्च
जी शिव के पर ऋषी
अनेक समूह
सर्वानुरगांश्च दिव्यान् ॥ १५ ॥

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤن کے دیو سری کرشن جی۔ آپ کے شریر مین سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہون۔ چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج۔ اُدبھج۔ جراج۔ سویدج) کو دیکھتا ہون سرشٹی کے ایکرتا برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہون سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہون۔

अनेकबाहूदर वक्त्र नेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंतरूपम्॥ को

नांतं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے سروپ مین ہزارون بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزارون آنکھین رکھنے والا چہرہ ایسا سروپ دیکھتا ہون جسکا اول آخر نہین معلوم ہوتا ہے بسوروپ۔

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमंतम्॥

पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समंताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥१७॥

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوے ہو۔ ہاتھون مین گدا اور چکر لیے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چارون طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہون جسکی اوپمان برنن نہین ہوسکتی ہے۔ نظر کام نہین کرتی آپ کی چمتکار کو نہین دیکھ سکتا ہون چارون طرف آپ کو دیکھ رہا ہون۔

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥

त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

(۱۸) میری سمجھ مین آپ ابناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اِس جہان کا اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو۔

अनादिमध्यांतमनंतवीर्यमनंतबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्॥ पश्यामि

त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम्॥१९॥

(۱۹) آد۔ مدھ۔ انت۔ آپ کے ایشرج کا نہین دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھین بے شمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہین (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہین) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہین۔

द्यावापृथिव्योरिदमंतरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः॥ सब दिशा वो में

दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف مین آپ محیط ہین آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینون لوک کانپتے ہین۔

अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति केचिद्भीताः प्रांजलयो

गृणंति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः स्तुवंति त्वां स्तुतिभिः स्तुति करते हैं

पुष्कलाभिः॥२१॥ अनेक प्रकार से

(۲۱) یہ دیوتاؤن کے سموہ آپ کی شرن مین کوئی بے بھیت ہو کر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہین بعضے رشی اور سدھ گن آپ کی استت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہین۔

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च गंधर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे २२

१२ रुद्र

१ मन्यु २ मनु ३ महीनस ४ महान ५ शिव ६ ऋतुध्वज ७ उर्द्धरेता ८ भू ९ वामदेव १० काल ११ रुद्र १२ धृत

आदितिपुत्र १२ १ अर्यमा २ धाता ३ मित्र ३ वरुण ४ इन्द्र ५ विवश्वान ६ पूषा ७ पर्जन्य ८ अंशुमान ९ भग १० त्वष्टा ११

विष्णु १२

(۲۲) رودر - آدیتہ سورج بسو اور سادھ گن (سِدھ پُرش) بسو دیوا - اسونی کمار مرت - پتر گندھرب جکش راچھس ۱۱ اسُر جتنے سموہ ہین اچرج سے آپ کو دیکھ رہے ہین -

रूपं महत्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहूरुपादम ॥ बहूदरं

आपके रूप मुख है उजाघ पांव उदर

बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाऽहम् ॥ २३॥

(۲۳) ہے مہا باہو تمھارے بھیانک روپ کو جسمین بہت سے منھ آنکھین بازو ران پاؤن شکم اور ڈراونے دانت ہین دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہین اور مین بھی کانپتا ہون -

नभःस्पृशं दीप्त मनेक वर्णं व्यात्ताननं दीप्त विशाल नेत्रम् ॥

संतोष

दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विंदामि शमं च विष्णो २४

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اس بے چوڑے چہرہ کو جو آکاش سے باتین کر رہا ہے اور اگن کی جوالا سمان چمتکار جسکا ہو رہا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہون اور جس منھ مین بڑی بڑی چمکیلی آنکھین دیکھتا ہون میرا دل خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہین ہوتی ہے ہے بشنو روپ -

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि ॥ करनेवाले

दांत तीक्ष्ण उस में देखकर मौत की अग्नि किसमान

दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ २५॥

(۲۵) ہے دیوتاؤن کے ایش تمھارے خوفناک دانت اور کال اگن سمان مکھون کو جنمین پرکاش ہو رہا ہے انکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہین دیکھا ہے بہت (خوفناک) ہو گیا ہون ہے دیوتاؤن کے ایش سنسار کے پیدا کرنے والے آپ میرے اوپر پرشن ہو کر یا کیجے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہون

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः ॥ भीष्मो

कारण साथियों

द्रोणः सूतपुत्रस्तथाऽसौ सहास्मदीयैरपि योध मुख्यैः ॥ २६॥

(۲۶) دھرتراشٹر کے پتر درجودھن آدک سب اپنے مددگارون بھیشم پتامہ گرو درونا چاریہ رتھ بان کا بیٹا (کرن) سب راجاؤن سمیت معہ ہمارے مکھ جودھاؤن (سکھنڈی درشٹ دمن وغیرہ) کے -

بہت لوگ کہتے ہین اور سادھارن دھرم پُستک مین سادھو تشکیچند جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ مکھ سے کہکر ارجن کو بتایا یعنے بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے ان اشلوکون کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا نہ کہے گا یہان ارجن کو دبیہ نیتر دیکر اپنا براٹ روپ پرتکش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی دُغیرہ وغیرہ کو اس روپ سے آپ بھکشن کیے جاتے ہین کوئی دانتون مین کوئی ڈاڑھ مین پیا جاتا ہے اور پھر سمجھایا کہ مین کال روپ ہون ان سب کو مین نے مارا اور مارونگا تو جدھ کر نام تیرا ہوگا یا مین ہاتھ سے مارے گا تو یہ مرجاوینگے -

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशंति दंष्ट्रा करालानि भयानकानि ॥
केचिद्विलग्ना दशनांतरेषु संदृश्यंते चूर्णितैरुत्तमांगैः ॥ २७ ॥

(۲۷) سب دور دور سے آپ کے تیز دانتوں والے منھ میں پرویش کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں بہت سے ان میں دانتوں میں لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جنکے جسم چور ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں-

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवंति ॥ तथा
तवामी नरलोकवीरा विशंति वक्त्राण्यभिविज्वलंति ॥ २८ ॥

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیاں پانی کی طغیانی سے لہراتی ہوئی سمندر کیطرف منھ کرکے از خود چلتی ہیں اسیطرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منھ میں گرتے چلے جاتے ہیں-

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशंति नाशाय समृद्धवेगाः ॥ तथैव
नाशाय विशंति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥ २९ ॥

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لیے بے خود ہوکر گرتا ہے اسیطرح یہ سب لوگ آپ کے منھ میں جلد اپنا ناش ہونے کے لیئے پرویش کیے جاتے ہیں-

लेलिह्यसे ग्रसमानः समंताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ॥
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपंति विष्णो ॥ ३० ॥

(۳۰) اے بشنو آپ اپنے پرجلت مکھاربندوں سے ان سور بیر لوگوں کو خوب مزے سے گرسواد لے کھا رہے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے-

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ॥
विज्ञातुमिच्छामि भवंतमाद्यं नहि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ॥ ३१ ॥

(۳۱) آپ مجھے بتلایئے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں اے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجیئے میں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں سمجھ نہیں سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں- واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کرکے کروڑوں منشوں کا ناش کردیا اور ادھرم کا ناش کرکے دھرم کو استھت کیا-

श्रीभगवानुवाच ॥ कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ॥ ऋतेऽपि त्वां न भविष्यंति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ॥ ३२ ॥

(۳۲) سری بھگوان کا بچن ہے ارجن میں کال روپ ہوں سب پرجا کو کھانے والا ابھی سب جودھاؤں کو میں ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سور بیر جو دونوں سینا میں ہیں بجز تیرے سب ناش ہو جاویں گے

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम् ॥
मयैवैते निहताः पूर्वमेव निमित्तमात्रं भव सव्यसाचिन् ॥ ३३ ॥

(۳۳) اسلیے ہے دھنش دھاری ارجن اٹھ اور سنگرام کر شترون کو بجے کرکے راج کے سکھ کو بھوگ کر سنسار مین جش لے یہ تیرے سب دشمن مین نے پہلے ہی مار رکھے ہین بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے۔
سبیہ ساچن بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائین ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اُسنے ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا۔

"द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान् ॥
मया हतांस्त्वं जहि माव्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान् ॥ ३४ ॥

(۳۴) درونا چارج۔ بھیشم جیدرتھ۔ کرن آدی اور جودھا ہین ان سب سے بھی تیا گ کر جنکو مین نے مار دیا ہے اپنے دشمنون کو سنگرام مین مار کر بجے کو پراپت ہو۔

संजय उवाच ॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी ।
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

سنجے نے کہا (۳۵) سری کرشن جی کے بچن سنکر ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کانپ گیا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی ارتھات جسکی گھگھی بندھی ہوئی ہے بار بار نمسکار کرکے سری کرشن جی سے کہنے لگا۔

अर्जुन उवाच ॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च ।
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः ॥ ३६ ॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج رکھشی کیش آپ نے جو کہا مجھکو ٹھیک ہے تمھارا کیرتن کرکے سنسار ہرکھ کو پراپت ہوتا ہے اور انراگ پاتا ہے راچھس بھو بھیت ہوکر دشون دشا کو بھاگ جاتے ہین اور سدھ گن آپ کو نمسکار کرتے ہین۔
یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستر مین مشہور ہے اسکو نارائن کے استا گیر منتر سمپٹ کرکے پڑھتے ہین

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ।
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

(۳۷) اے مہاتمن آپ کو جو برہما آدک کے پیدا کرنے والے ہو سدھ لوگ کیون نہ پوجن کرین سب دیوتاؤن کے دیوتا سارے جگت مین نواس کرنے والے آپ ست است سے پرے ہین۔

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम् ।
वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८ ॥

(۳۸) ہے پرشوتم ہے آدی دیو جگت کے اُپتن کرنے والے مین جانے کے جوگ آپ ہی ناظر اور منظور پُران پُرش سب سے قدیم سنسار کے رچنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ سب جگہ بیاپک آپ اننت دیپ انباشی ہو۔

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वा पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

(۳۹) وایو - جم - اگنی - برن - چندرماں - پرجاپتی برھما - (تم ہی ہو) سب کے دادا آپ ہو ہزاروں بار آپ کو نمسکار ہے اور پھر بارم بار آپ کو نمسکار نمسکار -

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व । अनन्त
वीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمسکار - چاروں طرف سے آپ کو نمسکار آپ بے انتہا قوت رکھنے والے تیجدھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت میں آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمسکار کرتا ہوں -

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४२॥

(۴۱) آپ کی مہما نہ جانکر - میں نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر یا بھول کر یا ادر بغیر تعظیم - آپ کو ہے کرشن - ہے جادو - ہے سکھا کر کے پکارا ہے آپ مجھے چھما کیجیے گا آپ کا پربھاؤ تو مجھکو اب معلوم ہوا ہے پہلے تو میں اپنا متر ہی جانتا رہا ہوں -

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथ
वाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४३॥

(۴۲) جو جن - بہار سیا میں - یکانت اکیلا - بہت آدمیوں میں میں نے آپ کا انادر کیا ہے - ہے پربھو اب مجھے چھما کیجیے ازراہ ہاسیہ یعنی مزاح سے کھیلتے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ میں میں نے گستاخی کی ہے اسکو معاف فرمائیے گا -

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہیں آپ کے سمان کوئی دوسرا نہیں پھر آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینوں لوک میں آپ کے سمان دوسرا نہیں آپ کا پربھاؤ اگم ہے -

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ॥
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمسکار کر کے پرسن کرتا ہوں تم جیسے ہو جس طرح پتا پتر کے اپرادھ سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھما کیجیے -
لفظی معنی - اسلیے پرنام کر کے زمین پر ڈال کے تمام جسم کو پرشاد اور تحقات مہربانی اور کرپا چاہتا ہوں آپکو میں مالک جہان کو ایدھم پرسنا کے لائق جس سے باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا ارس سزاوار ہو اے دیو کیجیے عالم نورانی سوڑہم معاف کیجیے کرپا کر کے پچھلے اپرادھ -

अदृष्ट पूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे ॥ तदेव

मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५ ॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر مین پرسن تو ہوا پر ڈر سے بےبھیت ہوکر کانپنے لگا

کرپا کر کے آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھائیے ۔ ہے دیوتاؤں کے دیوتا مجھپر کرپا کیجیے ۔

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव ॥

तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥ ४६ ॥

(۴۶) مین آپ کو اُسی رُوپ سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ مکٹ سر پر سنکھ چکر گدا ہاتھوں مین ہو ہزار بھج والے

ہے بسوموُرتی آپ اپنا چتربھج رُوپ دکھائیے ۔

श्री भगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् ।

तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥ ४७ ॥

سری بھگوان کا بچن (۴۷) ہے ارجن تم کیون بے بھیت ہوتے ہو جب مین نے تو پرسن ہو کر تمھاری اِچھا

انوسار اپنا روپ جوگ مایا سے تیج مئی انت آدیہ (لا انتہا و ازلی) سروپ دکھایا جسکو تیرے سوائے کسی نے

پہلے نہین دیکھا تھا ۔

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः ॥

एवं रूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥ ४८ ॥

(۴۸) ہے ہرو کرنس سوُر بیر اعادن کُلو روہمن سوُر بیرا ارجن تیرے درشن آلی در بجھ ہے بید پڑھنے اکھوا

جگ کرنے یا بدیا وہین (علم کی فراولت) دان کریا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپسیا کرنے سے میرا

یہ سروپ جو مین نے تمکو دکھایا ہے تیرے سوائے کوئی نہین دیکھ سکتا ۔

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम् ॥

व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य ॥ ४९ ॥

(۴۹) میرا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بدحواس مت ہو خوف دل سے دُور کرکے دھیرج دھارن کرکے

میرے اُسی پہلے رُوپ کو پھر دیکھ قطعہ کس کی طاقت ہے جو دیکھے روپ اعظم کو عیاں ٭ یہ تیرا حصہ

تھا ارجن سب کا تو سردار ہے ٭ اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف ٭ ہے کہیا پھر وہی تیرا پرانا یار ہے

संजय उवाच ॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास

भूयः ॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्य

वपुर्महात्मा ॥ ५० ॥

سنجے نے کہا (۵۰) ہے راجہ دھرتراشٹر باسدیو بھگوان نے یہ کہکر بے بھیت ارجن کو دھیرج دے کر

اپنا وہی مہا تما موہنی رُوپ ارتھات کرشن رُوپ دکھایا ۔

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو
سیس آکاش چرن پاتال، ہی چمت کار تن چھایو

सीस अकाश चरण पाताल हि चमतकार तन छायो
अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजी ने अद्भुत रूप दिखायो

مانو سورج کوٹ اودے بھئے ارجن من سرکھایو
ہاتھ جوڑ بنتی بھو کینی پربھو پد سیس نوایو

हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभू पद सीस नवायो
मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरषायो

انگ انگ پرت دیکھوں برہما رودر اندر شیو جایو
سر اور اسر رشی بہوتیرے بید منتر گن گایو

सुर औ असुर ऋषी बहु तेरे वेद मंत्र गुण गायो
अंग २ प्रति देखूं ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो

استت کریں دیو رشی منی مل پریم ہردے میں چھایو
بھیشم درون کرن بہو راجا تو مکھ جات سمایو

भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो
अस्तुति करें देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो

کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو
رپو پکشی جودھا بہوتیرے سواد سواد سوں کھایو

रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वाद २ सों खायो॥
कोइ अंग चूरण भये तिनके कोइ दांतन लिपटायो

کنپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو چرتر درسایو
اب میں اسی روپ کو دیکھوں نند بھون جو آیو

अब मैं उसी रूप को देखूं नन्द भवन जो आयो
कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित्र दरशायो

کہیں کرشن یہ سکل بھارتی میں نج چکر نسایو
نمت ماتر ہوئے نام تمھارو ارجن کیوں کدرایو

निमित्त मात्र होय नाम तुम्हारो अर्जुन क्यों कदरायो
कहें कृष्ण ये सकल भारती मैं निज चक्र नशायो

کر گہہ دھنش بان اٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو
کہیں سری رام بچے نہیں کوؤ جو پرتھی پر آیو

कहें श्रीराम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो
कर गह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच ।। दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन ।। इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ।। ५१ ।।

ارجن کا بچن (۵۱) جو آپ کا اس روپ (بے نظیر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہو گیا اور اطمینان ہو گیا۔

श्रीभगवानुवाच ।। सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ।। देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ।। ५२ ।।

سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا دربھ ہے اور جس کی کامنا نت دیو لوگ رکھتے ہیں وہ روپ میں نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया ।। शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ।। ५३ ।।

(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ سروپ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्ति से अनन्य से
भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातुं
दूसरे को न जाने नी सकता है जान लेने
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥ ५४ ॥

(۵۴) ہے ارجن انن بھگتی جو پرش کرتے وہ اس بسوروپ کو دیکھتے جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیوے وہ مجھ مین سمے ہو جاتا ہے۔

मेरे लिये करो मेरी
मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः ॥ निर्वैरः
सर्वभूतेषु यस्स मामेति पांडव ॥ ५५ ॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پرش کرم کو میرے ارپن کرے وہی مجھ مین سے ہو کر است سنگ برجت (صحبت بد سے محترز) سب پرانیون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे विश्वरूपदर्शनयोगो नाम एकादशोऽध्यायः

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد بسوروپ درشن نام گیارھوان ادھیاۓ

اس ادھیاۓ مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سنکر اپنا بسوروپ دکھایا جسکے ہزارون سر اور پاؤن و ہاتھ مکھ سے ادبھت بھوشن و بستر اور سستر دھارن کیے ہزارون سورج سے ادھک پرکاش اس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اسنے دیکھا کہ ہزارون سورمبیر درونا چارج و درجودھن و دوساسن آدک اس سروپ کے مکھ مین بے اختیار گھسے جاتے ہین کوئی دانتون مین اور کوئی داڑھ مین پسکر چورن ہو گیا ہے اس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برہم پرماتما مین بھے بھیت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے اب تک آپ کو نہین پہچانا تھا اب تک تو مین آپ کو اپنے ماما کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ تو برہما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتاؤن کو بھی دیکھنا درلبھ ہے مین نے تمہارے سب شترون کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کرو مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاۓ

بھگت جوگ برنن

اس ادھیاۓ مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا کرنی چاہیے یا کہ سرگن روپ کی اور آپ کس اوپاسنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुन उवाच ॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते ॥ ये चाप्य
इस तरह उपासना करते हैं और जो
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः ॥ १ ॥
उनकी कौन उत्तम योग जानते हैं

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاسنا برابر کرتے ہین اور جو پربرہم کی اُپاسنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے -

श्रीभगवानुवाच ।। मय्यावेश्य मनो ये मां नित्ययुक्ता उपासते ।।
श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्ततमा मताः ।। २ ।।

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت جن مجھ مین دل لگا کر سردھا سے میری اُپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچے اعتقاد سے کرتے ہین انکو مین وشیش یکت مانتا ہون یہان میری اوپاسنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا سے ہے -

ये त्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते ।।
सर्वत्रगमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम् ।। ३ ।।

(۳) جو پُرش برہم کا آرادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام ونشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے - جو سب مین بیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دور ہی

सन्नियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः ।।
ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः ।। ४ ।।

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو یکسان جانکر سب جیوون کا اپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम् ।।
अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ।।

(۵) بوجہ بےنشان ہونے کے جو برہم کا دھیان کرتے ہین انکو بہت کشٹ اٹھانا پڑتا ہے بےنشان برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے - جب تک انسان کو اپنے جسم واعضا سے پریت رہے -

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرمادیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیے سرگن میرے روپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پریمی سرگن روپ مین لو ہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانت گر بھت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

ये तु सर्वाणि कर्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः ।।
अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ।। ६ ।।

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کر دیتے اور اننیہ بھگت کرکے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسرا رکھے -

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात् ।।
भवामि नचिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम् ।। ७ ।।

(۷) انکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لنگھا دیتا ہون - جو اپنے دل کو مجھ مین لگائے ہوئے ہین -

मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ॥ निवसिष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

(۸) اسلیے مجھ مین دل کو لگا اور بدھی کو میرے ارپن کر دے اُسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا۔

अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ॥
अभ्यास योगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن جو تو مجھ مین چت کا نے کی سردھا نہین رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کر کے مجھے پراپت ہونے کا اُپاے کر کیونکہ چت یعنی دل استھر نہین چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے۔

अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्म परमो भव ॥ मदर्थमपि
कर्माणि कुर्वन् सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

(۱۰) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہین کر سکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا۔ یعنے جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہین ہو سکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیے وہی سدھی ہو جاوے گی۔

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः ॥ सर्वकर्म
फलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

(۱۱) جو یہ بھی نہین ہو سکتا ہے تو میری شرن سے اور کرم پھل کی اچھا تیاگ کر کے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریونکو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اچھا تیاگ کر

بھجن متعلق شلوک نمبر الغایت ۱۱

پکھی ڈیچ ہردے ہرکھ ادھکائی
निरखरूप श्री कृष्ण महा प्रभु हृदय प्रीत अति छाई
پورن برہم الکھ ابناشی بہو برہمانڈ رچائی
जासु अंश उपजैं बहु ब्रह्मा विष्णु रुद्र समुदाई ॥
سوئی دھرم رکشا سنتن ہت روپ دھرو جدورائی
भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटुंब विपुलाई
جانہ دیو ارجن سب نرکھے من مہہ کرنا چھائی
ज्ञान दयो निज रूप प्रकट रिपु काल विकराल रचाई
ارجن پرشن کیو جدو پت سون جان کرپا ادھکائی
निर्गुण सगुण रूप तुम्हारे केहि महं चित लगाई ॥
کہین پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی

نرکھ روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی
कपि धुज हृदय हर्ष अधिकाई ॥
جاسو انس اُپجین بہو برہما بشنو رودر سمدائی
पूरण ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ॥
بھیشم کرن درون درجودھن سہت کٹم بپلائی
सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरेउ यदुराई ॥
گیان دیو نج روپ پرکٹ رپ کال بس رسائی
युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई
نرگن سرگن روپ تمہارے کہی منہہ چت لگائی
अर्जुन प्रश्न कियो जदुपति सों जानि कृपा अधिकाई
جا کو روپ رنگ کچھو ناہین چت بہت بھٹکائی

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करन अमित कठिनाई ॥ जाको रूप रंग कछु नाहीं चित ठहरत भी नाईं ॥

مم سروپ کو دھیان دھروا ور کرم پھل دیو بہائی ۔ یہ نہوے ابھیاس کرو اور کیرتن چت جمائی

ममस्वरूपकोध्यानधरोऔरकर्मफलदेउविहाई॥ यहनहोयअभ्यासकरोऔरकीर्त्तनचित्तजमाई

یہ نہ بنے تو چرن سرن گہو بھجن کرو من لائی ۔ کل ادھار سری رام نام اور بھجن پرم پد دائی

यहनबनैतोचरणशरणगहोभजनकरोमनलाई। कलिअधारश्रीरामनाम औरभजनपरमपददाई

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ॥ ध्याना-
त्कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥ १२ ॥

(۱۲) جوگ ابھیاس سے گیان سریشٹ ہے گیان سے دھیان ببشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سریشٹ ہے اور تیاگ سے شانتی ہوتی ہے۔

अद्वेष्टा सर्वभूतानां मैत्रः करुण एव च ॥ निर्ममो
निरहंकारः समदुःखसुखः क्षमी ॥ १३ ॥

(۱۳) جوگی سب پرانیوں سے دویش رہت سب کا متر دیاوان موہ رہت دکھ سکھ سمان جاننے والا چھما کرنے والا۔

संतुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढनिश्चयः ॥
मय्यर्पितमनोबुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥

(۱۴) سدا دھیرج دھارن کرنے والا بھگت کا سادھن کرنے والا من کو بس کرنے والا مجھ میں نشچے رکھنے والا مجھکو پریہ ہے۔

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः ॥
हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥

(۱۵) جس سے جگت کو کشٹ پراپت نہ ہو اور سنسار سے آپ کشٹ نہ پاوے سکھ کرودھ بھے تراس سے رہت ہو ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः ॥ सर्वारम्भ-
परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

(۱۶) چاہ کسی کی نہ کرے سدا ان پوتر رہے سوچ سنکلپ بکش پات اور سارے اودم تیاگ دے کرم پھل کی کامنا نہ کرے وہ مجھے پیارا ہے۔

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न काङ्क्षति ॥
शुभाशुभपरित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

(۱۷) جو بھگت پریہ بستو کو پاکر پرسن نہ ہو اپریہ پاکر دویش نہ کرے نہ سوچ کرے اور نہ کامنا کرے شبھ اشبھ کرموں کو تیاگ کر مجھ میں من لگا دے میری بھگتی کرے وہ مجھکو پیارا ہے

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ॥
शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः सङ्ग विवर्जितः ॥१८॥ संग वर्जित शरीर इन्द्रिय

(۱۸) شترو اور متر مین سمان بھاو نامان اپمان جسکو یکسان سردی گرمی سکھ دُکھ مین سمان ہے سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्य निंदा स्तुति मौनी संतुष्टो येन केनचित् ॥ अनि गामी शत्रु मित्र
जो मिल जाय उसी में संतोष विन स्थान का बोध हो
केतः स्थिरमति भक्तिमान् मे प्रियो नरः ॥१९॥ ना है उस संग को छोड़ देवे

(۱۹) جسکو نندا استوتی سمان ہو دشٹ پرشون سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بنا پرشرم پراپت ہو اُسی مین پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

जो यह युक्त वचन सेवन करते हैं
ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते ॥ श्रद्दधाना
करने वाले
मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रिया ॥२०॥

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو سیون کرتے مجھ مین سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इतिश्रीमन्द्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे भक्ति योगो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२॥

اتی سری مہا بھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھگت جوگ نام بارھوان ادھیاے

اِس ادھیاے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برھم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برھم ارتھات آپ کی اور آپ کسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھ مین من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اُوپاسنا کرتے ہین اُنکو مین سب سے زیادہ یکت مانتا ہون اور جو پرش اُس برھم کی اوپاسنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ روپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنت نرگن برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہ دھاریون کو اُس برھم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگت اَنن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین اُنکو موت کے سمدر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھ مین دل لگا اگر یہ نہین کر سکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کر سکتا تو میری سرن ہو اور میرے کام مین لگ جا جیسے کہ لوگ پرتما سری کرشن اتھوا سری رام چندر جیکی اپنے مکان اتھوا ستھا کر مندر مین رکھ کے اُنکو اشنان کراکے اُنکا سنگار کرتے ہین اُنکے پرشاد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کرکے سیوا پوجن کرتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر اشلوک ۱۰ مین مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہوا بھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

تیرھوان اَدھیاے

کشیتر اور کشیتر گیہ برنن

अर्जुनउवाच ॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ मेव च ॥ एतद्वे
माया ब्रह्म शरीर जीव इसको
दितु मिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو (سری کرشن جی) مین جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برھم کشیتر اور کشیتر گیہ (جسم و جان)

گیان وگئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہین۔

श्रीभगवानुवाच ॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभिधीयते ॥
एतद्यो वेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञमिति तद्विदः ॥ १ ॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے کنتی پتر (ارجن) یہ سریر کوکشیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत । क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ २ ॥

(۲) سارے پرانیون مین کشیترگیہ مین ہون میری رائے مین کشیتر اور کشیترگیہ کا جاننا پرم گیان ہے۔

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत् । स च यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ३ ॥

(۳) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے بکارسے بنجلت (ملا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاو ہے سو کشیتر یہ سے اسکا پربھاو مجھ سے سن۔

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् । ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ४ ॥

(۴) رشیون نے بہت طرح سے اور بیدون نے بہت طرح کا رمختلف طور پر اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نشچے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

पांचों महाभूत आकाश वायु अग्नि जल पृथ्वी हंकार बुद्धि

महाभूतान्यहङ्कारो बुद्धिरव्यक्तमेव च । इन्द्रियाणि दशैकं च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥ ५ ॥

(۵) پانچ مہا بھوت (عنصر بسیط) انانیت۔ عقل۔ قوت محیلہ یعنے دل اور اویکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنچ مہابھوت) پرتھی۔ آکاش۔ پانی۔ اگن۔ بایو (گیان اندری) سننا۔ اسپرش کرنا دیکھنا۔ ذایقہ۔ سونگھنا۔ (کرم اندری) ہاتھ۔ پانون۔ منھ۔ مقام بول و براز) (پانچ ماترا) کان۔ جلد آنکھ۔ زبان۔ ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر جس بھنگ (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین چھپیوان پرمیشر ہے جس سے جسم کا قیام ہے۔

	بھجن متعلق اشلوک نمبر ۵	
برہم پرکرتی دو او ایش انادی جن یہہ سرشٹی رچائی		لکھ چوراسی جتر بچتر انگ اد بہت کرنی دکھائی
लख चौरासी चित्र विचित्र अंग अनत कुल कर निदिखाई		ब्रह्म प्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई
بدھ بھانت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی		بھانت بھانت کی بولی بولین سوہم کہین سنائی
भाँत २ की बोली बोलें सोहं कहें सुनाई ॥ + ॥		विविध भांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई

پرش اور پرکرتی برہم اور بھگوان...

نش دیہہ سربوپرگینی گیان دیئے ادھکائی ۔ پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

पांच तत्व से सारी रचना माया प्रकट कराई ॥ मनुष्य देह सबों पर कीन्हो ज्ञान दियो अधिकाई ॥

مایا کو متھیا سب کہویں تاسو چرن سرنائی ۔ گگن سوں بایو پھر اگن سے جل جل سوں تھل اوپجائی

गगन से वायु फिर अग्नी से जल जल सों थल । माया को मिथ्या सब कहवें तासु चरन सिरनाई ॥

گگن مین شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی مین روپ بڑھائی ۔ جل مین رس ماٹی مین گندھ دے پانچون گن پرگھٹائی

जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुण प्रघटाई ॥ गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढ़ाई ।

گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چیت لائی ۔ برہم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوے ست رج تم ادھکائی

ब्रह्म सहित पच्चीस तत्व हुये सत रज तम अधिकाई । ज्ञान पंच कर्मेन्द्री मन बुध अहंकार चित लाई

بال جوا اور برڈھا اوستھا دکھ سکھ رہے سمائی ۔ گیان روپ ہردے مین بولے سوہم شبد سنائی

ज्ञान रूप हृदय में बोले सो हं शब्द सुनाई ॥ बालज्वा और बृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई

دیہہ کشیتر کشیتر گیہ برہم ہے سب مین رہو سمائی ۔ برہم پوری چھن بھنگ کہاوے برہم اکھنڈ کہائی

ब्रह्मपुरी क्षण भंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई । देह क्षेत्र क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब में रह्यो समाई ॥

چیت چنچل کو بس مین راکھے مایا موہ بہائی ۔ بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوت مین جوت سمائی

भक्ति सहित श्रीरामहि सुमिरे जोति में जोत समाई । चित चंचल को बस में राखे माया मोह बिहाई

इच्छा" द्वेषः" सुखं" दुःखं" संघातश्चेतना धृतिः ॥
(सब) (धारणा शक्ति)

एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ॥ ७ ॥
(यह सब क्षेत्र) (संक्षेप) (सहित) (कहा गया है)

(۷) اچھا - دویش - سکھ - دکھ - موت - زندگی - پیدائش - جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی - یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ - دکھ کا سموہ یعنی دھارنا شکتی اتنا سنکشیپ (محیط) کشیتر گیہ کہا گیا -

(अहं) (मिग) (नकारना) (सी स्थापन)
अमा नित्व मदं भित्वं महिंसा क्षांति राज वम् ॥ अचार्यो
(आचार्य को बढ़ाने वालों की सेवा टहल)

पासनं शौचं स्थैर्य मात्म विनिग्रहः ॥ ८ ॥
(बाहरीपन) (स्थिरता) (मन) (काबिल) (करना)

(۸) اپنے آپ کے گن کی بڑائی نہ چاہنا (دمبھ دھوکا نہ دینا اور راستبازی - اہنسا - تحمل و حلم - گرو کی خدمت و تعظیم - شوچ یعنے صفائی باطن اور استقلال (اندریوں کا بس کرنا) ضبط دل - اتم نگرہ (حفظ صحت و ضبط خود)

(रहित और राजा नना)
इंद्रियार्थेषु वैराग्य" मनहंकार एवच ॥ जन्म मृत्युज
(के विषय से) (और) (बुढ़ापा)

राव्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥

(۹) اندریوں کے بشیوں سے بیراگ (محسوسات سے بے تعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش - موت بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت -

(लगावन) (पुत्रादिकों)
होना असक्ति रनभिष्वंगः "पुत्र' दार गृहादिषु ॥ नित्यं च
(स्त्री)

समचित्त त्व मिष्टानिष्टोप पत्तिषु ॥ १० ॥ व्यभिचारनी सिवाय अप
पति के दूसरा पुरुष न जानना
भाति मनभाती वस्तु में प्रीति न होना

(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا اُسکے دکھ مین اشکت نہ ہونا دل مین دھیرج رکھنا - رنج کے موقع پر مستقل رہنا -

आत्मके सिवाय और कुछ न चाहना किसी में प्रीति न होना

अनन्यभक्ति मयि चानन्य योगेन भक्ति अव्यभिचारिणी ॥ विविक्त

सिवाय कि मुझमें अ — अच्छे देश गंगा यमुना के निकट

के दूसरे को देश सेवित्व मरति जैनसंसदि ॥ ११ ॥ देश का सेवन

न मानना — मरति जनसंसदी बहुत मनुष्यों में न रहना

(۱۱) انن بھکت پرمیشر کے چرنون مین پریت اسے میرے دھیان مین چت لگاوے ایکانت مین میرا سمرن کرے دنیا دارون سے پریت نہ کرے۔

आत्मा ज्ञान सदा रहना

अध्यात्म ज्ञान नित्य त्वं तत्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ एतत्

के अर्थ को देखना दूसरा

ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतो ऽन्यथा ॥ १२ ॥

इसके सिवाय नहीं और जो है वो अज्ञान है

(۱۲) برہم بچار مین نت دل لگانا برہم پدارتھ سے واقف ہونا یہی گیان ہے اسکے برعکس جہل (اگیان) ہے۔ لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان مین تحقیق اور تیقن ہو۔

जो जाना जाता है — जिसके जानने से — अमृत सदा जीना

ज्ञेय यत्त त्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतम श्नुते ॥

यह कहता हूं — प्राप्त होता है

अनादिम त्पर ब्रह्मन सत्तन्ना सदुच्यते ॥ १३ ॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برنن کرکے برہم کا نرو کہتا ہون جسکے گیان سے دایمی زندگی حاصل ہوتی ہے برہم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے کارن کارج سے پرے ہے ست است کچھ نہیں کہا جاتا ہے

सब तरफ है जिसके मुख — हाथ — पांव — सिर

सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥

चारों तरफ

सर्वतः श्रुति मल्लोके सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

(۱۴) سب دشاؤن مین جسکے ہاتھ و پاؤن ہین جسکی آنکھین سر اور منھ چارون طرف ہین اور چارو طرف جسکے کان ہین سارے سنسار مین بیاپک ہے (محیط ہے)

सब — कि उसीकी — सब — इन्द्रिय रहित

सर्वेंद्रिय गुणा भासं सर्वेंद्रिय विवर्जितम् ॥

असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुणभोक्तृ च ॥ १५ ॥

(۱۵) سب اندریون کے گنونکا پرکاش کرنے والا اندریون سے پرے سب سے بہتر سب کا ظہور دینے والا نرگن اور گن کا گیان کرتا

बहिरं तश्च भूतानाम चरं चर मेव च ॥

प्राणियों के अंदर और बाहर चर अचर

सूक्ष्म त्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थ चांतिके च तत् ॥ १६ ॥

होने के कारण — जाना नहीं जाता भी है — पास भी — वोह

(۱۶) سب پرانیون کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب مین اچر یعنی ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہین جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے۔

बटा हुआ नहीं — सब — बटे हुये

अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिव च स्थितम् ॥

भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

पालन करने वाला — जानो — संहारवाले — उत्पन्न करनेवाला

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوقات یعنی جملہ اجسام مین منقسم (جا بجا) نظر آتا ہے مگر اسکا بھاگ تقسیم نہیں ہے اسیکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیے۔

ज्योति षाम पि तज्ज्योति स्तमसः परमुच्यते ।। ज्ञानं है

ज्ञेयं ज्ञान गम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम ।। १८ ।।

(۱۸) سب نوروں کا نور تاریکی سے پرے ہے بیان (علم) جاننے لائق علم سے جاننے کا نتیجہ و انجام سب کے پرانیوں کے ہردے مین نواس کرتا ہے۔

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱۶ و ۱۸

چہوندس ڈھونڈت ڈھونڈت ہارو کہین نہ پایو دوار बतावो साधो प्रीतम का दर बार	بتاؤ سادھو پریتم کا دربار चहूं दिस ढूंढन २ हारो कहीं न पायो द्वार
کاشی کرن پریاگ گنگوتری کنکھل اور کیدار अवधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार	اودھ پوری مدھو پوری دوارکا مایا پوری سکھ سار काशीकर्णप्रयाग गंगोत्री कँखल और केदार
پنچ بٹی اور رام محلہ پمپا سر گرنار चित्रकूट कुरुक्षेत्र गयामें सेतवंध हरिद्वार	چترکوٹ کورو چھیتر گیا مین سیت بندھ ہری دوار पंचवटी और रामसुहल्ला पम्पासर गिरनार
رشی موک پربھاس چھیتر اور پشکر نرسنگھ دوار कांचीदर दर क्षेत्र लोहागढ़ और ग्रामलुहार	کانچی دردر چھیتر لوہاگڑھ اور گرام لوہار ऋषी मूक परभास क्षेत्र और पुष्कर नरसिंह द्वार
بیجناتھ ترلوکی ناتھ پنی برج منڈل رجھوار मनीकरन और हिंगलाज शेशागिरी हेमगुपार	منی کرن اور ہینگلاج شیشا گری ہیم گوپار बैजनाथ त्रिलोकीनाथ पुनि ब्रज मंडलरूकवार
مان سروور برہم پتر اور ساگر رتنا گار मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायण सरधार	ملے دیش اور سوم ناتھ پنی نارائن سر دھار मानसरोवर ब्रह्मपुत्र और सागर रतना गार ।।
لچھمن کنور پریاگ گنگا جی جوگ دھیان نرادھار फलगू और कमिख्या देवी धनुष तीरथ नैपार	پھلگو اور کمکھیا دیوی دھنش تیرتھ نیپار लछमन कुँवर प्रयाग गंगाजी जोग ध्यान निराधार
سمیر شکھر اور کپل دیو سری جگناتھ بھرتار देवप्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमखार	دیو پریاگ نیل گر مادھو جنک پوری نیمکھار सुमेर शिखर और कपिल देव श्री जगन्नाथ भर्तार
پری اونتکا گوپ تلائی اور بندو سر بار गंगासागर और रंग जीपदम नाभ कर्त्तार	گنگا ساگر اور رنگ جی پدم نابھ کرتار पुरीअवन्तिका गोपतलाई और विंदुसर वार
پنچ بیر گوداوری تیرتھ چترتج گن اگار आबूगिर पुनिकुंड रोहनी केशव जगताधार	ابو گر پنی کنڈ روہنی کیشو جگت ادھار पंचबीर गोदावरी तीरथ चतुर्भुज गुण आगार
برہم لوک نرلوک پتال ہی سے نہین کرتار कुंडदामोदर मुक्ति नाथ में ढूंढा बिध प्रकार ।।	کنڈ دامودر مکتی ناتھ مین ڈھونڈا بہد پرکار ब्रह्मलोक नरलोक पताल हि मिले नहीं कर्तार
کہے سری رام پریم مین پرگٹے بھگتن کو رکھوار सज्जन हिये विराजत निसदिन ऋषिमुनि कहें बिचार	سجن ہیے براجت نس دن رشی منی کہین بچار कहे श्रीरामप्रेम ने प्रगटे भक्तन को रखवार ।।

لہ رجوار یعنی مشتاق و عاشق کرشن مہاراج کو برج بھوم بہت پیاری ہے ۱۲ ۔ لہ رتنا گار رتنوں کا مقام ساگر کو رتنا گر (رتنوں کی اکر یعنی کان) کہتے ہین کہ تمام رتن اُس مین بھرے ہوئے ہین ۔ لہ جن برتنوں کے ہردے مین نارائن براجتے ہین اور پریم سے پرگٹ ہو جاتے ہین ۱۲ ۔

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥
मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१९॥

(۱۹) یہان تک کشیتر اور کشیتر گیہ اور گیان کا مختصر ذکر ہوا میرے بھگت جو اس گیان کو سمجھ لیتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

"प्रकृतिं" पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि ॥ विका
रांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसंभवान् ॥२०॥

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات وصفات) دونون کی ابتدا نہین ہے تینون گن مایا سے اتپن ہوتے ہین یعنے صفات سہ گانہ (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن)۔

कार्य कारण कर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते ॥ पुरुषः
सुख दुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥२१॥

(۲۱) فعل و فاعل فاعلیت (کاریہ و کارن کرتو) میرے مایا کے یہ گن ہین دیہہ کے سنبندھ یعنی جسم کے تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنے جیو کو بیان کیا ہے۔

بھاشا ارتھ۔ کاریہ کارن۔ کرتو۔ ان سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سکھ دکھ کے بھوگ پرش گرہن کرتا ہے

"पुरुषः" प्रकृतिस्थो हि भुंक्ते प्रकृतिजान् गुणान् ॥
कारणं गुणसंगोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥

(۲۲) پرش پرکرت مین بیٹھ کے ان گنون کو جو مایا سے اتپن ہوتے ہین برداشت کرتا ہے اور اسکا گنون کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدائش کا سبب ہے۔

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मे
ति चाप्युक्तो देहेऽस्मिन् पुरुषः परः ॥२३॥

(۲۳) پرماتما کو جو دیہہ سے علیحدہ جانتے مین وہی ساکشی بھوت بھرتا بھوگتا ایشر نرگن دگواہ مالک پروردگار علیم اور قادر مطلق) کہلاتا ہے ابدیا کے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے۔

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह । सर्वथा
वर्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥

(۲۴) جو انسان اسطرح پرکرت و پرش اور اسکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار مین رہے پھر پیدا نہین ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना ॥
अन्ये सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥२५॥

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہیں کوئی اس سشریر میں پرماتما کو دیکھتے ہیں بعض سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہیں۔

अन्ये त्वेव नजानतः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेपि
चाति तरंत्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥ २६ ॥

(۲۶) اور دوسرے جو ان باتوں کو نہیں جانتے ہیں اور دوسروں سے سنے اچاریوں عارفوں سے سنکر پرمیشر کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی ست سر سادھنا کے موت کے سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔

यावत्सं जायते किंचित्सत्वं स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र
क्षेत्रज्ञ संयोगात्तद्विद्धि भरत र्षभ ॥ २७ ॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جاندار اور بیجان) کشیتر اور کشیترگیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہیں۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठंतं परमेश्वरम् ॥ विनश्य
त्स्व विनश्यंतं यः पश्यति स पश्यति ॥ २८ ॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو سب پرانیوں میں یکساں دیکھتا ہے اور ان کے ناش سے ناش نہیں ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्य न्हि सर्वत्र समवस्थित मीश्वरम् ॥ नहि
न स्त्यात्मना त्मानं ततो याति परां गतिम् ॥ २९ ॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات میں یکساں دیکھ کر موت کے مجبوری سے اپنے تئیں بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रियमाणानि सर्वशः ॥ यः
पश्यति तथात्मान मकर्तारं सपश्यति ॥ ३० ॥

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہیں مانتا وہی گیان وان ہے۔

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ तत एव च
“विस्तार” ब्रह्म संपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں میں جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاؤ سے دکھائی دینے لگے تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرا ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برہم اوناشی کو پراپت ہوتا ہے۔

“अनादि” त्वान्निर्गुण त्वा त्परमात्मा ऽयमव्ययः
शरीरस्थोऽपि कौंतेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२ ॥

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اسمین لیپت نہین ہوتا۔ نہ کچھ کرتا ہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

'यथा' सर्व गतं' सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते॥ सर्व
त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्यते॥३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسطرح براہم سب مین بیاپک ہے مگر لپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः क्षेत्रं
क्षेत्री" तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत॥३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لپت نہین اسیطرح براہم (جان) سب شریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ' योरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा॥ भूत प्रकृति
मोक्षं च ये विदुर्यांति ते परम्॥३५॥

(۳۵) کشیتر اور کشیتر گیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اُس نے جان لیا اُسنے گیان اور موکش کو پا لیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशोऽध्यायः॥१३॥

اتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیتر اور کشیتر گیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیتر اور کشیتر گیہ دونو کو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ شریر ہے اور کشیتر گیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھ۔ ناک۔ کان۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار د کرم اندری د گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ مین درج ہوا اور کشیتر گیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا ہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے شریر مین پرکاشمان اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیتر اور کشیتر گیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان ادھیاے

تری گن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच॥ "परं" भूयः "प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञान मुत्तमम्॥
यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین تجھکو دوبارہ بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہین

इदं ज्ञान मुपाश्रित्य मम साधर्म्य मागताः। सर्गेऽपि नो पजायंते प्रलये न व्यथंतिच ॥ २॥

(۲) اسی گیان کا سیون کرکے میرا سروپ جان پڑتا ہے اور آواگمن سے موکش ہو جاتی ہے -
لفظی معنی - اِس گیان کا سہارا لے کر ہمارا روپ ہو جاتا ہے اتھوا میرے دھرم کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدایش مین پیدا ہوتا ہے نہ پرلے مین تکلیف اٹھاتے ہین -

मम योनि र्महद्ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम् ॥ संभवः सर्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اسی کو گربھ مین دھارن کرتا ہون اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہون

सर्व योनिषु कौन्तेय मूर्तयः संभवंति याः ॥ तासां ब्रह्म महद्यो निरहं बीज प्रदः पिता ॥ ४॥

(۴) جو جو صورت سب جونون مین پیدا ہوتی ہین اُن کی بڑی جونی (ماتا جونی) برہم ہے اور سب کا بیج دینے والا مین ہی ہون -

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति संभवाः ॥ निबध्नंति महाबाहो देहे देहिनम व्ययम् ॥ ५॥

(۵) ہے مہابا ہو ارجن ! رجوگن - تموگن - ستوگن پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوتے ہین جیو آتما یعنے جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم مین مقید کرتے ہین -

तत्र सत्त्वं निर्मलत्वात प्रकाशक मनामयम् ॥ सुख संगेन बध्नाति ज्ञान संगेन चानघ ॥ ६॥

(۶) ہے نش پاپ ارجن ! ان تینون گنون مین سے ستوگن (شانت سبھاؤ) نرمل ہونے سے پرکاش روپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سنگت مین پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے -

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णा संग समुद्भवम् ॥ तन्नि बध्नाति कौंतेय कर्म संगेन देहिनम् ॥ ७॥

(۷) ہے کنتی پتر ارجن ! رجوگن راگ ورت کا سروپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے یعنے خواہش کے ساتھ پیدا ہوکر آتمن ہوتا ہے وہ کرم کے سنگ سے کرم کے اشکت ہوتا ہے یعنی رجوگن خواہشون کو پیدا کرکے انسان کو تدبیر اور کوشش مین مصروف رکھتا ہے -

तमस्त्वं ज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व देहिनाम् ॥ प्रमा-

दालस्य निद्रा भिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८ ॥

(۸) ہے ارجن تموگن سب پرانیوں کو موہ میں پھنساتا ہے اور اگیان سے پیدا ہوتا ہے بھول آلس نیند را - بکنا) کا پابند کر دیتا ہے -

सत्त्वं सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत ॥

ज्ञानमावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن ستوگن - سکھ (آسودگی) دیتا ہے - رجوگن کرم کراتا ہے تموگن - علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت میں ڈالتا ہے -

रजस्तमश्चाभिभूय सत्त्वं भवति भारत ॥

रजः सत्त्वं तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १० ॥

(۱۰) ہے بھرت بنسی (ارجن) رجوگن - تموگن کے نربل (مغلوب) ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسیطرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن -

सर्वद्वारेषु देहेऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ॥

ज्ञानं यदा तदा विद्याद्विवृद्धं सत्त्वमित्युत ॥ ११ ॥

(۱۱) جب شریر کے سب دروازوں میں گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے -

लोभः प्रवृत्तिरारंभः कर्मणामशमः स्पृहा ॥

रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२ ॥

(۱۲) جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر کوشش حرص - خواہش پیدا ہوتی ہیں -

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च ॥

तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३ ॥

(۱۳) تب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیرگی آلس (کاہلی) موہ (غفلت) اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے ہے کورونندن ارجن -

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् ॥

तदोत्तमविदां लोकानमलान्प्रतिपद्यते ॥ १४ ॥

(۱۴) جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت میں شریر تیاگتا ہے وہ گیانیوں کے اُتم لوک میں نواس کرتا ہے -

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसंगिषु जायते ॥

तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५ ॥

(۱۵) رجوگن کے غلبہ میں جو شخص مرجاتا ہے تو نیک کام کرنے والوں کے خاندان میں پیدا ہوتا ہے اور تموگن

-میں موت پانے سے جانوروں یا جاہلوں میں پیدا ہوتا ہے

कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्त्विकं निर्मलं फलं ॥

रजसस्तु फलं दुःखमं ज्ञान तमसः फलम् ॥१६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمال اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دُکھ (مشقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्त्वात्सं जायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥

प्रमाद मोहौ तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص و ہوا) ستوگن سے گیان- تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے-

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्त्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः ॥

जघन्य गुण वृत्तिस्था अधोगच्छन्ति तामसाः ॥१८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہیں- رجوگنی مدھ کے لوک- تامسی پرش ادھوگتی میں جہاں طرح طرح کے شوک اور دُکھ ہیں یعنے نرک میں جاتے ہیں-

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानु पश्यति ॥

गुणेभ्यश्च परंवेत्ति मद्भावं सोऽधि गच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھیمان منش تین پرکار کے گنوں سے سوائے اور کسی کو کرتا (فاعل) نہیں دیکھتا ہے اور اُسے جان جاتا ہے جو تینوں گنوں سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی منش تتو (حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ میں لین ہو جاتا ہے-

गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देह समुद्भवान् ॥

जन्म मृत्यु जरादुःखैर्विमुक्तो ऽमृतमश्नुते ॥२०॥

(۲۰) یہ پرش جو دیہ کے دیہ سے تینوں گن اتپن ہوتے ہیں انکو تیاگ دے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دُکھ سے چھوٹ کر موکش پد پاتا ہے-

अर्जुन उवाच॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन् गुणानेतानतीतो भवति प्रभो ॥

किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन् गुणानतिवर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) اے سری کرشن جی! جو پرش ان تینوں گنوں سے علیحدہ و آزاد ہو اُسکے لکشن کیا ہیں وہ کیا کرتا و کیسا ہوتا ہے کیونکر ان گنوں سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोहमेवच पांडव न द्वेष्टि

संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) جو گیان اور کرم کو جیسے بہروپے کہیں بجاریاں انکے ہوتے پر اُنسے بچا نہیں چاہتا اور انکے نہ ہونے سے اُنکی کامنا (خواہش) نہیں کرتا-

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاسش اور پرورتی اور موہ (یعنے تینوں گنوں کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر انکی خواہش کرتا ہے۔

उदासीन वदासीनो गुणैर्यो न विचाल्यते ॥

गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥ २३ ॥

(۲۳) اواسین ہوکر (جو کسی سے دلبستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے سکھ دکھ میں چلائمان چیت نہ ہووے یہ سمجھے کہ رجوگن۔ تموگن رستوگن سے سب کام از خود ہوتے ہیں

'समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्ठाश्मकांचनः ॥

तुल्यप्रियाप्रियो धीरस्तुल्यनिंदात्मसंस्तुतिः ॥ २४ ॥

(۲۴) سکھ دکھ میں سمان چیت رہے کنچن لوہا پتھر یکسان جانے پریہ بستو ملنے سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

'मानापमान' योस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः ॥

सर्वारंभपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥ २५ ॥

(۲۵) جسکو مان بڑائی اور اپمان یکسان اور شترو متر سمان سب کرموں سے رہت (آزاد) وہی تینوں گنوں سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے۔

मां च यो ऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते ॥

स गुणान्समतीत्यैतान्ब्रह्मभूयाय कल्पते ॥ २६ ॥

(۲۶) جو پُرش آنن بھگتی سے میرا سیوتی اور سمرن کرے وہ تینوں گنوں کو پاکر برہم پد پاوے۔ اتھوا وہ ان گنوں سے اتیت علیحدہ ہوکر برہم ہونے کے لائق ہے ارجن کے تیسری سوال کا جواب اس اشلوک میں گیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہیں

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च ॥

शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥ २७ ॥

(۲۷) میں ہی برہم اور نہ بدلنے والی شکتی ہوں اور میں ہی امرت یعنے ابناشی دھرم ہوں اور آرام کا مخزن یعنے آنند سروپ میں ہوں یعنے جائے قیام برہم جسکو ہرن گربھ کہتے ہیں اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور بید کے دھرم اور سرور جاوید کا مبدع و منظر میں ہی ہوں مطلب اس سلوک کے اوجہاے کا یہ ہے کہ جو بیسے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتاروں کی اوپاسنا کرتے ہیں انکو بھی برہم گیان اس بھگتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونوں اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہیں مشکل ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे गुणत्रयविभागयोगो नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

اتی سریرام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے ترئی گن برنن چودھوان ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۴- اس ادھیائے مین ترئی گن کا بھاگ یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اسکی تفصیل لکھی ہے اور اسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پرش ستوگن برتی ہو کر میری بھگت کرتے ہین وہ سب دکھون سے چھوٹ جاتا ہے مین ہی پورن برہم ہون اور مین ہی ابناشی دھرم ہون اور پرم آنند سروپ بھی مین ہی ہون میری بھگتی اور میری ہی اوپاسنا کرو۔

پندرھوان ادھیائے

پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्व मूलमधः शाखम श्वत्थं प्राहुरव्ययम् ॥
छंदांसि यस्य पर्णानि यस्तंवे दसवेद वित ॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) یہ ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار- اور وہ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخہا) نیچے- اسوتھ وابیہ (ناشمان ہے اور نہین) پرم پراسدیو سے چلا آتا ہے برہمادک دیوتا جس کی شاخ ہین اور چھند جو بید ہین اس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدون کا گیاتا جاننے والا ہے)-

سہ اسوتھ یعنے ناشمان وابیہ بیزوال جسکا ناش نہین دونو امور اسطرح ظاہر ہین کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہی سلسلہ جاری ہے-

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱

تیری چترائی کے بل سری بھگوان	بیدھ بھانت کے جیو جنت رچ پرگٹے سب مین آن
बिबिध भांति के जीव जंतु रच प्रगटे सबमे تیری چترائی کے بل سری بھگوان [illegible]	तेरी चतुराई के बल श्री भगवान ادبھت رچنا یا شریر کی برچی آپ سجان
अद्भुत रचना या शरीर की बिरची आप सुजा اردھ مول شاکھا تر و نیچے ادبھت برکش سمان	मनुज देह सबों पर कीन्ही वेद पुरान बखा سات چکر یا تن کے اندر سوئی کنول بکھان
सात चक्र या तन के अंदर सोई कमल [illegible] مستک ماہین سہس دل دار و الٹو کنول مہان	ऊर्ध्व मूल शाखा तरु नीचे अद्भुत वृक्ष समान کنٹھ چکر سو کنول انوپم سولہ دل پرمان
कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह दल परमान اندری چکر چھ دل کا پنکج نابھ کے نیچے جان	मस्तक माहिं सहस दल वारो उलटो कमल महान نابھ چکر سو کنول آٹھ دل یہی سواس استھان
नाभि चक्र सो कमल आठ दल यही जोग को थान	इंद्री चक्र छह दल पंकज नाभि के नीचे जान

گدا چکّر سو کنول چار دل پرتھم جوگ کو تھان	ہردئے کنول سو چکرّ اناہد بارہ دل کو مان
हृदयकमल सो चक्रअनाहद्द बारह दलको मान ।।	गुदा चक्र सो कँवल चारदल प्रथमजोगको थान ।।
جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان	اگن چکر کر کنول براجے دو دل کو نرمان
अग्निचक्रकरकमल बिराजेदो दलकोनिर्मान	जाने यहश्रीरामभक्ति ते पंडित चतुर सुजान ।।

नीचे ऊपर फैलीहुई　से बढ़ाई हुई　इंद्रियों के विषय उनके अंकुर हैं
अधश्चोर्ध्वं प्रसृता स्तस्य शाखा गुण प्रवृद्धा विषय प्रवालाः ।।
नीचे है　कर्मों से　बंधी हुई　इस　में
अधश्च मूलान्य नुसंततानि कर्मा नुबंधीनि मनुष्य लोके ।। २ ।।

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اُس کی شاخین گن یعنے تینون گن صفات سہ گانہ کے تنے سے پھوٹی ہین اور شاخون مین بشے (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوئے ہین اور منج لوک یعنی دنیا مین آئی ہوئی ہے اور اُس مین بندھی ہوئی ہین۔

इसका　प्रतीत होता है　वही अंत　आदि　नहीं　ठहराव
'न' रूपमस्येह तथो पलभ्यते नांतो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ।।
इस वृक्ष की　अ-आद　हथियार　काट
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसंगशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ।। ३ ।।

(۳) آد انت روپ اور استھان اُسکا معلوم نہین اُس کی جڑ (ڈرڑھ) مضبوط سخت ہے۔ اسنگ یعنے تجرید کی تلوار سے اُس درخت کی جڑ کاٹ۔

को　भलीभाँति　ढूँढना चाहिये　जहाँ　जाकर　नहीं लौटते
ततः पदं तत्परि मार्गितव्यं यस्मिन् गता न निवर्तंति भूयः ।।
उसी　आदि　को पास　होना चाहिये　जिससे यह　पुरानी　प्रवृत्ति चली आती है.
त्वमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ।। ४ ।।

(۴) اُس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہین آتا ہے جس پُرش سے سرشٹی ہوئی اُس کی شرن مین جاوے۔

मान रहित　जीत लिया　है दोष को　ज्ञान में　जाती रही कामना
निर्मान मोहा जितसंग दोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः ।।
सुख दुःख नाम से　छोड़े　के　से　जाते हैं　बुद्धिमान　अ　पद को
द्वंद्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छंत्यमूढाः पदमव्ययं तत् ।। ५ ।।

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برہم گیان) مین پریت ہو۔ سکھ۔ دکھ۔ گرمی۔ سردی کے دند سے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناشی پدوی پاتا ہے۔

हीं तहां प्रकाश　शशि　जहां जाकर
न तद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावकः ।। यद्गत्वा
नहीं　लौटते　वह　मेरा　है
न निवर्तंते तद्धाम परमं मम ।। ६ ।।

(۶) (پاوک) اگنی رب یعنی سورج اور چندرمان جہان پرکاش نہین کر سکتے یعنی ان سب کا وہان دخل نہین ہوتا ہے اور جہان سے جاکر واپس نہین آتا ہے وہان میرا نواس (سکونت) ہے۔

अंशअंश　मैं　के　से
ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः ।। मनः
छः कर　मैं रहनेवाली　खैंच　लेती
षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ।। ७ ।।

(۷) جیو لوک یعنی اس سنسار مین جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریون اور پرکرت مایا کا استھان یہ جیو ہے (دوسرے ارتھ) میرا ابناشی انش جیوؤن کی جان بن کر من اور پانچون اندریون کو جکی

لے ہین مہادیو جی کا باس ہے ۲ے گدا چکر پہلے سے اب تک جوگی اسی چکر جوگ کو سکھاتے ہین اندریون کا مالک یہان گنیش جی کا باس ہے ۳ے جو کوئی یہ بھید مندرجہ بالا جانے وہی نارائن کا بھگت اور وہی پنڈت اور وہی عقلمند ہے ۱۲

اُتپت مایا سے ہے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا ابناشی اَنش جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُتپت مایا سے ہے مَن اُنکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः ।।
यहसाथ के उन को लेनेकी साथ की
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात् ।। ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بو کو اُڑا لیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च ।।
स्थिर होके में को उ भोग ता है
अधिष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते ।। ९ ।।

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ در اسنا زبان اور گھران یعنی ناک ور من دل مین استت ہو کر وشیون کو ہو گیا ہے۔

एक देह की छोड़ते उतरते हुये विषयों का भोग समेत
उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ।।
अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः ।। १० ।।

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ہلنے جلنے اور اچھے بُرے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہین۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामों में लगे हुये
यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितम् ।।
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये यज्ञ तप करते नहीं इच्छा है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्यकृतात्मानो नैनं पश्यन्त्यचेतसः ।। ११ ।।

(۱۱) جو گیشر جتن کرکے اپنے دل مین دیکھتے ہین۔ مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

जो सूर्य में को प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्यगतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् ।।
जो की तो जानो मेरा
यच्चन्द्रमसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ।। १२ ।।

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرگٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھ

अंदर आवेश को धारण करता यश से अपने
गामाविश्य च भूतानि धारयाम्यहमोजसा ।।
पुष्ट करता सब ही होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ।। १३ ।।

(۱۳) پرتھی کے اندر گھس کر اپنے تیج سے جتنے پرانی جیو اور بناس پتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان روپ ہو کر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناس پتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके के रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः ।। प्राण
अ से मिलकर ता हूं अ ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य
पानसमायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ।। १४ ।।

(۱۴) جٹھر اگن (حرارت غریزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا - بھوج - بھکش - لیہی - چوش کو ہضم کرتا ہون۔

सब के में प्रवेश किये हुये मुझही से संपूर्ण ज्ञान वा अज्ञान ✣ जानना अर्थात् आत्मज्ञान का करता हो के सबके

सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत: स्मृतिर्ज्ञान

अ दोनोंका न रहना सब वेदोंसे केवल एक मैं जानने योग्य हूं आत्मा जानूं ✣ मन में वास करता हूं.

मपोहनंच ।। वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदांतकृद्वेदविदेव चाहम् ।१५।

(۱۵) سب کے ہردے مین مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا

اور پہچاننا مقصود ہے مین ویدانت کا بنانے والا اور ویدون کا جاننے والا ہون۔

بھجن متعلق شلوک ۱۵

ہمارے تن مین بول رہا ابناشی

बिन पृथ्वी के मंदिर राजे बिन मुख के जल थल नभ गाजे

سوریہ چندر کو جہان گم ناہین تہان وہ پرم پرکاشے

चर सचराचर महिं बिराजे राव रंक सबही को निवाजे

جیسے اگن کاٹھ مین رہوے اور رہی سب سے اداسی

ढूंढ फिरो ब्रह्मांड के अंतर पूरब पच्छिम दक्खिन उत्तर

بدری جگناتھ رامیشر برندابن اور کاشی

वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें

ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس دل بیس براجے

भंवर गुफा पुनि सुन्न बिराजे पुनि धाम चतुर सु प्रकाशी ५

سری رام کے ساکھی بید رشی جن

بن پرتھی کے مندر راجے بن مکھ کے جل تھل بنہہ گاجے

हमारे तनमें बोल रहा अविनाशी ।।

چر سچراچر ماہین براجے راو رنک سب ہی کو نواجے

सूर्य चंद्र को जहां गम नाही तहां वो परम प्रकाशी १

ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر

जैसे अग्नि काठ में रहवे और रहे सबसे उदासी २

بید پران رشی منی گاوین برہم جیواتم ایک بتاوین

बद्री जगन्नाथ रामेश्वर बृंदाबन और काशी ३

بھنور گپھا پنی سن براجے پنی دھام چتر سو پرکاشے

सत चैतन घन आनंद राशी कंवल सहस दलसी सबिराजे

داس کبیر سنت سب سجن وہ سب مین سہج پرکاشے

श्रीराम के शाखी वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन वोह सबमें सहज प्रकाशी ।।६।। ।।

दो इस में तो संसार

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एवच ।। क्षर: सर्वाणि

पृथक रहनेवाला कहा जाता है

भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ।।१६।।

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائش ہے کشر اور اکشر۔ کشر شریر کو کہتے ہین جو چھن بھنگ یعنے فانی ہے

اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے۔

और जो कहा जाता है जो

उत्तम: पुरुषस्त्वन्य: परमात्मेत्युदाहृत: ।। यो लोक

तीन में प्रवेश करता है पालन करता वह ईश्वर है

त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वर: ।।१७।।

(۱۷) وہ اتم پرش ان دونون (کشر اور اکشر) سے پرے ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینون لوک مین بیاپت

(ظاہر) ہوکر سہارا دے رہا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے۔

जो कि मैं परे हूं अक्षर से भी मैं हूं

यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तम: ।।

इस कारण और कहा है

अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथित: पुरुषोत्तम: ।।१८।।

(۱۸) جو کہ مین کشر اور اکشر سے پرے ہون اسی سبب سے گیانیون نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے۔

जो मुझे इस प्रकार से चतुर सब जाने
यो मामेव मस मूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व
जाननेवाला सारे संसार की मूल जान के * (सर्व भाव) मन कर्म वाणी
विन्दजति मां सर्व भावेन भारत ।। १९ ।। से सारी रहति की जान

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین سمجھتے ہین۔

यह इसम उ कहा हे अ पापरहित इसको जान के
इति गुह्य तमं शास्त्र मिदं मुक्त मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा
होजाता है करनेयोग्य कर्म कर चुका
बुद्धिमान स्यात्कृत कृत्यश्च भारत ।। २० ।।

(۲۰) ہے نش پاپ ارجن اسرار غیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری اِن کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہوجاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا۔

इतिश्री भगवद्गीतासुपनिषत्सु ब्रह्मविद्या योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संबादे पुराया पुरुषोत्तम योगो नाम पंचदशोऽध्यायः ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھواں ادھیاے

اِس ادھیاے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اِسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پاؤن وغیرہ نیچے سے کٹتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھر اگنی حرارت غریزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہر طرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اُسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین نواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشتر اور کشتر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور اِن دونون سے پرے آتما ابناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار کا استھان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سنادی ہے۔

سولھوان ادھیاے

دیوی آسر سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

\+ जो मनुष्य मोक्ष के द्वार पर आ गया है सतोगुण की में स्थिर
श्रीभगवानुवाच ।। + अभयं सत्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।
वेद शास्त्र पढ़ना सीधापन का मित्र
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।। १ ।।

سری بھگوان کا بچن (۱) ابھے (بیخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ مین استھتی (علم و عمل مین استقامت) دان۔ جگ۔ تپ۔ بید کا پڑھنا۔ اندریون کا بس کرنا۔ سیدھا سو بھاؤ

रोष न करना सब प्राणियों पर
अहिंसा सत्यम क्रोधस्त्यागः शांतिर पैशुनम् ।। दयाभूते
लालची न होना कोमलता लाज चपलता न होना
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।। २ ।।

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا - سب پدارتھوں کی خواہش کا دور کرنا - شانتی (سکون دل) عیب پوشی - رحم دلی - قناعت - حلم وحیا - سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا -

तेजः क्षमा धृतिः शौचम द्रोहो नाति मानिता ॥
भवति संपदं दैवीम भिजातस्य भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن جلال (تیج) چھماں - دھیرجتا - سوچ یعنے صفائی - صلح جوئی - انکسار - ابھمان نہ کرنا - دیوی سمپدا کہلاتے ہیں - فرشتہ صفت انسانوں میں یہ گن ہوتے ہیں -

दंभो दर्पो ऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेवच ॥ अज्ञानं
चाभिजातस्य पार्थ संपद मासुरीम् ॥ ४ ॥

(۴) دمبھ درپ (فریب وخودنمائی) غرور غصہ سنگدلی - جہالت ہے ارجن یہ راچھسی سمپت کے لکشن ہیں -

दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरीमता ऽभ्माशुचिः
संपदं दैवीम भिजातो ऽसि पांडव ॥ ५ ॥

(۵) ہے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور اسری یعنی راچھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر ست کرو کہ تمھاری پیدائش دیوی سمپت سے ہوئی ہے -

द्वौभूत सर्गौ लोके ऽस्मिन् दैव आसुर एवच ॥ दैवो
विस्तरशः प्रोक्तः आसुरं पार्थ मेश्रृणु ॥ ६ ॥

(۶) سنسار میں دو قسم کے انسان ہیں - دیوتا - اور راچھس - دیوی سمپت کا برنن ہو چکا - راچھسی سمپت کا برنن اب کرتا ہوں سن -

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ॥ न
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

(۷) اسری سمپت والے پرورتی اور نرورتی (امرونہی) کی تمیز نہیں کر سکتے ہیں - ست - شوچ - شدھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمالی) ان میں نہیں ہوتی -

असत्यमप्रतिष्ठं ते जगदाहुर नीश्वरम् ॥ अप
रस्पर संभूतं किमन्यत्काम हैतुकम् ॥ ८ ॥

(۸) وہ کہتے ہیں کہ سنسار باطل وحادث کا کوئی ایشر نہیں استری پرش کے سنجوگ سے پیدائش ہوتی ہے کام دیو اسکا کارن ہے -

एतां दृष्टिम वष्टभ्य नष्टात्मानो ऽल्पबु
द्धयः ॥ प्रभवंत्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतो ऽहिताः ॥ ९ ॥

(۹) ایسی درشٹ کا آسرا کرکے اپنی آتما کو ناش کرتے ہیں وہ الپ بدھی (کم عقل) بداعمال سنسار کو نقصان

پہونچانے والے ناش ہو جاتے ہین۔ اتھوا جگت کے ناش کے لیئے پیدا ہوتے ہین۔

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विताः॥ मोहा
द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान् प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشون مین جو کبھی پوری نہین ہوتین گرفتار ہو کر فریب ابھمان اور مد یعنی جوش کو کام مین لاتے ہین اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہین کرتے کو کرم مین اپنی زندگی بسر کرتے ہین۔

चिंतामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः॥ कामो
पभोगपरमा एतावदिति निश्चिताः॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات مین مبتلا رہتے ہین جو عقل سے دور ہوتا ہے اور آخر وقت تک وہی تیکش سبھاؤ (بدمزاجی) انکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہین اور کام کے بھوگون مین مصروف یہی یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ہے یہی ہے۔

आशापाशशतैर्बद्धाः कामक्रोधपरायणाः॥ ईहन्ते
कामभोगार्थमन्यायेनार्थसञ्चयान्॥१२॥

(۱۲) اینک کامناؤن مین پھنسے ہوئے کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ مین بھرپور کامدیو کے بھوگون کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقون سے دولت جمع کرتے ہین۔

इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम्॥
इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम्॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب مین اوراسکو حاصل کرنا چاہتا ہون یہ اسباب اور مال میرا ہی اور مین ہی اسکو اور بڑھاؤنگا۔

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि॥ ईश्व
रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान् सुखी॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو مین نے مار ڈالا اب جو باقی ہین انکو بھی مار ڈالونگا مین دولتمند اور دھناڈھم ہون سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہون۔ میری برابر کوئی صاحب کمال نہین ہین بڑا بلوان ہون اور بہت سُکھی ہون۔

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया॥
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः॥१५॥

(۱۵) مین دھناڈھ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہون میری برابر کوئی نہین ہو سکتا ہے مین جگ کرونگا دان کرونگا عیش اڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے مین ڈالا ہوا ہے۔

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः॥
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان - موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش وعشرت (کام کے بھوگون) مین مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین -

आत्मसंभाविताःस्तब्धाधनमानमदान्विताः॥यजंतेनामयज्ञैस्तेदंभेनाविधिपूर्वकम् १७
अपने को प्रतिष्ठित नम्रता के में फंसेहुये पूजतेहैं यज्ञ करते हैं पाखंड से नहीं
महान रहित शास्त्र विरुद्ध

(۱۷) جو لوگ ابھمانی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے - مکروفریب کی باتین دن رات کرتے ہین -

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंचसंश्रिताः॥मामात्मपरदेहेषुप्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८॥
अपना भय और सहारालिये मेरी पराई निंदा डाह करते हैं
दिखाना हुये अपनी आत्मा

(۱۸) اہنکار - بل - درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے سریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اورونکو دکھ دیتے ہین - بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے -

۱۷ - اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸ - اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار وغیرہ امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین برت کرکے بھوکے رہین مجھے اور جیوون کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین -

तानहंद्विषतःक्रूरान्संसारेषुनराधमान्॥क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु १९
तिन में वैर करते तीक्ष्णभाव में नर हैं डालता (अजस्र) में
को हुये स्याहीन हूं तत्काल

(۱۹) ایسے ادھم نفس نیچ سوبھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ کمینہ آدمی ہین راکھشسی نسل مین ڈال دیتا ہون -

आसुरींयोनिमापन्नामूढाजन्मनिजन्मनि॥मामप्राप्यैवकौन्तेयततोयांत्यधमांगतिम् २०
में पडेहुये जन जन्मानी मुझको प्राप्तहोने पाते हैं को
नहीं

(۲۰) آسُر جونی مین پڑے ہوئے جنم جنم کئی مرتبہ سریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گرپڑتے ہین ہے ارجن -

त्रिविधंनरकस्येदंद्वारंनाशनमात्मनः॥कामःक्रोधस्तथालोभस्तस्मादेतत्त्रयंत्यजेत् २१
तीन प्रकार के यह होताहै का इसलिये तीनोंको त्याग दे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام - کرودھ - لوبھ (خواہشات غصہ طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے اسلیئے ان تینون کو تیاگ دے -

एतैर्विमुक्तःकौन्तेयतमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः॥आचरत्यात्मनःश्रेयस्ततोयातिपरांगतिम् २२
इन तीनों द्वार से नर्क के तीनों से अपना करता है कल्याण उससे को
छूटाहुआ पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر - جو پرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہ پرم گت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः ॥ न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् २३
जो की को छोड़के वर्त्तता है इच्छासे वह को प्राप्त होता की
आत्मज्ञानको नहीं है

(۲۳) جو شخص شاسترونکے خلاف اپنی مرضی کے موافق کامناؤن کے بشیوورت ہوکر کریا اور کرم یعنے ہرایک کام کرتے ہین وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہین پاتے اور نہ اُنکو کبھی بسرام ہوتا ہے۔ نہ پرم گتی ملتی ہے۔

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणं ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ ॥ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्त्तुमिहार्हसि
इसलिये की से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की को करते अयोग्य ही

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بدھ نشیدھ (امرونہی) سے واقف ہوکر کام کرنا چاہیئے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیواسُر سمپت بھاگ نام سولھوان ادھیائے

(خلاصہ) اس ادھیائے مین دیوی و آسُری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار مین دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہین وہ پُرش دیوتا رُوپ سنسار مین آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہین اُنکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونون جگہہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہین وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اُڑاتے ہین لیکن نہ اُنکی عزت دنیا مین ہوتی ہے نہ آخرت مین دولت اور حکومت کے غرور مین وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتے ہین لیکن انجام مین اُنکی سب آرزو دل مین بھری رہتی ہین اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہین اور سوائے بدنامی کے یہان کچھ نہین چھوڑ جاتے ہین اسیلئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاسترونکی مرجاد پر چلے اور سب کے ساتھ اُپکار کرتا رہے۔

سترھوان ادھیائے

سُردھاترئی گُن جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥

येशास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः ॥ तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः १ ॥
छोड़के पूजन करती से भरेहुये तिन दृढ़ विश्वास सतोगुण तमोगुण

ارجن کا بچن (۱) ہے سری کرشن مہاراج جو پُرش سُردھاوان بید اور شاسترون کے موافق عمل نہین کرتے ہین یعنی شاستر کے طریقے کو چھوڑ کر سُردھا سے جگ کرتے ہین ستوگنی۔ رجوگنی۔ تموگنی مین سے اُنکا کونسا بھاؤ جانا جاوے سولھوین ادھیائے کے اخیر اشلوک مین فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیئے اُسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥

त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा ॥ सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु २
तीनों होती है श्रद्धा शरीर वाले से उत्पन्न वह सुनो

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن ہرایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے۔ رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्यश्रद्धाभवतिभारत॥ श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धः सएवसः॥ ३॥
सतोगुणके अनु　होती है　सेवना यह　जिसकी　है वह उसीकारूप है
सार　श्रद्धा　जैसी

(۳) ہے بھرت نبسی ارجن ہر ایک کا عقیدہ اُسکے سُوبھاؤ (طبیعت) کے موافق جُدا جُدا ہوا کرتا ہے سَرّدھا کا ہونا پُرش کے سوبھاؤ انوسار ضرور ہے جسکی جیسی سَرّدھا ہے ویسی ہی اُس کی ہستی ہے -

यजन्तेसात्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥ प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः ४
पूजते हैं　देवताओं　और　रजोगुणी　को　को　पूजते　नर
को　लोग

(۴) ستوگنی پُرش دیوتاؤن کو پوجتے ہین اور رجوگنی جکش اور راچھسون کو-تموگنی عقیدہ- بھوت پریتونکی پوجا کرتے ہین -

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥ दंभाहंकारसंयुक्ताःकामरागबलान्विताः ५॥
शास्त्र प्रतिकूल　बड़े　तप करते हैं　कपट　की हठ से भरे हुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں مین اجازت نہین ہے جو پُرش کرتے ہین وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ دویش کامنا سے گھرے ہوے ہین -

कर्षयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥ मांचैवांतःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ६
सुखाते हैं　पंच　अज्ञानी　मुझे जो अंत　मेंरह　जानो　करने
लोग　यामी　ता हूं　वाले

(۶) مین اُنکے دل مین بیاپک ہون بے مجھے اور اندریونکو وہ دُکھ دیتے ہین وہ تموگنی ہین اُنکی سَرّدھا تموگُن مین سمجھو- جو نادان لوگ جسم کے اندریونکو دُکھ دیتے ہین اور مجھے بھی کہ مین اُنکے اندر اسحقت موجود ہون دُکھ دیتے ہین اُنکو اسُری پرکرتی والا جانو-

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥ यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु ७ ॥
३ प्रकारका होता है　तैसेही　तिसका

(۷) سہ گانہ تقسیم- اہار یعنے غذا- جگ- تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہین ہر ایک کا بھاؤ علحدہ علحدہ ہے اُنکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو انھین تین قسم کی غذا مین سے پیاری ہوتی ہے ایسے جگ دان تپ ہے -

आयुःसत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्द्धनाः॥ रस्याःस्निग्धाःस्थिराःहृद्याआहाराःसात्विकप्रियाः ८
अवस्था (सत्व)　आरोग्य　बढ़ानेवाला　रसदार　चिकना　देरतक
बढ़ानेवा　उमंगबढ़ानेवाला　सवाद　रहनेवाला　+पुरुषहोताहै-
सा

(۸) ستوگنی غذا- وہ اہار جس سے بل عمر اور صحت سُکھ اور پریت بڑھتی جاوے- مزہ دار بل بڑھانے والے استھر رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہون وہ ستوگنی پُرشونکو پسند آتے ہین-

कट्वम्ललवणात्युष्णातीक्ष्णारूक्षविदाहिनः॥ आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः ९
कहत　खट्टा　लवनीय　बहुत　रूखा　दाहकरने　प्यारा　देनेवाला
कडुवा　नमकीन　गर्म　गर्मीकरनेवाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دُکھ کے دینے والے رجوگنی پرشونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामंगतरसंपूतिपर्युषितंचयत्॥उच्छिष्टमपिचामेध्यंभोजनंतामसप्रियम् १०
जो पका हुआ । रसजातारहा दूहार बासी जूठा यज्ञमेंवर्जित
अन्न पहरभर में बुरे स्वाद का होजावे अर्थात् जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پُرشون کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسوین اشلوک مین جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤن کے آگے رکھی جاتی ہے کیون کہ سب آچرن اُنکے تموگنی ہین) -

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञोविधिदृष्टोयइज्यते॥यष्टव्यमेवेतिमनःसमाधायससात्त्विकः११
फल का आसरा न की देखके यज्ञ करते यज्ञ अवश्य यह वह हैं
करके हैं करना ठहराय

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑ کر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधायतुफलंदंभार्थमपिचैवयत्॥इज्यतेभरतश्रेष्ठतंयज्ञंविद्धिराजसम्॥१२॥
फल के पाखंड इसभांति यज्ञ करते वह जानो
आसरे के अर्थ हैं

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سہت جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو -

विधिहीनमसृष्टान्नंमंत्रहीनमदक्षिणम्॥श्रद्धाविरहितंयज्ञंतामसंपरिचक्षते॥१३॥
से भोजन बिना से रहित से रहित कहलाता है.
खिलाये

(۱۳) تموگنی جگ - بے قاعدہ طور پر اُلٹی منترون اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनंशौचमार्जवम्॥ब्रह्मचर्य्यमहिंसाचशारीरंतपउच्यते॥१४॥
ज्ञानी सीधापन ब्रह्मचारी का कहाजाता है
शुकर्म करने वाले

(۱۴) کایا تپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگون کا آدر بھاؤ پوجن کرکے برہم چرج یعنی برہمچاری ہوکر ہنسا رہت ایسا تپ کایا تپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरंवाक्यंसत्यंप्रियहितंचयत्॥स्वाध्यायाभ्यसनंचैववाङ्मयंतपउच्यते१५
मन दुखी करने वाला वचन कारी वेदशास्त्र वाणी
पढ़ना

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہے جس کے سننے سے کسی کا من دُکھی نہ ہووے - پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدون کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ باچک تپ یعنی زہد زبانی کہلاتا ہے -

मनःप्रसादःसौम्यत्वंमौनमात्मविनिग्रहः॥भावसंशुद्धिरित्येतत्तपोमानसमुच्यते १६
की प्रसन्नता नम्रता धरि॰ की रोकना की यह का कहाजाता है
शांती काम क्रोध आदिक का दमन.

(۱۶) مانسک تپ - من پرسن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریونکو بس کرنا ہردوسے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی مین مصروف رہنا (مانسک تپ) کہلاتا ہے۔

श्रद्धयापरयातप्तंतपस्तत्त्रिविधंनरैः॥अफलाकांक्षिभिर्युक्तैःसात्त्विकंपरिचक्षते १७॥
से श्रद्धा जो　कोजो मनुष्य　फलकी कामनारहित　(युक्ति) एकाग्र मन से　से　कहाजाता है

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پرش سچی شردھا سے کرے اُسے ستوگنی تپ کہتے ہین۔

सत्कारमानपूजार्थंतपोदंभेनचैवयत्॥क्रियतेतदिहप्रोक्तंराजसंचलमध्रुवम्॥ १८॥
करते पाखंड करके　कियाजाय　कहा जाता　चलाय मान　अध्रुव

(۱۸) جو زُہد یعنے پوجا آدر مان کے کارن نمایشی طور پر جگ دکھاوے کے لیے کیجاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اُسے رجوگنی کہتے ہین۔

मूढग्राहेणात्मनोयत्पीडयाक्रियतेतपः॥परस्योत्सादनार्थंवातत्तामसमुदाहृतम् १९
मूढता के कारण　आत्मा को दुख देके　करते हैं　दूसरे के नाश कारण　वह　कहाजाता है

(۱۹) ہٹ اور مورکھپنے سے اپنے کو اور اورون کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमितियद्दानंदीयतेऽनुपकारिणे॥देशेकालेचपात्रेचतद्दानंसात्त्विकंस्मृतम् २०
धर्म से कमाया हुआ धन　जो दान देता है　उपकार रहित　अच्छा　योग्य पुरुष　समझो

(۲۰) ستوگنی دان پُن - جو دان اُپکار رہت (بلا اُمید معاوضہ) فرض سمجھکر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت مین مثل تہی بات و تہوارنی سوموتی اماوش گرہن سالگرہ کے دن پونیت دن دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان جو دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے۔

यत्तुप्रत्युपकारार्थंफलमुद्दिश्यवापुनः॥दीयतेचपरिक्लिष्टंतद्दानंराजसंस्मृतम्॥२१॥
जो दान　बदले के निमित्त या　की इच्छा से　फिर　देके देकर　पछताना　वह दान राजसी

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرت اوپکار منت دیا جاوے یعنے اُسکے معاوضہ کی امید کرکے بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اُسے رجوگنی دان کہتے ہین۔

अदेशकालेयद्दानमपात्रेभ्यश्चदीयते॥असत्कृतमवज्ञातंतत्तामसमुदाहृतम् २२॥
नहीं देश समय जहां नहीं　कुपात्र　दियाजाय　बिना सत्कार　अनादर　तामसी

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کرکے یعنے موقع اور وقت کا لحاظ نہ کرکے کو پاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ ادھکار (توہین اور تضحیک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے مؤلف اِس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیئے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگون کا کچھ خیال نہ کرکے خیرات کرکے دیتے ہین یتیم اور بیکس محتاج لوگون کو نہین دیتے بلکہ اُن لوگونکو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور مال مفت خور نفس پرور ہین مذہبی رسم یا جگ دکھاوے کے لیے اُنکو ہی دیتے ہین یہ لوگ کو پاتر ہین۔ مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس ومحتاج ویتیم جو مانگنے ہین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین - سردی مین ٹھٹھرتے
ہین اُنکو دان دینا چاہیئے شاستروں مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے -

ॐतत्सदितिनिर्देशोब्रह्मणस्त्रिविधःस्मृतः॥ब्राह्मणास्तेनवेदाश्चयज्ञाश्चविहिताःपुरा
ॐतत्सत यह के तीनप्रकार कहा तीन३ कहे २३
नाम ३दफेउत्पत्तिसमय स्मरणकिया अर्थात् कहा पहले

ॐतत्सत् (۲۳) ابتداے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اُتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست
کا دھیان کرکے برھماجی نے برہمن - بید اور جگ اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کئے - آگے کے اشلوکون
مین ان تینون پدون کو جدا جدا کہتے ہین -

तस्मादोमित्युदाहृत्ययज्ञदानतपःक्रियाः॥प्रवर्त्तन्तेविधानोक्ताःसततंब्रह्मवादिनाम् २४
इस ॐ यह कहकर क्रिया करते हैं से कहकर सदा पुरुष
कारण

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگ - دان - تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید
کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگ - دان - تپ آرمبھ کرتے ہین -

तदित्यनभिसंधायफलंयज्ञतपःक्रियाः॥दानक्रियाश्चविविधाःक्रियंतेमोक्षकांक्षिभिः२५
तत्पद काह | अनभिसंधाय फलका करते हैं की इच्छा करने
कारउच्चारण | ख्याल न करके वाले
करके

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھکر جگ دان تپ کی کریا اُنکو کرتے ہین -

सद्भावेसाधुभावेचसदित्येतत्प्रयुज्यते॥प्रशस्तेकर्मणितथासच्छब्दःपार्थयुज्यते २६
सतभाव सत पद लगाया वैसेही श्रेष्ठकामों सत शब्द कहाजाता है
जाता है में

(۲۶) ہے ارجن سدبھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے اسی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع
کرنے مین کہتے ہین - دنیادار لوگ بروقت شروع کام - جگ - شادی - تعمیر مکان - جنیئو وغیرہ
ست زبان سے اُچارن کرتے ہین -

यज्ञेतपसिदानेचस्थितिःसदितिचोच्यते॥कर्मचैवतदर्थीयंसदित्येवाभिधीयते २७॥
में में में सतइति कहाजाता
है

(۲۷) جگ - تپ دان کے آرمبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سنبندھی
کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین -

अश्रद्धयाहुतंदत्तंतपस्तप्तंकृतंचयत्॥असदित्युच्यतेपार्थनचतत्प्रेत्यनोइह॥२८॥
बिना श्रद्धा हवन देना तपकिया और यह असत कहलाता है न मरनेके पीछे न यहां फलदेताहै
या किया

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ است کہلاتا ہے - پس جو عمل
بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اس لوک مین نہ پرلوک مین اُسکا کچھ پھل ملتا ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेश्रद्धात्रयविभागयोगोनामसप्तदशोऽध्यायः॥ १७॥

اتی سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد شردھا ترئی بھاگ برنن نام سترھوان ادھیاے
خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی وتموگنی اہار وجگ دان وتپ کا برنن کرکے ادم اکشر کی مہادتت ست اکشرونکا
ادچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور شردھا سے دان جگ کرنے کا اپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن
کو کیا ہے۔

اٹھارھوان ادھیاے

अर्जुन موکش سنیاس جوگ برنن उवाच॥

संन्यासस्यमहाबाहोतत्त्वमिच्छामिवेदितुम्॥त्यागस्यचहृषीकेशपृथक्केशिनिषूदन १॥

के हे हे कीजाननेकी ४जाननेकी और केतत्त्व अलग इच्छाकरता हूं को २

ارجن کا بچن (۱) ہے مہاباہو کیشی راچھس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا
تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کرکے سنائیے۔

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानांकर्मणांन्यासंसंन्यासंकवयोविदुः॥सर्वकर्मफलत्यागंप्राहुस्त्यागंविचक्षणाः २

सकाम कर्मका छोड़ना संन्यास कविलोग जानते हैं का कहाहै त्याग बुद्धिमानों ने

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سنجکت کرمونکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا
اسیکا نام تیاگنا ہے۔

त्याज्यंदोषवदित्येकेकर्मप्राहुर्मनीषिणः॥यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यमितिचापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ اگر چہ گ بھی کرم کرنے سے برا بہت ہو تو وہ بھی ایک قسم
کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا
اچھا نہین۔

निश्चयंशृणुमेतत्रत्यागेभरतसत्तम॥त्यागोहिपुरुषव्याघ्रत्रिविधःसंप्रकीर्त्तितः॥ ४॥

है है मेरानिश्चय सुनो त्यागमें ३ कहाताहै भलीभांति

(۴) ہے ارجن اُن مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سُن۔ ہے پرش سنگھ (شیر مرد)
تیاگ تین پرکار کے ہین۔

यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यंकार्यमेवतत्॥यज्ञोदानंतपश्चैवपावनानिमनीषिणाम् ५॥

नहीं त्यागने योग्य पवित्रकरने बुद्धिमानोंको

(۵) جگ۔ دان۔ تپ۔ یہ تینون تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے۔ اِنسے ہردے مین
پوترتا اور چمتکار ہوتا ہے۔

एतान्यपितुकर्माणिसंगंत्यक्त्वाफलानिच॥

यहतीनों आशा छोड़के की

कर्त्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम् ॥ ६ ॥

(٦) پرنتُ یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جسپر میرا نِشچے ہے۔

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते ॥ मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्त्तितः ७ ॥

(٧) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت و تکبر سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ८

(٨) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دِقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیئے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا۔ یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येव यत्कर्म नियतं क्रियतेऽर्जुन ॥ संगं त्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः ९

(٩) ہے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا نہ کر کے جو شخص کرتا ہے اسیکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म कुशले नानुषज्जते ॥ त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः १०

(١٠) دُکھدائی کرم سے دویش (نفرت) سکھدائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگ کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر١٠ نہ دوشٹھ کُشلم کرم لفظی اَرتھ۔ یعنے رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو۔ اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی میں صبح نہانا وغیرہ سے نفرت۔ کُشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں ہَوَن کرنا وغیرہ۔ نان بھجتے نہیں رغبت رکھتا ہے۔ تیاگی ستوبشٹو ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا۔ میدھاری عاقل چھِن سنشیہ سنشے شبہ سے رہت یعنے اہل یقین سے۔

न हि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः ॥ यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ११

(١١) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگ ہے وہی تیاگ کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टं मिश्रं च त्रिविधं कर्मणः फलम् ॥ भवत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् १२

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتا ہے - انشٹ[1] نرک جونی - اِشٹ[2] دیو جونی - مسِر[3] منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامنا سہت کرم کرتے ہین شریر تیاگنے کے پیچھے اُنکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک منش[4] لوک - تینون طرح کا پھل مِلتا ہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پرشون کو کبھی نہین ملتا ہے

पंचैमानिमहाबाहोकारणानिनिबोधमे॥सांख्येकृतांतेप्रोक्तानि सिद्धयेसर्वकर्मणाम् १३
यही पांच सबकर्मोंका मुझसे सुनो शास्त्रोंमें कर्मोंका कहा है सिद्धिके सब कामोंकी सिद्धि
+ कृतानि कर्मकरनेवाले कहेगये हैं अंत लिये के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتائے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानंतथाकर्त्ताकरणंचपृथग्विधम्॥विविधाश्चपृथक्चेष्टादैवंचैवात्रपंचमम् १४
पात्र तैसे जुदा २ विविधप्रकार ५ दैव

१ (अधिष्ठान)	२ (कर्त्ता)	३ (करण)	४ (चेष्टा)	५ (दैव)
शरीर है जो सुख दुःख का आसरा है।	अहंकार उपाधि से संयुक्त सब का भोक्ता आत्मा है.	१० इन्द्रियां मन बुद्धि समेत १२ गिनी जाती हैं जब परमात्मा को कर्त्ता भोक्ता निश्चय कर लिया.	प्राण की चंचलता से कर्म किया जाता है वही चेष्टा है।	मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती है जैसे आंख के लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक को अश्विनीकुमार आदिक॥

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کئے جاتے ہین - اودھشٹان پاتر یعنے ظرف مراد استھول شریر جسم انسان سے ہے کرتا[2] - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پانون - مقام بول و براز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذایقہ - لامسہ - بِبِدھ چیشٹا - اینک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دیو[5] - اندری گن - کرم کرانے والے اور اُنکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برن - ہاتھ کا اندر - پانون کا بامن - من کا چندرمان - لنگ کا برہما - گدا کا جم - اور اِن سب کا پریرک انترجامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیو من یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر - آکاش یعنے خلا کا دیوتا او شا ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا - برن پرتھی کا دیوتا کبیر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्मप्रारभ्यतेनरः॥न्याय्यंवाविपरीतंवापंचैतेतस्यहेतवः॥ १५॥
वाणी से जो आरंभ करते हैं अच्छा या बुरा यह कारण हैं

(۱۵) پرش جو اچھے بُرے کرم شریر جبھیا یا من سے کرتا ہے وہ سب ان پانچون سے ہی ہوتے ہین - نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کئے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہو سکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ ان پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین ادھشٹان[1] کرتا[2] - کرن[3] چیشٹا[4] - دیو[5] - ادھشٹان جسم سے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا آشرا ہے - کرتا اہنکار کی اوپادھی سے سنجکت اِن سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن[3] پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھوان اور بارھوان بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اپادھی
سے پرماتما کو کرتا اور بھوگیا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور
اور ہرایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ ڈیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے
جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اِس کی علحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवंसतिकर्त्तारमात्मानंकेवलंतुयः ।। पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्नसपश्यतिदुर्मतिः १६
ऐसी ही जोदेखतीहै नष्ट नहीं सो देखता
अवस्थामें

(۱۶) ایسی حالت میں جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہین ہے۔

यस्यनाहंकृतोभावोबुद्धिर्यस्यनलिप्यते ।। हत्वापिसइमाल्लोकान्नहन्तिननिबध्यते १७
जिसको कामकरनेका अहंकार जिसकी है मारकर भी सब लोकों को जो नहीं मारता नहीं बंधता है
है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ مین کرم کرنے والا نہین ہون اور جس کا ہردہ شدھ ہے اہنکار نہین ہے وہ آدمیون کو
قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اُسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

	دوہا	
سوان لو گن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ		جا کی بدھ نرلیپت ہے اہنکار نہین جیاہ

ज्ञानंज्ञेयंपरिज्ञातात्रिविधाकर्मचोदना ।। करणंकर्मकर्त्तेतित्रिविधःकर्मसंग्रहः ।। १८ ।।
जाननेयोग्य ३ प्रेरता है इन्द्रिया क्रिया कर्त्ता यह ३ का कारक
(ज्ञान) जानना (ज्ञेयं) जानने योग्य (परिज्ञाता) पूरा जानने वाला विक

(۱۸) گیان گیہ پرگیاتا۔ یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہین۔ کارن وکرم۔ وکرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ
جنسے فعل بنتا ہے۔

	دوہا	
کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار		پریرک تینون کرم کے گیان گیہ گیاتار

ज्ञानंकर्मचकर्त्ताचत्रिधैवगुणभेदतः ।। प्रोच्यतेगुणसंख्यानेयथावच्छृणुतान्यपि १९
विचार और औ ३ के कहे हैं जो की शास्त्र वह सुनो

(۱۹) گن ارتھات ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ اُنکے بھید سے گیان۔ کرم اور کرتا تینون پرکار کے گن
سنکھیا والا سانکھ شاستر۔ اُس مین جو برنن ہوا وہ مین کہتا ہون

सर्वभूतेषुयेनैकंभावमव्ययमीक्षते ।। अविभक्तंविभक्तेषुतज्ज्ञानंविद्धिसात्त्विकम् २०
सब प्राणी एक से अविना देखते हैं बिना विभाग बटाहुआ तिस जानो
सी वालों में

(۲۰) جو پرش سب جیوون مین ابناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے۔ وہ ساتکی گیان ہے۔

पृथक्त्वेनतुयज्ज्ञानंनानाभावान्पृथग्विधान् ।। वेत्तिसर्वेषुभूतेषुतज्ज्ञानंविद्धिराजसम् २१
पृथक करके जोभावज्ञान विधानसे जानता प्राणियों सी
२ है है

(۲۱) رجوگنی گیان۔ سارے پرانی جیو۔ جنت مین جداگانہ بھاؤ سب چیزون مین دیکھے اور بہت مانے وہ اوسط

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तुकृत्स्नवदेकस्मिन्कार्येसक्तमहैतुकम्॥अतत्त्वार्थवदल्पंचतत्तामसमुदाहृतम् २२
जो व्यापककी एकशरीर निश्चय गुणारहित झूंठेअर्थकी तुच्छ कहा है
पुरुष न्याईं वामूर्ति में करके को न्याईं

तीन प्रकारका ज्ञान

(सतोगुणी)	(रजोगुणी)	(तमोगुणीज्ञान)
जुदा२वस्तु में नारायणकी एकभाव से देखै.	सब वस्तु में जुदा२ भाव से परमेश्वरको देखै.	परमेश्वरकी एकही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही हैं.

(۲۲) تموگنی گیان۔ جو پُرش کسی پرتما آدک میں سمپُورن کلاؤں سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما میں سکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہیں ہے بس اسی میں ہے اور اُسی میں دل لگاوے بے اصل و دلیل۔ اور ستّ بھاؤ کے برتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

	دوہا	
پورن جانے ایک میں نربکار کی مت		تتوارتھ بن الپ اتی تامس گیان سونت

नियतंसंगरहितमरागद्वेषतःकृतम्॥अफलंप्रेप्सुनाकर्मयत्तत्सात्त्विकमुच्यते॥२३॥
जिसके न करने से पापहो वह रहित फल न चाहने जो कहा जाता है
नियतकर्म आवश्यक कर्म वाले का

(۲۳) ساتکی کرم ونت کرم۔ کرم جو کرنے لائق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق و بے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جس میں پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तुकामेप्सुनाकर्मसाहंकारेणवापुनः॥क्रियतेबहुलायासंतद्राजसमुदाहृतम्॥२४॥
जो फलकी इच्छा से समेत अहंकार किया जाय बहुत कष्ट से राजसी कहाता है.
कर्म

(۲۴) رجوگنی کرم۔ جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بشیش (زیادہ تکلیف اُٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धंक्षयंहिंसामनपेक्ष्यचपौरुषम्॥मोहादारभ्यतेकर्मतत्तामसमुदाहृतम्॥२५॥
जिसका फल बिनाश वे सामर्थ्य अज्ञानभ्रम से वह कहलाते हैं.
बंधनकाहेतु

(۲۵) تموگنی کرم۔ جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کر کے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसंगोऽनहंवादीधृत्युत्साहसमन्वितः॥सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारःकर्त्तासात्त्विकउच्यते२६
फलकी वासना अहंकार धैर्य उत्साह समेत हराहोना सुखदुखरहित कहाजाता
रहित कर्म में है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھرج اور اُتساہ سمیت سدھی اسدھی (کامیابی وناکامیابی) سے نربکار بے پروا خوشی و استقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागीकर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धोहिंसात्मकोऽशुचिः॥हर्षशोकान्वितःकर्त्ताराजसःपरिकीर्तितः२७
स्त्रीपुत्रधन का चाहने वाला अपवित्र और मिलाहुआ कहाजाता है
मालिक

(۲۷) راگی جسکو پتر کلتر (عیال و اطفال) مین پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا اپوتر ہرکھ شوک سنجگت ہو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म कर्म
अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठोनैष्कृतिकोऽलसः॥ विषादीदीर्घसूत्री च कर्त्ता तामस उच्यते २८
युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरकरकेकाम कहाजाता
विस्वर ग़ाफ़िल रहित कानाशकरनेवाला बुराईकाने रोनीसूरत करनेवाला

(۲۸) ساودھان نہ ہو گیان رہت۔ نمرتا رہت۔ نرلج۔ فریب کرنے والا۔ کینہ ور۔ آلکسی۔ رونی صورت دیر مین کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

है
बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु॥ प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनंजय ॥ २९॥
मतौ का धारणाशक्ति ३ के सुनो कहेगये संपूर्ण उदार
गुणों

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہین یہ تینون گن کے سنگرہ سے ہوتے ہین انکا بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च कार्याकार्ये भयाभये॥ बन्धं मोक्षं च या वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ३०
धर्मकार्य सकामकर्म जो सो जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم مین پریت اور ادھرم سے نبرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا۔ بدھ اور نشیدھ بھے اور ابھے اور کرم مین اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہین وہ ستوگنی بدھی ہے۔

है
यया धर्ममधर्मं च कार्यं चाकार्यमेव च॥ अयथावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी ३१॥
जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाकातैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

अधर्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता॥ सर्वार्थान्विपरीतांश्च बुद्धिः सा पार्थ तामसी ३२॥
को माने तामसीवृकी सब काम उलटे जानो

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است کو ست انیتی ہو اور سب کو برعکس دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔

धृत्या यया धारयते मनः प्राणेन्द्रियक्रियाः॥ योगेनाव्यभिचारिण्या धृतिः सा पार्थ सात्त्विकी ३३
धारणाशक्तिजो धारणाकरते की को समाधि चलायमान है

(۳۳) ہے ارجن چت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہین اندریون کو کرم لبس کر کے دھیرج دھارن کیا جاوے وہ ستوگنی دھیرتی دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

हे पृ है
यया तु धर्मकामार्थान्धृत्या धारयतेऽर्जुन॥ प्रसंगेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ३४
जिस धृतिसे धारणा धर्मके कीइच्छा वह
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دنیوی اور خواہش نفسانی مین جو پرش پھل ملنے کی کامنا رکھے۔ وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرے ارتھ۔ ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کر کے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च॥ न विमुंचति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी॥ ३५॥
जिसधृतिसे अहंकार नहींत्यागकरना दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک پچھتاوا غرور دشٹ بدھی والے نہیں چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے۔

सुखं त्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ ॥ अभ्यासाद्रमते यत्र दुःखान्तं च निगच्छति ३६ ॥
सुखं तु इदानीं ३ सुन भरतवंशमें है रमते जिसमें दुःखके जाता है
सुखभी इससमय मेरे मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت سے ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے۔

यत्तदग्रे विषमिव परिणामेऽमृतोपमम् ॥ तत्सुखं सात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत मीठा उस को कहाजाता के से उत्पन्न
जोज्ञानवैराग्य योगाभ्यास हुआ

(۳۷) پہلے تو بکھ کے سمان اور انت میں امرت کے تل سکھدائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اُتپن ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے۔

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम् ॥ परिणामे विषमिव तत्सुखं राजसं स्मृतम् ३८ ॥
इन्द्रियां विषयके से जो पहले अमृत समान में विष ज़हर समझाना चाहिये
सुख स्त्रीका संग गाना नाचदेखना आदिक

(۳۸) بشے اندریوں کے سنجوگ سے جو سکھ اُتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت میں بکھ کے تل دکھدائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے۔

نمبر ۳۸۔ مثل صحبت حسین عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر میں غم بدنامی بیماری مواخذہ قیامت سے زہر کے مانند تلخ ہوجاتا ہے۔

यदग्रे चानुबन्धे च सुखं मोहनमात्मनः ॥ निद्रालस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम् ३९ ॥
जो पहले पीछे भूलपैदाकरने वाला को नींद से उत्पन्न कहाजाता है

(۳۹) آدا ور انت میں جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے ندرا۔ آلکس سے اُتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

न तदस्ति पृथिव्यां वा दिवि देवेषु वा पुनः ॥ सत्त्वं प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिः स्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग में देवताओं फिर प्राणीजो से उत्पन्न छूटाहुआ इन ३ से सिवाय ईश्वरके+
+ देव मनुजऋषिइनतीन गुणोंमें संपुक्त हैं

(۴۰) پرتھی اور سُرگ کے منشوں اور دیوتاؤں میں کوئی ایسا نہیں ہے جو پرکرتی کے تینوں گن سے بچا ہو۔

ब्राह्मणक्षत्रियविशां शूद्राणां च परंतप ॥ कर्माणि प्रविभक्तानि स्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
है कर्म और स्वभाव से उत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن۔ کشتری۔ بیش۔ شودر۔ اپنے اپنے سبھاؤ اور گن سے اُن سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے۔ دنیا میں قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہیں جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنمائے دین اور جنکو مردانگی وشجاعت وحکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم وفرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجرو کاشتکار ہوئے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہیں وہ خدمتی ہوئے۔

نوٹ نمبر ۴۱ - اشلوک - جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کردی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہوسکتی ہے اونچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین -

ब्राह्मणस्वभाव
शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच॥ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम् ४२
मनवश इंद्रिय शुद्ध मन सीधापन ब्रह्म अनुभवसे निश्चय से उत्पन्न
करना दमन रखना स्थिर कोमलता ज्ञान

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا - تپ کرنا - شوچ (پاکی) دھیرج - گیان بگیان آستک (برہم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے -

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्॥दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम् ४३
सू. मुखका धैर्य चतुराई में चलायमान न होना दृढ़ता प्रजाकीरक्षा से उत्पन्न
तेज ता

(۴۳) سوربیرتا - تیج - دھیرج - چترائی - جدھ کرنا - دان کرنا - ایسر بھاؤ دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے -

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगोरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम्॥परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम्
खेती वनिज का टहल करना ४४

(۴۴) کھیتی - گئو رکشا - بیوہار یہ ویش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے -
نمبر ۴۴ - یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنند گری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہوسکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری مین ویش پن دیکھا جاتا ہے مانس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ مانس مدرا نہین کھاتے انسے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک انکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک پس کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھولوجی -

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतःसंसिद्धिंलभतेनरः॥स्वकर्मनिरतःसिद्धिंयथाविंदतितच्छृणु ४५
प्रीति पाते हैं अपने कर्म में जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سدھی پاتے ہین سدھی پانے کا حال مجھ سے سنو -

यतःप्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्॥स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः ४६॥
जिस उत्पन्नहुये में व्यापित धर्म में पूजन करके प्राप्त मनुष्य
करके

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو اُتپن کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اُسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے -

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणःपरधर्मात्स्वनुष्ठितात् ॥
कल्याणदाई अपना अधूराभी के अनुष्ठान सुंदर और
धर्म या विगुण कामदर्जेका आलादर्जेका

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम्॥४७॥
सहज　के अनुसार　करते हुये प्राप्त　पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اسمیں پاپ نہیں ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم ناتمام اورغیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پائے ہوئے سے
افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہیں ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत्॥सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः॥४८॥
स्वभाव सेउत्पन्न　हे　दोषसहि तको　भी नहीं त्यागना　सबकामोंका आरंभ　दोषसे　धुंयेसे　समान घिरी हुई

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اُچت نہیں سب آرنبھ (فرائض) دوش
گناہ) سے گھرے ہوتے ہیں جیسے دھوئیں سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کو او تیاگ　॥　دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیون آگ

असक्तबुद्धिःसर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः॥नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति४९
नहीं है कि बुद्धि सीपदार्थ में जिसकी　सबमें　जितेन्द्रिय जीतने में मन से इन्द्रियों के　फलका त्यागी अंतःकरण को जीलने वाले बिना इच्छा के-　निष्कर्म　परम　की प्राप्त होता है

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ ہے جسنے من کو بس کر لیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا
تیاگ کر کے پرم گت پاتا ہے۔

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे॥समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा५०
को　होके जैसे　को　पाकर　समझ मुझसे　थोड़ेही में　हे　रसब सेउत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن منش اس سدھی کو پاکر جس طرح برھم کو پاتا ہے اور جو گیان اس سمے اُسکو پرگھٹ ہوتا ہے
وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہوں۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच॥शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च५१
विशुद्ध　धृति से आत्मा को　रोकके　शब्दसे आदि विषयों की त्यागके　को　अलग करके

(۵۱) نرمل ساتکی بدھ سے شبد آدک شیوں کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः॥ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः५२
एकांतस्थानमें　थोड़ा (अहार) भोजन　वाणी शरीर मन　और　रमा हुआ　लगा हुआ　का सहारा लिये हुये
(विविक्तसेवी) पहाड़ बन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले॥

(۵۲) پوتر ایکانت استھان میں استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کایا کو بس میں کرے برھم گیان میں
نت پریعنی عشق حقیقی میں مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्॥विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते५३
दिवाना हकूमत या तप के बल से　नरव पोथी बर्तन आदिक साज सवना　सब छोड के　ममता मोह रहित　भाव को प्राप्त होता है।

(۵۳) اہنکار - بل - درپ (خود نمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے - یہ جملہ امورات پریم کے ظہور کا لوازمہ ہے -

ब्रह्मभूतःप्रसन्नात्मानशोचतिनकांक्षति।।समःसर्वेषुभूतेषुमद्भक्तिंलभतेपराम् ५४
ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान प्राणी मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرا بھگتی کو پراپت ہوتا ہے - جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں -

भक्त्यामामभिजानातियावान्यश्चास्मितत्त्वतः।।ततोमांतत्त्वतोज्ञात्वाविशतेतदनंतरम् ५५
परा ह्य मुझे जानना जैसा मैं हूं निश्चयकरके फिरइसको कोठीकनजान आवेश इसकेपीछे
य मेरेअर्थात्सर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرا بھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برھم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपिसदाकुर्वाणोमद्व्यपाश्रयः।।मत्प्रसादादवाप्नोतिशाश्वतंपदमव्ययम् ५६
संध्या कर्म की करतेहुये मेरा आसरा लेके मेरे प्रसाद प्रसन्नता पाता अविनाशी
पूजा है

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا رکھے میری پرستنا مین پرسن وہ میرے ابناشی شبنو پد کو پراپت ہوتا ہے -

चेतसासर्वकर्माणिमयिसंन्यस्यमत्परः।।बुद्धियोगमुपाश्रित्यमच्चित्तःसततम्भव ५७।।
चित्त से छोड़के मुझ के आसरे मुझे चित्त रक्खे
परायण

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کرکے مجھ مین تت پر ہو جو کرم کرے بدھی لوک کے آسرے برھارنیم - برھم ہوی یہ کہکر مجھ مین چت لگا -
ब्रह्मार्पणं। ब्रह्महविः

मच्चित्तःसर्वदुर्गाणिमत्प्रसादात्तरिष्यसि।।अथचेत्त्वमहंकारान्नश्रोष्यसिविनंक्ष्यसि ५८
मुझमें दुःखदाई से तरजावेगा बुद्धिके घमंड में नहीं सुनेगा नाशहोजावेगा
चित्तलगा स्थानों से

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگاوے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب نورت ہو جاینگے کداچت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا -

यदहंकारमाश्रित्यनयोत्स्यइतिमन्यसे।।मिथ्यैषव्यवसायस्तेप्रकृतिस्त्वांनियोक्ष्यति ५९
जो अहं का आसरा नहीं लड़ेगा यह मानेगा झूठाहोगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात्
करके युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्रीमहाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आपसे आप तुझ से युद्ध करावेगी।।

(۵۹) جو کداچت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا اُدّم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری رجوگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا -

स्वभावजेनकौन्तेयनिबद्धःस्वेनकर्मणा ।।
स्वभाव से उत्पन्न हे बंधे हो अपने में

कर्त्तुं नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपि तत् ६०
करनेकी नहीं इच्छा करतेहो मोहसे करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدھ کرنے لگے گا - سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بشیورت ہو کے آپ لڑوگے -

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति ॥ भ्रामयन्सर्वभूतानि यंत्रारूढानि मायया ॥ ६१॥
सब प्राणियों के हृदय में निवास बैठाइया फिराराहा है सब को माया चक्र पर चढ़ायेहुये प्राणियों को

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پر چڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے -

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اُسکا پھل بھوگتا ہے - جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بشیبھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پرشوتم کے ادھین ہین اسلیئے سب باتون کا کرتا پرش ہی کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہے اسلیئے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेव शरणं गच्छ सर्वभावेन भारत ॥ तत्प्रसादात्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम् ६२
में जा से उसी प्रसाद के से परम पावेगा परमपद को

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی سرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پاکر پرم پد کو پہونچے گا -

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया ॥ विमृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु ६३
यह मैं ने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैंने अच्छीप्रकार जैसी इच्छा तैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः ॥ इष्टोऽसि मे दृढमतिस्ततो वक्ष्यामि ते हितम् ॥ ६४ ॥
गुप्त सुनो प्यारा है मेरा है तेरी कहताहूं तेरे केलिये

(۶۴) اب تو میرے اوتم بچنون کو چت دیکر سُن تو میرا اسکھا اور بہتر ہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि सत्यं ते प्रतिजाने प्रियोऽसि मे ६५ ॥
मुझमें मन लगा मेरी भक्ति कर मेरी मुझे नमस्कार कर मुझ में आवेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा

(۶۵) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر ہے میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہو گا -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज ॥ अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः ६६
को त्याग एक मेरी से मैं तेरे को छुड़ादूंगा शोच नकरो

(۶۶) سب دھرمون کو چھوڑ کر مجھ ایک کی سرن ہو سب پاپون سے تجھے بین فورت (آزاد) کر دونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन।।नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७।।
करने से कभी आदरभावसे नहीं जोमुझमें द्वेषरखने वाला

(۶۷) جو پُرش نہ بت برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیمکھ ہو یعنی سرگن اُپاشنا سے
اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہئیے۔ ارتھات جو نہ بھگت ہیں اور میری نندا کرتے ہیں اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति।।भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जी यह मेरे दास मेरी मुझमें आवेश नहीं

(۶۸) جو پُرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہیگا وہ مجھکو پاویگا اسکا مطلب یہ ہے کہ
جو میرے سروپ کے اُپاسک ہیں وہ اِس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہیں اُنسے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہیئے

अ
नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः।।भवितानचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्य से कोई मेरा करनेवाले होगा नहीं कोई तम पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پُرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پریہ کرنے والا ہے۔ جو مجھکو
اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے میں رکھتا ہوں جو مجھکو اپنے ہردے میں رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः।।ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना इस धर्म संवादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है
पढ़ना

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو میں نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے
خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو شخص پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

यज्ञादिक कर्म+
श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः।।सोऽपिमुक्तःशुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
विनाद्वेष मनुष्य वह भी होगा कोप्राप्त
नहींदोषलगानेवाले पापसेछूटेगा +करनेवाले शुभलोकोंकोपाते हैं.

(۷۱) جو پُرش شردھا وان بنا پکش پات میرے اور تیرے اِس سمباد کو سنے گا بُرے کرموں سے دُور ہو کر
اچھے کرم کرنے والے لوگوں کو پراپت ہو گا۔

है अ
कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा।।कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्यातूने सुनी तुम से क्यातेरा भ्रम नाशहोगया कुबेरके जीतने
वाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چت ہو کر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سُن لیا تیرا موہ اور سندیہ
دُور ہوا یا نہیں۔

अर्जुनउवाच।।

हे अ
नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत।।स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव ७३
जातारहा याद आगई तुम्हारे सेमैं संशयरहितहोगया जाता करूंगा तुम्हारा
रहा वचनमानूंगा
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान प्राप्ति हुई.

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اچت (اندریوں کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ
دور ہو گیا میں نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہہ ناش کو پراپت ہوئے جو
آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच॥इत्यहंवासुदेवस्यपार्थस्यचमहात्मनः॥
इसप्रकार मैंने का कू
संवादमिममश्रौषमद्भुतरोमहर्षणम्॥७४॥
इसको मैंने सुना रोमकाहर्ष दिलाने वाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جنکا ادبھت سمباد ہے جس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہین سنے ہے۔

श्री आप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्॥योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्
के से सुना यह कहतेहुये ७५

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بیدبیاس کے پرشاد سے کہ انھون نے مجھکو دب نیترا ور شرون آدک دئے انسے سنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سوئم برھم ہین ارجن پرت کیا۔

श्र श्र
राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्॥केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः७६
हेधृतराष्ट्र बारंबार स्मरणाकरके पवित्र प्रसन्नहुआ बारंबार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پُن رُوپ ہے اِسکو مین باربار سمرن کرکے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون۔

हे
तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः॥विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः७७
तिसकोस्मरण परमआश्चर्यमैंभ कृष्णजी आश्चर्यहोता बड़ा हर्षित होता हूं
के है

(۷۷) ہے مہاراجہ وہ ہری بھگوان کا بسوروپ ادبھت اَشچرج مئی شریر کا دھیان کرکے مجھکو حیرت اور پھر خوشی باربار حاصل ہوتی ہے۔

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्द्धरः॥तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम॥७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यहमेरी है

(۷۸) دوہا۔ جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور + تہان بجے ادرنیت ہے اشٹ سمپدا اور جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اُسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھوتی اشٹ سدھ نو ندھ راج نیت ہوگی مجھے اِسکا پورا یقین ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः१८॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھوان ادھیائے بیشم پائن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیئے اور شاسترون کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب اُرتن مئی سو میر پربت ہے اور سب اشچرج مئی آکاش ہے۔ اور سب دیو مئی منو جی ہین گیتا گنگا گائتری اور گوبندجی کے ہردے مین نیت بجے ارتھات اِن چار اگکار) سے سنجکت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے۔ کیشو جی نے ۶۲۰۔ اشلوک ارجن نے

ستاون اشلوک اور سنجے نے تئیس ۲۳ اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے ہے بھرت بنشی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لے کر ارجنؑ کے کان مین ہوم کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ستاوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸۔ اِس ادھیاے مین سری کرشن بھگوان نے ارجنؑ کو پورن گیان اوپدیش کرکے جو کرم نکرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہئیں اُنکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہو جاوین مثلاً جگ دان اور تپ اوشک کرم ضرور ہی کرنے کی ہدایت کی کہ اِن کرمونکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے اُنکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیودن مین ابناشی بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگنؑ والے منش جدا گانہ بھاؤ سے اور تموگنی پُرش ایک پرماتما مین محدود سمجھتے ہین پھر اُسکی تفصیل بیان کی اِسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چارون کے سوبھاؤ برنن کرکے فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو بھی اُسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اُسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان مین بیٹھکر نجھ پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے رُوپ مین لےلین ہو جاوے اور میرا ہی بھروسا رکھے جو ایسا کرے گا اُسکے سارے کشٹ مین نوارن کرونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدّھ کرنے کا جسپر یہ سارا گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہو کر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدّھ کرنے کو کھڑی ہے موہ بس ہو کر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چارج اور بھائیون سے کیونکر جدّھ کرون یہ تیرا گیان ہے تو پرسن ہو کر جدّھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اُپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور ارجن نے کہا کہ ہان آپ کی کرپا سے میرا سندیہ دُور ہو گیا تب یہ فرمایا کہ اِس میرے اور تیرے سمباد کو پریت سے جو سنے گا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعد مین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مین بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سُنا اور مین بہت ہی پرسن ہو گیا۔ فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	یک
سنجے	۲۳
ارجنؑ	۵۷
جوگیشر سری کرشن چندر	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھوان اَدھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج و راجہ شَل سے اگیّا لینا اُنکا بجے کی اشیرواد دینا اور یویُتس کا درجودھن کی سینا سے نِکلکر راجہ جُدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ اِن باتون کے پیچھے مہارتھی جودھاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے شور بیر تھے سب نے پرسن چیت ہو کر شنکھ دُھن کری اور بھیری کرنج گومکھا نگ آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اِس جدھ کے دیکھنے کی اِچھا سے گندھرب گندھرب اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہو کر آکاش مین چلے گئے اور سِدھ رشی و مُنی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اُسوقت مہا راجہ دھرم راج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہا بھاری دل کو سمندر کیطرح اُمڈا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سورج کیطرف مُنھ کر کے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھُستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شُور بیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اِس طرح کیون پیادہ پا ننگے پانون چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکُل اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اُتر کر راجہ جُدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اُتار کر ننگے پانون کس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنت راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انتر جامی نے ارجن اور اُسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پُرانے شاستروں مین لکھا ہے کہ جب اپنے گرو جنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے جدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اُسکی بجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شور بیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پانون ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کوروی سینا سے کم دیکھ کر بھے مان ہو گیا چھمان کرانے آتا ہے بڑا ہاہا کار شترو سینا مین ہونے لگا اور کوروی سینا کے جودھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شور بیر یہ ہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکُل ہو کر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جُدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُنکے رتھ کی پرکرمان کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھو کر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کر کے اگیا لینے آیا ہون کہ اِس جدھ مین آپکے ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دین اور ہماری بجے ہونے کی آشیرواد دیجیے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا ہے پتر مین پرسن ہوا

ہے پانڈو جدھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پُتر اس پرکار کے
تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کوروون کیطرف سے [1]ارتھ دوارا ابشی بھوت کیا گیا ہون ہے
راجن مین اس کارن سے نربل پُرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کوروون نے دھن کے دوارا پوشن
کیا ہے۔ اس کارن تمسے جدھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے
مہاگیانی میرا ہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کوروون کے نمت جدھ
کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی
سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے
کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے
بھیشم جی بولے کہ ہے پُتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پُرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو
جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اُپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے
کرنے کے اُپاے کو تبلاوین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری موت کا سمان نہ ہووے تب تک
کوئی مجھکو جدھ مین نہین جیت سکتا ہے۔ سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر
انگیکار کیا اور نمسکار کرکے وہان سے شتروسینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی
کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون
گورو دیو مین آپ کا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت
سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی آگیا سے مین کس پرکار سے
سب شترونکو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدھ کے نشچے کرنے کے لئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج
پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجت ہو کر پرسن ہون مین آگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے
جدھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدھ کے
سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو۔ پُرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے ہے راجہ
یہ بات ست ہے کہ مین کوروون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسلیئے مین سامرتھ رہت
پُرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدھ تو کوروون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے
دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری جے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا
ہون جدھشٹر بولے کہ آپ نے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجیے اور
آپ کوروون کیطرف سے خوشی سے جدھ کیجیے۔ درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی
کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تجھکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ
تو جدھ مین شترون کو جیون سے مُکت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین
وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پُتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھ سے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے
کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ آپ کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

[1] ارتھ دوارا ابشی بھوت مطلب لیغرض یعنی اُنکے غلام رہنے کے سبب سے مجبور ہو کر جدھ کرتا ہون ۱۲

جُدّھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شِگھر اُپاے کرو جُدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے مرنے کا اُپاے بتلادین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ اگن بھرے ہوے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے - ہے راجہ اِسکے سواے مرنے کے نمت نِشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جُدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نِشچے کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک بِشواسِت پُرش سے اَست اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے مین سَت سَت کہتا ہون - سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سُنکر اُنکو نمسکار کرکے کرپاچارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گروجی کو پرنام اور پُوجن کرکے پوچھتا ہون کہ اِس سنگرام مین پاپ سے جدّھ کرون یا پاپ رہت - ہے برہمن دیو آپ سے اگیا پاکر سب شترونکو بجے کرون - کرپاچارج بولے ہے مہاراج جو جدّھ کے نمت تم مجھ سے اگیا نہ لیتے تو مین سراپ دیتا کہ تمکو پراجے ہو - مین کورون سے اَرتھ دوارا تو مین کیا گیا ہون اِس کارن اُنکی طرف سے جدّھ کرونگا مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سواے جدّھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ کی بات ہے کہ اِسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپاچارج یہ بچن سنکر بولے کہ مین ابدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جُدھ کرین اور بجے پاوین تمہارے آنے سے مین بہت پرسن ہوا - ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تم سے سَت کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپاچارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شَل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے اگیا لینے آیا ہون آپ اگیا دین کہ مین بلوان شترو ونکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے اگیا لینے کو آئے تم دھرم کی رِیت جانتے ہو مین تمسے پرسن ہون اور مین تمکو اگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو بجے کرو اِسکے سواے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اِس سمے مین جدّھ سے بشیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورونکی طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہو گیا ہون اِسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمہاری ہوگی - جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہو آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھ سے برنن کیا تھا - آپکو جُدّھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا اسدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پوربک جُدّھ کرو - سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ - درونا چارج - کرپاچارج اور اپنے مامان شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جدّھ بھوم مین جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جدّھ نہین کروگے - ہے کرن ہمکو یہ بر دان دو کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ گرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جدّھ بھوم مین آو - کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کر چکا ہون وہ پُورن کرونگا اور دُرجودھن کے نمت جو بل مجھ مین ہے وہ پرگھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون بردودھی نہین ہون

یہ بچن سُنکر سری کرشن پانڈون کے ساتھ شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے
سبشد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرونگا
یہوتس درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پُتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ ہے
دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپ کے نِمت دھرتراشٹ کے پُترون سے جُدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شترو سینا
سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہو کر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یہوتس مین تمسے پرسن
ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سنتو
پترون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اس رن بھوم مین بچوگے اور سب بھائی تمھارے مارے جاوینگے
یہوتس نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یہوتس کی بہت سی سینا اور سیناپت بھی کورون
کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یہوتس کو پہنادی
اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یہوتس تمھارے پترونکو
چھوڑ کر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے جگمگاتے ہوے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے
لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہو گیا - ارجن بھیم سین - نکل - سہدیو بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہو گئے
اور سری کرشن جی ارجن کے رتھ پر سوار ہو گئے جب راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر براجمان ہو گئے تو جتنے راجہ پانڈو
سینا کے سوچ مین ڈوبے ہوئے تھے سب پرسن ہو گئے اور بڑی دھوم سے جدھ کے باجے اور شنکھ بجنے
لگے اور سب راجہ پانڈو کے سموہ کو سراہنے اور پرشنسا کرنے لگے اور تمھاری سینا کے جتنے پراکرمی غش اور
راجہ تھے سب پانڈون کے دھرم متی چلن کو دیکھ کر گدگد کنٹھ ہو کر رودن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اوش
پانڈو اِس سنگرام بھوم مین بجے پاوینگے پرنت اپنا من پرسن کرنے کے لیے اینک باجے بجانے لگے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چاریہ سمباد ۱۱ ادھیاے

بارھوان ادھیاے

پہلے دن کا جُدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ برنن کرو کہ کس طرح جدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کسنے
پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپکا پتر دوساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا
اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے
پہونچ گئین اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شور بیر آپس مین ایک دوسرے
پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا شبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس
سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمھاری سینا کے شور بیرون کا
کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہا شبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی
وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سنکر مرگ بشٹا موتر کر دیتے ہین ارتھات بھیم سین کی

گرجنا سے سُور بیرون کے پراکرم مند ہوگئے اور پانڈوی سینا پرسن ہوگئی بھیم سین کے شریر کو جو اُس سمے
مہا بھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گھور شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے پترون نے
چارون طرف سے بھیم سین کے اوپر بانون کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا درجودھن درمکھ اتر تھی سا سن دو
دوسہ - درمرشن - بنبشنت - چترسین - جے بھوج - پرست مہارتھی - بکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھون مین
دھنش بان لیے ہوئے ایسے جلدی تیرون کا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندتی ہووے پھر دروپدی کے پتر اور
سوبھدرا کا پتر ابھمنیون یہ سب مہارتھی اور سہدیو و نکل - دھرشٹ دومن اسطرح پیترت کرتے ہوئے یعنی مارتے
ہوئے شترون کے سنمکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتون کے اوپر کرودھ کرکے بجر لے کر آتا ہے - اُس سمے درونا چارج
جی اپنے تیرون کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور یہ کا نشت بان ایسے دونون طرف سے چلے جیسے کہ آکاش سے
نکشتر برابر ٹوٹتے ہین اور دونون طرف سے تیرون کا مینہ برسنے لگا شوربیرون نے پرسپر وہ جدھ کیا کہ رُدھر
کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اُتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اُس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا
ہاتھیون پر چڑھی ہوئی پانڈون کی سینا پر آ ٹوٹی اُدھر سے پانڈونکی آ گیا پاکر ہزارون راجہ شوربیر تمھاری سینا پر
آن پڑے اور سنکھ گھنٹی جھنجر اور بڑی بڑی نالون سے گولے چھوڑے گئے جنکے مہا شبد سے آکاش اور پرتھی
گونجنے لگی - اُسوقت ایسی گرد اور دُھوان آکاش مین چھایا کہ سورج دکھائی نہین دیتا تھا شسترون کے پرہار سے
رُدھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی شستر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم مین شوبھایمان ہوئے اور
مہا پراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جا کر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ تینون سنسار مین بدت گانڈیو
دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتائی سے شستر پرہار کرنے لگا - دونون کا
پرسپر خوب جدھ ہوا - پھر ساتکی جی اور کرت برما دونون مہابلی آپس مین جدھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری
ابھمنیون برہدبل سے جدھ کرنے لگا - راجہ کوشل نے ابھمنیون کی دھجا کو تیرون سے گرا دیا اور اُسکے سارتھی کو
رتھ سے نیچے گرا دیا - تب ابھمنیون نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھایل کر دیا اور اُسکے سارتھی کو مار ڈالا -
درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے - دوساسن اور نکل آپس مین جدھ کرنے لگے
نکل نے دوساسن کی دھجا کو گرا کر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھایل کر دیا - درمکھ اور سہدیو کا جدھ
ہونے لگا - سہدیو نے درمکھ کی دھجا گرا کر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنمکھ
گئے اُسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرنبھ کئے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا
تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اُٹھا کر مدر دیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کر دیا اور بہت سے
بچن شرم دلانے کے اُس سے کہے پھر درونا چارج اور دھرشٹ دُمن کا جدھ ہونے لگا - درونا چارج نے
دھرشٹ دُمن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے بھی درونا چارج سے بڑا بھاری
جدھ کیا دھرشٹ کیت اور بالیک دونون شوربیر پرسپر تلہ جدھ کرنے لگے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا
پتر المبش نام راچھس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھامان سے جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے
گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدت - کرپا چارج اور برہ چھتر اور کیکے دیش کا راجہ شردوت پرسپر جدھ کرنے لگے

اِن دونونکا بھیانک جدھ دیکھ کر ادرون کو بھی پرگھٹ ہوگیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدھ ہوا اور ست سوم بھیم سین کے پتر کا بکرن آپ کے پتر سے گھور جدھ ہوا - چیکتان - اور سوکرمان اور مہا پراکرمی شکنی اور برت بند جودھا اور شرت کرما کا مبوج کے مہارتھی راجہ سودکشن سے جا بھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا - پھر سودکسن سہدیو کے پتر کو گھائل کر کے ارجن کے پتر ایراوت کے سنمکھ گیا - بیر باہو آپ کا پتر راجہ براٹ کے پتر دن سے جدھ کرنے لگا اسیطرح پانڈوون کی سینا کے شور بیر اور تمھاری سینا کے جودھا پرسپر تلہ جدھ کرنے لگے - پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے - راجہ اپنے برابر کے راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے ہوے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا -

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جدھ ہونا ۱۲ - ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون اور سویت کا جدھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جدھ مین تیردن نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے ماان اور متر کو متر نے نہین دیکھا - بیر رس مین بھری دونون سینا متوالی ہو کر جدھ کر رہی تھین آپس مین رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون طرف سے ار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شسترون سے گھائل - سنگرام بھوم مین ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے پرنالے چل رہے ہین - مرتک سریرون کے سمو ہ ردھر کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ مین جلچر کلول کر رہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑے سوارون کو پاؤن سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا کر کھوندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے - ہزارون منش رتھ کے پہیون سے دب کر مر گئے ہزارون کی بھجا کٹ کر سریر گھایل ہو گئے بھائیونکو پکارنے لگے - بہتونکا اس بھاری سنگرام مین پاؤن نہ جما بھاگ اُٹھے بہتونکا ہردا شور بیرون کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پر ہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شور بیرون کو مارنا آرنبھ کیا کسیکا سر اُڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی - سویت بستر اور پگڑی پہنے ہوے - سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سُمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے تھے - چندرما ن کے سمان نکھار بند شوبھائمان تھا درجودھن کی آگیا پاکر درلکھ کرت برماکر پا چارج - شل اور نبشیت نے بھیشم جی کے پاس جاکر انکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو مارنا آرنبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کر کے پنگل برن اُتم گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آدبلیکر
آن پانچون اتی رتھی شور بیرون کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سُنہری دھجا اپنے تیرون سے گرا کے پانچون
مہارتھیون سے جدھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچونکو گھائل کر کے بیاکل کردیا۔ بھیشم جی نے دوسری
دھجا لگائی۔ اُسکو بھی تیرون سے کاٹ کر اُسنے گرادیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ تپامہ جی بیاکل
ہوگئے پھر اُنکے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنون کے ہست لاگھوتا
کو دیکھ کر آکاش مین اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اُس سمے ارجن کے مہاپراکرمی
پُتر ابھمنونکو ارجن کے سمان مہاپرکرمی دیکھ کر پرشنسا کی اور پھر آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھائل
کردیا اور اُسکی دھجا کو کاٹ گرایا پھر اُن پانچون رتھیون نے بھی ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھائل کیا جب
ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اُسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہین تب ارجن کے پُتر مہاپراکرمی نے رتھ پر
اچھل کھڑے ہو کر اپنے بانون سے اُن پانچون مہارتھیون کو مار مار کر گھائل کردیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے
تیکشن تیرون سے کاٹ ڈالا اور پھر اُنکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا بھیشم جی
سے ایسا پربل جدھ ابھمنون نے کیا کہ شترو سینا مین سب کو اُسکا بھے ہوگیا جتنے لوگ اُس جدھ کو دیکھ رہے
تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شور بیر اُس بڑے اونچے
سُنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہاپراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی
کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھی پر گرادی ہے دور سے بھیم سین نے ابھمنونکو دیکھا کہ
اکیلا کئی مہارتھیون کے بیچ مین بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بھگا کر ابھمنون کے پاس آیا اور اُس کے
پراکرم کی سراہنا کرکے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈون کی سینا کے راجاؤن نے بھیشم جی کی دھجا کو
گرا ہوا دیکھ کر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھون کو اُسکے پاس پہونچایا۔ جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنو کی
سہایتا کے لیئے اور بہت سے شور بیر چلے آتے ہین۔ تب اپنے دِب شستر سنبھالکر ساتکی کو نو بانون سے اور
دھرشٹ دمن کو پانچ بانون سے اور سات تیرون سے بھیم سین کو بھی گھائل کردیا اور اُسکے رتھ کی دھجا
کو کاٹ کر گرادیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری اکار بنا ہوا تھا اِسلیئے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہو کر اپنے بانون سے
بھیشم جیکو گھایل کردیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کردیا اُدھر راجہ براٹ کے پُتر نے
اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شور بیرون کو مارتا کھوندھتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لاکر راجہ کو تیرون
سے گھایل کردیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اُسکے رتھ کا چورن کردیگا اپنے بھالے اور برچھی سے اُسکے ہاتھی
کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چارون گھوڑون کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور اُسکے
رتھ کو توڑ ڈالا۔ تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرادیا اور آپ ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر
اپنے کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھی پر گر پڑا اور بھالون
سے راجہ شل نے اُسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پُتر سویت نے
اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھ کر کرودھ مین آکر اپنے تیرون سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھائل کردیا بدھمان سویت نے سات تیرون سے
اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے کر سویت کے
اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر راجہ
رُکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش
کرگئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہوکر رتھ پر اچیت گرپڑا اُسکا چترسارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور
لے گیا سویت نے اُن چھیون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پر کاشوان رتھ پر سوار
ہوکر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرادیا - پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کردیا
تب ساری سینا مین سینا پت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھکر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو
اوشس ہی مارڈالے گا جب تمھارے پُتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے مُنھ مین ہے تب اور
راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کرکے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور مشکل سے سویت کے ہاتھ سے
راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنون اور بھیم سین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹ دُمن سے
سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ اُنکے سنمکھ کیا -

اتی سری یام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنون وسویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳ - ادھیائے

چودھوان اُدھیائے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اُداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا برنانت سناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے
پاس لے گئے تو کیا کیا - سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھکے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا
کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کرکے بھیشم جی کے سنمکھ لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے
اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ
اور گھوڑے مرتک شریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین اِدھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور رتھون کے اوپر
مرکٹے ہوئے شور بیر رتھ مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوے تیرون کی
سیّیا پر سوتے تھے اور کوئی کوئی دوڑتے گرتے پھر اُٹھ کر بھاگتے اور گر جاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین
دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہو رہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سیناپتی کو آگے کرکے راجہ درجودھن
کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پرہار کرتے تھے سویت نے اُس بڑے جدھ مین بہت سے
راجکمارون کے اور سینکڑون رتھون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون سے
مار کر گرادیا تب سویت کے بھے سے ہماری سینا بھی بھیت ہوگئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو
چھوڑ کر اُس سنگرام بھومی سے جان بچا کر دور دور چلے گئے سوائے بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہر سکا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینون مین سورج اپنی کرنون سے
پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اِس پرکار وہ بھیشم جی سیتل کرن والا شسترون کے پرانون کو کھینچتا ہوا
جدھ مین استھت ہوا اور بہت سے بانون سے پانڈون کی سینا کے شور بیرون کو کاٹ کر رن بھوم مین گرا دیا
جیسے چکر دھاری بشن اسر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہین اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے
لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلا یمان کر دیا۔ اور سویت سینا پتی کے بیگ کو روک دیا پرنتُ
سویت بھیشم جی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا اور دونون نے پرسپر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ دونون
کے رتھ تیرون سے ڈھک گئے دونون شور بیرون نے بیاگھر کے سمان گرجنا کرکے ہزارون شترونکو مار گرایا۔
جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنمکھ نہ ہوتا تو وہ مہا پراکرمی اَجے بھرت بنسی پتامہ اپنے شسترون سے ساری
سینا پانڈون کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈون کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سرنجین جی
سمیت سویت کی پرسنشا کرنے لگے پھر تھاراتیر درجودھن اپنے ساتھی راجاؤن کو لے کر پانڈون کی سینا کے
سنمکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جیکو چھوڑ درجودھن کے بیگ کو روکا۔ اور اسطرح درجودھن کی سینا کو اپنے
بانون سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر
اپنے شسترون کی برشا کرنے لگے راجہ براٹ کے تیر سویت نے سب راجاؤن کے سنمکھ ہو کر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا
دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنمکھ آنکر جدھ کرنے لگا اور وہ دونون پراکرمی اجے پرسپر جدھ کرنے لگے جیسے اندر
اور برترا اسُر کا جدھ مہا بھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جدھ پرسپر ہونے لگا ساٹ بان سویت نے
کرودھ کرکے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھائل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی
کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اِسی پرکار بھیشم جیکو بدیرن کرکے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے
کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتُ وہ شور بیر کمپایمان نہین ہوا اور اِسی طرح
بھیشم جی سے جدھ کرتا رہا اور اپنے تیرون سے بھیشم جی کے دھنش کو چورن کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا
کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو
مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈون نے اپنی بجے دیکھ کر پانچون بھائیون نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہو کر بجائے
تب درجودھن نے ابھیمان ہو کر اپنے سارتھی راجاؤن سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری یا ایک
کرپاچارج شل بکرن چتر سین۔ بنسیت نے اپنی اپنی چترنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے بیچ مین کر لیا
سویت نے پھرتی سے کرپاچارج دشل آدک راجاؤن کو اپنی بھجا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنمکھ
تیرون کی برکھا کر کے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اُٹھا کر سویت کے تیرون سے
اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیرون سے اُس مہا رتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو
مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور ریپر کھا تنی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیوبانی ہوئی
کہ ہے دیوبرت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے
کوچ اور چھالی کو بیندھ دیا اُس تیکشن بان نے مہا پراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اُسکے ساتھی راجہ بہت پرسن ہوے اور پانڈون کی سینا مین اُداسی چھاگئی۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴۔ ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

سنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ہے نردتم جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُوتر دونون مارے گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈون نے اُنکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ ہوا ہوگا مجھے یہ حال سناؤ دیکھو یہ دُربدھی درجودھن کیسا کومت ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آنکر اُسکو سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلدیوجی۔ کرپاچارج بھیشم جی۔ دروناچارج۔ بدر۔ بیاس آدک رشیون نے سمجھایا تو بھی یہ دُربدھی کو کرمی نہ سمجھا اور جدھ کرنے کے لیے اتنے راجاونکو اکٹھا کرلیا یہ کرن اور دُشٹ شکنی اور ددساسن کی صلاح سے درجودھن نے اُوپادھ اُٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ بھرا ارجن سویت کے مارے جانے کو بچارے کے جدھ کرے گا۔ توسب راجہ ایسے بھسم ہوجاوینگے جیسے دیپک کی تو مین پتنگ بھسم ہوجاتے ہین مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہین چاہتے تھے مگر اس درجودھن نے کسیکا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا ہردا سویت اور اُوتر کے مارے جانے سے اگن کے سمان پرجلت ہوگیا ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون منش اور سیکڑون راجہ اس سنگرام مین مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج اسمین بھاری انیائے تمھارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہین لگانا چاہیئے جیسے آگ لگ جانے پر کنوان کھودنا بے ارتھ ہے ایسا ہی آپکا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پرارنبھ مین جب سویت بڑاکرمی کے تیسرے بھائی سنکھ نے کرودھ ونت ہوکر مدردیش کے راجہ شل پر سستر پرہار کیے جیسے آہت دینے سے ہون کی اگن پرچنڈ ہوجاتی ہے اسیطرح سے شترون کا جیتنے والا سنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے دھنش کو ٹنکور شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے روکا برہدبل۔ کوشل۔ جیت سین۔ ماگد۔ رکم۔ رتھ بند۔ انو بند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے نیت ہوئے اُسکے پیچھے سینا بھی تھا پراکرمی سنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے اُن لوگون کے دھنشون کو کاٹ کر سنگرام بھوم مین گرجنا کی اور ایسی برکھا بانون کی کری جیسے برکھا رت مین بادلون سے بوند گرتی ہین پھر بجلی کے سمان سنکھ گرجنے لگا اُس سمے بھیشم جی مہاراج سنکھ سنباتی کے سنکھ آن کر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کودکر سنکھ کے گھوڑون کو مارڈالا یہ حال دیکھکر ارجن سنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لیکر آگے آیا اور سنکھ اپنے گھوڑونکو مرا ہوا دیکھ کر رتھ سے کودکر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متسی کیرل اور پرمدرک دیشی آدک انیک شورویرونکو مارڈالا اور پھر بھیشم جی اپنے سمدھی پانچال درود کے سنکھ بانون کی

برکھا کرتے ہوے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھسم کرنے لگے اُس سے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوئے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھ کر بیاکُل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھ کر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر گاے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است جانکر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسرام دیا -

اتی سری آدی مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵ - ادھیاے

سولھوان ادھیاے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنگھ ہماری سینا نہین ہوسکتی یہ مہاپراکرمی اپنے بانون سے ہماری سینا کو کال روپ ہوکر بھکشن کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شوربیر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین کرودھ اگنی روپ دھرم راج یا بجردھاری اندر یا پاش دھاری برن یا گدا دھاری کوبیر جیکو بجے کرنا سمبھو ہے پرنتو مہاپراکرمی بھیشم جی کو بجے کرنا اسمبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اپاے بتایئے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو بھے مان جان اُسکے پرسن کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمھارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شوربیر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سیکھنڈی - دروپد - درشٹ دمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب مل کے کل اُنکو سنگرام مین جیتینگے دھرشٹ دمن کو سیناپتی بنائے سکھنڈی بھیشم جی کا ناس کرے گا پھر دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر آپ کو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین ناراین کی کرپا سے مین بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج کو مارونگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹ دمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپ کو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ کردن چارن نام بیوہ بناکر جیسے برہسپت جی نے دیویندر سے جدھ کیا تھا اُسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسیطرح اپنی سینا کو پرات کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب سے آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب سے آگے رتھ پر براجمان ہوے اُنکے پیچھے اور سب راجہ داہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بناکر رن بھوم مین نیت ہوے اور ہماری کوروی سینا مین جب جدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپا چارج اور درونا چارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر سنستھان - بکرن سورسین - کوکٹ ریچک - ترگرت

مدرک - یون - شتر بجے - دوساسن - نند - ادپ نند - ابھمن بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل - دشیل
بھورے شروا - بھگدنت - بندان بند - سومدت - سوسرمان - کامبوج - سودکشن شتایکھ - ستر تایو
اسوتھامان - کرت برما - آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا
تھا آج بھی اُنکے دل کو مردن کرو - یہ کہ کر باجا بجاتے ہوے شنکھ دھن کرتے ہوئے رن بھوم مین سب
راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے دونون طرف سے جدھ کے باجے بجنے لگے - اندریون کے سوامی جگت
آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا - اور بھیم نے پونڈر
نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے اننت - بجے - نکل اور سہدیو نے سگھوش اور من پشپک شنکھ کو بجایا
کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دھرشٹ دمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد - اور دروپدی کے
پانچون پتردن نے سنگھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھونکو بجایا تو ان شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جدھ
کے لیے سامنے کھڑے ہوے اُنکی سینا کو دیکھ کر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ
آج خوب جدھ کرو یہ سُنکر شورویرون نے شستر پرہار آرنبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے پُردمن بھیم سین ارجن
کیکے براٹ دھرشٹ دمن چندر شورویرون کے سنگھ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جنکو دیکھ کر پانڈونکی سینا
کمپائمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دہان رتھ لے چلو جہان
بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی درجودھن کے ہِت ہماری ساری سینا کو مردن کر ڈالینگے
اور درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے منتونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر
پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن تو ساودھان ہوجا - مین بھیشم جی کے سنمکھ چلتا ہون یہ کہکر
اپنا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین شورویرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا
تب کوروی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بیہمان ہوگئی سواے درونا چارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ
کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہ سکے بھیشم پتامہ بہت سے شورویرون سمیت ارجن پر
بان چلاتے رہے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنت ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نو بان سے کرپا چارج اور نو بان سے دروناچارج
جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کر ڈالا پھر ابھمنون اور پانچون پتر دروپدی
اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چارج کے سنمکھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن
اسی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا - ارجن درجودھن کی گربنا سنکر بھیشن چیت سینا
مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مارکر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ
کہ ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چارج جی کی موجودگی مین کوروی
سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اُسکے سنمکھ نہین ہوسکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے
پتامہ آپ کے کارن کرن پانڈو سے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو
کسیطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاوے گی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے
یعنی کہ ارجن کو جو میرے پتر کی سمان ہے اُسکو مین ماردن پھر وہ پرتاپی دِبّ استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنمکھ آئے اور راجاؤن نے کَورَوی سینا مین مہاشبد سے شنکھ بجانے آرنبھ کیے اور بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہو گئے اُسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا کے کھت سے راجا اُسکے ساتھ ہو گئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کیا اور کرودھ مین بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرنبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرا یا تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھایل کیا جنار دن جی پرسن چیت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے شوبھایمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھایمان ہوتا ہی جب ارجن نے جناردن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کرکے بھیشم جی کے سارتھی کو گھایل کر دیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکُل کر دیا دونون مہا پراکرمی ایکدوسرے کے اوپر شستر پرہار کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجا کر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹر ان دونون پراکرمیون کا جدھ پرسپر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوگئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہوجاتے اور کبھی پرگھٹ دکھائی دیتے تھے دونون سیناکے راجہ اُنکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہا گھور جدھ دونون کا ہوتا رہا اور دوسری طرف راجہ درو پد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۷۱۔ ادھیائے

سترھوان ادھیائے

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ درو پد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر بجی پانا

دھرتراشٹر نے سنجے سے پوچھا کہ دھرم گیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہا پراکرمی اپس مین جدھ کرتے ہے تو بھیشم جی جو سب استر دھارن کرنے والے ہین اُنھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر بدیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی تھی اور شوجی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن درجودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا اُسکی سہاے کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شور بیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا آگیا۔ بھیشم جی سب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنت سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے انھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہوگیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن جبکہ آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شور بیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی اور راجہ درو پد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہوگئے درونا چارج جی نے درو پد اور دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

سینا مین ہاہاکار ہونے لگا درونا چارج جی نے اُس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ مین ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانون سے دھرشٹ دمن کو
گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا بجر درونا چارج کے مارنے کو اُٹھایا آچاری نے بجر کو اپنے بانون سے روکا اور ایسے تیکش
تیر دھرشٹ دمن کے مارے کہ اُسکا شریر لہو لہان ہو گیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کر کے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا
پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا دونون جودھا لہو لہان ہو گئے جیسے بسنت رُت
مین کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہین آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے
اُسکو روکا اور اپنے تیرون سے آگے نہ آنے دیا تب یکایک بھیم سین اُنکے جدھ کو دیکھ کر بیچ مین آن کودا اور دھرشٹ دمن کو
اپنے رتھ پر سوار کر آیا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن دو ہاتی تلوار لیکر
رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا درجودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر
درونا چارج جی کی رکشا کی - آچاری نے چترائی کر کے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام
کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھ کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لے کر آ گیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس مین
خوب جدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیت مان راجہ کلنگ نے نکھادون کے راجہ اور اُنکی سینا کو ساتھ لیکر
بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجہ اندر اور دیتون کا جدھ ہوا
تھا دونون سینا کے منشون نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر مین پرتھی کو لہو اور ماس سے
پورن کر دیا نکھادون تو الگ ہو گئے پر چید دیش باشیون نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اُسکے دونون
دھنش دھاری بیٹون نے بھیم سین کو تیرون سے گھایل کر دیا اور شکر دیو نے بھیم سین کے چارون گھوڑون کو
مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانون سے راجہ کلنگ اور اُسکے پتر کو گھایل کر دیا پھر
ایسے تیر برسائے جیسے بھادون مین جل برستا ہے بھیم سین نے اپنے لوہے کی گدا اٹھا کر راجہ کلنگ کے پتر کو
مار ڈالا اور پھر اُسکے سارتھی کو بھی مار کر دھجا اُسکی پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو
کرودھونت ہو کر ہزارون رتھ ساتھ لے کر بھیم سین کو روک کر مارنا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ مین کھڑگ
دوسرے مین ڈھال لے کر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیرون سے بھیم سین کو
مارنا چاہا پر اکرمی بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر آپ کے پُتر درجودھن
کو بھی گھایل کر کے خوب گرجا راجہ کلنگ نے کرودھ مین آ کر تیرون کی برکھا کری بھیم سین نے اُسکے بانون کو
روک کر بھانومنت کے سنمکھ ہو سنگرام کیا بھانومنت نے ایسے تیکشن تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھانومنت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بھانومنت کا سر
کاٹ کر اُسکے ہاتھی کے ایسا کھڑگ مارا کہ وہ بھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اُس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا
اور بہت سے ہاتھیون کو اُنکے سوارون سمیت مارتا ہوا سنگرام مین خوب گرجا جیسے باز لوا - تیتر وغیرہ
پکشیون کو لپیٹ کر مار گراتا ہے اسی پرکار بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑون کے سوار شوربیرون کو اپنے کھڑگ سے
مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ کر رتھ اور گھوڑون اور سینا کے آدمیون کے سر اور بھجا کاٹ کاٹ کر صاف
میدان کر دیا ہے راجہ بھاری سینا کے شوربیرون نے بھیم سین کو کرودھونت سنگرام مین دیکھ کر بہت بیاکل

ہوکر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
نش ہتھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر شور بیرون کو مارنے سے
ہتھاری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان
رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پانون مین کھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچکر سوارون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا برا حال دیکھا تب بھیشم جیکو آگے کرکے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگن روپ ہو گیا
تب اشوک چتر سارتھی نے سنہری رتھ لاکر بھیم سین کو اسپر سوار کرایا اور بھیم سین اسپر سوار ہو کر ستر تاگیتہ رتھی
کے سنمکھ آیا اسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
ستر تاگیتہ کو مار کر ست دیو آدک راجہ اس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیت منت کو دو ٹکڑے
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون منشونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے ان مین سے سات سو شور بیرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باشی منشون اور بے شمار ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔
ہے راجہ دھرتراشٹ ہتھاری سینا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر اس پرکار بھاگ نکلی جیسے پربل بایو سے
ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہین اور کنورون کی سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باشیونکو
مارتا ہے انکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لے کر بھیم سین سے جدھ کرنے کو آئے انکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن اور ساتکی جی نے انکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے ان مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے انکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اسکی سینا اور راجکمار کیت مان اور
بہت سے منشونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپ نے اپنے پراکرم سے
بہت سے سیناپتی اور راجہ کلنگ اور کیت مان آدک شور بیرون کو مارا اسوقت اسوتھامان اور راجہ شل
اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر کرپاچارج کو ساتھ لے رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹ دمن نے اسوتھامان
کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹ دمن کی سہاے کے لیے سوبھدرا کا پتر بڑا پراکرمی ابھمنون اپنی سینا لے کر آیا اسوتھامان اور
راجہ شل اور کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اسنے گھایل کر ڈالا تب لچھمن آپ کا پوتا کرودھونت
ہو کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لچھمن نے ابھمنونکا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنون نے
دوسرا دھنش اٹھا کر لچھمن کو گھایل کر ڈالا لچھمن نے ابھمنونکا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا سوچ ہوا
پرنتو ابھمنون نے اپنے بانون سے لچھمن کو بیاکل کر دیا درجودھن نے لچھمن کو بہت بیاکل دیکھ کر اپنی سینا سے لچھمن کی
رکشا کری ابھمنون کی سہاے کے لئے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے بھاری سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مار ڈالا
ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ جدھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون
کے بھاگتے نظر آئے ارجن نے کَورَوی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے
ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن اُنکو بھاگتے دیکھ کر بیاکُل بھیشم جی کے پاس گیا
بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اِس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا
جاتا ہے ساری سینا ارجن کے بھے سے بیاکُل ہوگئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا
سامنا نہین کر سکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے اب سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر
درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا
بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے۔

اِتی سری مہا بھارتے بھیشم پرب بھیم سین اور ارجن کا دوسرے دن جُدھ کر کے فتح پانا ۱۷۔ ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

تیسرے دن کا جدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدھ کرنا بھیم سین کو کَورَوی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تیسرے دن پرات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤن کو آگیا
دی کہ پانڈون سے جدھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان
پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھامان اور کرپا چارج مہا پراکرمی سر پر اور ترگرت۔ متس
کیکے۔ بھوزے سر وا۔ جیدرتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدت اور درجودھن اپنے
بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بندا نو بند آدک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش اور کلنگ
دیشی پونچھ پر۔ مدر جس سمود اُسکے پانون پیچھے۔ اور کارُکھ بکنج مونڈ گونڈے برکھ برہبل آدک دوسرے
پیچھے کے استھان پر قائم ہوئے جب ارجن نے کَورَون کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ
دمن کی صلاح سے اردھ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ براٹ درو پد اور سینا
سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوئے دھرشٹ
دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جدھشٹر اُسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے پتر اور گھٹوت کچ
اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جنارون بھگوان تھے جدھ کے لیے کھڑے ہوئے
وندبھی اور شنکھ اور انیک جدھ کے باجے بجنے لگے پر بیر جدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ اُس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی پنگت کو ناش
کرنا آرنبھ کیا جب آپ کے پتّرون نے دیکھا کہ کَورَون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور
بہت سے راجاؤن کو لے کر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھِن بھِن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پانون

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اُڑی کہ سورج کا پرکاش مند ا ہو گیا اُدھر ارجن کی سہاے سے اور
ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور
رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے شستر پرہار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے
جدھ کرتے تھے اپنے اور پراے کا کچھ بچار نہین تھا دو پہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون
شور بیرون کے منڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے
کورون کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہو کر راجہ شل اور جید رتھ کو لیکر
آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون
پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور ہماری سینا کے شور بیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو
بھیم سین کے سامنے جانے کی سمرتھ نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح
کوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہو کر رتھ پر گر پڑا
اُسکا سارتھی چترائی کر کے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے
کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جا کر ہوش آیا ارجن نے
کوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہو کر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شور بیر
ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دھرشٹ
دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے کیجیے نہین تو ہماری پراجے
مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنس کر بولے کہ ہے تات مین تو تمسے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو
راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے
ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے
جدھ کیا ہے جدپی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراجے مین آپ کو بھاری دکھ ہوگا آپ
پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا
کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن اُنکا توڑتا ہون۔

پد بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی شستر گہاؤن
भीषम कोप समर में भावत तो मैं क्षत्री कहाऊं ॥
سبھا مانجھ کینو پرن پربھو جی مین نہین شستر چلاؤن
कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥
مہا شور ارجن جگ گاوت تہ رن ماہین بھگاؤن
भीमसेन को मूर्छित करिके [illegible] धरणि गिराऊं

بھیشم کوپ سمر مین بھاوت تو مین کشتری کہاؤن
आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥
کپی دہج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی بجے کراؤن
सभा मांझ कीन्हों परण प्रभु जी मैं नहिं शस्त्र चलाऊं
بھیم سین کو مورچھت کر کے چھن مین دھرنی گراؤن
महा शूर अर्जुन जग गावत ते हि रण माहिं भगाऊं

اسونی کنور نکل سہدیو ہی پنچ پورش دکھلاون | دھرم راج سینا سب مارون شرونت ندی بہا
धर्मराजसेना सब मारौं श्रोणितनदी बहाऊं ॥ | अश्विनिकुंवरनकुलसहदेवहिंनिजपौरुषदिखलाऊं
دن پرت سینا ہتون سہس دس سب کو پرن سناؤن | جو نہین کرون ست پرن آپن شانتن ست نہ کہاؤن
जोनहींकरूंसत्यप्रणअपनशांतनुसुतनकहाऊं | दिनप्रतिसेनाहतौंसहस्रदशसबकोपरणसुनाऊं
جب رن ماہین بھگاؤن پنڈو ست کرشن ہی سمر جگاؤن | تب لے چکر کوپ پربھو دھاوین رن مین درشن پاؤن
तबलैचक्रकोपप्रभुधावेंसामैं दरशन पाऊं ॥ | जबरणमाहिंभगाऊंपांडुसुतकृष्णहिंसमरजगाऊं
درجودھن ہم مانت ناہین دھرم ہی چھید گراؤن | ہے سری رام کٹھن چھتری دھرم تو پد شبھ گت پاؤن
हेश्रीरामकठिनक्षत्रीपनतवपदशुभगतिपाऊं | दुर्योधनममगाननाहींधर्महिं छेद कराऊं ॥

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہوگیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو بمشکل روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چترسین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے انیوالے چترسین کو مہا بھیانک روپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اُسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اُسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیے کئورون کی سینا کے منش چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہا کار شبد سے پکارنے لگے سامنی اپنے تیجسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن نے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شور بیر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اُس طرف جدھ کرتا ہوا اُلٹا آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے بھیشم پرب چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیاے

اُنیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کرکے بچے پانا دونون دلون مین اُس کی سراہنا ہونی

راجہ دھراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے پراربدھ کو بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تمسے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرستن چت جدھ کرتے ہین اور تمھاری سینا کے سامنے راجہ پانڈون سے بھِمان رہتے ہین جس سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین اُنکا من بیاکُل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پرنت من اُنکا چلائمان ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے بتاؤ جو ہمارے پُتر کی جے ہو جو دُکھ درجودھن سے اُتپن ہوئے ہین اُنکو مین خوب جانتا ہون بار بار منع کرنے

پر بھی آپنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہین مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے
تمھارے انیائے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سایمنی کی سہای
کو جدھ کے لیے آ گیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سایمنی کو
گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنون راجہ
شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن - بکرن - دوساسن - درمرشن
درمکھ - ست برن - پرومتر - راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوے آئے اُدھر سے ابھمنون کی رکشا کو
مہا کرودھی بھیم سین اور دروپدی کے پانچون پتر اور نکل - سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوئے
آن پہونچے اور پھر نانا بھانے بجے ارتھات نکل - سہدیو اور راجہ شل پر سپر جدھ کرنے لگے اور بہت
دیر تک یہ شور بیر آپسمین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو
اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اُتر اور پھر دکھن مین منڈل
باندھ کر چارون طرف گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کیسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے
سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیوبرت جی نے بُرا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے
پاؤن بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن
سے کہا کہ ہے مہا بیر اب وہ وقت آ گیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن
جو تمنے کہا تھا کہ بھیشم جی اور اور راجاؤن کو جو مجھ سے لڑینگے جیتون گا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترونکو
مارا - ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو - مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے
اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود
ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہو لی - بھیشم جی نے
ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے
سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُبھنن کے تیرون اور دھنش کو
کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا - دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی
کر کے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرسنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بیچ کرنے
والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تو نے کاٹ ڈالے - اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے
مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر - یہ کہ کر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا
اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا
کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجائے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے
آپ گھایل ہو گئے اور ارجن بھی گھائل ہو گیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور
دیوتاؤن کو جیتنے والے ہین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین بھی شستر لے کر
پانڈون کی جے کے کارن بھیشم جی کو جیتون - ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگھٹ دکھلاتے ہوے آگے

بڑھے۔ کَوروں نے بھیشم جی کو پانڈون کی سینا مردن کرتے دیکھ کر پرشنتا کرنی آرنبھ کری اور درونا چارج کرپاچارج - جیدرتھ - بھورے سروا - ستر تاگیہ - کرت برما - جادو - بند - آنو بند - ستو دکشن بہت سے مہارتھی بھیشم جی کی سہاے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چارون طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شور بیرتا کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہاے راچھسون کے جدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کَوروی سینا کے شور بیرونکو مار کر ارجن کی سہاے کی۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکل ہوکر بھاگنے لگی اُنکو روکا اور اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تمنے بہت اچھا کیا جو اِن بھاگتے ہوئے راجاؤن کو جدھ کا اُپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جو کَوروی سینا مین سرومن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور اُنکی سہاے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون - یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اُترے اور سورج کے سمان پرکاشمان ہزارون چھرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اُٹھا کر پرتھی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپائمان ہورہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر کو گھما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے مکھاربند کا پرکاش پیتامبر دھارن کیے ہوے سر پر مکٹ اور گلے مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کَورون کی طرف سے جدھ کررہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کَوروی سینا کا ناش ہوا چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اُس روپ سے درشن کرکے بولے کہ ہے جگنا تھ ہے سرشٹی کے پالن اور ناش کرنے والے - ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اِس رتھ سے گرادین اور مجھ مرے ہوے کو اِس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین - ہے جگ ناتھ اس پر بھوا بناشی آپ نے اپنا پرن چھوڑ کر میری پرتگیا پورن کی - ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون - پیرہیس - ہے جگدیش شریر سے کاٹ کر پرم پد دیجیے - آپ کو بار بار دنڈوت پرنام کرتا ہون -

	بھجن	
	واپٹ پیت کی شوبھا वा पट पीत की शोभा	

واپٹ پیت کی شوبھا	نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سُرن من لوبھا
निरखि प्रभु छबि अति मनोहर सुरन मन लोभा	वा पट पीत की शोभा ।

بج مئی دہ روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش
मनहु दुर्योधन कटक को अब करेंगे नाश (वा पट
منہو درجودھن کٹک کواب کرینگے ناشس
तेजमय वह रूप अद्भुत सूर्य अधिक प्रकाश ॥

وا پٹ چھبت

کمل تکھ شرم بندو شوبھت ارن نین بشال
कर कमल रामाहिं धाये लिये चक्र कराल (वा पट
کرکمل رن ماہین دھاے لئے چکر کرال (وا پٹ
कमल मुख श्रम बिंदु शोभित अरुण नयन विशाल

نرکھ چھب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام
नरख त्रिलोकि शोभा भये पूरण काम (वा पट
بار بار بلوک شوبھا بہئے پورن کام (وا پٹ بیت)
निरखि छबि भीषम पितामह कीन्ह दंड प्रणाम

ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشس
बुद्धि मन बाणी अगोचर ब्रह्म स्वयं प्रकाश (वा पट
بُدھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (وا پٹ پیٹ
हे प्रभु हे जगत पालन करन पोषण नाश ॥

نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین ستت نام
आन मम प्रण युद्ध करहू बारबार नमामि (वा पट)
آوم سن جدھ کرہو بار بار نمام (وا پٹ
निज प्रतिज्ञा त्यागि मम प्रण कीन्ह सत्य नमामि ।

کرسو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس
काटि भुज औ शीश देवहु परम पद जगदीश (वा.
کاٹ بھج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (وا پٹ)
कर सुदर्शन चक्र प्रभु के आगे यह मम शीश ॥

کین بہو کرپا انوگرہ داس پر سریرام
कृष्ण माधव भक्त वत्सल बार बार नमामि ।
کرشن مادھو بھگت تبل بار بار نمام (وا پٹ پیٹ)
कीन्ह बहु किर्पा अनुग्रह दास पर श्री राम ।

वा पट पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سریکرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمھین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اتھوا جوکال سے بپریت دھرم کو چھوڑکر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سُنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سریکرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنتُ اُسنے نہ مانا انت مین آپ نے اُسکا ناش کردیا۔ درجودھن ابھمانی میرا کہنا نہین مانتا جُوا کھیلتے وقت اُسنے ابھمان بس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پُرشون کے سنگ سے اتھوا اُنکا اَن کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سریکرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجنُ رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑائے لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑکے نمرتا سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھمان کیجیے نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چت چکر کو چھوڑکر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی شروع کردی سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنہ شنکھ کو لیکر اونچی دھن سے بجانا آرمبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودتؔ شنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کئورون کی سینا کو مارکر بیاکل کردیا چھن بھر مین ارجنُ نے دس ہزار رتھی اور

سات سو ہاتھی مار کر پورب دیشی راجاؤن اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کر دیے تب درونا چارج اور کرپا چارج کرودھ کر کے سیکڑون شور بیرون کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ مین بھرے شور بیر ارجن نے کئوروی سینا کا مار کر بدھنش کر دیا شکر دیو کئوروی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا اور دونون کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکر دیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزارون مشعلون کو روشن کر کے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیرونکو چلے گئے اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا جدھ سری کرشن جیکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹ - ادھیائے

بیسوان آدھیا

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا کئوروی سینا کو مارنا اور بچے پانا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری ساری سینا کو بجے کرلیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس آنکے ڈیرے پر گئے کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا - درونا چارج - بالہیک - درمرشن چترسین جہابلی جیدرتھ - درجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو ڈنڈوت پرنام کر کے اُنکو سب سے آگے کر کے جدھ کرنے کو چلے اس مہا بھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھا ئمان تھے جیسے دیوتاؤن مین راجہ اندر کئوروی سینا ہزارون ہاتھیون - لاکھون گھوڑون و رتھ کے سوارون سے اسطرح چلی جیسے سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دھجا سنہری روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے ہوا مین لہراتی ہوئی بادلون سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین نانا پرکار کے جدھ کے باجے ڈھول نقارے گئومکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا - یہ سب سینا گانڈیو دھنش دھاری ارجن سے سنگرام کرنے کو چلی دُور سے کپی دھج - ارجن - کئوروی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سفید گھوڑون کے رتھ پر جسکو سری کرشن جی ہانکتے تھے سوار ہو اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونون سینا کے بیوہ ویسے ہی رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونون سامنے ہوگئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار آپسمین تیرون کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر مین سپاہیون اور سوارون کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوار کھینچکر شور بیر آپس مین جدھ کرنے لگے ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونون ہاتھیون کی ٹکرون سے کھور شبد ہوتا تھا اُنکی جھپٹ سے بہت شور بیر ہناشتر ہی مرگئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شور بیر ارجن اُنکے

سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کر پا چارج نبنشت۔ درجودھن
سودمت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شور بیر ابھمنون رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لئے آگے
بڑھا اور ان مہارتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے اُنکی سینا کو
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھائمان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ اُنکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شور بیرون نے کُنوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھامان اور راجہ شل چترسین سامبنی کا
پُتر اپنی سینا لے کر ابھمنون کے سامنے ہوئے اُسنے اِن سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھُرتی اور شستر ودیا۔ اور پراکرم مین کوئی راجکمار ابھمنون کے سمان مین نے اپنی
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنون کی صورت دیکھ کر بے ہیبت ہو جاتے تھے چار دن کے سنگرام
مین بڑے بڑے مہارتھی شور بیر بھاری سینا کے ابھمنون سے جدھ مین روز ہارتے رہے کسی کو اسکے سامنے
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھامان کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھایل کر کے آٹھ بانون سے سامبنی کے پُتر کی دھجا گرا دی اور سودمت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھامان اور راجہ شل اور سودمت کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی۔ تب درجودھن نے اُنکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا اُنکی سہاے کے
لئے بھیجی ابھمنو نکو اُنھون نے گھیر لیا تب دھرشٹ دمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنون کی رکشا کے لیے دوڑا
ادھر سے کر پا چارج اُسکے سنمکھ جدھ کرنے لگے دھرشٹ دمن نے کر پا چارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شور بیر دمن کو مار گرایا۔ پھر چترسین نے
دھرشٹ دمن کو اُسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا۔ کرودھ بھرے دھرشٹ دمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اُسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اُس رتھ سے کود کر ٹک لیکر دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا دھرشٹ دمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین
تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اُسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین مہا ہاہاکار شبد ہوا تب مترسین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹ دمن کی طرف چلا اور اُسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دھرشٹ دمن سے جدھ کرنے کو دوڑا اُدھر سے بھیم سین دھرشٹ دمن کے سہارے کے لیے آیا پرسپر بڑا
بھاری جدھ ہوا درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ نبنشت۔ درمرشن۔ دوسہ۔ چترسین۔ سودرکھ۔ ستیہ برت
پرومتر۔ مہارتھی بکرن۔ بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹ دمن
اور دروپدی کے پانچون پُتر اور ابھمنون۔ نکل۔ اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر بھارے تیرون کے سنمکھ آئے
ہے راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیے بہت منش
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے بھجا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اُٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے بہتیرے
منش پِس کر مر گئے جا بجا شور بیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پُترون نے
کرودھ کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا۔ تب کرودھ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پُترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا۔ نکل اور سہدیو نے اپنے مامان شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیون کو زخمی کیا۔ مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ مین اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹون کو مارنا چاہا۔ تب راجہ شل ہاتھیون کی سینا لیکر بیچ مین ہو گیا۔ بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیون کو مار مار کر بچھونا کر دیا اور اُنکے سوارون کو پانون سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر مین گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا ُنکل ۔ سہدیو۔ دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کرکے کَورَوی سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کرکے گدا ہاتھ مین لیئے بھیانک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کَورَوی سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہین تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ دشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑون رتھون کی بھیم سین کے
اوپر چارون طرف سے دوڑی ۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے بھیم سین کی اَدبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام مین دیکھی کہ اتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکل کر دیا کسیکو طاقت نہین تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح دشمنون کا ناش بھیم سین کر رہا تھا۔ پھر دروپدی کے پتر اور نکل۔ سہدیو
ابھمنیون ۔ دھرشٹ دمن ۔ بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھون نے تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپ کی سینا کے سردارون کو مارنے لگا۔ ساری کَورَوی سینا مین بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے اُنکو روکا دونون کا بھاری جدھ ہوا۔ بھورے
شروا اور ساتکی دونون پر سپر بہت دیر تک جدھ کرتے رہے ساتکی نے بھورے شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لیکر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹ کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہین تم ساؤدھانی سے رتھ کو چلانا مین تھوڑی دیر مین
درجودھن کو اُسکے بھائیون سمیت مارتا ہون یہ کہکر اپنے تیکشن تیرون سے تمھارے پترون کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ مین بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی مین زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیون نے ایک تیر درجودھن
کے مستک مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر مین دونون پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارے تیرون کے گھبرا لیا سیناپت ۔ سکھین ۔ جل سندھ ۔ بھیم رتھ ۔ رودگر ۔ سولوچن ۔ دِسکھ ۔ تتیش ۔
بیرباہو ۔ الولپ ۔ بکٹ ۔ دس دھرش ۔ اور بھیم ۔ تمھارے پترون نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان سب راجکمارون کو اپنے تیرون سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپ کے پتر جو باقی تھے
ادھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہین گیا راجہ بھگدت نے تمھارے پترون کو بیاکل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان چلا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پراگجوتش نے اپنے تیرون سے پراکرمی بھیم سین کو مورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا یہ حال دیکھ کر
کرودھ مین بھر گھٹوتکچ گپت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا مایا رچیت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگھٹ ہوا اور

پرم بھاری - انجن - بامن - مہاپدم - مہاسندر - ڈگج نام ہاتھی اُسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اوران سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اُسکے ہاتھی سمیت گھیر کر بڑا مان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوتکچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اُسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوتکچ سے کی۔ گھٹوتکچ کی راجھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لے کر کورووی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا۔ بھیشم جی نے درونا چاریہ سے کہا کہ گھٹوتکچ مہاپراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوتکچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوتکچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوئے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہوگئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہماری گھٹ گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سُنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام مت کرو اودھر سے بھیم سین اور گھٹوتکچ نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کے اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیائے

اکیسوان ادھیائے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نبجے کیجیے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکوگے مگر تمھاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی اُنکی سہائے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا اُن کی مہما ان بر نن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا سندیہہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن پرت ہماری سینا کو مار کر بچے جاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ بجے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نر کا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمھاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمھاری بجے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو اُنکے پتا کے مرجانے پر ہمنے گود کھلایا۔ اُنکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی اُنکی سہائے کرتے ہین تمنے اُنکو بہت دُکھ دیے ہین زمانہ تمکو برا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سُودرشن چکر سے وہ تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے اُنھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پوری کرنے کو سودرشن چکر اٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمھاری سینا کے بھگوان ہوگئے

اَب مین تمکو پچھلا سمبادسناتا ہون جس طرح پُورن برہم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے اُنکو گیانی پُرش جان سکتے ہین سنساری نش مایا موہ مین لپٹ ہوکر نہین پہچان سکتے ہین کہ سری کرشن جی کون ہین - ہے بھرت نبشی راجا سنسار مین ایسا کوئی نہین ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈوُنکو جیت سکے پہلے زمانہ مین گندھرون پربت پرسب دیوتاؤن اور رشیون نے اکٹھے ہوکر بشن جی کی اُوپاسنا کی برھماجی نے بشن بھگوان کو پرکاشوان بِوان مین بیٹھے ہوئے دیکھا اُس سے برھماجی نے اُس پرماتما کو دھیان کے دوارا دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر اس طرح بنتی کی اور تقات پوجا کرکے یہ اُچارن کیا -

۲۳۴ صفحہ سنسکرت مہابھارت سٹیک

	استوتر	

बिश्वाबसुर्बिश्व मूर्तिर्बिश्वेशोबिश्वक्सेनोबिश्वकर्मावशीन्च॥ बिश्वेश्वरोबा सुदेवोसितस्मा धोगात्मानं दैवतं,वासुपैमि।४७। जयविश्व महादेव जयलोक हितेरत जययोगीश्वर विभोजययोग परावर॥ ४८॥ पद्मनाभविशालाक्षजय लोकेश्वरेश्वर॥ भूत भव्य भवन्नाथजयसौम्यात्मआत्मज॥ ४९॥ असंख्येय गुणाधार जयसर्व परायण॥ जयकृष्ण सुदुष्पार जयशार्ङ्ग धनुर्धर॥ ५०॥ जय सर्वगुणोपेत विश्वमूर्तेनिरामया। बिश्वेश्वरमहाबाहोजयलोकार्थतत्पर॥ ५१ ॥महोरगवराहाद्य हृषिकेशविभोजय॥ हरिवासदिशामीशविश्वावासामिताव्यय॥ ५२॥ व्यक्ताव्यक्त मितस्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिया॥ असंख्येयात्म भावज्ञ जयगंभीरकामद॥ ५३॥ अनन्ताविदितब्रह्मन् नित्य भूतबिभावन॥ कृत कार्यकृत प्रज्ञधर्मज्ञ बिजयावहः॥ ५४॥ गुह्यात्मन्सर्वयोगात्मन्स्फुटं संभूत संभव। भूतात्मतत्त्वलोकेश जयभूतिबिभावन॥ ५५॥ आत्मयोने महाभागकल्पसंख्येयतत्परं॥ उद्भावन मनोभाव जयब्रह्मजनप्रिय॥ ५६॥ निसर्ग सर्गनिरत कामेशपरमेश्वर॥ अमृतोद्भवसद्भावमुक्तात्मविजयप्रद॥ ५७॥ प्रजापतिपतेदेव॥ पद्मनाभ महाबल॥ आत्मभूत महाभूत कर्मात्मन् जयसर्वदा॥ ५८॥ पादौ तवधरा देवी दिशोबाहु र्दिवःशिरः॥ मूर्तिस्तेहं सुराकायश्चंद्रादित्यौ च चक्षुषी॥ ५९॥ बलंतपश्च सत्यञ्च धर्मकर्मात्मजं तव॥ तेजोग्निः पवनश्वासः आपस्ते स्वेद संभवाः॥ ६०॥ आश्विनौ श्रवणौ नित्यौ देवीजिह्वा सरस्वति॥ ॥वेदा संस्कार निष्ठाहि त्वदीयंजगदाश्रितं॥ ६१॥ नसंख्यांनपरीमाणं नतो जनपराक्रमं॥ नबलं योग योगीशजानीमस्तेनसंभवं॥ ६२॥ त्वद्भक्ति निरतादेव नियमैस्त्वां समाश्रितः॥ अर्चयामोसदाविष्णो परमेशं महेश्वरं॥ ६३

ऋषयो देव गंधर्बा यक्षराक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृग पक्षी सरीसृपा॥ ६४॥ एवमादिमयासृष्टं पृथिव्यां त्वत्प्रशादजं॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष कृष्ण दुःस्वप्न नाशनं ॥ ६५॥ त्वंगतिः सर्ब भूतानां त्वंनेता त्वं जगन्मुखं ॥ त्वत्प्रशादेन देवेश सुखिनो बिबुधा सदा ॥ ६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रशादत्सदा भवत्॥ तस्माद्देव बिशालाक्ष यदु वंश बिबर्द्धनः ॥ ६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैतेयानां बधायच ॥ जगतो धारणार्थाय बिज्ञाप्यं कुरुमेबिभो ॥ ६८॥ यतत्परमकं गुह्यं त्वत्प्रसादादिदं प्रभो ॥ बासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतं यथा तथम् ॥ ६९॥ सृष्ट्वा संकर्षणं देव स्वयमात्मान मात्मना ॥ कृष्ण त्वमात्मनास्राक्षी प्रद्युम्नो स्वात्म संभवं ॥ ७०॥ प्रद्युम्नोच्चानिरुद्धन्तु वयं विद्विष्णुमब्ययम् ॥ अनिरुद्धो सृजन्मां वै ॥ ब्राह्मणं लोक धारिणं॥ ७१॥ बासुदेवमयः सोहं त्वंबैवास्मि बिनिर्मितः॥ बिभज्य भागशो ह्यानं ब्रज मानुषतां बिभो ॥ ७२॥ तत्रासुर बधं कृत्वा सर्ब लोक हिताय वै ॥ धर्मस्थाप्य यशः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्वतः॥ ७३॥ त्वं हि ब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चामितबिक्रम॥ तैस्तैः स्वर्नामभिर्युक्ता गायन्ति परमाद्भुतं ॥ ७४॥ स्थितश्च सर्बे त्वयि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादिमध्यान्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रबदन्ति बिप्राः ॥ ७५॥

بھیشم جی نے کہا کہ اس استت سننے کے پیچھے وہ جو گیشرون کے ایشر برھما جی سے بولے کہ ہے تات تمھاری اچھا مجھکو معلوم ہے اور اسیطرح سے ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہو گئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہان موجود تھے اشچرج کرکے برھما جی سے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج یہ کون تھے جنکی استت آپنے کی ہم انکو جاننا چاہتے ہین برھما جی نے کہا کہ ایشر پرماتما جو سب سے سریشٹ اور تم سب جیوون کے آتما اور سب دیوتاؤن کے پوجیہ ہین اُس پرمیشر سے مین نے پرارتھنا کی تھی - جگت کی رکشا کے لیئے وہ جگت پت میری پرارتھنا سے باسدیو نام سے پرسدھ ہوگا تم سب دیوتا مرت لوک (پرتھی) پہ جا کر منش روپ دھارن کرو جو راچھس اور دانو جدھ مین مارے گئے ہین وہ پاپ روپ منشون مین اُتپن ہوگے اُنکے مارنے کے لیئے مہا پراکرمی سری بھگوان جی نرسیمت منش روپ دھارن کرینگے اور پرتھی کا بوجھ اُتارینگے اور یہ دونون پران پرش دیوتاؤن اور راچھسون سے نہین جیتے جا سکین گے ہے درجودھن وہی پرمیشر کرشن چندر

مہاراج پرتھی پر پرگٹ ہوئے ہین اور مہاپراکرمی نرارجن رُوپ مین پیدا ہوا ہے- ان دونون نرنارائن
کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجن کے رتھ پر براجمان ہے
انکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سریکرشن چندر اتینت گپت رُوپ اور پرم جوت ہین یہی پرب
برھم یہی ابناشی اور سناتن جگت پُرش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو
کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو انکا اپمان کرے اُسکو راجسی اور تامسی بُدھ والا جانو جو کوئی ان کا
نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے
جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہمان برنن کر کے سب دیوتاؤنکو
بدا کر دیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے- ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرامجی سے اور پھر مارکنڈے
جی سے اور تھوڑے دن ہوے کہ بیاس جی اور ناردجی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا
ہرتا جانکر آدر سہت پوجن کرو پانڈو سریکرشن جی کی رکشا سے ابجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راچھس اُنکو جیت نہین
سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے یدھ کرنے
مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بُدھی موہ مین آسکت
ہورہی ہے جسکی طرف سریکرشن جی ہو جائینگے اُسی طرف جے ہوگی تم اُنسے بمکھ اور پرتکول ہو اسلیئے تمھاری
جے کبھی نہین ہوگی- ہے درجودھن جسکو تم پوچھتے ہو وہ نارائن رُوپ یہی سریکرشن جی ہین- جاننے
والے جوگیشر گیانی لوگ انکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جگ کے اخیر اور کلجگ کے
آرمبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن رُوپ دھارن کیا-

اتی سری امہ کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہمان برنن کرنا ۲۱- ادھیاے

بائیسوان ادھیاے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سریکرشن مہمان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہد بھوت کہے جاتے ہین مین اُنکو
جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہی باسدیو بھگوان سریکرشن جی ہین ان سے
پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی انھین سریکرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برھم ابناشی کہتے
ہین پرتھی- جل- اگن- بایو- آکاش- پانچون تتوؤن کو انھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارائن ارتھات
جل مین نواس کرنے والے یہی سریکرشن جی ہین انھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بید
انھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور باون اور
سری رام چندر روپ کو دھارن کر کے پرتھی پر اوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے
مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری
کرشن جی پرسن ہون وہی لوکون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بھکے استھان مین سری کرشن جی کی شرن

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سمرن کرتا ہے آنند پوربک نربگھن ہو جاتا ہے اور جو انکو پراپت ہو جاتا ہے وہ موہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بجے مین ڈھبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین ہے راجن دھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی شرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوگون کا بجے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے۔ درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما روپ سے اس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کر کے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن مین انکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲۔ ادھیاے

تیئیسوان ادھیاے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جا کر آرام کیا جب سورج اودے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کے لیئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکر روپ بیوہ کی رکشا کری اور رجشین نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجہ اپنے اپنے شسترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے مکھ کے مارگ سے مکر روپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دبت استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بجے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اٹھا کر انکے سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو انکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ رو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بجے کر سکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اوپاے کرین کہ مین پانڈون پر بجے پاؤن یہ بات سنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرمبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پرسپران دونونکا جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین مہا کرودھ روپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اتل پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھائل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑ کر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے اچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پرسپر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ بکھرے پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے ہماکے بغیر

درجودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنمکھ آیا اُسکی دھجا
سُنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہ شوبھایمان تھا آکاش مین پرکاش کرتی ہوئی دکھائی
دی تمھارے شوربیرون کے دلون پر بھے چھاگیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پور دیا
اور تمھاری سینا کے شوربیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار
سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری
سینا بھاگ جاویگی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے
کہا کہ ان سب کو اپنے شترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بدھنش کردونگا راجہ اونتی کا
کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر۔ شل مُدردیش کے راجہ سے پرسپر جدھ ہونے
لگا اُسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین مِلکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے
اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول۔ کھڑگ۔ پرسا مار کر پران نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھاڑ اور گھوڑون
کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سُنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اُڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی
بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا
تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے دوڑے پھرتے
تھے اُنکی جھپٹ سے سیکڑون شوربیر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھ کر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور ارجن درونا چارج
جی سے اور گھٹوتکچ اپنے شوربیر راچھسون کو لے کر درجودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیم سین
نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کردیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے
تیکشن تیرون سے گھایل کردیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنون نے آپ کی سینا
کے ہزارون پیادون کو مارگرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنون مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو
آگے کرکے ابھمنون کو روکا اور بتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن
اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کَورَوی سینا کو مار کر بیاکل کردیا پھر دونون
شوربیر سینا کو مارتے ہوئے کَورَوی سینا مین گھس گئے جیسے کہ باز۔ لوا۔ تیتر۔ بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے
اس طرح کَورَوی سینا کے منشون کو مُردن کرڈالا دوسری طرف سے ابھمنون بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم
دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنون کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مارڈالا وہ
اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جابیٹھا اور جیسے کہ جیت بیساکھ مین اگن بھسم کرنے والی ہوتی ہے اسطرح
ابھمنون کَورَوی سینا کو بھسم کرتا ہوا چلا تب لچھمن آپ کے پوتے نے ابھمنون کو روکا لچھمن نے ابھمنونکو اور
ابھمنون نے لچھمن کو اور بھورے سروانے ساتکی کو گھایل کردیا۔ نکُل اور ترگرت دیشی راجا چیکتان اور شل
کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا المبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے
ہوئے اونچی دھجا والے مہارتھی بھورے سروا سے کہنے لگے کہ ہے کَورَون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھورے شروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا بھورے شروا اکیلا اُن دنل شوربیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آتشچرج کی بات دیکھی پھر بھورے شروا نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مارکر زمین پر گرادیا ساتکی اپنے پُترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھورے شروا پر کرودھ کرکے دوڑا بھورے شروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہوگیا پھر ساتکی جی نے بھورے شروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا تب درجودھن نے بھورے شروا کو اپنے رتھ پر سوار کرالیا بھیم سین اور دُرجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہونے پر ارجن نے پچیس ہزار شوربیر بھاری سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مارگرائے سورج چھپنے کا سمان جانکر دیوبرت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورونکا جدھ پانچوان سنگرام ۲۳ ادھیاے

چوبیسوان اَدھیاے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام دہرشٹ دمن ابھمنون اور بھیم سین کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رات کو دونون سینا اپنے اپنے استھانون مین نواس کرکے سورج کے اُودے ہونے سے پہلے رن بھوم مین آموجود ہوئین دھرشٹ دمن کے کہنے کے بموجب راجہ جدھشٹر نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر راجہ دروپد۔ ارجن اور مہارتھی۔ نکل ہوئے اور مہابلوان بھیم سین مکھ ابھمنون اور دروپدی کے پانچون پُتر۔ اور گھٹوتکچ۔ راچھسون سمیت اور ساتکی اور راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ بہت سی سینا سمیت اور دھرشٹ دمن اُس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ اور دھرشٹ کیتو اور چیکتان آدک شوربیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سوکون سمیت پونچھ کی جگہ استھت ہوے جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت اُس بیوہ کو رچکر رن بھوم مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کردیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑکر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرمبھ کیا اُسوقت دوسرا سارتھی دُرجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہوگیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے مہابا ہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار و کم طاقت نہین ہے۔ کھڑگ۔ تومر۔ پرگھ۔ بھنڈپال۔ برچھی۔ موسل دھنش آدک استرون کے جاننے والے مشٹ پرہار کرنے والے بڑے شوربیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی۔ کرپا چارج۔ جیدرتھ۔ دوساسن۔ اشوتھامان۔ بھگدت۔ بکرن۔ شکنی۔ باہلیک بڑے بڑے پراکرمی

ہمارے سہایک ہین پرنت جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین۔ ہے سنجے بھاوی بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈونکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدرجی نے بہت سا اِس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا۔ سنجے نے کہا کہ "ہے راجن یہ
سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اِس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے پترون کو جوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین"۔ جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
تمھاری سینا کو تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا۔ راجہ درجودھن
نے اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جدھ کرو۔ بھیم سین جدھ کرتا ہوا کئورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھ کر بھیم سین نے سری کرشن چندر مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لے کر رتھ سے کود تمھاری سینا کے شوربیرون کو مار کر بیاکل کر دیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کر رہا ہے بشوک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہو کر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب
دھرم راج راجہ جدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھُس گیا ہے تو ابھمنون کو بارہ مہارتھی ساتھ
کر کے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاوین ابھمنون بہت سی سینا لے کر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کئورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سمے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھ کر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مارے گا۔ اُسوقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھ کر کئورون کی سینا مین
بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے۔ سب شوربیر پکار اُٹھے کہ سادھو
ہو سادھو دھان ہو بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اِس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کئورون کی سینا کے
شوربیرون نے بھیم سین کو معہ اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چُورن کر دیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرا لیا اور شترون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہو کر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ بچن سُنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رت مین بادل برکھا
کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کر ڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور پرموہ نام بڑے بھاری استر کو اُٹھا کر درجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے
درجودھن کو کال کی پھانسی مین پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شسترون سے درجودھن کی رکشا کی مہابرا کرمی ابھمنون بھی
بھیم سین کی رکشا کے لیے وہان بہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا
کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہان بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہین اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی
وہان بہونچے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دبت استر سے گھایل کردیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین
سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو
اُنھون نے مہاپرا کرمی ابھمنون کو آگے کرکے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا پھر درونا چارج جی سنگھ ہو کر
بھیم سین اور ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے اُن دونون پراکرمیون
کو روکا اور ابھمنون کے دھنش کو کاٹ ڈالا اُسنے دوسرا دھنش اُٹھا کر اپنے سنہری بانون سے درونا چارج
جی کو گھایل کردیا درونا چارج جی نے ابھمنون کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اُسکے چارون گھوڑونکو
مار گرایا یہ حال ابھمنونکا دیکھ کر مہاپرا کرمی راچھسونکا راجہ گھٹوت کچ اپنی سینا کو لے کر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر
گرا ابھمنونکو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری جدھ گھٹوت کچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر
غصہ مین آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے جاۓتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کرنے اور سری کرشن جی کے بچن نہ ماننے
کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شکنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیرون کی برکھا کرنے
لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شکنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونون بھیم سین کے بھیے سے
ستھل ہو گئے اور تمام بدن دونون کا تیرون سے چھلنی ہوگیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اُسکی رکشا
کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔
جیدرتھ نے بہونچکر دونون کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اور اُسکی اونچی دھجا زمین پر گرادی تب چترسین۔ چترانگ۔ چتردوشن۔ چارو چتر۔ سوچارو آپ کے پتر بہت سے
راجاؤن سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے بہونچ گئے اُدھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی جی بڑی سینا
کو لئے بہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس جدھ مین بھیشم جی نے ہزارون پانچال دیشی اور پانڈوی سینا
کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری جدھ کیا۔ اور بھیم سین۔ ابھمنون۔ ساتکی اور دروپدی کے پترون نے
آپ کے پترون کو گھایل کرکے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہادی ہزارون مرتک
شریر رن بھوم مین پڑے ہوئے بھیانک شبد بول رہے تھے سیکڑون ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے
جب سورج است ہونے لگا تب دونون دل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴- ادھیاے

پچیسوان ادھیاے

ساتوان جدھ سنگھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونون سینا کے راجا اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سندھیا پوجا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا اُنکو دیکھا تو سارا شریر اُنکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا اُنکو ڈنڈوت
کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہا باہو آج ہمارے مکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا
بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کر دیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے
پاکر چنتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا
نہین کرتا ہون اور تمھاری جے چاہتا ہون تمسے پہلے ہی کہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا
کیے گئے ہین اُنکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنتو مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے اُنکو جیتونگا چاہے میرے
پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہارتھی راجا اکٹھے ہو کر جدھ کرتے ہین اور تمکو جے دلانے
مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو بجے دلاتا ہون۔ یہ بچن
بھیشم جی کے سُنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے
اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جنسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے
استھان پر آن شوبھائمان ہوئے۔ ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیون سے گرد آسمان مین چھا گئی بھیشم جی
نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا۔ ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی یعنے رتھ سوار۔ اور ہر ایک رتھ
سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کر دیے
اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین دروناچاریج
جی راجہ تس کے اور اسوتھاما ن سکھنڈی سے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹ دمن کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے
اور بہت سے راجا اکٹھے ہو کر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اُس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے
مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے ہِت کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنمکھ
سنگرام کرنے کو دوڑے ہوئے چلے آتے ہین ان سب کو آپ کی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور
اپنے دھنش کے پرتنچا کو ٹھنک کر کے شترو سینا کے بیگ کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شور بیرون کے
چھکے چھوٹ گئے کسیکو سنمکھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کوپ کر کے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپ کی سینا
کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے
اُس گھور سنگرام کو دیکھ کر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھ کر چلایا اُسنے شترون کے
شسترونکو پرتھی پر گرا کر کے بہت سے شور بیرونکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہو کر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا
ارجن کو کرد ہونت دیکھ کر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہو جاتے ہین جب بھیشم جی نے
اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لے کر درجودھن کو بیچ مین رکھکے
ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سوسرمان سے کہا کہ ہے شور بیر۔ ارجن کو گنگا جی کے پتر
مہارتھی بھیشم جی آج بجے کرینگے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو۔ بھیشم جی آگے
بڑھے اور سورج سے بشیش پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھ نہین سکے ارتھات بھیشم جی کی نگاہ سری کرشن مہاراج کے
تیج کو نہین سہ سکی اُدھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھ کر تھکت سا ہو گیا دروناچاریج جی نے آگے بڑھ کے راجہ براٹ سے

بڑا بھاری جدّھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیون سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے گھوڑون کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوکر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے اور براٹ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کرکے اُسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا- راجہ براٹ اپنے پُتر کے رتھ پر سوار ہوکر آچاری سے جدّھ کرتے رہے شنکھ راجہ براٹ کے پُتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدّھ درونا چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کرکے براٹ کے پُتر شنکھ کو مار کر پرتھی پر گرا دیا- راجہ براٹ شنکھ اپنے پُتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا- اسکے بھاگنے پر آچاری نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھامان کے سنمکھ ہوکر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا اُدھر بھیم سین ارجُن نے اپنی سینا کو روک کر کورون کی سینا کے ہزارون آدمی بھسم کردیے- سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑونکو اسوتھامان نے پرتھی پر گرا دیا- تب سکھنڈی رتھ سے کود کھڑگ ہاتھ مین لے کر کورون کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز- لوا- تیتر اور بٹیر کو مار گراتا ہے- اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھون کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہوگئے کہ تلوار کو ہاتھ مین لے کر چکر باندھ کر سکھنڈی شور بیرون کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ مین آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے دو ٹکڑے کر دیے- سکھنڈی بجر اٹھا کر اسوتھامان پر دوڑا اُنھون نے بجر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے بانون سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا- تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکُل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا- سکھنڈی اسپر سوار ہو کر سنگرام کرنے لگا ادھر سے المبش راچھس درجودھن کے پرسنّ کرنے کو اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام بھوم مین چارون طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندراستر سے اُس مایا کو دور کیا اور اپنے تیرون سے المبش کو ڈھک دیا المبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا- پھر ساتکی جی آپ کے پُتر دُرجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا- درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کرسکا اور بھے بھیت ہوکر اُنکے سامنے سے بھاگا- ساتکی جی نے اپنا شنکھ بجایا- اور سنگھ ناد کرکے خوب گرجے شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا- کرت برما کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونون مہارتھی بلوان آپس مین بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما کے چارون گھوڑون کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما- برکھک آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین سے جدّھ کرتا رہا- آخر بھیم سین نے برکھک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا راجہ دھرتراشٹ سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمھاری زبانی مین نے طرح طرح کے جدّھ پانڈون سے ہوتے سنے پرنت ہر ایک جدّھ مین تم پانڈون کی جیت اور دُرجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈون کو ہمیشہ پرسنّ چت اور ہمارے پُترون کو اُتساہ رہت برنن کرتے رہتے ہو نشچے ہمارے پُتر ہار جاوینگے سنجے بولے کہ ہان مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے- جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کرکے سُرگ پانے کی اِچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تمہی مہاتما پانڈون کے سنمکھ کسی کو
سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سوربیر
ارادان اُرجن کے پُتر کو سنمکھ دیکھ کر بہت ہی کرودھ سے تومل جدّھ کرنے لگے ارادان نے راجہ انوبند کے چارون
گھوڑے اور رتھ بان کو زمین پر گرا دیا اور دُھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون
بھائیون کا ارادان سے بھاری جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کر دیا۔ دوسری طرف گھٹوت کچ اور بھگدت
کا بڑا بھاری جدّھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مار کر بدھنشس کر دیا صرف ایک گھٹوت کچ ہی اُس سے
سنمکھ جدّھ کرتا رہا تھا گھٹوت کچ نے سُنہری برچھی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ مین سے کئی ٹکرے کرکے
پھینکدی جب یہ حال گھٹوت کچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے
پانڈونکو اِس طرح بجے کرکے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شوربیر سر کٹے ہوے پڑے تھے اور مار
مار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور شل- دونون ماما بھانجے ایسے جدّھ مین اِستھت ہوے کہ
اُنکے سنگرام کو دیکھ کر دونون سینا کے شوربیر اَسچرج کر رہے تھے۔ شل نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ تب وہ
نکل کے رتھ پر سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا۔ نکل نے تیرون کی برکھا کرکے شل کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے
کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر سب سے خوب جدّھ ہوا۔ سہدیو نے راجہ شل اپنے ماما کو رتھ پر گرا دیا۔ اُسکا سارتھی راجہ
شل کو لے کر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماما کو جیت کر فتح کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجے کے
پرسن ہوکر بجلائے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سوربیر سرتایکیہ کو سنمکھ دیکھ کر بھاری سنگرام کیا سرتایکیہ نے دھرمراج
جدھشٹر کے بہت سے تیر مار کر اُسکے سینہ کو گھایل کر دیا تب راجہ نے کرودھ کرکے سرتایکیہ کے گھوڑون اور سارتھی کو
مار کر اُسکی دُھجا گرا دی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا اُسوقت مہارتھی جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور
گندھرب دھرم راج کو کرودھ ونت دیکھ کر ڈر گئے کہ اِس لوک کو بھسم نہ کر دے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے
ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کر لیا سرتایکیہ دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو
بھاگا ہوا دیکھ کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچارج اور اسوتھامان سے بڑا بھاری سنگرام
کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان اور درجودھن آگے بڑھ کر بھیم سین کے مقابل ہوے
بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھامان کے ساتھی راجاؤن کو مار کر بیاکل کر دیا اور درجودھن سے کہا کہ مین
تجھکو سنگرام مین مار کر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل کے جوے مین جیتنے کا بدلا لونگا
کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا- درونا چارج جی نے درجودھن کی رکشا کرکے بھیم سین
سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدّھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پا کر بہت سے
شوربیرون کو اگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنی سینا سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنون اور دھرشٹدین
نے درونا چارج جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنون نے جیدرتھ اور اُس کے
ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اور سینا سمیت بھیم سین کے پاس پہونچگیا۔ اور دُرجودھن کی اُونچی دھجا
کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا پھر بکرن نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہابیر شرت کیرت نے آپ کے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے سُشرت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا
جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئیین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ تسنگھ کا مارا جانا ۲۵۔ ادھیائے

چھبیسوان اَدھیائے

آٹھوین دن کا سنگرام اراوان کا ارمسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوت کچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھرمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سیناپتی نواس کرکے پرات کال کورون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ رچکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شوربیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہاے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابھ کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شوربیر منشونکو مار ڈالا تب گندہار۔ مہودر۔ اپراجت۔ پنڈت بشالاکش۔ درجے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کر دیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھٔون پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مار دو یہ دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے رو کر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کر دیا۔ بہت سے شوربیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شوربیر مین اور آچاری جی تمھارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنتو ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے اب تم سب سُرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرسن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہوکے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرت راشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین تو بھی ہمارے پتر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہاے سے ورنہ ہماری سینا کے شوربیرون کو مار کر بجے پاتے ہین سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پاتا ہی ہے

سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے دو پہر دن چڑھے۔ گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی آگیا سے بہت سے شوربیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوت کچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور دوساسن آگے بڑھے اور گھٹوت کچ کو اپنے
بانون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے اپنے تیر برسا کر درجودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگا دیا
تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھ کر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے
دھنش کو کاٹ کر گرا دیا۔ ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مار گرایا تب
درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی دھجا
کاٹ کر گرا دی پھر گھٹوت کچ نے اپنی راچھسی مایا سے بھگدت کو مایاے تیرون کے گھیر لیا۔ بھگدت گھبرا کر
گھٹوت کچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرے شرنگ نام راچھس سے راجہ درجودھن نے کہا کہ تم گھٹوت کچ سے
لڑو یہ راچھس بھیم سین کا شترو تھا وہ راچھسی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو ارادان نام ارجن
کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر پھر ارادان اور آرے شرنگ راچھس کے جدھ ہونا آرمبھ ہوا
ارادان نے مایا کو پرگھٹ کیا اور پھر گھور جدھ ہوا ارادان نے اپنے تیرون سے راچھس کو ڈھک دیا راچھس نے
ارادان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی ارادان نے اپنے پراکرم سے راچھس کو گھیر لیا
ارادان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راچھس کو
گھیر لیا اُس راچھس نے گرڑ روپ ہو کر سرپون کو بھکشن کیا اور ارادان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کر کے اُسکے
سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرا دیا درجودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ
سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہو کر اپنے دھنش سے راچھسون کو مارنا شروع کیا اُدھر
دھرشٹ دمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راچھس اور شور بیرون کو مار گرایا پر پھر بہت دیر تک گھور سنگرام
ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا استھامان
راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ برہدبل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پرہار کرتے
مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوت کچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مار کر
بدھنش کر دیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوت کچ کا بھے ہو گیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے
کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کورون کی سینا بھے بھیت ہو کر ان بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوت کچ کی جے ہونے
سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے
اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن کو گھٹوت کچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اسندیہ ہوا اور نہایت شوچ مین بیاکل
بھیشم جی کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوت کچ نے ہماری ساری سینا کو
بیاکل کر دیا اور آپ بجے پا کر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا
ہے میری گیارہ اکشوہنی مین پرسدھ شور بیر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہو
تو اُس راچھس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بہت نیتیون مین سریشٹھ درجودھن اپنے پرانون کی رکشا
شترو سے کرنی اوچت ہے تم اس گھٹوت کچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شور بیر مہارتھی ہین
جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج یدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

کہ ہے مہاباہو تم گھٹوت کچ سے سنمکھ ہو کر لڑو اور ساودھان ہو کر اُسکو ہٹاؤ اسی پر کار بھیشم جی نے اپنے سینا پتیون کو آگیا دی دونون طرف سے پھر بھاری جدھ ہونے لگا اور شنکھ دھن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوت کچ کے سنمکھ آیا اُدھر سے بھیم سین آگے ہو کر بھگدت کے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور گھٹوت کچ بھی بھگدت کے مقابل ہو کر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اُس ترشول کو اپنے اردھ چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی راچھس کے اوپر چلائی گھٹوت کچ نے اُسکو اچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اُس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈون نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت بُرا معلوم ہوا اور اپنے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے اُرجن سری کرشن جی سمیت کورو سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہان بھیم سین اور اُسکے بیٹے گھٹوت کچ کو سنگرام کرتے دیکھ کر آپ بھی اُن مین شامل ہو گیا اراوان اپنے پتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کورو اور پانڈون کے جدھ کی دشا کو جانکر دھرتراشٹ کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہین کہ کتنے ہی شوربیر ہماری طرف کے اور بہت سے شوربیر کورون کی طرف کے اب تک اِس جدھ مین مارے گئے اپنے بھائی بندھونکو مار کر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانون پر سنتوش کیا تھا پرنت درجودھن نے وہ بھی نہین دیے کسیکا بھی کہنا نہ مانا اب مین درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین سری کرشن جی نے اُرجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑونکو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈون کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈو سینا کو مار کر بیاکل کر دیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیرون سے کورو سینا کو بدھنس کر کے بھگا دیتے تھے پرسپر دونون طرف کے راجاؤن نے ایسا بھاری جدھ کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور دانوؤن کا ہوا تھا اِس جدھ مین گھٹوت کچ نے بہت سے شوربیر کورو سینا کے مار گرائے اور درجودھن کی طرف کے راجاؤن نے ملکر گھٹوت کچ کو گھیر لیا تو راچھسون کا راجہ مہا گھور شبد سے گرجا اُسکی آواز سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پتر گھٹوت کچ آپت مین پڑا ہوا ہے اُسکی رکشا جلدی جاکر کرو بھیم سین سینا لیکر اپنے ساتھ ست دھرت سوچتی سرینی مان بسووان اور کاشی راج کا پتر دروپدی کے مہارتھی پتر کشتر دیو شترودھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھمنون کو آگے کر کے چھ ہزار ہاتھیون کی سینا لیکر چلے بھیم سین کورو سینا کو مارتا ہو گھٹوت کچ کے پاس پہونچا اور اپنے شوربیر پتر کو شترون سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدھ کیا اور شام تک دونون سینا مین بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا جب دن کا انت ہوا تو دونون سینا اپنے اپنے استھانونکو چلی گئین ـ

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوین دن کا سنگرام ۲۶ ادھیاے

ستائیسوان ادھیاے

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام مین بجے کرنے کے

لیے پراتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے
خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین خوب جدھ
کرکے پانڈون کو بجے کرون گا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن
کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی
اور درونا چارج - کرپا چارج - بھورے سروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک
بہت ماری گئی - کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے
پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو انکے
ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ
بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے
پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن
اسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لےکر بھیشم جی کے پاس گیا اور اسکے پیچھے پیچھے
بہت سے شوربیر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اترکر بھیشم جی کو ڈنڈوت
کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے
ہے پرشون مین مہا اتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سرمور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو
بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو
اور مین انکے ساتھیون کو مارون - آب تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ
پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہو رہے ہین اور بہت سی سینا ہماری
انھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ
پانڈونکو بجے کرین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہو رہا تب بھیشم
جی سرپ کے سمان سانس لے کر دکھی ہو کر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ایسے کٹھور بچنون سے کیون
گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہونے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کر رہا
ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شوربیر پانڈون نے
لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے - ہے مہا باہو جب
تمکو گندھربون نے قید کر لیا تھا تو ارجن نے تمکو انکے ہاتھ سے چھوڑایا کیا اسکی خبر تمکو نہین ہے اسوقت بھی
کرن اور تمہارے سب بھائی تمہاری سہاے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہار کر تمکو چھوڑ کر
بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شوربیر بھائی بھاگ گئے درونا چارج
کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوا گئو
ہرن کے سمے بڑے دھنش دھاری اسوتھامان - اور کرپا چارج کو بھی فتح کر لیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہین ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مار کر بچھا دیا
کہ دیوتاؤن کو بھی اشچرج ہو گیا وہ مثال کافی نہین ہے۔ تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈؤن کی رکشا کرنے والے
سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشور
دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے
اشچرج کی بات ہے کہ ناردجی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے انکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھ پر موہ
کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سرسبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی
اب تم پانڈؤن سے اچھی طرح جدھ کرو ہم بھی دیکھین گے تم کیسے مرد ہو سواے سکھنڈی کے مین اور سب کو
مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سُرگ مین اور ونکو مار کر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی
پیدا ہوا تو استری تھا بردان سے پُرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین
اٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جا کر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا
بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن انکو ڈنڈوت کر کے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی
دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈونکو فتح کرینگے تم سب ملکر انکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمباد ستائیسوان ادھیاے

اٹھائیسوان آدھیاے

نوین دن کا جدھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سوربیرونکو مارنا اسکے پراکرم کو دیکھ کر سوربیرون کے
چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اٹھ کر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی
شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم انکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک
دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے انکے چہرہ کی رونق دیکھ کر درجودھن نے دوساسن سے کہا
کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈؤن اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلادینگے انھون
نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن انھون نے کہا ہے مین یقین کرتا
ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائین گے
سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی
سینا کا سرتوبھدر ابیوہ بنایا کرپاچارج۔ کرت برما۔ شلن۔ جیدرتھ۔ بیوہ کا مکھ۔ درونا چارج۔ بھورسروا
شل۔ بھگدت۔ داہنے پہلو مین اسوتھامان سودت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن
ترگرت۔ دیتیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کوروؤن کے
بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین ونکل۔ سہدیو کو کر کے دھرشٹ دمن۔ براٹ۔ اور
مہارتھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی۔ گھٹوتکچ۔ مہاباہو چیکتان۔ کنت بھوج بائین انگ پرادھنش دھاری

ابھمنون اور مہابلی دروپد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استھت ہوئے اپنی سینا کا دُرجے بیوہ بنا کر پانڈورن بھوم مین آئے دونون طرف سے شنکھ اور بھیری۔ مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی دھوپ مند ہوگئی دونون طرف سے جدھ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چارون طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنون نے دہکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے سب سے آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سوارون کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھ کر ارجن بہت پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چارون طرف سے آنے لگی ابھمنون کے بھے سے چارون طرف آپ کی سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہین ابھمنون رن بھوم مین اسطرح گھومتا پھرتا تھا جیسے بجلی بادلون مین۔ اُسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھون کی تیزی اور چالاکی پر نظر کام نہین کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپاچارج۔ درونا چارج۔ اسوتھامان۔ برہدبل۔ جیدرتھ سب سے آگے تھے۔ ابھمنون نے سب کو اپنے تیرون سے مورچھپت کر دیا پھر ایسا چکر رن بھوم مین کھڑگ ہاتھ مین لے کر ابھمنون نے باندھا کہ دونون سینا کے سیناپتی حیران ہوگئے سیکڑون شور بیر اپنی دو دھاری تلوار سے مار کر گرا دیے کوروی سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دوارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے ہماری سینا مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشی سٹرنگ[ل] نام راچھس سے کہا کہ یہ مہاباہو ابھمنون ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگاتا پھرتا ہے اسوقت تم اس شور بیر کو روکو اور مین بھیشم جی کو ساتھ لیکر ارجن کو مارونگا یہ بچن سنکر وہ راچھسونکا راجہ اپنی سینا لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا جیسے برترا سُر نے دیوتاؤن کو ہٹایا تھا اُس راچھس نے ابھمنون کا مقابلہ کرکے اپنی فوج سے دشمن کی فوج کو بھگا دیا تب دروپدی کے پُتر بڑے دھنش دھاری اُس راچھس کے سنکھ ہوئے اُنھون نے راچھسون کے راجہ اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیرون سے سخت زخمی کیا۔ جب المبش راچھس نے یہ حال آرشی سٹرنگ کا دیکھا تو کرودھ ونت ہو کر اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا ابھمنون نے اُس شور بیر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اس جدھ کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشی سٹرنگ راچھس کو ابھمنون نے پانچ تیرون سے گھایل کر دیا المبش نے اپنے تیکشن بانون سے ابھمنونکو زخمی کر دیا۔ جب راچھسی سینا شترون سے نہین جیت سکی تو وہ راچھسی مایا پھیلانے لگے ایک دفعہ ہی رن بھوم مین اندھیرا چھا گیا انھون نے ایک تیر ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دُور ہو کر روشنی ہوگئی راچھس کھیلانے ہوگئے پھر اُن سب راچھسون نے آکاش سے ڈھول برسائی پتھرون کا مینہ برسنے لگا اور تیرون کی برکھا ہونے لگی چارون طرف سانپ پھن پھیلائے دکھائی دینے لگے کبھی سنگرام مین چارون طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی کہ سینا کے شور بیر اچنبھے کرتے تھے پرنت ابھمنون اپنے دِبّ استرون سے سب راچھسی مایا دور کرتا رہا اور آخر کو ابھمنون نے اپنے گرہ دار تیرون سے سب راچھسونکو مار کر بھگا دیا جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھا تو آپ معہ درونا چارج آگے بڑھ کر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیم سین بھی آگے بڑھے اور بہت سا جدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ارجن اور درونا چارج جی کی آپس مین بہت پریت ہے اُنکے باہم

[ل] آرشی شرنگ ایک چھاپے کی پستک مین ارنے شرنگ اور دوسری مین آرشی سٹرنگ نام دیکھا گیا ۱۲

جُدّھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا نہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور منش ارجن کے ہاتھون کی پھُرتی دیکھ کر اچنبھے کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رُک گئی پھر شور بیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منھ پھیر دیے راسو تھا مان اور راجہ شل کا مبوج - بند و - انو بند و آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورے شرداو شکنی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا اور چند راجاؤن نے نکل - سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لے کر ہاتھی اور رتھ اور گھوڑے کے سوار و نکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سموہ کو مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اُکھاڑ کر اُسی دانت خون آلود سے اُسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا - بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اُسکے سامنے جُدّھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - درو پدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کر کے بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب خون کا دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - نکر - آدک تیرتے پھرتے ہون شام تک بڑا بھاری جُدّھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہہ رہے تھے کہ مورکھ درجودھن نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ اپرادھ درجودھن کا ہے مہاتما پانڈون نے تو بہت سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا ہے پانڈونکی ہتت اور اپنی نندا سنکر درجودھن غصہ مین بھر گیا اور درونا چارج کرپا چارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - ہے دھرتراشٹ دیکھو تمھارے اور تمھارے بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بڑے بڑے مہاتماؤن کے سمجھانے سے بھی تمنے نہ مانا دیکھو اُس چھل روپ جوے کا کیسا بھیانکر پھل مل رہا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپا چارج - راجہ شل آگے بڑھے اُدھر ارجن بھی کرودھ کر کے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرما نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کر کے باسدیو جی کے ستر بان مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہو گئے اُنکو گھایل دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنیو نے خفا ہو کر سوشرما اور اُسکے ساتھیونکو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے بانون سے کئوروی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا تمھاری سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیونکو ساتھ لے کر ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہاے کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن نے دوڑ کر راجاؤن کو سینا سمیت روکا اور سب کو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ جدھشٹر اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون کی برکھا کر کے آگے نہ بڑھنے دیا۔ جدھشٹر اور نکل نے کورون کی
سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دکھی ہو کر درجودھن نے شل اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمھارے دیکھتے ہوئے
سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا۔ نکل۔
اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شلّ کو مار کر بیاکل کر دیا راجہ شلّ نے اپنے بانون سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا
بھیم سین راجہ شلّ پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ پھیر
ہونے لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیرون سے
زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا
مین ہاہاکار مچگیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا
کہ ہے مہا باہو اب وہ وقت آگیا جو تمنے راجہ براٹ کے نگر مین کہا تھا کہ مین کورون کو مارونگا اب تم ساودھان
ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلیں باسدیو جی نے گھوڑون
کی باگ اٹھائی اور دم بھر مین بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن
کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانون سے ڈھک دیا تب
ارجن نے اپنے تیرون سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے
کاٹ گرایا۔ بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا
دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑونکو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری
کرشن جی نے رتھ سے اتر کر چابک ہاتھ مین لے کر بڑے بڑے شور بیرون کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رخ
کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر
بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤن کے دیو آپ کو بارم بار نمشکار کرتا ہون آپ مجھ سے
سنگرام کر کے بچ پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے مین مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا۔ ہے جناردن جی آج
میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہین ہے گوبند جی مین آپ کا داس ہون۔ ارجن نے سری
کرشن جی کو کرودھ مین دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آجاوے۔ انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے
بھاگے چلے گئے تب ارجن نے سری مہاراج کے دونون چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہا پربھو چھما کیجیے
نہین تو پرلے آجاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے مین بھیشم جی کو بجے کرونگا آپ شستر ہاتھ مین نہ
لیجیے۔ سنسار آپ کو متھیا بادی (دروغگو) کہیگا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور
سری کرشن جی پر اپنے تیرون کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی
سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چودہ ہزار رتھ کے سوارون کو
بھیشم جی نے رن بھوم مین مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے
بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونون شور بیر آگے بڑھے تب کرپا چارج اور
درونا چارج جی نے ان شور بیرون کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شلّ نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کردیا ارجن نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کردیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک شریرون کے ڈھیر رودھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درشٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئیں پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت سوچ ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم جی کا بجے پانا ۲۸۔ ادھیائے

اونتیسوان ادھیائے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جاکر اپنی بجے کا اُپائے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاپربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اس پرکار سے بھسم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانسون کے بن کو۔ کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بجے کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکُل ہو کر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجن اور بھیم سین بایو اور اگن کے سمان تیجسوی ہین اور نکل اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ اُنکے سہائے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کرکے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مارڈالون جو تمھارا شتر وہ ہے اور تمھارا متر ہمارا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کری ہے کہ بھیشم جی کو مارونگا اسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور ارجن نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کرسکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین۔ بھیشم جی نے مجھ سے کہدیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنت سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور اُنسے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلاوینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری اُنکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہوسکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت گھبرا تا سے اُنکو ڈنڈوت کر کے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہو کر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمھارا آنا شبھ
دایک ہوا اور ہے ارجن تیرا آنا بھی سوپھل ہوا اور جدھشٹر بھیم سین۔ نکل دسہدیو تمھارا آنا بھی منگل دایک ہو
مین تمھارے آچرن دیکھ کے پرسن ہون جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے شترون
کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا گیا ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہوا اور آپ اپنے
جیتے جانے کی تدبیر بھی بتلا دین آپ نے ہماری سینا کو مار کر بدھنش کر دیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے
جیتے جی تم کورون پر فتح نہین پا سکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم بجے پاؤ گے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح اگیا دین
وہی کرون آپ کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ مین نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ مین
امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے سے استری تھا پھر پرش ہوا نہین لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ
کر کے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گرا دے تب تم بجے پاؤ سوا سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو
جیت نہین سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہو کر اپنے خیمہ
مین آئے ارجن نے مہا دکھی ہو کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی مین اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ
سے کیونکر مارون مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہین اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے
رہے ہین کس طرح سے اُنکو فریب دیکر مارون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کر لی تھی کہ
مین بھیشم جی کو مارونگا اب کیون اس بچن سے پھرتے ہو چھتریون کا دھرم نہین ہے کہ رن بھوم مین جو سنمکھ آوے
اُسکے اوپر کرپا کرین جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمھاری بجے نہین ہوگی پہلے زمانہ مین برہسپت جی نے
کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم مین سامنے آوے اُسکو مارنا چاہیئے۔ ہے تات وہی بھیشم جی ہین جنھون نے
تمکو پالا پرورش کیا باوجودیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہین پھر بھی ادھرمی درجودھن کیطرف ہو کر تمھاری سینا
کا ناش کرتے ہین اُنھون نے کوئی کسر نہین کی درجودھن نے بہت انیت تمھارے اوپر کی اُنھون نے منع
نہین کیا پھر تم کس لیئے ایسی اتتائی کے اوپر کرپا کرتے ہو ضرور مارو یہ کشتریون کا دھرم ہے سری کرشن جی نے
پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ مین سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب
رات بہت آئی سب بسرام کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کا بھیشم جی سے اُنکے بجے ہونے کا اُپای پوچھنا ۲۹- ادھیاے

تیسوان ادھیاے

دسوین دن کے جدھ مین بھیشم پتامہ جی کا شر شیا پر گرنا اور پانڈون کی بجے

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہوتے ہی دونون طرف سے شنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونون دل
رن بھوم مین آگئے۔ پانڈون نے سکھنڈی کو سب سے آگے کر کے اپنے بیوہ کو رچا اُسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ۔ اے ناظرین انصاف بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھیے کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ
سوائے اس بھارت کھنڈ آریہ ورت کے اور کسی ولایت مین پیدا نہین ہوئے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے تیر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدھشٹر سنگھ ناد کرکے نکل - سہدیو سمیت چلا تمہاری
سینا میں بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپاچارج - کرت برما - بھگدت - اُس سے پیچھے راجہ کامبوج اور
اور بہت سی سینا لے کر راجہ درجودھن چلا جب دونوں دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا - اِس دسویں لڑائی میں
بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈوں نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنتُ بھیشم جی نے راچھس اور اُسُر
اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہابلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا میں تھا اودھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ
اُنکی سینا کے گھائل اور جان سے مار ڈالے نکل - سہدیو - نے بہت سے شور بیروں کو گھائل کرکے پرلوک میں بھیجدیا
آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیروں کی برکھا کری - پانڈوں کے بیگ کو روک کے
اپنے دِبّ شستروں سے پانڈوں کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادوں اور سواروں کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیروں
سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھنش کر دیا ہے
تم نے سب راجاؤں کے سامنے کہا تھا کہ میں بھیشم جی سے سنگرام کرکے بجے پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھکر
اُنسے جدھ کرو میں تمہارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤں کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا
اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ میں کیسا جدھ کرتا ہوں یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لیکر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر
ارجن اُسکے ساتھ بہت سے سینا لیکر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیروں کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر
کہنے لگے کہ میں تجھ اُمنگل روپ سے سنگرام نہیں کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشر نے تجھکو استری اوتپن کیا تھا یہ بات
بھیشم جی کی سُنکر کرودھ میں بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹوں کو چاٹنے لگا اور بھوؤں کو ٹیڑھا کرکے بولا کہ ہے کشتریوں کے ناش
کرنے والے تم نے ست بادی سوربیر پانڈوں سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشوں کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے
پرسن کرنے کو ہزاروں سوربیروں کا دیا ہین ہوکر ناش کر دیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو میں تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام
میں تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریوں کو مارو اور
خوب جدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ باتوں سے مہاتما بھیشم جی کے ہوے
بدیرن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیروں سے اُنکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن نے یہ پکار کر کہا کہ اب وہ سماں آگیا ہے
جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ میں اور رکشا کرنے والے راجاؤں کو مارتا ہوں تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے
کچھ بھے کرنا اوچت نہیں ہے وہ تیرا کچھ نہیں کر سکتے ہیں جو آج کے سنگرام میں بھیشم جی کو بجے نہیں کیا تو تیری اور میری سنسار
میں ہنسی ہوگی اسلیے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے میں تمہاری سہاے اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بجے کردیں روناچارج
اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بند وانوبند اونتی دیش کے راجکمار کامبوج سودکشن
پرانجوتش (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرنگ راچھسوں کا راجہ اور ترگرت ان سب کو میں اسطرح روکونگا جیسے سمدر کو اُسکا
کنارہ آگے نہیں بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈوں کی سینا پر اپنے تیروں کی برکھا
کرنے لگے تو ہزاروں سوربیروں ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑوں کے سوار اور پیادوں کو مار کر خون کی ندی بہادی ساری
رن بھوم میں مردہ ہاتھی اونٹنے ہوے رتھ اور مرے ہوے گھوڑے اور ہزاروں منش پرتھی پر پڑے تڑپتے اور مرے ہوے
دکھائی دیے کوئی اُنکے سنمکھ جدھ نہ کرسکا یہ حال اپنے سینا کا دیکھ کر سبیہ ساچی ارجن (بائیں ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہان بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بجے بھیت (خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سور بیر مار گرائے اور ابھمنیو اور ساتکی جی
نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے
ہین اور اُسکے پتر ابھمنیو اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کردیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا
پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سور بیرون کا ناش
کرچکا ہون اب تیرے کہنے سے بشیش سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کرون تیرے رن سے (قرض)
اودھار ہوجاؤنگا سنجی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش
سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا تب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو روکا اُسوقت پر بیر کے
سور بیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جُدھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی
کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ دروپد نے اسوتھامان سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ
شل سے دیر تک جُدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سور بیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کرکے بھگانا شروع کیا بدھمان
دروناچارج جی نے اپنے پتر اسوتھامان سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اسگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے
مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہورہا ہے سورج کی پربھا مند ہوکر لال لال نظر آنے لگا پرتھی کمپایمان ہے کنک اور
گیدھ بھیانک بولیان بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی سورج اور
چندرمان کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اودس ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن
کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن
بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہوگیا بھیشم جی اُسپر شستر نہین چلاوینگے
مجھے اس سے بڑا فکر ہورہا ہے دروپدی بھی جل کر کے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سور بیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین
جانتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہوکر کوروی سینا کا ناش کردیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ
دومن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچارج جی کی بات سُنکر اسوتھامان اور راجہ بھگدت پرا گجیوتش اور جیدرتھ اور
چترسین بکرن درمرکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور
دھرشٹ دومن ارجن سکھنڈی راجہ دروپد اور براٹ سے آپ کے پترون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے
کوروی سینا کو بیاکل کردیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لے کر ان دونون پانڈون کو
مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لے کر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کردیا اس جُدھ مین سیکڑون ٹوٹے
ہوے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پرسپر جُدھ کرکے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوے قمار) مین
چوپڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے جے اور پراجے
کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشت دومن نے
اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا
اپنی سیناپت کی بات سُنکر بھیشم جی کے سامنے ہوے اُس مہا پراکرمی گنگا پتر نے

پانڈوی سینا کے بیگ کو روکا اور سیکڑون سوربیرون کو بھیشم جی نے مار گرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک دکھارہا تھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مار ڈالا پھر بھیشم جی نے بچار کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شوربیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھ کر پانڈون کی سینا کے مُکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر یہ بچن کہا کہ ہے شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا ہون۔ جدھ مین انیک جیودن اور سوربیرون کو مارتے ہوے بہت سمان بیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بنیاد شٹون اور ارجن کو آگے کرکے میرے بدھ کرنے کا اُپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سُنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کرکے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بدھ کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری سینا کے ہزارون شوربیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملادیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا کہ چاہے مجھ سے سنگرام کر یا ہٹ جا مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سُنکر سکھنڈی کو کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہابا ہو ہے پرنتپ مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کرکے جے پائی۔ تمھارے دبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوش تمکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے گرہ دار تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا اُدھر ارجن نے سکھنڈی کو اُکسا کر پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مار کر بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج جی اسوتھامان ۔ کرپاچارج ۔ درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شوربیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمین راجہ بھگدت ۔ کرپاچارج ۔ اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شوربیر کوروی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالے سنگرام مین چارون طرف بھیم سین کا شور وغل ہورہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپاچارج کے گھوڑے اور رتھبان کو مار کر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مار رہا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے شتگھنی جنتر کو بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو سٹ کر سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی بنسبت کم کی ہے

کسی پرکار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہو کر دھ و نت ہو کر اپنے تیرون سے بھیشم جی کو مارنے لگا اب چارون طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑو۔ مارو کاٹو ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم مین ارورہ رہا منہ نہین پھیرا اُس سمین بھیشم جی نے دوساسن سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان جنسے گھائل کیے جاتے ہین یہ تکشن بان جو میرے شریر مین پرویش کرتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین یہ بان ارجن کے ہین یہ بان جنسے میری ہڈیان چون ہوئی جاتی ہین ارجن کے بان ہین سواے ارجن کے اور کسی کے بان ایسے گھور نہین ہین جو میرے شریر کو پیڑا دے سکین پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اٹھایا ارجن نے اپنے تیرون سے اُنکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر جدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیرلو جانے نہ پاوین جتنے شور بیر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ مین بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈون کی مارتے رہے جس سے جدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت ڈر ہے تھا آج دسوین دن کے جدھ مین بھی دس ہزار شور بیرون سے زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمین ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کرکے اپنے بانون سے بیاکل کر دیا سارے شریر مین کوئی استھان ایسا نہین تھا جہان ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن کے کوروی سینا مین بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے گھائل کر دیا۔ پرنت اُن شور بیرون نے بھیشم جی کو نہین چھوڑا۔ تب جدھشٹر کی پریرنا سے بہت سے کشتری شور بیرون نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور اُنکی رکشا کرنے والے شور بیرون کو گھائل کرکے بھگا دیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون سور بیر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل مین کہا کہ مین ایک دھنش سے سب پانڈون کے مارنے کو سمرتھ ہون جو اُنکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہون سواے اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک مین نہ چاہون میری موت نہ آوے اِس بچار کے کرتے ہوے بھیشم جی کو آکاش مین آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے اُنھون نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچارا ہے وہی کرو اِس سمے اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پورن برہم پرمانند کا دھیان اور اوم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سنکر بھیشم جی کے چارون طرف سوگندھت ہوا پرگٹ ہوئی جو کہ آنند دایک تھی اور آکاش مین دُندبھی بجنے لگین اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤن نے پھولون کی برکھا کری۔ ہے دھرتراشٹ بیاس جی کی کرپا سے میرے سواے اور مہا باہو بھیشم جی کے سواے اُس بچن کو اور بچن کہنے والون کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چت دیوتاؤن کے بچن سنکر ارجن کے سنمکھ نہین رہا اور تھا جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھدیا چارون طرف سے دونون سینا کے آدمی ارجن کی ہست لاگھوتا اور بھیشم جی کے نکھار بند کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانون سے چھلنی ہو گیا تھا اور تمام بدن مین تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے۔ ہے راجن ماگھ مہینا کرشن پکش کی اشٹمی کے دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹون کے دیکھتے ہوے سر نیچا کرکے گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھی سے ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا۔

یادداشت۔ متصل قصبہ تھانیسر لب سڑک موضع نرکاناری واقع ہے وہان بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پرسین کیا پہلے وہان آبادی نہین تھی خاص اُس مقام پر موضع نرکاناری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

بھجن

بھیشم رام چرن چت لاے
माघवदी अष्टमी साँभको प्रभुसों ध्यान लगाये
اشٹ بسو آکاش پرگھٹ بھئے سُرن دُندبھی بجاے
इन्द्रादिक किन्नर गन्धर्वन फूलन भरी लगाये।
دن پرت سینا مار سہس دس نج پورش دکھلائے
धर्मराज सों अपनि पराजय भीषम आप बताये।
آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھاے
शरन मारि छल कियो सब तनु भीषम भूमि गिराये
مہا شوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھاے
रोवत दुर्योधन भ्रातन सँग सकल नृपति बिलखाये
سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہین آئے
भीषमजी तब साँगो तकिया अर्जुन तीर चलाये।
سرشیا سم تکیہ دنیو بھیشم کنٹھ سُکھاے
पुनि अर्जुन शर मारी भूमि में सुरसरि जल पिलवाये
نرکھ دؤ دل اچرج کینو بھیشم آنند پاے
लखि श्रीराम रूप मन माहीं शांतनुसुत हरषाये।

ماگھ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگاے
भीषम राम चरण चित लाये।
اندرآدک کنہر گندھربن پھولن جھری لگاے
अष्ट वसू आकाश प्रकट भये सुरन दुन्दुभी बजाये।
دھرم راج سون اپنی پراجے بھیشم آپ بتاے
दिन प्रति सेना मारि सहस्र दश निज पौरुष दिखलाये
سرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھومی گراے
आगे कीन्ह शिखंडी योधा पाछे अर्जुन धाये।[^1]
رووت درجودھن بھراتن سنگ سکل نرپت بلکھاے
महा शोक कौरव दल छायो पांडव दल हरषाये
بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلاے
शरशैया पर राजत भीषम काल निकट नहिं आये
پُنی ارجن سر مار دھومی مین سُر سری جل پیواے
शरशैया सम तकिया दीन्हो भीषम कंठ सुखाये
لکھ سری رام روپ من ماہین سانتن ست ہرکھاے
निरखि दोऊ दल अचरज कीन्हो भीषम आनंद पाये

ہے راجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا بانون کے سموہ نے جو بھیشم جی کے شریر مین پرویش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر پرتھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی بانون کی شیا پر لیٹ گئے پھر اُس بان شیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے دب بھاؤ کو پایا بادلون نے برکھا کری پرتھی کمپایمان ہوئی اُس گرتے ہوے نے بھی دکشن دشا مین سوریج کو دیکھ کر پران نہین تیاگے اور کال کو بچار کر من مین ٹھان لیا کہ جب تک اُترائن سوریج نہین آوینگے۔ پران نہین تیاگونگا اُس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سوریج دکشنائن ہونے تک کسی پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ بچن سنکر بھیشم جی ساودھان ہوکر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگونگا اُس سمین ہماچل کی پتری گنگا جی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھ کر مہرشی لوگون کو ہنس روپ کرکے اُنکے سامنے بھیجا اُن مہرشیون نے بھیشم جی کی پرکرما کرکے کہا کہ بھیشم جی ساھا تما پرش دکشنائن سوریج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی ابھی طرح اُن مہرشیون کو دیکھکر

[^1]: له بھیشم جی نے اپنے آپ سے رام جی سکھنڈی کو جانا کہ سکھنڈی عورت ہے آگے کرو ۱۲

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشناین سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤنگا ہے ہنس
روپ مہاتما لوگون مین اُترائن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ
اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے - مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون
شریر تیاگون وہ جنجھار تھ ہے اِس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ
مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور دُرجودھن بھیشم
جی مہاراج کی یہ گت دیکھ کر رونے لگے اور اتینت شوک سے جڑ ہو مین چت نہین لگایا مہاشوک کورون کو ہوا
اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا - ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور
پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے - رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم
جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگٹ ہوکر پرسنسا کی - بھیشم جی - اُس سرشیا
پر اوپ نشد روپی جوگ مین - برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترائن سورج آنے کی اِچھا کرنے لگے
وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمھاری سینا مین بڑا شوک ہوا -
اتی سری بیاسکرت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیا نواسی بیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے شرشیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھکر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر
نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بجے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھکو سناؤ - ہے تات
میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرت آسن پر بیٹھے ہوے
کیا کام کیا - مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا سکے دھیرج نہین دھارن کرسکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے
نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا - بڑے شوک کی بات ہے - سنجے بولے
کہ سانیکال کے سمے دھرتراشٹ کے پترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے
آنند دیا اور بان شیا پر بنا اسپرس کرنے پرتھمی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہاے ہاے کا
رن بھوم مین ہوا اور مہا بھے دونون دلون مین اُتپن ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھمی
سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہاسریشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو
برہم چاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا - ہے بھرت شریشٹھ
دھرتراشٹ اُن شوبھا سے رہت بچارے ان ایرکھا سے بھرے ہوے پانڈون نے بجے پاکر سورن جالون سے النکرت
سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجائے بڑے بھاری شترو کو پانڈو مار کر بہت ہی پرسن ہوے - رن اور

بے نور ۱۲ شرمندہ ۱۲ حاسد ۱۲ سونے لیعنی طلائی جال سے آراستہ ۱۲

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا دوساسن مہاشوک مین بھرا ہوا درجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے
درونا چارج اور سارے شوربیر دوساسن کا مُکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہے گا جب دوساسن
نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا۔ درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چُپ کھڑے
رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدّھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر آتار کر بھیشم
جی کے پاس گئے اسیطرح پانڈوُن کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے
سنکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سشٹا چار کرکے کہا کہ ہے مہابا ہو تمہارا آنا سپھل ہو۔ مین تم کو
دیکھ کر پرسن ہوا۔ میرا سر اتینت پیڑامان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سُنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لاکر دیے
اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی شیّا پر شوبھاےمان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو
تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھر کے پتامہ کو بارم بار ڈنڈوت کرکے یہ
بچن کہا کہ ہے شستردھاریون کے سردمن۔ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو اگیا کرین وہی کرون بھیشم
جی نے کہا کہ ہے پتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے۔ ہے ارجن تو ہی سب شستردھاریون مین سرشیٹھ
پرسدّھ ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہہ کر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتشٹا کرکے تین بان
چھوڑے اُن تیرون نے لٹکے ہوے پوتر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرسنسا کرنے
لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے مجھکو شیا کے سمان تکیہ دیا۔ سرشیا پر شوربیرون کو
شین کرنا اوچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سرشیا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشنایں سے
اُترائن ہوجاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اوتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیرجی کے استھان کو جاوینگے تب
مین اپنے مترون سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھُدوا دو مین اس شریر سے جس مین
ہزارون بان لگے ہوے ہین سورج کی اُپاشنا کرونگا اب تم جدّھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان
آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے دُرجودھن آدک آپ کے پترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کردو
ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو ان
ہزارون تیرون کی شیا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی اگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا
کردیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اشچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی
کس طرح ساودھان ہین۔ تین پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوے اور گھائل ہو رہے تھے
بہت شوک کرتے ہوے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈوُن سمیت
بھیشم جی کو ڈنڈوت کر آگیا لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیوجی نے پانڈوُن سے کہا کہ تم اپنی پرالبدھ سے
بچے ہوے ہو یہ ستّ پرتگیا وان بھیشم جی تمہاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب
آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا
کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب سرشیّا نواس اکتیسوان ادھیاے۔

تیسوان ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈوا اپنے شور بیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پُتر اپنے متروں سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرمان کرکے ڈنڈوت کر چارون طرف شوبھائمان ہوے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لے کر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لے کر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہا پرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اس پرکار سے پوجن کرنے لگین جیسے ناگ کنیا سورج جی کی اُپاسنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈوا اور کورو دونون جدھ کو چھوڑ کر سب اُس مہاتما شور بیر کو نمرتا سنجگت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برھما جی کو پوجتے ہین۔ بھرت بنشیون مین سریشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سُنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوے راجا لوگ لے کر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیو برت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برت دھارن کرکے سورج اُترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نمرتا سنجگت سر جھکائے ہوے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھے آگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنیوالے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرمان کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجگت کر کے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوے بھیشم جی کے وکشن دشا مین پرتھی پر مارا سب لوگ حیران ہو کر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ و رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلا کر ترپت کیا اس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچنبھے کو پراپت ہوے۔ دُرجودھن۔ کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی۔ کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرسنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے پُتر یہ کرم جو تم نے کیا کچھ اچنبھے کی بات نہین ہے تم کو دیورشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ بڑے بڑے کرم کروگے جنکو اندر ادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتریون مین ادویتیہ جانا ہے۔ سب منشیون مین تم کو اتینت سریشٹھ برنن کیا ہے سب جیوون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے۔ ندیون مین سمد۔ پشوؤن مین گاے۔ پرکاشوان مین

سورج - پرتبون مین ہمالے - برنون مین برہمن سرشٹھ ہین - اِسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سرشٹھ ہو درجودھن نے بیرا اور بدرجی درونا چارج جی - ناردجی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - نشچے (بے شبہہ) دُرجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اُسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے برخلاف کرتا ہے - بھیم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوش ہونی ہے دیکھ لیجیو یہ بات سُنکر درجودھن بہت اُداس ہوگیا بھیشم جی نے اُسکو اُداس دیکھ کر کہا کہ دُرجودھن اب بھی سمجھ کر اہنکار کو تیاگ دے - تو نے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اُس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اپنی کرما ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بشنو - اندر - پاشوپت پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سوِتیا (सविता) کے استر - اِس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیوکی نندن سری کرشن جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجیہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش ہین ان دونون کے سوا ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - ہے پتران پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی[1] کرنے مین تم دیر مت کرو جب تک سری کرشن جی کنول مین اپنے ادھین ہین تب تک شوربیر ارجن کے ساتھ سندھی کر لینا جوگ ہے - ہے دُرجودھن جب تک ارجن گیت گرہنی بانون سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تب تک تو ارجن سے صلح کر لے جب تک کردھ اگن جدھشٹر سے تمھارے شوربیر راجا بھیشم نہ ہون اُس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اُچت ہے اِس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات مجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کل کی کُشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح واشتی کر لے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہوجاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شوربیر بچ رہین گے باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہوجاویگی نہین تو سب مارے جاوین گے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون کو دے دے اِس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کر لے دھرمراج جدھشٹر اندرپرست (دلی) اپنی راجدھانی[2] کو چلا جاوے دُرجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اوبچش تیرا اسنسار مین بکھیات ہوجاویگا سارا زمانہ جانتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے اُنکا راج نہین دیتا ہے اب اُنکو دیدے میرے مرنے سے پرجا کو سُکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہوجاوے آپس مین مامان بھانجے پتا - تیرا بھائی بھائی - چچا بھتیجے جُدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہوجاوے گی جو میرا کہنا نہین مانے گا تو تجھ کو اتینت شوک ہوگا اور سب کا ضرور ہی ناش ہوجاویگا مین ست ست کہتا ہون اِسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے سے میری غرض یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شوربیر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سُنکر درجودھن نے راج ہٹ سے سوئی کار نہین کیے جیسے کال بس[3] روگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اُپدیش دُرجودھن کو تیسوان ادھیاے -

[1] سندھی یعنی ملاپ ۱۲ [2] راجدھانی یعنی دارالسلطنت ۱۲ [3] کال بس یعنی موت مین گھرے ہوے بیمار کو حکیم کی دوا اثر نہین کرتی ہے ۱۲

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی دُرجودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب
راجہ سمیت دُرجودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سُنکر کرن اوداس ہوکر بڑی جلدی
کرکے اُنکے پاس گیا اور شوربیر بھیشم جی کو مرشیا پرشوام کارتک جی کے سمان دیکھ کر آنکھون مین آنسو بھرکے بولا
کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدیو آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو ڈنڈوت
کرتا ہون۔ ہے سروگیہ مین آپ کا دُوشی ہون یہ بچن سُنکر نیترون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت
روپ دیکھا۔ رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے[1] (یعنے مخالف) پتا پتر سے اسنیہہ کرتا ہے اسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی
سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ایرکھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلائی
نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی
ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات نرنے ہوئی اسمین کچھ بھی سندیہ نہین
ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمہارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ
ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تھے ہے سندر برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جیتنے گا اسی کارن
دُرجودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا (یعنے تحریک کرکے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کنتی
تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی سے اُسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے
لوپ سے پیدا ہوا اِس کارن تیری ایسی بپریت بدھ ہے گنوان منشون کی بدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا
ایرکھا سے دویش کرنیوالی ہوجاتی ہے اِس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے۔ مین خوب
جانتا ہون کہ پرتھی پر تیرے جُدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور برہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تیرے سمان دھرما
نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سمان کوئی پراکرمی
نہین ہے مین نے اِس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کُل مین بپریت نہو دے کٹھور بچن تم سے کہے تھے ہستت
لاگھوتا اور شستر بدیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین جا کر راجا کی
کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاؤن کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ جُدھ مین تیری برابری نہین کرسکا
اب میرا وہ کرودھ دور ہوگیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہوگیا تھا۔ دیو اچھا جسکو بھاوی کہتے ہین کسی
پرکار اُلنگھن نہین ہوسکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریت جیسی کہ بھائیون
مین ہوتی ہے کرکے ملاپ کرلو ایرکھا چھوڑ دو اور میرے کہنے سے شتر بھاؤ اُن سے نہ رکھو جتنے راجا سنگرام سے بچ
رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہوجاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین کنتی
رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن کیا۔ دُرجودھن کے

[1] دویشی یعنی مخالف ۱۲ [2] سروگیہ سب باتون اور سب دھرمون کے جاننے والے ۱۲

انیشرچ کو تیاگ کر اُسکو نشپھل کرنا نہیں چاہتا ہوں جیسے کہ بسدیو کے پُتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت درڑہ
برت والے ہین اُسی طرح مین نے تن - من - دھن - استری - پُتر - پروار اور کیرتی دُرجودھن کے نمت بچاری ہے
ہے مہاتما رُوگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہیں ہے مین نے دُرجودھن کے آسرے سے پانڈون سے
دویش بھاؤ کر کے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے بپریت کرم کیا ہے جو ہوتب ہے وہ تو اوش ہوگی اُسکا مٹانے والا
کوئی نہیں ہے آپ ناش کاری جنہہ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہوں وہ
سری کرشن جی اور پانڈو واجے ہین پرنت مین پانڈون کو جے کرونگا جو کہ یہ بھے کاری شستر وتا تیاگ کرنے جوگ
نہیں ہے اِس سے مین پرسن چِت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدھ کرنے کی آگیا دیجیے آپ سے مین
یہ ہی آگیا لینی چاہتا ہوں اور جو بات مین نے نربُدھتا اور چپلتا سے بپریت کہی ہے آپ چھما کرین بھیشم جی
نے کہا کہ جو یہ بھے کاری شستر وتا تیاگ کرنے جوگ نہیں سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہوں کہ سُرگ کی اچھا سے اہنکار
رہت ہو کر ارجن سے جدھ کرو مین تم کو آشیرواد دیتا ہوں جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری
دھرم سے پراجے پانے والے بھی اُتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرنیوالے
کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہیں ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سُرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت
اُپاے کیا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہیں ہونے دیتی - سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ برادھا پُتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کر کے روتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور سارا حال دُرجودھن کو سُنایا کرن اور دُرجودھن اور آپ کے سب پُترون کو بھیشم جی کا سنگرام
مین گر جانا مہا شوک کا کارن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسوان ادھیاے -

چونتیسوان ادھیاے

سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہو کر روتا ہوا آنسو پوچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے
سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ موت کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین اسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہیں
چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی
ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہو گئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے
بڑا بھاری سنگرام کر کے سرشیا پر نواس کیا بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے
ارجن کو گیتا گیان اوپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اس پرب کو سنے سناوینگے
وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جش اور کیرت پاوینگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسواں ادھیاے -

بھیشم پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا اُنکا آشیرواد دینا

سری نارائن اور نردن مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے اتیھاس برنن کرتا ہون - راجہ جنمے جی نے برہم رشی بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیا پر سونے کے پیچھے راجہ دھرتراشٹ اور فتح چاہنے والے دُرجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پائن جی بولے کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے کا حال سُنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور جے ہونے سے نراس ہوگیا - سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کر دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ مجھے سُنا چکے ہین - چند روز مین سب کا خاتمہ سُن لونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور جودھن کی ہٹ دھرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ برتھی پر نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گرجانے پر دُرجودھن اور پانڈوؤن نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کوروؤن اور پانڈوؤن کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کھُدوادی اور اُنھین کے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کردیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو تمھارے پُتر دُرجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھرکر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو جیت کرو اُدھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا۔

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہو گئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت و درختون کے اور جیسے سندر استری بنا پت اور ندی بغیر جل کے۔ جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہو کر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو۔ یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی اُس سینا کے اُداس معلوم ہوتے تھے۔

چند راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اُسکو بلاؤ اور سب ایک دفعہ چلا اُٹھے کہ ہاے کرن۔ اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا درجودھن نے کرن کو بلایا بیشم پائن جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل نہونے سے ہمارے سیناپت راجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پُتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سوربیر پرم چتر کرن بھیشم جی کو سر شیا پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دُکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھ کر سگے بھائی کی سمان آپ کے پُتر درجودھن کے پاس پریت سے چلا آیا۔ اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تیجسوی سوربیرون کے سب گُن رکھنے والے دبّ استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہو گئے۔ مین اُنکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا ہون اور مجھ کو یہ سب سینا اُس مہابرت بھیشم کے بغیر شون درشٹ پڑتی ہے اِس لوک مین کون اُنکے سواے ایسا ہے کہ ہم کو دُکھ اور شوک سے بچاوے۔ وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہا پراکرمی بھیشم ہماری جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے۔ اور اُن کے سروپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی سانس لینے لگا۔ کرن کے بلاپ کو دیکھ کر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہو کر ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے۔ کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا۔ تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا بُرا حال ہو جاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا پہلے ہی سے بیچین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرم راج جدھشٹر اور اندر کے پُتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین اور اسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنگی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان مین جیت سکے۔ ایک دفعہ مین بھی جی کھول کر سنگرام کرونگا۔ چاہے بھیشم جی کے ساتھ پرلوک کو جاؤن یا بچ پاؤن۔ کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اُپاے کرتا ہون۔ آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرّین دھجا اور سنگرام کرنے کی بیش قیمت زربفتی پوشاک میرا رتھ جس مین بھیم دیش کے سفید گھوڑے جُتے ہوے ہین۔ اور ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جُدھ کا جلدی منگاؤ۔ سنکھ بھیری آدک جُدھ ہونے کے

لہ یعنی نہایت عقلمند ۱۲ ؎ دب استر اُن ہتھیارون کو کہتے ہین جو منتر کے پڑھنے سے آگ لگا دین پانی برسا دین وغیرہ وغیرہ ۱۲ ؎ یعنی بے حس و حرکت ۱۲ ؎ مہابرت یعنی نہایت سچے عقیدے والے ۱۲ ؎ شون یعنی خالی ۱۲ ؎ مہا پراکرمی یعنی نہایت طاقت والا ۱۲

بجب جاؤ - مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا - اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے - پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا - چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن یا سُرگ مین باس کرون - سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اوتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا معہ استر سستر کے کرن کے پاس آگیا - اُس وقت کورؤن نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیویندر[۱] کی - اور سب راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پرکاش مان تھا - سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوے بادل کی سمان شبد کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھا نمان ہوا - درجودھن آدک کورؤن کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہا سرشیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا - جب سورج پتر کرن اپنے دب شستر دھارن کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا سب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سوربیر کرن وہان پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سرشیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جاکر نمرتا سنجگت[۲] ڈنڈوت اور پرکرمان کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شتر و مّن[۳] پرشوتم کورؤن کے تیجسوی پتامہ - مین کرن آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون - کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پر تھی پر سوتے ہین تو اور سنساری پرشون کا کیا ذکر ہے رہے پرشوتم مین کورؤن کی بردھی[۴] چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن کا گانڈیو دھنش اور بانر چنہ[۵] والی دھجا کورون کو بھے مان کر رہی ہے - دھرتراشٹ کے تیرون اور راُن کے سہاے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو اور ہوا کے سمان اُس اگن کی سہاے سری کرشن جی خود کرتے ہین - ہے شوربیرون کے شترومن آپ کے سواے کون ارجن سے سنگرام کر سکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیوجی سے امانش[۷] سنگرام کیا اور برپایا یعنی ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے - اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پاسکتے ہین جب وہ پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہو سکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتیگا - آپ کے ہاتھ سے پرشرام جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کر ڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے مین اُس مہا پراکرام والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترؤن سے سنگرام کرکے بجے پاؤن - یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر اُسے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار[۸] یہ بچن بولے کہ ہے کرن شترؤن کے مان کھنڈن کرنے والے متر ون کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن کے گتی سری بشنو بھگوان ہین - ہے کرن تم مہا سوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے کیا اور پھر نگن جت اور برہد دیشی[۹] قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے - اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے آدھین کر دیا اور بہت سے راجاؤن اتکل دیشی میکل پونڈر کلنگ نکھاد ترگرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا تمھارا پراکرم امت ہے - ہے تات جس پر کار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کنبے کی گت ہے اُسیطرح

۱؎ دیویندر دیوتاؤن کا راجہ اندر ۱۲ ۲؎ نمرتا سنجگت عاجزی کے ساتھ ۱۲ ۳؎ شترو مّن یعنی سردار ۱۲ ۴؎ بردھی یعنی ترقی ۱۲ ۵؎ بانر چنہ والے بندر کا نشان رکھنے والے دھجا ارجن کی دھجا مین ہنومان جی کی مورت تھی اسلیے ارجن کو کپی دہج کہتے ہین ۱۲ ۶؎ یعنی خوفناک ۱۲ ۷؎ امانش جو انسان سے نہو سکے ۱۲ ۸؎ یعنی موسم اور وقت کے موافق ۱۲ ۹؎ برہد دیشی برہد نام دیش کا ہے ۱۲

تم کوروں کی گنتی ہو مین پرسنّ ہو کر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شیکشا دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کر کے جے دلاوین۔ جیسا کہ درجودھن میرا پوتا ہے ایسا ہی کرن تو میرے پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی متراجو ست پرشون کے ساتھ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوری سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور بجے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور اُنکی پرکرما کر کے چرن چھو کر سب دھنش دھاری راجاؤن کے ساتھ سنگرام مین آیا۔ اُسوقت کوروں نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جدھ کے باجے بجوائے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمباد پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہو کر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھّمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہاپراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی مار کر ہماری رکشا کی آپ اُنکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بنا کرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہوسکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہو جاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہاپراکرمی ہین سیناپت ہون۔ کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین اُن کے سوائے اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اُسرون کی بجے کے لیے سوام کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہا گیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بشسٹ۔ نکشترون کا سورج پترون کے سوامی دھرمراج ہین اِسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کرسکے گا۔ جدھشٹر کو مین اُسکے ساتھیون سمیت بجے کرونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہو کر اُنکی استت

کرنے لگے - درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا - پرنت درشٹ دومن کو بچے نہین کر سکونگا وہ میرے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے تلک سیناپتی کا کرکے پوجن کیا - سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگد بندی جن استتت پڑھنے لگے درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کوروی راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف کرتے ہوے آگے بڑھے - جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوے پیچھے پیچھے ہوے اور انیک اسگن ہونے لگے - جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور جدھ کرنے کو آگے بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیدل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جدھ کرنے لگے ایسا بھاری جدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوے تڑپ رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤ نے انکو گھیر لیا تب کرن نے انکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور اچاری کو روکو - دھرشٹ دمن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچاری سے خوب جدھ کیا پھر کوروی سینا کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کرکے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا بدھنش کرنے لگے دھرشٹ دومن نے سوچا کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچاری کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا اِن دونون سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا - ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچاری جی نے اپنے دیب شسترون سے پانڈوی سینا کے مار ڈالے آخرکار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے - پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچاری کے مارے جانے پر بھاگنے لگی - اچاری کے مارے جانے سے درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا -

اتی سری مہابھارت کرت مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہمان برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا مورچھا آگئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساودھان
ہوکر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا تھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت
تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوے تھے اور اندر سے سُنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا
وہ تو شستر ودیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا ہردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سُنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا
ہے بہادی بڑی بلوان ہے - ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اُسکا رتھ ٹوٹ
گیا تھا یا شستر اُسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈؤن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے
گرجانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہوگئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے
مجھے بڑا بھاری شوک ہوا - ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی - یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا رنواس مین شور و
غل مچنے لگا - رانیان دوڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منہ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سوکھی پنکھا کرنے لگی بہت
دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا - اور پھر سارا حال
سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا - دھرتراشٹ
نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈؤن کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین اُنکو کون جیت سکتا
ہے مین اُنکا حال تم کو بھگت پور بک سناتا ہون - کوئی منش ایسے کرم جو اُنھون نے کیے ہین نہین کرسکتا
ہے گوپ کل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سُرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن مین کیسی
لیلا سری گوبند جی نے کین - راجہ کیشی دانو - برکھبھا سُر دانو - پرلمب اُسر - مورا سُر - نرکا سر - پھر راجہ
کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا - جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اُسکو
بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اُسی جراسندھ کو سوربیر
بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سوناما کو جو سور سین دیش کا راجہ
تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہاکرودھی درباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسنن کرلیا کہ اُنھون
نے سری کرشن جی کو بہت بردیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے
سری کرشن جی نے آئے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ اُنسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑا لیوے مہا پراکرمی
سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین پرتھم پوجن اور ارگھ پاد کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو
کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش مین استھت اوپر ہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اُسکے راجدھانی کو سمندر
مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ - کلنگ - ماگدہ - کاشی - کوشل دیش
ماہس گارگ - گورکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا اور اونتی (اوجین) دکشن - پربتی - پدسٹیک -
کاشمیر - سگھ - پشاج - مدگل - کامبوج - چول - پانڈ - سنجے - ترگرت - مالو اور بڑے کٹھن دُردر دیشی راجہ کو بجے
کرلیا اندریون کے سوامی سری کرشن جی کی مہمان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پاسکتا ہے کوئی سوربیر پرتھی پر ایسا
نہین کہ اُنسے سنگرام کرسکے اور کوئی استری اتھوا پرش ایسا نہین ہے جو اُنکے موہنی سروپ کو دیکھ کر اشکت اور
موہت نہ ہوجاوے (گوپ کنیان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کرکے درباسا رشی سے بر پائے -

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان اُنپر اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھین جبتک اُن کے درشن نہین کرلیتی تھین اُنکو چین نہین پڑتا تھا اور لڑائی مین انگ بنگ ماگدھ ۔ کلنگ ۔ کاشی ۔ کوشل ۔ آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا ۔ پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنج جن سنکھ لے آئے ۔ پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلاکر راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہوکر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے ۔ سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسوروپ دکھاکر مجھے کرتارتھ کیا ۔ اُس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہمان اور استت مجھ سے نہین ہوسکتی ہے ۔ پردمن ۔ انردوہ ۔ گد ۔ سانب ۔ بدورتھ ۔ سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے پُتر اس سنگرام مین آئے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جاکر موجود ہوجاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کرلی ہے سب یہی کہتے ہین کہ باسدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھ جدھ کرنے کی نہین ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کردیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کرلین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدین گے ۔ ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا ۔ ارجن باسدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا اجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گُن باسدیو جی ہین ہین درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسوروپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہین سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین ۔ اشچرج کی بات ہے کہ وہ بسوروپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہین پہچانا ۔ اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہین جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نرناراین کو وہ منش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو بھسم کرسکتے ہین پرنت نرروپ دھارن کرنے سے ایسا نہین کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چارج جی کا مرنا سنکر مین مردے کی برابر ہوگیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چارج جی سے شستر بدیا جاننے والے کو پرتھی پر گرا کر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چارج جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے
درونا چارج کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چارج جی سیناپت ہوے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جدھشٹر کو پکڑ کر میرے سامنے لے آوین اچاریہ جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہوگی کہ جدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور تم اُسکو مار ڈالو درجودھن نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک اُنمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین جیت کر بنوباس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ جدھشٹر کو مار کر جو تم اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جدھشٹر کے پاس ہے - مین کیا اندر اور مہادیو جی بھی جدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے اُونگا جدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہو سکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج جی سے کہہ دیا - اچاریہ جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف نہین کر سکتا ہون پھر اچاریہ بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہدیا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤ گے تو مین جدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کر دونگا بے عقل درجودھن نے یقین کر لیا کہ ضرور جدھشٹر کو اچاریہ جی نے پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کر دیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی کا باجا بجنے لگا راجہ جدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاریہ جی سے وعدہ کرا کے مشہور کر دیا ہے کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہو گیا جدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا - ارجن نے کہا کہ میرے جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت بہت کرونگا - درونا چارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرشٹھا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہو جاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کر سکتے ہین - شترو سینا کے راجہ جدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے مُنھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہو گیا صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جید رتھ وکلنگ وبکرن آگے داہنے کرپاچارج اور کرت برما چترسین وست کیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان اُمنڈ کر آئے اور مقابل ہوتے ہی جدھ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جدھ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان دھندلا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون مرتک شریر پرتھی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوّے چیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آگئے اور چونچ اور پنجون سے مرتک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونو نگا

ﺑﺘ. نوٹ — درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاریہ جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاریہ جی درجودھن کے پرسن کرنے کو کہا تھا درجودھن نے

سے مرتک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا
بھاری جدھ ہوا پھر درونا چارج جی نے راجہ یُدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رُخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہو کر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا مُنھ پھیر دیا چارون طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دومن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمین سوربیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کنارون پر رودھر اور مجا کی کیچڑ ہو رہی تھی راجہ یُدھشٹر نے بھیم سین وابھمنون سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اُسکو چارون طرف سے گھیرو اُس وقت ابھمنون اور گھٹوت کچ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھبرا دیا اور بہت
گھایل کر دیا اُنکی سہاے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مگر دھریب سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا اُنکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھائل کر کے اُسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اُترا دونون کا پرس پر بڑا گھمسان جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوت کچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پُترون اور ابھمنون نے راجہ شل سے بھاری جدھ
کیا ابھمنون نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اُسکو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اُسکے
سامنے نہ ہوا تب درونا چارج نے آگے بڑھ کر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپاچارج
اور اسوتھاما سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُسکی اونچی دھجا کو گرا دیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اُسکی دھجا کو گرا دیا راجہ دروپد نے درونا چارج سے جدھ کیا ساتکی اور
کرت برما - دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوت کچ اور المبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا درونا چارج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر درونا چارج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک اُنکا پرسپر
بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر ابھمنون سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرسپر
بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھائل کیا ہاردک شل کی سہاے کے لیے آیا اور ابھمنون کو
اپنے تیرون سے گھائل کیا ابھمنون نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر ہاردک پر مارا پرنت وہ نہین مرا جیدرتھ
نے بچا لیا پھر جیدرتھ اور ابھمنون کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور تیر سے جدھ کرتے رہے پھر دونون کا

پرسپر ملھہ جدھہ ہوا ہاردوک نے جیدرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابھمنون نے ہنسکر کہا کہ سنگرام مین پیٹھہ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابھمنون سے جدھہ کیا شل نے ابھمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابھمنون نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ کر گرادیا اور پھر اچھی برچھی سے شل کو گھائل کر دیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا تب ابھمنون نے اُسکو چھوڑ کر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈون نے ابھمنون کے بل اور پراکرم کی استت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور ابھمنون سے پھر جدھہ کرنے لگا اور پھر دونون کا ملھہ جدھہ ہوا ابھمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑ کر زخمی کر دیا شل نے ابھمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچا لیا اور آپ ابھمنون سے جدھہ کرنے لگا تب بھیم سین ابھمنون کی سہاے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھہ ہوا شل بہت گھایل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھہ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے اشوتھامان نے بھیم سین سے جدھہ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھہ ہوا راجہ براٹ نے متس دیشی سینا کو لیکر سورج پتر کرن کو روکا کرن نے کرودھ کرکے خوب جدھہ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کرکے سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سرداجو استر بدیا مین بڑا چتر ہے اُسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھہ ہوا کرن کے پتر برکھہ سین نے تمھاری سینا کو بھیم سین سے بجے بھیت دیکھ کر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھہ کیا برکھہ سین اور نکل کے پتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھہ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پتر بھی آن پہونچے اور کرن پتر کی سہاے کو بھی اشوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہوگئے اور بہت دیر تک اُنکا پرسپر بڑا بھاری جدھہ ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسرون کا جدھہ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال دیش کے راجہ کا پتر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اُس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین بڑا بھاری جدھہ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو اگنی سمان سینا کو جلاتے ہوے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور اُنکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی - ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بجے بھیت ہوکر ادھر اُدھر بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہوگئے ارجن نے بجے کا باجا بجایا اور سنکھہ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھہ چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھہ ارجن کا سنگرام ترگرت دیسی سینا سے اور اُنکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لے کر اپنے خیمہ مین گئے تو درجودھن لے جاکر گروجی کو ڈنڈوت کرکے

کہاکہ آپ نے آج شستر وسینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہوکر کہاکہ سری کرشن جی اور پانڈو
ارجن اجے ہین توبھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا - ہے راجن مین نے جو تم سے کہاکہ ارجن اور سری کرشن جی
اجے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑلاؤنگا جھوٹا ہوگیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو
تمھارے سامنے لاموجود کرونگا - کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کردو اُسوقت راجہ ترگرت دیشی یعنی سوشرمان
اور اُسکے بھائیون نے کہاکہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھاکر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہوسکیگا ہم اُسکو
مارینگے ہم سب رات کو اُسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی برادر کرکے
ہمکو دکھی کردیا ہے یہ کہکر باوتنڈکہ وراجہ شرماادنیک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس۱۰ دس۱۰ پندرہ۱۵ پندرہ۱۵ ہزار رتھ سوار
اور گھوڑون کے سوار تھے اُن کو لائے اور اُسکا پوجن کرکے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہوسکیگا ہم سب ملکر
ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرنا گت
آئے ہوے منش کو تیاگ دیتے یا گؤدن کو مارتے ہین شرادھ مین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت
کرتے ہین یا راجہ کا مال چُراتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر
ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے - آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کردیا سوریج نارائن کے اودے
ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین دروناچارج جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا
کا بیوہ بنایا پہلے باوتنڈ وسوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جماکر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اُسوقت راجہ
جدھشٹر سے سوربیر ارجن نے کہاکہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ اگیا دیوین تو مین
اُنسے جدھ کرون راجہ جدھشٹر نے کہاکہ تم کو معلوم ہے کہ دروناچارج مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے
گئے تو موقع پاکر دروناچارج پکڑلینگے اُنھون نے کورون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کرلیا ہے - ارجن نے
کہاکہ دھرشٹ دمن اور سوربیر ست جت اور ساتکی جی ابھمنون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے
ہاتھ دروناچارج جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچادیگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین
مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی ہی بجے کرکے آتا ہون یہ
کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھاکر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار
میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کرکے جب ارجن کو آتے دیکھا
شور وغل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہاکہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی
کرپا سے ایک دم مین انکو بھگادونگا - گانڈیو دھنش کو چڑھاکر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا - ترگرت دیسیون
نے جب ارجن کو جدھ کرتے ہوے دیکھا اور دیودت شنکھ کی آواز سنی اُنکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بے مان ہوکر
تصویر کی مانند بے حس وحرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے سنکھ کی آواز سے خوفناک ہوکر
پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین اُنکی کھلی رہ گئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن
کے اوپر تیرون کی برکھا کری ارجن پندرہ ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے
یادداشت - فیضی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی تجارہ لکھا ہے کہ اُسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

ہتھیارون سے اُنکے مکھیا سرداروں کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران بچانے مشکل ہو گئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر مین ارجن نے مار ڈالا سسرما وسورتھ وسودھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کرکے اپنے تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اُس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے آخر کو شتروسینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر اُنکو سمجھایا کہ تم قسم کھا کر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مت بھاگو یہ بات راجہ کی سُنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی سے مایوس ہوکر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کر دیا اُسوقت ارجن اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش پر بایوا استر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑکر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتہ بالو ترگرت دیشیون کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپٹہ اور بستر ہیرانے لگے سنکھ اور مردنگ بجاکر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہوکر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا ڈر کر لینے دیجیے مین ابھی اِنکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہکر بایوا استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شتروسینا بیاکل ہوگئی اُسوقت ارجن نے اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف سر کٹے اور بُجھا کٹے ہوے تمام جسم خون مین بھرے ہوے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر بجے پائی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت نواسی سنگرام ارجن بجے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گُرڑبیوہ بنایا چونچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون اور ساتھیون سمیت کرپاچارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان موہت شرما کشیم شرما پر گھ اور کلنگ دیشی سنگل دیشی ادک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدر دیشی گردن کی جگہ بھوری سردا اور راجہ سل سومدت باہیک بہت سی سینا لے کر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوے ہند انوبند اونتی دیش کے راجہ اور کا بوج دیشی

آدک دوسری طرف کے بلاؤ پر بائین طرف استھو تھامان کو آگے کر کے کھڑے ہاگہ مدرک پونڈرگانہ مہاراور پورب دیشی
راجا بہاڑی راجا پٹت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوے
راجہ جیدرتھ بھیم رتھ سمپاتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوے یہ سینا بادلون
کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پراگجیوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری
عماری اور چھتر سے بہت شوبھائمان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے اُتھوا اودیاچل سے
سورج پرکاشمان ہوگیا - راجہ جدہشٹر نے اپنے بچنے کے کارن منٹ لاردہ بیوہ رچ کر پرسپر جُدھ آرنبھ کیا دونون
طرف سے شوربیرون نے شسترون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرا لہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون
کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چارج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرمراج نے دھرشٹ دُمن سے کہا کہ
ہے مہار تھی . چاری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ
آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اِس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بچے کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ
دُمن اچاری کے سنمکھ آیا اُسکو دیکھ کر اچاری نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا
کرنے لگا اور دھرشٹ دُمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچاری کی رکشا
کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور
گھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف
بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف
سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماما ن
بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چارج جی نے جدہشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کر کے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدہشٹر نے پاس
آتے ہوے گرو اچاری کو اپنے تیرون کی برکھا سے گھایل کر دیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچاری بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین سور
مچا کہ سنگھ ہاتھیون کے مکھیا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چارج کو اپنے گرہ دار بانون سے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو
گرا دیا کرودھ وان اچاری نے ستجت کو گھایل کر دیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام
اچاری سے کیا اور بلا ئم اور نرم استھانون مین ستجت نے درونا چارج کو تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اچاری بیاکل ہوگیا پرنت اچاری نے
بھی ستجت کو بیاکل کر دیا آخر کو اسی جُدھ مین ستجت درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر ستانیک رتھی برادر راجہ براٹ اور برک دونون نے
درونا چارج سے جُدھ کیا دونون کو اچاری نے مار ڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچاری نے کیا کہ خون کی ندی بہا دی جسمین گھوڑے اور
رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہونکے سمان بہتے نظر آتے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے
چارون طرف بھاگتے ہوے درشٹ پڑے کوئی سوربیر اچاری کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدہشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا
تو آپ بہت سی سینا ساتھ لے اچاری سے جُدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچاری کے تیرون سے
گھایل ہو کر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچاری کے سامنے ہوگئے اچاری نے انکو بھی اپنے
تیرون کی برکھا سے بیاکل کر دیا اور سینا کے مدھ مین اچاری سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچاری کے مقابلہ
مین نہین آیا تب اچاری نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جُدھ کر کے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشا مین تریگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جدھ سے مجھے پرسن کرتا ہے ہزنت اب وہ دکھائی نہین دیا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بجے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کر بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُمین سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جدھ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ راجہ دھرتراشٹ کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سوربیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہو کر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین لے دوسری طرف جدھ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدھ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رُکم برن ارتھات سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر یدہامنیو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کافوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشت دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے کشتر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے کمل تیر سپر سکنڈی اور کشتر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کا بھوج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے اتوجس کو لے کر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچاری کیطرف جاتے ہوے دیکھ کر راجا درپد پانچال دیش کا راجہ اُسکے پیچھے پیچھے چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور ساز سے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے پیلے رنگ بلدی کے سمان زیور اور ساز سے پیراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے پتر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی مالا اور ساز سے سجے ہوے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈہی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ کے تمبر گن ھرپ کے دیے ہوے بہت ہی خوبصورت تھے اِسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سسپال کے پُتر درشٹ کیتُ کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے ایسے ہی ہر بدھ تھر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کشتر دیو بیر سکنڈہی کے گھوڑے تھے سینا بند کے گھوڑے ریشم کے رنگ ساز وسامان سے سجے ہوے تیز چلنے والے تھے کرونچ بکشی کے سمان رنگ والے گھوڑے سوربیر اُتی بہو بسر کاشی نریش کے تھے اور پرت بند کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی پانڈو پتر ست سوم کے گھوڑے اُرڑ کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک پسر نکل کے گھوڑے شالی کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پتر کے گھوڑے بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری ساز وسامان ایسا شوبھائمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پُتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنون مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور پراکرمی یبوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اُسکے گھوڑے بڑے قد وقامت کے اور گھوڑون سے اونچے ساز وسامان سنہرے سے سجے ہوے تھے ایسے ہی پاردہ پکشی اور سری منت کے خوبصورت گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاون کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چیکتان اور ارجن کا مامان پراجت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش کے سمان رنگ رکھنے والے تھے جنمے جے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ تھے اِن راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی سیالگی الدھج راجہ پانڈ کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو دوار کا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اُسکے دوستون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرا دیا تھا اِن راجاؤن کے سواے اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھائمان تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوبرن مے سنگھ کا اکار تھا سیمین چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھائمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شربھ نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنون کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوٹ کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور اُسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اُڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے گھٹوت کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون نے دیوتاؤن سے پایا تھا وہ گھٹوت کچ کے ہاتھ مین تھا۔ اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جُدھ پانڈون کی سینا کی چنھ اور سوربیرون کے جُدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برھماجی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا ویشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون پُترون کے پاس دھنش ردپ بھہ رتن تھے - رودرجی کا دھنش - اگن کا دھنش - جمراج کا دھنش - شیوجی کا دھنش اور جس دھنش سے بلدیوجی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنون کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان مہارتھی شوربیرون کے رتھون مین جُتے ہوے تھے اور سنہری رتن جٹت طرح طرح کے چنھ کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھاے مان ہو رہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھن کی اور نانا پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن دل کھول کر شوربیرون نے خوب جُدھ کیا ایسی دھول اُڑی کہ سورج پھیکا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گِدھ چیل کوے بالمدھینک پکشی اکٹھے ہو کر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس بھکشن کرنے لگے -- درمکھن آپ کے پُتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرت برما کا جُدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جید رتھ کا جُدھ کشتیر دھرمان سے ہوا پورس نے سوباہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے - راجہ جُدھشٹر اور راجہ شل کا بڑا بھاری جُدھ ہوا نند اور اپنند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ بالہیک سے بڑا جُدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جُدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شالو کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا برت ہندرہ اور اسوتھامان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درلکھ نے پروجت کے مستک مین زور سے تیر مارا اور امیشٹ نے راجہ چندرہی کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنون آگے بڑھا بھگدنت اسکے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اودھر بھیم سین سے شل اور گٹھوت کچ سے المبش راچھس ایک دوسرے سے جُدھ کرنے لگے کرودھ دنت المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گٹھوت کچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمیر اور دیوراج کا جدھ ہوا تھا - ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گٹھوت کچ اور المبش کا ہوا ساری سینا ان دونون شوربیرون کا جدھ اچنبھ سے دیکھ رہی تھی درجودھن نام راچھس بہت سے ہاتھی لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے - جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اسی پرکار ہاتھی معہ اپنے سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے ورشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جا کر گرا کوئی جان سے مرا کوئی ادھموا ہو گیا پھر درجودھن نے کرودھ وان ہو کر ہاتھیون کے سموہ کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کر دیا راجہ انگ نے اپنے مست متوالے ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کا لے

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر اپنی گدہ اسے مارکر ہاتھی کو پرتھی پر گرادیا اور اُسکے سوار پیچھے راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ حال دیکھا تو اپنے متوالے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے رتھ کو چور کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا کمھار کے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے ہاتھی کے بیچ مین نہ آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دمن نے اُس ہاتھی کو چارون طرف سے گھیر لیا اور تو مرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے تیر برسائے اور پانڈونکی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ابھمنیو اور دروپدی کے پانچون پتر شترو سینا کو مارتے ہوے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت کو زخمی کر دیا پرنت پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا اُدھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شور بیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی راجاؤن سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے کیشو جی موہ کو پراپت ہوے۔ ارجن نے بہت سے شور بیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون۔ کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا۔ ارجن نے بڑا سنگرام کیا جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اسطرح ارجن نے کوروی سینا کو بدھنش کر دیا ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچنبھے مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر برن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اس سنگرام مین دکھا رہے ہو ہزارون شور بیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن میرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے
سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ
چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا
اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو
کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن
کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے ندھنش
کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہا پراکرمی اندر پتر نے اُن دونون
کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی
کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرم راج جدھشٹر کے
اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ
گرادیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہو کر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت
نے بیشنو استر کو پریوگ کر کے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کر کے اُس استر کو
اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہو گیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھائمان ہوا
ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا
صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دکھ نہ
اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش
نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان تچھ راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ مہ آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھی پر
موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے برے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نر لوک مین موجودہ
کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دب ہزار برس کی نند مین آرام کرتی ہے۔ وہ مورت میری جو ہزار سال کے
اخیر پر اُٹھتی ہے وہ سبھے پر برکے ادھکاری بھگتون کو سریشٹھ بر دیتی ہے۔ پرتھی نے موجودہ وقت جانکر
اپنے بیٹے نرک نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنجگت دیوا

اور دانون سے اجے ہو ہے ارجن ہتینو استر مین نے دیا اور پرتھی سے کہا کہ اوش یہ استر تیرے شر کی رکشا کریگا
اسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اس استر سے تیرا نبر شترو سینا کو مار یگا وہی میرا استر پراگجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی منش یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اس استر کو لے لیا اور چھوٹا کر دیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سنکر ارجن پرسن ہو کر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے ناراچ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کر دیا ارجن کے بان اسکے شریر مین ایسے پرویش کر گئے جیسے سانپ بمبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کر دیا پرنت اشچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اس دو ٹکڑے ہوے (دوپارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور ٹہرتا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہو کر گرا اور راجہ پراگجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سوربیر ارجن نے پراگجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پراگجوتش کو راجہ اندر
کا متر جان کر اسکی پرکرمان کی پھر سوربیر ارجن بھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین کاندھار دیش کے راج کمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار ا پھر قندھار
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی کھڑگ ۔موسل ۔پھرسے
چکر نانان پرکار کے شستر اکاش سے برسنے لگے گدھے ۔اونٹ ۔بھینسے ۔سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کر دی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چارج کے
سامنے جا پہونچا اور بڈھے اچاری کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچاری جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کر کے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے اسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن انکے مارنے کو چلا گیا اور ان سے جدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ دروپدی کے تیرون سے ہونے لگا راجہ شل کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اسکو تلوار لیے آتا دیکھا اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بدحفش کر دیا ارجن سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچاری سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سوربیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن
اسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپات اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہو کر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹ دمن نے چندرمان اور برہدچتر کو مارا سوربیر درشٹ دمن برہدچھتر اور چندرمان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین
سوار ہو کر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کر دیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آگئے اور

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے بھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو
گھائل کر دیئے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن درونا چاری اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل
اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوئے آئے تب درشٹ دومن
بھیم سین ابھمنون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری
سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہو کر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی
رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی
ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی
مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے
لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام
ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت
اُداس اور پانڈو پرشن چت تھے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج جی کا دو سرا جدھ نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جدھ درونا چارج جی کا چکر بیوہ مین سوربیر ابھمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہو کر درونا چارج جی
کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپکے کارن ہم سنگرام مین دکھی
چت رہتے ہین اور ہمارے شترو پرسن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوئے جدھشٹر کو نہین پکڑا
آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کر کے اُسکے برخلاف
کیا اُتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجائمان ہو کر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ
جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اُسر راچھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا
کیے ہوئے پرش کو بجے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان
سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوئے جدھشٹر کے حال سے اور
اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے
سے ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دو بڑے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم
دوسری طرف سنگرام کرتے ہوئے لیجاؤ اُسی وقت سنسپتکون نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے
اپنی سینا کا چکر بیوہ رچا اور سنسپتکون نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جدھشٹر نے
چکر بیوہ رچنے کا حال سوربیر ابھمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردومن جی یا تمہارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی اچاریہ سے سنگرام نہ کر سکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے ابھمنیون نے اپنے تاؤجی سے یہ بات سُنکر کہا کہ بہت اچھا مین اِس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم ہے جدھشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور سنگرام کرکے شترون کو بجے کرینگے وہ پراکرمی ابھمنیون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور جیدرتھ راجاؤن نے اُسکو گھیر لیا اور دوساسن کے پتر کے ہاتھ سے وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا شوک اور ہماری سیناؤن کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ ابھمنیون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہوکر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا چھ نردئی راجاؤن نے گھیر کر مارڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن کے جوگ لڑکے کو مار کر دیہی پُرش ہوتے ہونگی جنکا ہردا پتھر سے بھی بشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے ابھمنیون کی اسطرح مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اُس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال بستار پوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے نرش پاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیر تا چترائی اور پراکرم کُل اور کیرتی اور لکشمی سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا راجہ جدھشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہا پراکرمی ہوے ہین پرنگیا اور پراکرم مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شستروں کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتندری اور سروپ وان سہہ یوشاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جوگن سری کرشن بھگوان اور ارجن مین ہین وہی ابھمنیون مین کہے جاتے ہین اب مین ابھمنیون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسس پربھاری سنگرام ہونا ابھمنیون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جو زیورون سے آراستہ تھا شوبھایمان (بمعنی قائم ۱۲) ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری جی معہ اسوتھامان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاؤن کے سمان تیس آپ کے سوربیر پُتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سردا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈوی سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپدا ابھمنیون گشنیر دھرمان بہد چھتر درشٹ کیتو چندی کا راجہ نکل سہدیو اور گھٹوت کچ پراکرمی یودھامنیو سکنڈی اُتموجا مہارتھی براٹ دروپدی کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سیناے کردا ہنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمھارا پتا ارجن دکشن دشا مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن یا تمھارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہوکہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیے تو اس کام کو کر ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین چاہتا ہون ہان جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے جاکر بیوہ کو چھن بھن کرڈالونگا۔ ابھمنون نے اپنے سارتھی سومتر سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا عقلمند سومتر نے کہا کہ پانڈو نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا گرو ہے آپ نے سُکھ اور لکشمین مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا پدارتھ ہین ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیو دھاریون سے پوجت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ کو شترو سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نوعمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا کو لے کر پہونچے کوروی سینا کے سوربیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سوربیر ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو بدھنس کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھائل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور خون کی ندی بہادی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سوربیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھاتے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سواریون کے بھاگے بھاگے پھرتے تھے تھوڑی دیر مین سوربیر ابھمنون نے آپ کی سینا کو مردن کرڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا دیتی ہے سیکڑون کو مارڈالا اور ہزارون سوربیرون کے منھ ابھمنون نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر راجہ درجودھن آپ سینا لے کر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سوربیرون سے کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکش بھیدی تیرون سے سوربیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو اب درونا چاری اسوتھامان کرپا چارج کرن کرت برما شکنی برہدبل شل بھوری سروا پورب برکھ سین ان سب نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پراکرمی ارجن تبر ابھمنون نے اتنے سوربیرون کو مار کر بیاکل کردیا اُنون مین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کرسکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پُتر سنگرام مین چکر لگاکر گرجا پر وہ سوربیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپا چارج نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل کردیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنون سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے پر اُسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سوربیر اسوتھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سرد اسوم دت گرا ویرگھ بوحن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور ون کو بھی گھائل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سوربیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب سوربیرون کو ایسا گھائل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا دن چارن گندھرب اور تیرون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سوربیر ایسا سوبھائمان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے سمے سورج نارائن اور گھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جیودھاری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر کہنے لگے پھر دواج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منھ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سوربیر سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سوربیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نسچے کر کے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے درجودھن اِس بات کو سُنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین سرشیشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے سامنے کال بھی جدھ نہین کر سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو اِن سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سُنکر دوساسن کرودھ مین بھرا آگے بڑھا اور کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اِسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو ہو جاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا کہ ہے ابھاگی دوساسن تم نے دھرمراج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل جوے مین بہت کھوٹے بچن کہکر کرودھ دلایا اسطرح بھیم سین اور ارجن کو تم نے انوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون کا راج اور دھن چھل کے جوے مین ہر لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین تم کو اُن باتون کا مزا چکھاؤنگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھائل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھاگی دوساسن کا یہ حال دیکھ کر پانڈو اور دروپدی کے پتر چیکتان درشٹ دومن سکھنڈی کیکے دیشی اور متس دیشی راجا جلدی کرکے درونا چارج کی سینا کو بدھنش کرنے کو دوڑے

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھاتے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سینا کے سوربیر آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن ابھمنون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا ابھمنون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کر دیا اور اُسکی دھجا بھی گرادی کرن کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو ابھمنون نے بہت گھائل کر کے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو بہت رنج ہوا پرنت کرن کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف چلا گیا تب ابھمنون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اُسکا اماننشی کرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے سوربیر اَشچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پُتر بال اوستھا مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سوربیر اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی بڑی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا وہ ادھر ادھر بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا ابھمنون کے مارے ہوے سوربیر راجہ اور سینا کو سون مین پڑے ہوے نظر آتے خون کی کیچڑ ہوگئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لیکر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اَشچرج کرکے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا جدھ ابھمنون کا پراکرم گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکر بیوہ مین ابھمنون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی برن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھدین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ آپکی پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین مانس کا نام نہین رہا تب بردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو ابلاکھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ نے ہاتھ جوڑ نمرتا پوربک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار پراکرمی پانڈون کو بجے کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا۔ یہ بر پاکر جیدرتھ تنہا استوتی کر جاگ اُٹھا۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کوروی سینا کے سوربیرون نے جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چتر چنور آدک سے شوبھائمان ہوا اور پھر دونون

✻. نوٹ ۔ ناظرین اِسی قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پہ مع مفصل حالات کے ہم کھینچیگے۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جُدھ ہوا سوربیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام
کیا کہ کوروی سینا اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھ کر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی
سینلے کر ابھمنون سے جُدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیدرتھ سنگھ ہوا اُسکو ایسا گھائل کردیا کہ وہ
سنگھ جُدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالا دھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے
بھیت کردیا ابھمنون نے گندھرپ استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر اُن استرون مین سے ایک استر
تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھربون سے پائے تھے اس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون
کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بیہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنون نے اُن رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی
سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیے جو سوربیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کو آپ کی
سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے مدھیان[1] کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ
نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ ہے
سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑونگا اور درونا چارج جی سے اُس نے پکارکر کہا کہ پانڈوی سینا
کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا
کو پھیلاکر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنت ابھمنون نے کھیل ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھ کر اور بہت سے راجکمارون نے
ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیر کر مار ڈالین گے پرنت اُس سوربیر
ارجن پُتر نے گندھرپ استر کو بنیٹھی کی طرح پھراکر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر
پرتھی پر ڈالدیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنگھ ہوا چھن ماتر بھی ابھمنون کے تیرون کو
درجودھن نہ سہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھاما سامنے ہوے اُنکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور اُن کی
ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر بربل نے ابھمنون سے جُدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپاچارج
اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے اُنکو بھی ابھمنون نے ایسا گھائل کردیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام
نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنون کے سامنے آیا اور اُس نے
ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو اُنتا نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھائل کرکے اردھ
چندربان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھ کر ہماری سینا مین بڑا شبد ہاے ہاے کا ہونے لگا اور درجودھن
کو اپنے پُتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹ دُمن ادنگل سُتھ
نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اُسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جب
یہ تینون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو درونا چارج اور سکنی نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جُدھ کیا
دھرشٹ دُمن نے بہت سی سینا کوروون کی ماری اور درونا چارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارنا آرمبھ کیا یہان
ان سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مرتک شریر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھلائی دیے اور خون
کی ندی بہنے لگی اچارج نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈو کی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ
ابھمنون کی سہاے کے لیے شترو سینا مین گُھس جاوے اور جو سینا ابھمنون کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

[1] مدھیان یعنی درمیان روز دوپہر کے وقت سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے ۱۲

کرکے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا
درجودھن کا باپ سنکر درونا چارج کرپا چارج برہدبل - اسوتھامان - کرت برما - کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون
کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھہون مہارتھیون کو خوب گھائل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برندارک سوربیر
کو مار کر چارون طرف صاف میدان کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکاہ بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ
جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کرکے بہت سی
سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کرکے اندر نہین
جانے دیا دہان سوبھدرا کے پتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا ہین اُسکو نہین برنن کر سکتا ساری سینا کہہ رہی تھی
کہ ارجن کا پتر ارجن سے بششیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام
مین مار ڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے
کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کردیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے معہ
سارتھی اور گھوڑون کے مار گرائے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھائل کردیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا
راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب دوساسن کا پتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے
کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون
اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کردیا پھر اُسکے سارتھی اور
سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے - چندرکیت - میگھ بیگ - شترجیت - سوریہ بھاس
پانچون راجکمارون کو مار کر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کردیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمہاری
سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچاری جی کرپا چارج اسوتھامان
جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہاباہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی
بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اس ارجن کے پتر مہارتھی نے مرم استھانون
مین گھائل کرکے مورچھت کردیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپا چارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اُسنے
گھائل کردیے - ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی
ہے ہے مہاباہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کررہا ہے مین اسکی ہست لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت
پرسن ہوتا ہون اوش یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن
ابھمنون سے کھاجت ہو، بولا کہ ہے اچاری جی اس راج کمار کے بان مجھے بہت پیڑا مان کر رہے ہین اس نے
ساری سینا کے سیناپتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپا چارج
جی نے بھی کہا اور برہدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے
کرن سے بولے کہ اسکا زرہ ابھید ہے مین نے اسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا تبلایا ہے دیکھو ہزارون
لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس بدیا کو اپنے باپ سے پاکر ابھمنون جدھ کررہا ہے اُسکو
کسی پرکار رتھ اور دھنش سے رہت کرو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اس سوربیر کو چارون طرف

سے گھیرتا ہون میری رکشا کے لیے اور سورببر بھی آدین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور
اسوتھاما ن کرپاچارج آدک چھ بیرجم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اُسکے
ساتھ کے آدمیون کو مار کر تیرون کی برشا اکٹھے ہو کر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی ٹرکا رتھ سے کود ڈھرگ
لے کر ان چھ مہارتھیون کے سنمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اُسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا
پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اُسچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اُس سمین
مہاپرلے کے رودر کی سمان تھا رودھرمین تر بتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھایمان ہو رہا تھا سری کرشن کا
بھانجہ ارجن کا پتر نشبوشستر سے شوبھایمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اُسکی رکشا کو
نہین گیا تب ابھمنون نے گدا ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھاما ن کو گھایل کر کے سوبل کے بیٹے کالکیہ
کو مار ڈالا پھر اسوتھاما ن کے سارتھی کو مار کر فنہ مہاردیشیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکے کے دس ہاتھی سوار
اور سات رتھیون کو مار کر دوساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے
سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اُس
مہاپراکرمی سوربیر ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے زور سے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون
نے تلوار و برچھیون سے اُسکو مار گرایا اور نردئی لوگ بہت پرسن ہو کر باجہ بجانے لگے درجودھن ابھمنون کے مارے
جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درناچارج اور کرپاچارج اور اسوتھاما ن مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ
کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو ۔ ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم
نہین آتی اُسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان اکسمات سب جیو پکار
اُٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اِس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا
بڑا ادھرم ہوا ۔ ابھمنون کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اُسکے گرد
خون کی ندی مین بہ رہے تھے لاکھون شستر گھڑنگ چکر ۔ تومر ۔ پھرسے ۔ پرتھی پر گرے ہوے نظر آتے تھے
ابھمنون کے مرنے کا حال سُنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سُرگ کو گیا
تم کیون بھاگتے ہو جدھ کر دمت بھاگو تب سینا کے لوگ استھت ہو کر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین جدھ کرنے
کو کھڑے ہوے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کورَوی سینا کو مار کر بھگا دیا اور گرد دھ مین آن کر ہزارون
سوربیرون کو مار ڈالا ۔ سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ
آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوربیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سُرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام
جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان جدھ بارھوان ادھیاے ۔

له - یادداشت - باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر حکام ریلوے
نے بنایا ہے اُس جگہ ابھمنون چکابیوہ کے قلعہ کو شکست کر کے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنون کے مارے جانے سے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کا بُرا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنون تونے ایسے ایسے شوربیرون کو مارا اور ترگین سے شتر وسینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت لے گئی ارے میرے پیارے شتر وسینا مین شوربیر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تونے کیا تونے بڑے شوربیرون کو رن بھوم مین مار ڈالا مجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنون تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سُنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کردیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کیشوجی کو کیا مُنھ دکھاوینگے سوبھدرا اُنکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے جیتے جی ہمارا پیارا شوربیر بیٹا کیونکر مارا گیا اتنے ہی مین سری کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو بجے کرکے ڈیرے پر آئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے بُرے بُرے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اُسکو ہاے ابھمنون کہتے ہوے سُنا اُسی وقت ارجن اپنے پُتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین ذرہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سُنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنون کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انترجامی بیاس جی ابھمنون کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ابھمنون نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت ترگین سے شتر وسینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اُسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور مہاگیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اُچت نہین ہے اوش جو کرم ابھمنون نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شوربیرون کو اُس نے مارا وہ ہمیشہ گویا رہیگا پرنت جو ہونہب ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اُسنے اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پُرانا اتہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اُسکا جوان پُتر لڑائی مین مارا گیا تو اُسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسیطرح دیورشی نارد سے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ
جب برھما جی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن
رکت پنگل برن رکت جیھیا (سیاہ۔ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے
برھما جی نے کہا کہ تو سب جیودن کے پران ہرلے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری
پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھکو اگیا دیجیے کہ مین تپ کرون تو برھما جی نے اُسکو اگیا دیدی اُسنے ہزار دن
برس تک پشکر آدک ادتم استھانون مین رہ کر بڑا بھاری تپ کیا برھما جی پرشن ہوے اور وہی جیودن کے مارنے
کی اُسکو اگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھکو اس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جمراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ
ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیودن کے پرانون کو ہرلے تیرا نام برجا
विरजा سنسار مین بکھیات ہوگا۔ نارد جی نے کہا کہ وہ مرت (मृत्यु) اوستھا پوری ہونے پر سب جیودن کو مارتی ہے اور وقت
آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور
پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین۔ پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سور بیر سنگرام
مین سنمکھ جدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ ابھمن تمھارا ہری نام پُتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم
شوک مت کرو اس اتہاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا یش اور جس سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا
ہوگا جیسے کہ بید پاٹ کا پھل ہے وہی اُسکا مہاتم ہے راجہ ابھمن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا
ہے جدھشٹر ابھمنون چندرمان کا پُتر رجوگن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین
کرنا چاہیے بیاس جی کے اپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے۔

ناردجی اور پربت رشی کا بادجگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاون کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے
بیاس جی نے کہا کہ راجہ بشسٹ کا پُتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا ان
پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرشن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اِسکو مجھے دیدو پربت رشی
نے کہا کہ اِس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکوگے نارد جی نے کہا کہ تم بڑا
کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاؤگے۔ راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پُتر مانگا نارد جی
کے آشیرباد سے اُسکے گھر سورن شٹھیو پُتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار
کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور جنگل مین لیجاکر مارڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ
گھات کرلی راجہ سنجے کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون
نے سونے کی کھان جانکر مارڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پُتر کی
اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے۔ ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑ دن
پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سمورت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پتر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاترون مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا دھن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدہشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پورب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور ودھجا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی ساری پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے۔

راجہ اوشی نر کا پتر راجہ شوی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کر لی تھی اور بہت جگ کیے اور کرورون نشک سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کرآئے اور راجہ کے دھرم کی پریکشا کرکے اپنا شی سُرگ دیا تھا۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اِس شریر کو تیاگ دیا تھا جنکے تیج اور پرتاپ اور اسنکھ گن گائے جاتے ہین جو اپنا شی سیچدانند لکشمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راچھس اکیلے نے اپنے تیرون سے مار ڈالے اور راون کمبھ کرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سینا سمیت اڑ ڈالا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھراج پدوی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اوستھا والا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چارون پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سُرگ مین پہونچا دیا جنکے سمان سور بیر کوئی راجہ پرتھی پر نہین ہوا۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بستر دن سے النکرت کرکے برہمنون کو دین اور اُنکے ساتھ انیک داسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سُرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کرکے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھرون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمہارے پتر سے بشیش پراکرمی تھا تم کیون شوک کرتے ہو۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تمنون لوک جے کرلیے تھے اسونی کمارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اِسکو دودھ پلاکر کون پالے گا راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اُسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری اُنگلی کو دودھ کی طرح چوس کر ایک دن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین جے کرلیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیان دان کر دین اور جگ مین دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤن نے جسکے جگ مین سوم پان کیا۔

راجہ ججاتی بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہو چکا۔

اور راجہ امریک نابھاگ کا پتر بھی مرگیا جسکے جگ مین ہزارون راجہ اور راج کمارون کو بھی دکشنا دی گئی۔

راجہ ششتی بند و بھی مرگیا جس نے بہت کنیاؤن کا دان جگ مین کر کے ہزارون لاکھون برہمنون کو دکشنا سے پرشن کیا۔

راجہ امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا۔

اور رنت دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی مین بہت پشو سُرگ کی اچھا سے آپ بلدان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی کے استھان اگنی ہوتر مین چرم سموہون کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی بکھات ہو گیا جسکی رسوئی مین سب پاتر سونے کے تھے۔

راجہ دھرت دشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے سَو اسومیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب مین اُسکا برنن ہو چکا ہے سوا اسومیدھ جگون کے اگنشٹوم اور اتی رات اور بسوجیت جگون سے پوجن سری بھگوان کا کر کے کنو رشی کو اسنکھ (بے شمار) دھن دیا اور بے شمار گائین اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کر کے برہمنون رشیون کو دیے۔

پھر راجہ پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنون نے کرایا تھا یہ پرتھی اُسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گائے کو دو ھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے۔ گانون شہر قصبے اُسی نے آباد کیے اینٹ چونہ گچ وغیرہ بنا کر مکانات بنانے بہت سے جگ کر کے دکشنا برہمنون کو دی۔

جمدگن رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑ کر پرلوک کو چلے گئے اُنھون نے کارت بیرج سہسر باہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مار ڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤن سے پرتھی کو خالی کر دیا اور لاکھون کشتری راجاؤن کا خون پرتھی پر گرا دیا خون کے تالاب بھر دیے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کر کے آٹھ تال برکش سمان اونچے سونے کی بیدی برھما جی کے بنائے ہوے ہزارون رتنون سے آراستہ کیے ہوے کشپ جی کو دان کر کے دیدیے کشپ جی نے کہا کہ آپ اِس پُن کی ہوئی پرتھی کو چھوڑ کر اور کسی جگہ چلے جادین تو پرسرام جی نے سمدر کو ہٹا کر نئی زمین اور پربت سمندر سے لیکر اُس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواس کیا۔

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر نارد جی نے راجہ سنجے کو اِن سولہ راجاؤن کے جش اور کیرت سُنا کر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤن کا جش پرات کال (صبح کے وقت) گاوے گا اُسکو لکشمی اور بھوتی پراپت ہوگی اور اوستھا اُسکی بڑھیگی نارد جی کو راجہ سنجے کے اوپر دیا آئی اُنھون نے اُس چورون سے مارے ہوے پتر کو جسکا نام سورن شٹھیو تھا اور نارد جی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جلا دیا تب راجہ سنجے اُس درشن کے جوگ پتر کو جیتا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرشن ہوا اور بار بار نارد جی کے چرنون پر سر نوایا اور بہت استت کی اور بسعادہ ہیہ

راجہ سنجے نے وان بن کیا - ہے دھرمراج تم نے توبہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہین رہتا ہے تمھارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم انکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے اسطرح اور بہت سارشی بیاس اور سری کرشن جی نے جدھشٹر اور اسکے بھائیون کو اپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اپدیش تیرھوان ادھیاے -

چودھوان ادھیاے

ارجن کا پتر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیچین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پتر ابھمنون کو جیدرتھ دشٹ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا سمین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون مدرا پان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور بشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اور ون کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور مترون کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین انکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلادون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ابھمنون کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر جیتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمھارا بھلا ہو مجھے بدا کردو نہین وہ اندر کا پتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اس نے پرن کرلیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچارج اور درونا چارج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے منھ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شور بیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا انکے سواے دوساسن بھورے شرد استر جی کا مبوج سو دکشن مہاباہو بکرن درمکھ اسو تہامان فنکنی تمھاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کرسکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشونی دل ہے ارجن کیا پانچون پانڈو بھی ملکر آدین تو بھی ہم تم کو بچا دینگے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے ظاہر کرین اُنھون نے کہا کہ شستر ودیا مین تم اور ارجن برابر ہو ہان دیوتاؤن سے جو استر شستر ارجن نے پائے ہین اور ودیا سیکھی ہے وہ وشیش ہے تمھاری پرارتھنا ہے ہم تم کو اُس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف مین ہون ایک دفعہ تو دیوتا بھی اُسکا کچھ نہین کرسکتے ہین تم ڈرو مت تم نے تو پانڈون کے کارن بڑا تپ کیا ہے تم نے برپایا ہے تم اتنا کیون ڈرتے ہو تب اُس نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سوائے ارجن کے اور پانڈون کو روک سکیگا اُسکا بھے مجھے بہت رہتا ہے۔ تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کردیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شور کرنا چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہان ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری صلاح کے یہ پرن کرلیا کہ جیدرتھ کو مارونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھینگے کہ مین کس طرح جیدرتھ کو مارتا ہون آپ کی کرپا سے مین نے کوبیرجی اور مہادیوجی سے جو استر پائے ہین اُن کو کام مین لاؤنگا آپ میرے گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا ایمان نہ کرین جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہین اور آپ میری رکشا کرنے کے میرے رتھ کو ہانکتے ہین تو میرا پرن کیون پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کرین کہ اُنکو بہت شوک ہورہا ہے اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دین باسدیوجی رنواس مین گئے اور اپنی بہن سوبھدرا کو جو اتینت شوک مین پڑی ہوئی ابھمنون ابھمنون کہکر بلاپ کررہی تھی اور اُترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت کے دھیان مین مورچھت پرتھمی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اُس سوربیر نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت خفتا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہین آتا ہے اُنکو بہت طرح سے دھیرج دیکر کُشا کا آسن بچھا کر ایکانت مین آچمن کرکے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہووے وہ مجھے سب سے وشیش پریہ ہے جو اُسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا ببرتھ ہے یہان ارجن تیر شوک اور اپنے پرن پورا ہونے کے سوچ مین ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے نیند کے بس ہوکر سویا تو سپن مین کیا دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو سُشٹھ گھڑی باسدیوجی کا دھیان رکھتا تھا اُن کے درشن کرکے اچھا آسن دیا اُنھون نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے تیر ابھمنون کا شوک مت کر اُسکے دشمن جیدرتھ کو پاشپت استر سے جو مہادیوجی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اُسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جاکر اُن کے درشن کرکے یاد کرلے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونون آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کرشن جی پکڑے

ہوے تھے کوبیرجی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے سفید رنگ
سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیوجی پاربتی جی اور اُنکے گنون کے درشن ہوے جنکا پرکاش ہزارون سورج
سے بشیش تھا باگھمبر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھامان چارون طرف سے سگندھ آرہی
تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرتے تھے شیوجی نے باسدیوجی اور ارجن کو آتے ہوے دیکھکر پرسن ہوکر کہا
کہ آؤ سری نرناراین تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین
پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے
دیوون کے دیو مہادیوجی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی پتر کے مارنے والے جیدرتھ کو جس نے پہلے آپسے
بر پایا ہے جیت لیوے۔ شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے
لے آؤ ہم اُسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے۔ ارجن اور سری کرشن جی
سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اُٹھائے کھڑا ہے اور تیکشن بش اُگل رہا ہے اور دوسرا ویساہی
کالا سرپ آگے پھن اُٹھائے کھڑا ہے اُنھون نے اُن دونون سرپون کو دیکھ کر شیوجی کی استت کی وہ دونون
سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن اُن کو اُٹھا لائے اور مہادیوجی کے پاس لاکر رکھدیے
پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھاکر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور تیر سرودر مین
مارا ارجن نے اُس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیوجی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب
اس پاشپت نام دبّ استر کو لیجاؤ اور اپنا کاریہ سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اُس دبّ استر کو لے کر
شیوجی کی استت ست رودری یجربید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی
پرسن ہوے۔ دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن
راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب ارجن کا دیب استر مہادیوجی سے پانا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

مہاراجہ یُدھشٹر کے پرات سندھیا کا برتانت پھر سری کرشن اور یُدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ یُدھشٹر کے خیمہ مین ماگد سوت بندی جن گئے اور روزمرہ کے دستور
کے موافق استت راجہ کی کرکے یُدھشٹر کو جگایا نرت کرنے والے اور گائن بدیا مین چتر سُریلی آواز سے گانے لگے
مردنگ جھرجھر بیری پنو گومکھ اڈنبر سنکھ دُندبھی بجنے لگے راجہ یُدھشٹر جاگے اور اوش کارجون کے ارتھ اشنان
گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سَو آٹھ نوکر جاکر جل کے سورن کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوے
سامنے آئے راجہ یُدھشٹر نے چھوٹے بستر پہنکر منتر پڑھتے ہوے جل سے جو سونے کے کلشون مین بھرا ہوا تھا
خوشبودار اوبٹنے شریر کے ملکر اشنان کیا سفید اونی آسن پر بیٹھکر سفید چندن اپنے اُتم شریر اور مستک پر
لیپن کیا اور سری ناراین کے دھیان مین پورب مکھ ہوکر ستپرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگن شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان
مین جاکر بید پاٹھی برہمن اور سوبرچ او پاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور
آشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپلا سفید گاے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے
کے اور کھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور پر کرمان کی سنہری ارگھ پاتر
مالا جل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر
آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان
کیا اور نانان پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور
بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنا یا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار
پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گندھرب راگ سنانے لگے
تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے ٹھُکرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اس کے پیچھے
کنڈل دھاری ٹھگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت
ہوکر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ جدھشٹر
نے کہا کہ شبھ شبھ سیگھر آوین اور اُٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کر اچھے سنگھاسن
پر بٹھا کر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے۔
ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اُچت اوتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ
آئے ہین جدھشٹر نے کہا بُلا لو۔ دھرشٹ دمن بھیم سین راجہ براٹ ساتکی درشٹ کیتو سکھنڈی نکل سہدیو
چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سوربیر آئے اور مہاراجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرکے
اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یویوہان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ جدھشٹر سری کرشن
جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دئیت کے مارنے والے۔ ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر
کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اس گھور سنگرام کو رون مین اپنی بجے چاہتے ہین
ہے جنار دن جی۔ ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا
ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور
آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بندھا رہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن
پورا ہو جاوے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اُتارینگے
ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدیو ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین۔ ہے دیوون کے
دیو گور روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی بورشی
آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آدانت کو کوئی نہین جانتا ہے۔ ہے سارنگ دھنش دھاری
موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے درون پرب راجہ جدھشٹر اور سری کرشن سمباد پندرھوان ادھیاے۔

ستھوان ادھیاے

سری کرشن اور جدھشٹر سبھا دارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جدھشٹر سے سریکرشن چندرجی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمھارا بھائی
ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی
کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھے گا چاہے کتنے ہی
درجودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے
سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مارکر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو ہی رہی
تھین کہ ارجن بھی اُس سرشیٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آگئے اور پہلے سری کرشن مہاراج
اور پیچھے سب کو نمشکار کرکے کھڑے ہوے مہاراجہ جدھشٹر اُٹھ کر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے
لگالیا اُسکے مستک کو سونگ کر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے
ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سریکرشن
بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشوجی
کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیوجی کا درشن ہونا اور پاشپت
استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیوجی مہاراج کو باربار نمشکار کرکے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہوکر
بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر
ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کراکے آپ معہ ساتکی
کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہوکر کہا
کہ سری باسدیوجی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے
ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہا کہ تم سب مہاراج جدھشٹر کی رکشا اسطرح
سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چارج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو تکلیف
دیوے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سریکرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے۔
وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنون کے شوک سے دُکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا
اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آتی
تھی اب بند ہوگئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سُناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت
کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنت مورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی
ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے بانون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہ سکتا ہے سنجے نے
کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدرجی نے آپ کو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

روکیں پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جو جو کوکرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی انکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے انھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہا پربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن جدھشٹر سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اپدیش کرنا سترھوان ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا جدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پرات کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بنا کر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سور بیر یہ کہتے ہوے چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور وسری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت مہارتھی کرن۔ اسوتھامان۔ شل۔ کرپاچارج۔ پرش سین ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار متوالے ہاتھی اکیس ہزار پیادے لے کر چھ کوس مجھ سے پیچھے پیچھے علیحدہ جگہ جا ٹھہرو۔ اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کر سکتے ہین۔ ہے جیدرتھ تم سنتوش رکھو یہ بات سنکر قندھار دیشیون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے بڑھ کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین شوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرت برما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے پتر کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کورون کی سینا کو دیکھ کر پانڈون نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے ٹنکور گانڈیو دھنش کی کی بہت سے بھلے شگون ہوے پھر سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنہ سنکھ کو بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو۔ ہنومان جی نے ارجن کی دھجا مین بڑا بھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کورون کی ڈر گئی درمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دشٹ درمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھاوین انھون نے باگ اٹھائی دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب جدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ درمرشن۔ تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سر کاٹ پرتھی پر گرا دیے ہزارون زخمی لاش سر کٹے ہوے شر ر خون کی ندی بہن بہ رہی تھین - پھر ارجن نے منتر پڑھکر ایسے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی سر کٹ کر پرتھی پر گر جاتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اچنبھا کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمھاری سینا بھاگتی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ بھی سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچاکر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن پراکرم اٹھارھوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ارجن پراکرم شرتایدہ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرد کو دیکھ ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سرشٹھ - مین آپ کا داس اور شس ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دیوین جیسا اسوتھاماں آپ کا پتر ہے ویسا ہی مین ہون دونون کو برابر جانکر مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا کبھی نہین ہو سکیگا کہ بغیر میرے جیتے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جا کر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھ ونت ہو کر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آئے تھے گھائل کیا - اُس سمین کے جدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھا کرتے تھے بڈھے اچارج ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جان کر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور اُنکے ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا ادھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اِس جدھ مین بہت دیر ہو گئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکر میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اِس اچارج کو یون ہی چھوڑ کر آگے چل مین رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرمان کی اور تیرون کو برساتا پرکرمان کر آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہین شترو نہین ہین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاؤن کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کوردن
کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل
سنگھ ہوکر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما
اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ ابھے شاہ سورسین شوی بساتی مادر ملنگ کیکے مدرک ناراین گوپال اور
बसाति मालव ललित्थ मावेल्लिक कैकय
بہت سے راجاؤن نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے تیرا بھمون کے
شتر وجیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاؤن کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برمانے بڑا
سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو
مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیردن سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پھر
کرت برمانے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا اور یدھامنو اور اتموجش کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن
کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سیناے کر ارجن کو جا گھیرا اسوقت ارجن نے خفا ہوکر بہت سے
تیردن کی برکھا شرتایدھ پر کی ۔ سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی
ماتا پرنتا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اُتّم ہو جاوے برن دیوتا نے ایک
पर्णाशा
سکتی دیکر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے پر بڑا شور بیر ہوگا جب کسی شترو کو اور استردن سے نہ جیت
سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اُسکے اوپر یہ شکتی چلاویگا
تو یہ شکتی اسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالے گی شرتایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے
تھے کہ اس شکتی سے شرتایدھ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتا ہے ۔ ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے ۔ جب
ارجن اور شرتایدھ پرس پر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اُس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اُس
شکتی سے ارجن کو مارے ۔ سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا
تو اُسی شکتی کو اٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا ۔ جب باسدیو جی نے اُس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے
پر لے لیا اُس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی ۔ برن جی کے کہنے انوسار اُلٹ کر اُس شکتی
نے شرتایدھ کو مار ڈالا ۔ چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ ابھے مارا گیا
ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب شرتایدھ کا مارا جانا ۔ اونتیسوان ادھیاے ۔

تیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سورسین ابھے شاہ واچھوتا و شرتایو راجاؤنکو مارکر اور کاک برن اور درجودھن
کو موہت کرکے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ ۔ کسی چھاپہ مین گدا اور کسی مین شکتی لکھی ہے ۔

[illegible]

اور ارجن کا اپنے تپوبل سے پشکر اور محلون کا پرگھٹ کرنا نر نارائن کی استت کرنے کو دیورشی اور سدھ رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہین کرنے تھے اسلیئے اُس شکتی نے شرتایدھ ہی کو مارا اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اُٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی چارون طرف مرے ہوے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کامبوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے پرنت ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مار ڈالا جس وقت شوربیر سودکشن نکٹ اور مالادھاری راج ابھوشنون سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگادیا پھر مہارتھی اچتایو اور شرتایو دونون راجہ ارجن کو روکنے لگے انھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے۔ ارجن موہ چھت سا ہوگیا سری کرشن جی نے ارجن کو تشفی و دلاسا دے کر کہا کہ اندراستر سے انکو مارو۔ اندراستر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے دونون کو پرتھی پر گرادیا ان چارون شوربیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو اچنبھا اور ارجن سے بڑا خوف پیدا ہوگیا اچتایو وشرتایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کرکے مارے گئے۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پراکرمی ارجن نے انکو سینا سمیت بڑا جدھ کرکے مار ڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور بھجا اور شریر منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے اور ندیان جاری ہورہی ہین پرا مبشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن شترو سینا کا متھن کرتا ہوا بڑھتا چلا جاتا تھا پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہا دُکھی درجودھن درونا چارج جی کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مُکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شوربیرون کو مارتا ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اندیہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا سوائے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری پریت کم دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیو کا کے کارن ہم سے آدھین ہوکر پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور ارجن سے تجھ کو بچاوینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی اگیا دیتا اب بھی جس طرح ہوسکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجا کر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جید رتھ کو ضرور مار یگا - درونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ ہے راجہ مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا جس سوربیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین اُس پراکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے مین سینا کے مکھ کو چھوڑکر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھاکر نہین جاؤنگا تم بڑے سوربیر ہو تمھارا اشریر بدھ تا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا دیوتا نے برھما جی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا یہ کوچ ابھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید ن نہین کرسکتا ہے - تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچارج جی نے اُچمن کرکے منترون کو پڑھ کر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لیکر ارجن کے سامنے پہونچا اور اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہوکر گرجاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچارج جی نے ابھید کوچ درجودھن کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو بھگتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھکے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور منھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہوکر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھن بھن کردیا تب شل اور اسوتھامان آدک سوربیرون نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کردیا اور کسی کو اُسکے ساتھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پرجلت اگنی کی سمان کوروی سینا کو بھسم کیے جاتا تھا تھوڑی دور جید رتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے فاصلہ پر شترون کو مار کر گرا دیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو بند اور انوبند اونتی کے راجا بہت سی سینا لیکر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر بند کا سر کاٹ لیا تو انوبند اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مار کر میدان صاف کردیا ہزارون سرکٹ مالا دھاری اور تومر شکت کھرگ دھنش بان برچھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جید رتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لیلین یہ کہکر ارجن رتھ سے نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھکر بہت سے سوربیر ہماری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے زمین پر کھڑے ہی اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگادی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن جی نے کہا کہ چارون طرف رود ھر دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکر تیر چلایا جسکے پربھاؤ سے ہنس اور چکور اور لکون سمیت ایک بڑا سرودر پشکر سمان پیدا ہوگیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اِس پراکرم اور مہان کو دیکھکر بہت ہی

پرشن ہوے اُسی جگہ نارد جی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تشٹا اور تھات بسوکرمان کے سمان اُسی جگہ تیرون کا ادبھت محل بہت اونچا اور رمنیک ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے امانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سورمیرون کو پرتھی پر کھڑے ہوے سنگرام کرکے بھگا دیا یہ بھی اشچرج تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگھٹ کردیا ہے دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا اشچرج کیا کہ اِس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگھٹ کرسب کو دکھادی پھر سری کرشن جی نے جو شالہوتر[1] کرم مین بڑے پربین ہین اپنے گھوڑون کو اُس سرودر پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر اُن کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب ملکر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہوگئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھائمان ہوگیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی ہوگئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

انی سریرام کرت مہابھارتے وردن پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھٹوت کچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرشن چت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کوروی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پنچ جنیہ شنکھون کے شبد سُنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گرپڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھے بھیت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اِسکو اسطرح مار جیسے کہ اندر نے برترا سُر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کرکے بہت سے راجاؤن کو جمع کرکے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاری جی کے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگا دونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہی بانی درجودھن ہے جس نے تمھارا راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اِسکو مارو تب تمھاری بجے ہوگی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہوکر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ زور سے بجائے سامنے کھڑی ہوئی سینا

[1] شالہوتر جسکو عوام سالوتری کرم کہتے ہین گھوڑون کا علاج کرنیوالا ۱۲ [2] پربین یعنی چتر اور عقلمند ۱۲

بجے بجیت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز سنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین پر سپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے انکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درکھہ اور دروپدی کے پُترون کا بڑا جدھ ہوا اور درکھہ اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگون کو بڑا اچرج ہوا سودت کو سہدیو کے تیر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تو نے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اُسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پرنتو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہوکر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤن نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمھارا بل اور پراکرم ہے اتنے مین المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لیکر آیا تو گھٹوت کچ نے اُسکو روکا ان دونون راچھسون کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوت کچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے ہے کہ ابھمنیون کی طرح وہ سوربیر بھی نہ مارا جاوے تمھارے سمان جودھا کوئی نہین آپ راجاؤن کو لیکر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ جب مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ اُن کو سہایک راجاؤن کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنون سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا درونا چاری نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوے سوربیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیرون سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیون کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور اُنکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سوربیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سو بیرون کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھ اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جو زیور اور جھول آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لیکر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے ساتکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کرکے ساتکی کو بھی گھایل کیا پھر اُنھون نے
جل سندھ اور اُسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جدھ کیا ایک ایک بان مین ساتکی نے دس دس بیس بیس
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کردیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مار کر ہاتھی سے نیچے
گرادیا اُسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اُسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سوربیر سیناپتی پرتھی پر گرکر مر گئے کوروی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج ساتکی جی کے سنمکھ آئے اور پرس پر
بڑا جدھ ہوا درجودھن اور اُسکے بھائی دُرمکھ درمرشن بساتی بھی جدھ کرنے لگے ساتکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھائل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہو کر لڑنے لگا ساتکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اُسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما ساتکی کے
سامنے آن کر جدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ساتکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سوربیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر بدیا اور ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین ساتکی کم نہین ہے اچاری جی نے اُسکے گھوڑون
کو مار ڈالا تو بھی وہ سوربیر پرتھی پر کھڑا ہو کر جدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوئے ساتکی جی نے کوروی سینا کو چھن بھن کردیا راجہ سودرشن ساتکی کے سامنے آیا اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مار کر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجدیا اِس جدھ مین ساتکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بربر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر ساتکی سے جدھ کیا اُس سوربیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سوربیر پانڈون کو جوے مین چھل
سے ہرا کر بڑے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چھڑایا اور رانی درودپدی کو سبھا مین لا کر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کرو وہ پانسے اب تیر بر سا رہے ہین اور تمھارے کل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہو ہو کر سوربیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب اُنکے سامنے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
او درمین پرویش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی درودپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب اُنکا مزہ پاؤ گے سوربیر پانڈون کو راج اور پرتھی دے دو جب تک درجودھن
سے آدلیکر سب تیرے بھائی اور کرن شکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈو سے سندھی کرلو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے کے سمے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سبھا مین اور پیچھے درجودھن
کو سندھی کرلینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کروگے تو یاد رکھو کہ یہ سب سوربیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ والے
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر ساتکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سنکر
بہت شرمندہ ہو کر پھر ساتکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرنے رہے۔ بیرکیت سودھنوان
چتر دھرما چتر رتھ درودپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہاکار شبد ہوا درشٹ دمن نے اچاری کو روک بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ایسا گھایل کیا
کہ اچاری رتھ پر اچیت ہو گئے تب درشٹ دمن تلوار لے کر رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری
نے سچیت ہوکر اُسکو پاس نہین آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے شہر سے رتھ پر سوار ہو گیا اور
دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر دوساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لے کر گیا اور ایک نے دوسرے
کو گھایل کیا آخر دوساسن بیاکل ہوکر بھاگ گیا کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیشی تین ہزار سینا ساتکی کے
سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دوساسن اور سینا لے کر ساتکی کے سامنے گیا پرنت بھیم سین کا پرن یاد
کرکے ساتکی جی نے جان سے نہین مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مار کر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا
سنگرام ارجن کا نہین ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام مین کوسون تک سوربیرون کے سر بھجا
پانون اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوے رتھ میدان مین پڑے ہوے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کر دیا۔
راجہ درجودھن بہت سوچ مین بیاکل اکیلا رتھ مین سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے
دیکھتے ہوے آپ سے سنگرام کرتے ہوے ساتکی بھی چلا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھون نے کہا مین نے
دوساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسوان ادھیاے۔

تئیسوان ادھیاے

بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاری کے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام مین جیت لینا

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو فکر ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا مین گیا اور ساتکی
جی میرے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے
مدد مانگتے ہین ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے پراکرمی بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے
یہ سوچ کر اُسنے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے
مجھے چھوڑ گئے ہین ایسا نہو اچاری موقع پاکر آپ کو کشٹ پہونچا دے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہان درشٹ دمن
آدک بہت سوربیر میری رکشا کے لیے موجود ہین ارجن بڑی بھاری شترو سینا مین اکیلا ہے ایسا بیوہ درونا چاری
نے آج بنایا ہے کہ شترون سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا ترلوکی کے سوامی
سری کرشن مہاراج کرتے ہین آپ کچھ فکر نہ کرین جس رتھ مین سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور
آپ سارتھی بنے وہ رتھ بسوکرما جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوے
تھے اُنکو کسی کا بھے نہین ہے جیسی آپ کی اگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہان سچ ہے پرنت میرے
ہردے مین سنتوش نہین ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے درشٹ دومن اور راجہ درود و براٹ
آدک مہارتھی راجاؤن سے کہ کر کوروی سینا مین معہ اپنے ساتھی راجاؤن کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیوتا ما چلتے ہین بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھبے بھبت ہو کر چارون طرف بھاگی دروازہ کھُل گیا اور کوروی
سینا کو چھین بھین کرتا ہوا درونا چاری جی کے سنمکھ ہوا پہلے ہی اچاری نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے
اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین مین تم کو نہین جانے جاؤنگا بھیم سین نے کہا کہ نہین ارجن آپ کو جیت کر گیا
ہے اور مین آپ کا شترو ہون آپ ہمارے پوجیہ ہین پرنت آپ ہم کو برو شترو جانتے ہین ویسا ہی مین آپکو
اپنا شترو جانتا ہون یہ کہکر دونون کا جدھ تیرون سے ہوتا رہا پھر پراکرمی بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چاری
کے رتھ کو اُٹھا کر پھینکدیا اچاری کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اُس رتھ
کو بھی اُٹھا کر چورن کردیا اچاری تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاری کے بھیم سین نے چورن کردیے
اچاری لاچار ہو کر الگ ہوگئے اور بھیم سین اپنے ساتھیون سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو
سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تمھارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہو کر اچاری
کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اچنبھ کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی
مین جیدرتھ کے مارنے کو بڑی سینا کا بدھنش کر کے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاری
جی نے کہا کہ تم پانڈون کا پراکرم نہین جانتے ہو تم نے سیدھے سادھے دھرمراج جدھشٹر کو جوے مین چھل سے
جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دوساسن کی صلاح سے پانڈون کو
تم نے دشٹ بچن کہے وہ پانسے اب تیرون کے روپ مین برتمان ہوے یہ بان کٹھن تا سے سہنے کے جوگ ہین
اب جوے مین جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے اُسے پانڈون کے چھڑانے کی شکست ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا
نہ پراکرمی بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹ کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اوپدیش کو سنا اب اُس
جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمھاری سینا کے سوربیر پانڈون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب
تم کو معلوم ہوجاویگا مین یہان سے نہین ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو مین یہان سنگرام کرتا ہون
اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اُسکو مارونگا یہ بات اچاری کی سُنکر درجودھن شرمندہ ہو کر چلا گیا
اور بھیم سین سے جُدھ کرنے کو گیا اور کرن ۔ اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنمکھ سنگرام کرنے لگا
کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جُدھ ہوا ۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہوگیا
دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ دُربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈون کو جیت سکتا ہے اب
مین برابر سنتا ہون کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے ۔

چھبیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیونکو مار کر ارجن کے پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ یودھامنو اور اُتموجا دونون سوربیر ارجن کی کمک کو سینا کے دائین بائین

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برمانے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر
انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کر کے اسکی دھجا گرادی پھر یودھامنوں کے گھوڑون
کو گھایل کر کے کرت برمانے اسکو گھایل کر دیا اُتموجا نے اُسکے ساتھی کو مارڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر
پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مارا وہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور
بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اُس نے مارڈالا اسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر
ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اُس پر اکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون
سے کرن کو پھر گھایل کیا ادھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کر دیا پرنت اُسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کر کے
بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر اُسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ
ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہار کر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا
یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ
کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مار کر پرتھی پر گرادیا کرن نے اُسکو
مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اُسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا
اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مارڈالا اور
کرن کے اتنے تیر مارے کہ اُسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دو ساسن اُسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن
کو بے بھیت کر کے اور تیرون سے گھائل کر کے ہٹا دیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ
آیا اُسی کو مارڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اُسکو بھی مارتا کہ اُسنے تمھارے سامنے اُسکے مارنے کا پرن کرلیا
ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اُسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن
سنائے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن ۔ دوسہ ۔ درمد ۔ دردھر
اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مارڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے
تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا
پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا راجہ
درجودھن نے چتر ۔ اپ چتر ۔ چتر اکش ۔ چارو چتر ۔ سرا کش ۔ منرایدھ ۔ چتر برما ۔ اپنے بھائیون کو کرن کی سہاے
کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے
ساتون کو مارڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرشن ہوے
کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون شتر نجے ۔ شترو سہ ۔ چتر ۔ چترایدھ ۔ درڈھ ۔ چترسین ۔ بکرن
کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اُسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر
پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالا اور بھیم سین پرشن ہوکر بہت اُچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے
جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے
بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تو نے ہماری سہاے

بچپنون سے کی اور درجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا شوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا
پھر بھیم سین سنکھ ناد کر کے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سنکر دھرم راج جدھشٹر
بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کرکے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون
کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین ان راج کماروں کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہوے

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے -

پچیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دُکھی ہوکر پھر بھیم سین کے سنمکھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے
اپنے تیرون سے جسپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سوربیر کرن کو گھایل کرکے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر
بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کرکے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی
استت سب سینا کے سوربیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اُسکو بھیم سین سے
جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن
دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اُسکی مدد کو آگیا سوربیر ساتکی جی نے
کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام
کرکے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا
پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوربیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سے
سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سروا نے
ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھایل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی
ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کرکے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اترا اور بھوری سروا نے
دوڑ کر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اُٹھا کر
ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو
گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ
نہین کرتا تھا۔ سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب
دوگے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدہو کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار
ہوکر میرے اُتم لوک کو سدھارو جہان اُتم لوک کو برہما سے آدلیکر سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سروا تو بڑا
سوربیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمھاری اوستھا پوری ہو گئی ہے تم میری اچھا سے

سرگ باس کر گئے وہان گئے سُکھ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شش اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ ٹوٹے ہوئے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اُسکی رکشا کیون نہ کرون تم نے میرے پُتر ابھمنون کو کئی راجاؤن نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جُدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین مین نے کیا بُرا کیا بھوری سردا چپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اُٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور آپ آنسو بہاتے ہوئے سناتن برہم کا دھیان کر کے جوگ مین آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو پران مین لگا کر اوپنشدون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سردا کی استت کی ارجن نے پھر بھوری سردا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی پریت تجھ سے کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کر کے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اُس بیر ساتکی کو جو سنگرام کر کے ہار گیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اُسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام مین ایک نے دوسرے کی سدا رکشا کی ہے تو اِس بات کو ادھرم مت سمجھ۔ ارجن یہ بات کہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سردا کے ہاتھ سے چھوٹا اُسنے کھڑگ اُٹھا کر بھوری سردا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپا چارج اسوتھاما ن کرن برکھسین جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سردا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اِسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کر چکا ہون کہ جو مجھ جیتے ہوئے کو جُدھ مین پیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اُسکو مین اوشّ مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھ کو نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اِسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے برگے انوسار اُتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چھبیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

جدو نسبی ساتکی اور بھوری سردا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرشٹ بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ مین آپ کو اِنکا پچھلا حال سُناتا ہون۔

شجرہ نسب سری کرشن و ساتکی جی

اتری رشی کے پُتر چندرما ان کے پُتر بدھ اُنکا ایک پُتر پرورا ہوا اُسکا پُتر آیو اُسکا نہک اُسکا جاجاتی ہوا اُسکی رانی

دیویانی سے راجہ جدو ہوا اُسکے نبش مین دیومیڈھ اُسکا پتر جدونبسی سورسین نامی تینون لوک مین بکھیات پتر ہوا سورسین سے بسدیوجی پیدا ہوے جنکا بل کارت بیرج سہسرابا ہو کے سمان ہوا بسدیوجی کے پتر باسدیو سری کرشن بھگوان ہوے جو تمھارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُدتم کُل مین شنی ہوا جب مہاتما دیوک نے اپنی پتری دیوکی کا سوئمبر کیا تو اُس سمے راجا شنی نے سب کشتریون کو جیت لیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھا کر چلا سوم دت کو بہت برا لگا وہ شنی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا شنی کے ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھا کر اُسکے سر کے بال پکڑ کر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت شنی کے ہاتھ سے اِس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے بڑا تپ کیا شیوجی نے پرسن ہوکر بر دینے کی اچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پتر پیدا ہو جو شنی کے پتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے ۔ہے دھرتراشٹ سومدت کا پتر بھوری سرداتا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے شنی پتر ساتکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے جیتے نہین ہو سکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سیناکے منشون کو ابھی ساتکی نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کر سکا جادو لوگ آجکے دن ساری پرتھی پر اچھے بکھات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے پرشنی بنس کے سوربیر اپنی جات کا اپمان نہ سہ کر کوئی بندھن مین پڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑا لاتے ہین جیتندری ہری بھگت گئو برہمن کی رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چھبیسوان ادھیاے ۔

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر جے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمھارے پترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ کرنے لگا اور کرودھت ہوکر کئی تیرون سے مستک اور بھجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مور چھت سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اِسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے اکھوار سوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تونے نوکری کر کے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھ کر کند مول کھاتا تو راجاؤن سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اہار تجھ کو بہت چاہیے یہ داردر کی نشانی ہے استریون کے کپڑے پہن کر گھر مین چھپ جا ۔بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے ہار کر الگ ہو گیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پتر ہوکر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو راجاؤن کی سار کیا جانے

تیرا باپ رتھ بانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھا کر تجھ کو یہ ابھمان ہو گیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارونگا پھر سوربیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہاے کے لیے دیکھ کر پرسن ہو گیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے اُنھون نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل۔ اسوتھامان جی۔ ہرکھ سین۔ کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونیوالی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن مین پرویش کریگا اور اُسکے چارون بھائی اُسکے شوک مین مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشنبک کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھائل کر دیا ہے پر بھی تمھارے کارن مین شریر کا موہ نہین کرونگا اور یدھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے بلا خوف و وسواس

یہان یہ باتین ہو رہی تھین وہان ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزارون سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل مین خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا پھر درجودھن کرن ہرکھ سین شل اسوتھامان کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھک دیے ہے دھرتراشٹ اس اسچرج کو دیکھو کہ ارجن اتنے مہارتھیون سے اکیلا یدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیرون سے گھائل کر دیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو جم لوک کو بھرنے والے ارجن نے ہزارون سر کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑون ہاتھیون کی سونڈ اور گھوڑون کی گردن الگ کر کے پرتھی پر گرادی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پربھاؤ

سنجے نے کہا کہ سوربیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوون مہارتھی کے آگے کبھی پیچھے سے گھیر کر ارجن کو تیرون سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منترون سے پڑھ کر چھوڑا اُسکی ایکبارگی بڑی روشنی ہوئی پھر کورون کی سینا مین اُسنے گھوم کر ہزارون سوربیرون اور ہاتھی گھوڑون اور رتھ کے سوارون کو مار کر زمین پر گرا دیا ارجن اور تیرون سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جا کر جیتا اُلٹا نہین پھرا ارجن پرلے کے رودر جی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن۔ شل۔ ہرکھ سین اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ اور جیدرتھ آپ یدھ کرتے ہین۔ جب تک یہ پانچون نہین مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے مین یہان سورج کے است ہونے مین جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھے گا اور کوئی نہین دیکھے گا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آپکو مجھ سے نہین چھپاویگا سورج بہت نیچا ہو گیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اُٹھا اُٹھا کر
سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر
برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اچرج
کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اُس رن بھوم مین کوسون تک سر اور
بھجا اور نشانون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ توڑ شکست گدا اور ہزارون تیر پرتھی پر پڑے ہوے
نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی مرتک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھائل ہاتھی گھوڑے
سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ
کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہو کر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شوربیرون
نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون
کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پُتر مہاشوربیر ارجن نے اسوتھامان
اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اُنکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ
نہین ہوئی وہ دونون ماما ن بھانجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہو کر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے
اُنکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیجدیا پھر کرن۔ اسوتھامان۔ شل۔ کرپاچارج
برش شین کو درجودھن ساتھ لے کر ارجن کے مقابل ہو گیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچاوے یہ چھ مہارتھی کرودھ کرکے
ارجن سے جُدھ کرنے لگے ارجن اِن سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے
تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اُسکا سر کاٹو پرنت تم
یاد رکھنا کہ برِدھ چھیتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شوربیر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پُتر پایا تھا اور اُس کے
کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ برِدھ چھیتر راجہ تیرا پُتر بڑا پراکرمی ہوگا پرنت اُسکا شترو
اُسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر نہ آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کرکے کہا کہ جو پُرش جیدرتھ میرے
پُتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے گا اُسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا۔ ہے ارجن ایسا کرنا اُچت ہے کہ جیدرتھ کا سر
کاٹ کر برِدھ چھیتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرا دو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمھارا سر بھی
سو ٹکڑے ہو جاویگا اِس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اِس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اُسکے پتا کی گود مین ڈالدو اُسکے
ہاتھ سے اِسکا سر پرتھی پر گریگا تو اُسی کا سر پھٹ جاویگا۔ یہ بچن گوبند جی کا سُنکر ارجن نے کہا کہ آپنے میری بڑی
رکشا کر لی۔ اب مین ایسا ہی کرونگا۔ یہ کہکر دِبّ استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش
پر چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اُچھلا ارجن نے بہت سے
مہارتھی جُدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اُٹھا کر برِدھ چھیتر راجہ کی گود مین پھینکا۔

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयदरथ अर्जुनभूमि गिरायो

جان بیری ابھمنیو پتر کو پرن کرتا ہی نسایو

कीन अधर्म जुद्ध कः मिलकर घेरके अवनी गिरायो

ابھمنیو کو بل اور بکرم ایک نے ایک سُنایو

जब जानो प्रण कीन कपिध्वज द्रोणाहि जाय सुनायो।

کہت جیدرتھ سب راجن سون موہے کر جلت بچایو

जान देहु मोहे निज ग्रह राजन अर्जुन बलते हिं गायो

درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ ٹھہایو

दोक्षोनी दल रक्षा का है यह कहने हि समुझायो

ارجن ست کین پرن آپن سری کرشن اپنایو

सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डुलवायो

کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو

करत द्रोह श्रीरामदास सो कबत जो जगन सायो

کین ادھرم جدھ چھل کر گھیر کے اونی گرایو

जान बैरी अभमन्यू पुत्र को प्रण करत हि नसायो

جب جانو پرن کین کپی دھج درون ہی جا سنایو

अभमन्यू को बल और बिक्रम एकने सुनायो ॥

جان دیہو موہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو

कहन जयद्रथ सब राजन सों मोहे कर जुगत बचायो

دو کشونی دل رکشا کر ہے یہ کہ تہی سمجھایو

द्रोणाचार्ज धीरज देके सैन। संग पठायो

سیس جیدرتھ گو دپتا مین سری کرشن ڈلوایو

अर्जुन सत्त कीन प्रण आपन श्रीकृष्ण अपनायो

کرت دردہ سری رام داس سون کون جو جگت نسایو

कीन्हे बहुत जतन दुरयोधन अंत बहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سُنا - جیدرتھ سے بر پا ہوئے شور بیر کا سر کاٹنا اور اُسکے پتا کی گود مین ڈالنا یہ کام منش کا نہین اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپا چارج سریکھے اُس کے مقابل مین جدّھ کرنے تھے اُن سے برابر جدّھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالون سمیت تمہارے سمدھی تپشری راجہ بردہ چھیتر کی گود مین گرا اُس وقت راجہ سندھیا منتر سماپت کر چکا تھا سر گود مین گرنے پر راجہ بردہ چھیتر گھبرا کر اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردہ چھیتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا -

بہت شور بیرون نے جدّھ کرتے ہوے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا آشچرج کر کے سب سیناپتی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کر دیا اور سینا اور راجاؤن اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیو جی کی تھی - سورج چھپ گیا تھا تو بھی سری کرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھا دی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہین چھپا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا ماراجانا اٹھائیسوان ادھیاے -

انتیسوان ادھیاے

ارجن کا کرپا چارج و درونا چارج و اسوتھاماں و راجہ شل کو مورچھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام مین پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ستّاکی جی نے

۲

مار کر مہا باہو اجے ارجن نے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھامان شل کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہو گئے اور بڑا ہاہاکار شبد کوروی سینا مین ہوا ارجن کے ہاتھ سے جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشوجی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے سنکھ بجے پانے کے بڑے شبد سے بجاکر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا اُن کے سنکھون کے شبد سُنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجاکر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہا دکھی درجودھن نے جیدرتھ کے شوک مین سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روکو تب کرپاچارج - دروناچارج - شل آدک بہت سے شوربیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی بر کھا تیرون کی کی کہ ایک طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھامان اور تیسری طرف دروناچارج اور شل گھایل ہو کر رتھون پر مورچھت ہو گئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشوجی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج مہاتما میرے بانون سے رتھ پر غافل پڑے ہین بدرجی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا یہ کہا تھا کہ تمھارا پتر درجودھن کل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کردو اُس نے مانا دہی آج ہوا کرپاچارج اور دروناچارج سے مین نے بدّیا سیکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن رہے ہین ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکّار ہے کہ مین نے اپنے گرو کو ایسا کشٹ دیا - باسدیوجی نے کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اسوقت تو مورچھت ہو گئے ہین پھر ساودھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور سینا پتی کال کے منھ مین ہین سب مارے جاوینگے - یہان یہ باتین ہو ہی تھین کہ کرن اور ہرکھ سین اُسکا پتر ساتکی کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پر بھی پر پڑے ہین اور یہ دونون شوربیر مہا پراکرمی سوار ہین اُسی وقت سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ مین شیبب سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پراکرمی کرن جیتے گا کرن اور ہرکھ سین دونون ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا - کرن کے رتھ کو ساتکی نے چورن کر دیا آخر کرن تھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ اس دربدھی کرن کو مین نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے مجھے سنگرام مین تم سب کے سامنے بہت بڑا اہینٹ رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا داددی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے مین نے اسلیے نہین مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سُنکر میرے ہاتھ سے مارنے جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا مین کبھی نہین کہا کرتے ہین تم نے اب بھی اور پہلے بھی جیسے بچن ہم کو سُنائے ہین اُنکا پھل جلدی تم کو دونگا درجودھن کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہین پرنت تمھاری انیت سے روز تمھاری پراجے ہوتی ہے اب مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک مین بھیجدونگا اور تیرے دیکھتے ہوے تیرے پتر ون کو مارونگا ارجن کی باتین سُنکر کوروی سینا بے بھیت ہو گئی کسے نے جواب نہین دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انہیسوان ادھیائے۔

انتیسوان ادھیائے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل بدھنش کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورے شرو اور بڑے بڑے شور بیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شور بیرون کے مرتک شریر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ جدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہوکر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اشچرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کو روی سینا پر پائی ہے۔ راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر رتھ سے اترکر پریم کے آنسو بہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگاکر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اشچرج کی بات نہین ہے۔ ہے گوبند جی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین۔ جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اسی سمین مرت کو پراپت ہوتا یہ کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا بردھ چھتر سمیت مارا گیا یہ امانکھ کرم آپ کے ہین۔ ہے اندریون کے سوامی۔ ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شور بیر راچھسون کو بجے کیا تھا اسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا۔ ہے باسدیو جی یہ سار اسنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپ نے ہی اندھکار کو دور کر جگت کی رچنا کی۔ ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے۔ ہے سوامی آپ کے گنانوباد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین۔ ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگاکر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھت ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارم بار آشیرواد دی کہ تمھاری منوکامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین۔ ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھوکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے سوامی اس کو کرمی دربدھی درجودھن نے آپکو کرودھ دنت کراکے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھاگنی سے شیگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

جم لوک کو جاویگا جن کو رُون کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھہ سرشیّا پر اچیت پڑے ہوے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن درونا چارج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مور چھت ہو کر بجے کیے گئے۔ پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پر نت آٹھ رتھ اُنکے چورن کر ڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اشچرج مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا میر بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا۔ یہ بچن سُنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کورون سینا روپ جل مین جسکا پرواہ آینت تیکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شور بیر راجاؤن کو مارا ہے یہ تمھارا ہی پراکرم تھا پھر یہ بیر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کر کے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے درون پرب مرکرشن استت راجہ جدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چارج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شور بیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بجے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوے شور بیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے ادتم اچاری پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مار کر آپ کے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو چھ مہارتھیون مین مار ڈالا اور اشچرج یہ کہ اُسکا سر نہ پھنسا جیسا کہ اُسکو بردان تھا۔ میرے کارن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاؤن کے روبرو نہایت فکر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن۔ نشچے ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنگھہ نہین ہو سکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شور بیرون نے اُسکا سنتوش کر کے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین ہوہ کے بکھہ کو لانگھن کر کے سیکڑون شور بیرون کو بدھنش کر کے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا۔ ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیجدیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹے گا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی نے استرون سے شُشرتا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا۔ ہاے پرتھی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پتر رتی مٹی اور راجاؤن کے پوجیہ بھیشم پتامہ جی

سرشیا پر اچیت پڑے ہین دیکھیے مہارتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورے شرداآدک کتنے شور بیر
آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاونگا چاہے مین مارا
جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے گردھ کی اگن پر جلبت کرکے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچے کی
آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام
کر رہے ہین آج نراس ہو کر میرا کلیان نہین چاہتے - ابھے شاہ دیر اگرمی سورسین اور بشالی سب مارے
گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ آگیا دو کہ شریر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن
کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو - مین نے
تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن سے گرائے گئے تھے اسی دن جان لیا تھا
کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اس راج سبھا مین مہاتما جدھشٹر کو چھل کرکے جیت رہا
تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اس راج سبھا مین مہاتما بدرجی نے اتنا سمجھایا
تم نے انکی ایک نہ سنی اور چھل سے جدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا نوباس دیدیا - ارے نادان اس بھری سبھا
مین درو پدی سی سرشٹھ رانی کو تم نے نرسنج کرنا چاہا یہ اسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین ان مہاتماؤن
کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک ان مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کرکے کلیش اٹھائے
ہین دوساسن - کرن - ڈربدھیون کی صلاح سے جو جوانیت تم نے پانڈون پر کی ہے اسکو سنسار جانتا ہے
مین نے تمھارے آدھین ہو کر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر برودھ کیا اور دن بھر سنگرام
کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہوگا کہ جو سدیو بیٹون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون
سے جدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرکے کہتے ہو کہ ارجن پر کرپا کرکے آپ نے اسکو ہماری
سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا جدھ اس سے کیا پرنت
سری کرشن جی کی سہاے سے ارجن نے مجھے بیاکل کر دیا اور اچیت کرکے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون شور بیرون
کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اس سمے روک سکے تمھارے
کتنے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجا سے مان ہو کر الگ جا کھڑا ہوا - ہے بھرت
بنشی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی مجھے کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے
جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بھے نہین کرنا چاہیے بہت سے شور بیر تیری رکشا کرینگے پرنت ارجن نے
اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے دہم و خیال سے باہر تھا اور اسکو
کچھ نقصان نہین پہونچا اس کے سر مین ورد تک نہین ہوا جسکے رکشک باسدیو جی ہین اسکو کون تکلیف دیسکتا
ہے جو شور بیر اب موجود ہین - کیا تم ان کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورے شردا گیا وہان ہی گیا ہوا
انکو بھی سمجھو کر یا جا بچ اپنے پن سے آج بچ رہے - بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اٹھا اٹھا کر زمین پر
دے مارے اور سینا کے اندر شیرون کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہانتک ہو سکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی
راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اتارونگا جو میرے پران ارجن کے بانون سے بچے رہے - یہ کہکر

اچاری جی نے کہا کہ ہے راجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو مین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تاراگنون کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے - درجودھن اٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین گنتی ہی راجا ارجن کے مارے ہوئے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پرتھی پر سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوئے کو جو دیوتاؤن سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ بردھ چھتر کے پتر کو چھ مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے دشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاری کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسیلیے بدون جدھ کے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا - یہ سنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنشیون مین سرشٹھ راجہ درجودھن تم درونا چارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اوتساہ سے جتنا اسمین بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو ہوم کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی بھجا روپ دھن اور دب استرون کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اس کے سارتھی ہین تیکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچاری کو موہت کرکے سنگھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچاری جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے کہ پانڈو درونا چارج جی سے نہین جیتے جاوین گے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہوسکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے - ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلانے گئے اور جوے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے - تدبیر سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شدھ کرم اور تمھارے سارے کو کرم دیکھے جاتے ہین اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوئے پرشون مین چیتن ہے اور جاگتا ہے - دیکھو تمھارے گیارہ اکشونی اور پانڈون کی سات اکشونی تھین تمھاری طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنھون نے بردان پائے تھے جو سنسار مین اجے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے ایسے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھورے شروا سریکھے خاک مین ملا دیے اس سے پرگھٹ ہوگیا کہ دیو کی یہ ہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ بیرتھ ہو جاوے درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوئے رن بھوم مین آئے اور دونون طرف کے دل شوبھائمان دکھائی دیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا - درونا چارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا اکتیسواں ادھیاے -

بتیسواں ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین جدھ کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا کو سون کے اندر کھڑی ہوا کرتی تھی اس چودھوین دن کے جدھ مین چوتھائی رہ گئی اور پانڈون کی سینا بشیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمھارے دل مین اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سینا مین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی درشٹ پڑتے ہین۔ دونون طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے۔ سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جید رتھ کی موت کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اکھڑ گئے اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا تلھ جدھ ہونے لگا جیتنے کی آس چھوڑ کر درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اُس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برساتے کہ سارتھی اور گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا اور درجودھن کو بہت گھائل کردیا تب اچانک راجہ درجودھن چلّا اُٹھا کہ ہاے مجھے جدھشٹر نے مارڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اُٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرادیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مارڈالا کوروی سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا اُسوقت درونا چارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن مورچھت رتھ پر پڑا ہے۔ شترو سینا پر اچاری جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اُٹھایا تب درجودھن بھی سنبھل کر اچاری جی کے ساتھ کھڑے ہو کر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شوربیرون نے پانڈون کی سینا کے اوپر تیرون کو برسانا اور بد دھنش کرنا آرمبھ کیا شام ہونے پر بھی جدھ ہوتا رہا۔ راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن اِس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو بھی بڑا جدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون سے روشنی کی گئی اور بڑے باجے سے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شوربیر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے اس رات کو مارے گئے تمھاری سینا مین بھاری اوتپات درشٹ پڑے درونا چارج جی اور سنجیو گھور سنگرام کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹا چٹ کا شبد ہتیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور ہتیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اُس اندھیری رات مین درونا چارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دُمن کے بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیشی بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوبی کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھ وان بھیم سین کے سامنے آیا۔ اُس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اُس راجکمار کی سب ہڈیان چور چور ہوگئین پھر کرن اور اُسکا بھائی شتر رتھ بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے بھیم سین شتر رتھ کو چھوڑ کر دھرو رتھ کے پاس گیا اور اُسکو بھی مشٹ پرہار سے مارڈالا پھر دُشکرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسوتھاما ان کے دیکھتے ہوے بھیم سین نے پانون سے کچل ڈالا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین کے ہاتھ سے تمھارے بیٹون کے مارے جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوے تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوے پھر آپ کے بیٹون نے درونا چارج جی کو آگے کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور پرسپر بڑا سنگرام ہوا بھورے شروا کے بیٹے سوم دت نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اُسکا ہات کاٹ ڈالا

تھا - ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا
کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا - جا دون مین پر دو دمن جی اور تم (ساتکی)
مہارتھی بر سیدھہ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے مین قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمھارے ساتھ نہ ہوگا تم کو
مارونگا جو ایسا نہ کرون تو گھور نرک مین پڑون - سوم دت کا بچن سُنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین
تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دُکھ سے
شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا - مین سری کرشن جی کے چرنون اور اُتم کرم کے پھلون کی
سوگندھ کھاتا ہون کہ تم کو تمھارے بھائیون سمیت مارونگا - اِسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سومدت
کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر
بڑی بھاری فوج سے اُسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا پرسپر جدّھ ہوا سومدت نے ساتکی اور ساتکی
جی نے سومدت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سومدت مورچھت رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی رتھ کو
ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوے اُنھون نے پانڈون کی سینا
کو مار کر بیاکل کر دیا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچاری نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے
رتھ کو اُسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اُسی طرف چلے دونون درونا چارج کے پاس جاکر داہنی طرف
ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدّھ کر کے ہزارون رتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے - اسوقت اسوتھامان
نے ارجن کے بیگ کو روکا - گٹھوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے
منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے چوڑے پرون سے اُڑنے
والے تھے گردھراج چنھ والی دُھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا پرکار کی
مایا پھیلا دی راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنت اُس درونا چارج کے پتر شور بیرون کے شرو دمن دب استر
رکھنے والے دیوتاؤن سے بربائے ہوے مہا پراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدّھ
کر کے مار ڈالے اور گٹھوت کچ کے پتر شربان انجن پروا بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گٹھوت کچ آپ
اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پتر گٹھوت کچ پتا سے پتر کو بیر ہوتا نیاے شاستر کے بردھ
ہے تمھارے دیکھتے ہوے مین نے تمھاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے جدّھ مت کرو مین تم کو اپنے پتر
کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہو - گٹھوت کچ بھیم سین
کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین آپ
سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو بپریت کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گٹھوت کچ اور اسوتھامان
کا بڑا بھاری جدّھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گٹھوت کچ نے اسوتھامان سے دب استر
جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جاکر پتھر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور
روپ راچھس گٹھوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنت اسوتھامان نے اپنے تیرون
سے گٹھوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے آپ گٹھوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے جاناکہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مارڈالے گا تب درجودھن کو ہٹاکر دوسری طرف جُدّھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو بدھنش ہوتے دیکھ شکنی سے کہاکہ ہے مامان جی آپ سات ہزار سینا لےکر ارجن کے سامنے جاوین کرن - برس سین - کرپاچارج - بیل اور راجاؤن سمیت جُدّھ کرین اور کسی طرح جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشونی دل گٹھوت کچ کا سنگرام مین مارڈالا جو گدا بھنڈیپال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوے تھے - اسوتھامان نے وہ پراکرم گٹھوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہاکر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریر سے بھردیا پھر راجہ درپد کے سورتھ نام تیر اور دوسرے ویلا نیک جبانک کو مارا پھر راجہ شرتادہ و برسادھر اور چندرسین اور ہیم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاؤن نے اسوتھامان جی کی استت کی اُدھر سودت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدّھ ہوا ساتکی نے سودت کو برتھی برگھایل کرکے گرادیا پھر بالیک اور بھیم سین کا بڑا جُدّھ ہوا - بھیم سین نے راجہ بالیک کو مارڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون - ناگدت - دُردھ رتھ - بیرباہو - ایوبھوج - سوہست - برجا - برماتھ - اوگرپابی - دڑھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش - شربھ اور بہجو نام دونون کو بھی مارا اور پھر ستّ چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اترتھیون کو معہ آپ کے پتّرون امبشٹھ - مالو - شور - ترگرت اور شیبون کے درونا چارج کے دیکھتے ہوے راجہ جُدھشٹر نے مارڈالا اور پھر کرودھ ونت ہوکر راجہ نے سورشین اور بشاتلون وغیرہ سموہ کو بدھنش کرڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی درونا چارج نے راجہ پر براجابی استر چلایا راجہ جُدھشٹر نے مہیندر استر چلایا درونا چارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہوکر براہم استر پھینکا مہاتما جُدھشٹر نے برہما استر سے روکدیا اِن دونون کے استرون کو دیکھکر ساری سینا اشچرج کو پراپت ہوئی اور راجہ جُدھشٹر کی استت کرنے لگی پھر درونا چارج جُدھشٹر کو چھوڑکر درپدی کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے انگورد کا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کوروی سینا کو بھگادیا - تب درجودھن نے کرن سے کہاکہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جید رتھ شوک مین درجودھن کا رات کے وقت جُدّھ کرنا - بتّیسوان ادھیاے -

تینتیسوان ادھیاے

کرن کا شیخی مارناکہ ارجن کو ابھی مارونگا - کرپاچارج جی کا اور کرن کا بباد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا

کرن نے خفا ہوکر کہاکہ جو اندر بھی ارجن کی سہاے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا - ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اِسکو کرکے دکھاؤنگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہوجاوینگے تم مت گھبراؤ - کرپاچارج جی اِس بات کو سُنکر ہنسنے لگے

اور کہاکہ ہے رادھاپتر کرن خوب خوب - راجہ درجودھن کو تمھارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی - مجھے ایسا
پراکرم تمھارا نہین دکھائی دیتاہے کہ تم ارجن کو سنگرام مین مارڈالوگے سنسار جانتاہے کہ جب تم نے ارجن کے
سنمکھ سنگرام کیاتب ہی بھاگ گئے اور ہارکر الگ جابیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑلیا تھاتم بھی بھاگ
گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر براٹ کے نگر مین ارجن نے تجھ کو بھگادیا تھا اب سنگرام مین
دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا انساہ برتھاکرتے ہو جو پرش بہت کہتے ہین
اُن سے کچھ نہین ہوسکتا ہے - جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمھارے سنمکھ ہوگا بھاگتے نظر آؤگے - ہے سوت پتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرمراج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ بجے اُسی جگہ ہے جہان
دیوتاؤن - راچھسون - گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہین اور جہان نرکا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ
جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گوروئین بھگتی رکھنے والے دھرم مین پریت کرنے والے ہین پانچون پانڈو بڑے جسمان
اور پراکرمی ہین اور اُن کے ساتھی سکھنڈی درمکھی - جنمے جے - دھرشٹ دُمن - چندرسین - رودرسین -
کیرتی دھرما - بشوچندر - دامچندر - سنگھ چندر - دھرو - دروپد - ستانیک - سورج دت - شرتانیک - شترنجے
جیانیک - جیاشو - رتھ باہن - بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم وان پرتاب وان مہااسترون کے جاننے والے
ہین تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیاکرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہوکر کہنے لگاکہ آپ کو خبرنہین ہے اموگھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کرونگا مین اِس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام مین اسمرتھ
ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیاکرتے ہو مین اپنے پراکرم اور دب استرون پر گرجتا ہون تم نے جن راجاؤن کے
نام لیے ہین سب کو جانتا ہون ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل - شکنی درمکھ - دوساسن
برشسین سومدت اور اسوتھامان ایسے پراکرمی ہین کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتاہے اگر ہماری طرف کے شوربیر مارے گئے تو وہان اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے مین تمھاری بدھ جاتی رہی ہے - جب یہ بات اسوتھامان جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگاکہ میرے مامان کرپاچارج جی جو برہمنون مین گرو اور پوجیہ ہین سنگرام مین کرن اُنکو ایسا
کہتاہے تب وہ کھڑگ اُٹھاکر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتاہے اُسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نرون مین نیچ دربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم وان
پراکرمی کہنے والے مہاشوربیر ہمارے مامان جی کو کٹھور بچن کہہ رہاہے اور تو لوک مین دھنش دھاری ارجن
کو چت مین نہین لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہان گیا تھا جب شوربیر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مارڈالا تھا ارے تجھ بدھی تو سری کرشن جی کو نہین جانتاہے
نہ تو ارجن سے واقف ہے سُر اور اسُر سب اکٹھے ہوکر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کرین تو بھی ہار جاوین
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جدھ کرسکے ارے نیچ تو کھڑا رہ مین تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھامان جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچارج جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا - کرن کو بھی کرودھ
آگیا اور بولاکہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون مین نیچ دربدھی مجھ کو نہین جانتاہے اِسکو چھوڑدو مین بھی اِسکا

پراکرم دیکھون - اسوتھامان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم - راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار
ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اُس مہاشوربیر کے ہاتھ سے کس طرح
جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑکر اسوتھامان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہااُتم گوروجی آپ کرپا
اور چھمان کرین اور پرسن ہوکر سوچین کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپا چارج اور کرن اور شل اور ماما ن شکنی کے
اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جدھ کرنا اوچت نہین ہے شترون کو مارو شیگھر
پرسن ہونے والے کرپا چارج بولے کہ ارے ڈشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھمان کرتا ہون یہان
تو یہ باتین ہو رہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن
کہتے ہوے آن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شوربیر یہ کہنے اور
پکارنے لگے کہ نرون مین مہانیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی
کی جڑ ہے - بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سموہ کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون
کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کردیا تب درجودھن نے اسوتھامان جی اور کرپا چارج جی کے پاس جاکر کہا کہ
مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جدھ کر رہا ہے اکیلا شوربیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اسکے استرون
اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور
ارجن کا گتھم جدھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا
ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہوکر دھنش گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل
ہاتھ سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی
اُسوقت گھایل کرن نھکت ہوکر ٹوٹے ہوے رتھ سے کود کر کرپا چارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے
لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر
راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روک کر کہا کہ تم میرے سامنے کتون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے
سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب
لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے
سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکوگے ٹھہر جاؤ -
درجودھن نے کہا کہ گوروجی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہابلی کرپا چارج جی بھی اپنے پتر کے سمان
پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤن
کو شکھ کے سمے دُکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین اب تک
آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین ہے،
تب اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو پرانون کی کشل نہین ہے
مین ارجن سے سنگرام کرونگا جدپی رات کے سمے سنگرام برجت ہے پرنت کیا کرین جیدرتھ کے مارے
جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوے پانچال دیشی

لے ممنوع

ہماری سینامین داؤانل ہوکے بھسم کرتے ہین ایسے سینا کو کسی طرح بچاؤ آپ کا اوتار پانچال دیشی لوگون کے مارنے
کے کارن ہوا ہے آپ اُن کو مارین تب اسوتھامان جی نے کہاکہ یہ بات تم سچ کہتے ہو کہ ہمارے پتاجی کو اور
مجھ کو پانڈو پیارے ہین جس کا کارن یہ ہے کہ وہ دھرم پر استھت ہین اور ہم ادھرم سے اُن کے ساتھ سنگرام
کرتے ہین ہم کو ایسا مناسب نہین ہے پرنت آپ بھی دیکھتے ہین کہ ہم سنگرام کے وقت کال روپ ہوکر جدھ
کرتے ہین جتنی سامرتھ ہم کو ہے کمی نہین کرتے ہین یہ تمھارے آدر ستکار سے رکھنے کا کارن ہے نہین تو تم بڑے
لوبھی - چھل کاری اور ادھرمی ہو اور بڑا اہنکار تم کو ہو رہا ہے اسی ابھمان سے تم ہمارے جدھ مین بھی شنکا
کرتے ہو یہ نہین جانتے کہ پانڈون کی سامرتھ کیسی ہے تم راجہ جدھشٹر کو سب سے کم جانتے ہو تم نے دیکھا کہ ہمارے
پتا نے کیسے دب استرون سے جدھشٹر سے سنگرام کیا اور اُسکے دب استرون نے ہمارے پتاجی کے سارے دب
استرون کو نشپھل کر دیا ارجن سر کرشن جی سے رکشا کیا ہوا ہے اُسکو جیتنے والا سنسار مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
تمھارے دل مین پاپ بھرا ہوا ہے اِس کارن ہمارے ایسے گھور سنگرام کرنے مین بھی تم کو بار بار یہی شک ہوتا ہے
کہ ہم ارجن پر کرپا کرتے ہین یہ نہین جانتے ہو کہ اُسکو جیتنے والا دنیا مین کوئی پیدا نہین ہوا اب تم میرا جدھ دیکھو یہ کہکر
اسوتھامان جی آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے کہنے لگے کہ تم سب اکٹھے ہوکر مجھ سے جدھ کرو یہ سن کر پانڈون کی
سینا کے شورویر سب ایک ساتھ تیرون کی برکھا اسوتھامان کے اوپر کرنے لگے اسوتھامان نے اُنکے تیرون کو
کاٹ کر سینا کو مارنا آرنبھ کیا تب سینا بھاگنے لگی اُسوقت دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہے دربدھ آچاری سینا کے
منشون سے جدھ کرنے اور اُنکے مارنے سے تم کو کیا لابھ ہوگا مجھ سے یا ارجن سے سنگرام کرو تب اسوتھامان کرودھ
ونت ہوکر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے اور دونون کا بڑا گھور جدھ ہوتا رہا دھرشٹ دُمن سے اسوتھامان
نے کہاکہ تو میرے سامنے استھر ہوکر سنگرام کریگا تو مین تجھ کو جیتونگا دھرشٹ دُمن نے اسوتھامان کو گھڑک کر کہا
کہ ارے نادان آچاری تیرے پتا درون کے مارنے کے لیے میرا جنم ہوا ہے آج رات ہی کی لڑائی مین سورج
اودے ہونے سے پہلے درونا چارج کو مار کر پھر تجھ کو مارونگا ابھی اُسکو مین نے نہین مارا ہے اسیلیے تجھے بھی چھوڑ دیا
ہے جا میرے آگے تو کیا سنگرام کریگا پھر اسوتھامان نے کہا کہ یہ بات سب بناوٹ کی ہے مین تجھ کو سنگرام مین
کھلا کھلا کر مارونگا یہ کہکر پرسپر مہا گھور جدھ دونون مہارتھیون کا ہوا جسکو دیکھ کر سب اچرج مین رہ گئے اُس
اندھیری رات مین اُن دونون کے دھنش اور تیر برستے ہوئے نظر آتے تھے دونون سینا مین اُن کے جدھ کو
دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی دونون طرف طرح طرح کے باجے بجنے لگے پھر اسوتھامان نے دھنش دھرشٹ دُمن کا توڑ ڈالا
اور گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر پانچال دیشی سینا سے جدھ کرکے اُنکو بھگا دیا اور ارجن اور دھرشٹ دُمن کے
دیکھتے دیکھتے بہت سے پانچال دیشی مار کر اسوتھامان جی رن بھوم مین گرجنے لگے تب راجہ جدھشٹر اور بھیم سین
نے اسوتھامان کو گھیر لیا اُسکی رکشا کے لیے درجودھن اور درونا چارج آپ پانڈون کے سنمکھ ہوئے بھیم سین
نے شورویر اپشٹھ - باونگ - شوبی - اور ترگرت دیشی کے سموہ کو مار کر ابھے شاہ سورسین اور اُنکے بیٹون
کو بھی مار ڈالا - ارجن نے داہنی طرف کی سینا اور بھیم سین نے بائین طرف کی کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر
سومدت اور ساتکی کا بھاری جدھ ہوا اور بہت دیر کے جدھ مین ساتکی نے سومدت کو مار ڈالا - اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب

چوتیسوان ادھیاے

رات کے سنگرام مین سوربیرون کا جُدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سومدت کے مارے جانے سے کورون کو بہت شوک ہوا درونا چارج پانڈون کی سینا کے اوپر کرودھ کر کے دوڑے راجہ جُدھشٹر نے اُس جدھ مین درونا چارج کو گھایل کر دیا راجہ جُدھشٹر کے پراکرم کو دیکھ کر سب اشچرج مین رہ گئے کہ جدھشٹر کے بانون سے درونا چارج مورچھت ہوکر رتھ پر گر گئے اور ایک مہورت تک رتھ پر پڑے رہے سب نے جانا کہ مر گئے پرنت پھر سنبھل کر اُٹھے اور جُدھشٹر پر بایوی استر مارا جُدھشٹر نے اپنے استر سے اُسے روکا سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تمھارا پراکرم سب نے دیکھا کہ تم نے درونا چارج سے مہارتھی کو مورچھت کر دیا اب تم اُس سے سنگرام مت کرو درونا چارج کے مارنے کے کارن دھرشٹ دُمن پیدا ہوا ہے وہ اُن سے لڑیگا تم کو یہ اچاری پکڑنے کے کارن بہت سے جتن کرتا ہے آپ ہماری سینا کے مہاراج ہین آپ ہٹ جاوین۔ سری کرشن جی کے بچن سنکر راجہ جُدھشٹر تھوڑی دیر سوچکر دوسری طرف کو سنگرام کرتے ہوے چلے گئے اور بھیم سین درونا چارج جی کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگا اور بہت سی سینا کورون کی مار ڈالی اُس سمے راجہ درجودھن نے کہا کہ اندھیری رات مین کچھ دکھائی نہین دیتا ہے بہت سی مشعل روشن کرو کورون نے اپنا بیوہ اُس روشنی مین بناکر خوشبودار تیل سے بہت سی مشعل روشن کین اور مہتاب اور بہت پھول بھی بہت سے روشن کیے گئے اسی طرح راجہ جُدھشٹر کی اگیا سے پانڈوی سینا مین بھی بہت مشعلین اور بہت پھول روشن کیے گئے اُس سمے بہت سے دیوتا اور دیورشی نارد پربت رشی جُدھ دیکھنے کو اکٹھے ہو گئے اب دونون دل مین خوب روشنی ہوگئی ہر ایک ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کے ساتھ کئی مشعل لیے ہوے آدمی ساتھ ہوکر رن بھوم مین شوبھائمان ہوے پھر دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا درونا چارج جی نے اسوتھامان کو آگے کر کے سنگرام کیا اُدھر سے راجہ جُدھشٹر سنمکھ ہوا دونون کا گھور جُدھ ہوا پھر کرن آگے بڑھا اُسکو سہدیو نے روکا۔ ان دونون کا خوب جُدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر کرن نے سہدیو کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور اپنے تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا کہ سہدیو کو پراکرمی کرن سے جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین رہی وہ دُکھی ہوکر راجہ جنمیجے کے رتھ پر سوار ہو گیا۔ کرن نے سہدیو سے کہا کہ ہے ماوری کے پتر برابر والون سے سنگرام کرنا چاہیے تم میرے سنمکھ جُدھ کرنے جوگ نہین ہو مجھ سے سنگرام مت کرو ہے راجہ دھرتراشٹ سوربیر کرن نے کنتی ماتا کے بچن کا پرت پال کر کے سہدیو کو نہین مارا اُسکو چھوڑ کر اورون سے سنگرام کرنے لگا اور شتانیک سے سنمکھ ہوکر بڑا جدھ کیا۔ راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ براٹ کے بھائی شتانیک کو مار ڈالا راجہ براٹ شل کے سنمکھ گیا اور دونون کا بڑا بھاری جُدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن اور بھیم سین راجہ براٹ کی سہاے کے لیے گئے اور تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا جب کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھا تو آپ پانڈون کی سینا کو مارنے لگا اور راجہ شل کے ساتھ ہوکر پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی

ارجن کو ے کر آگے بڑھے المبش راچھس آٹھ پہیون کے رتھ پر سوار ہوکر اُنکے سامنے آیا اُسکے گھوڑے ہاتھی کے سمان اونچے سرخ پتاکا اور گھنگھرون سے آراستہ کارشن قسم کے لوہے سے رتھ بنا ہوا اُسپر ریچھون کا چرم منڈھا ہوا اور عجیب قسم کے پر رتھ مین لگے ہوے چلنے سے گھور شبد نکلتا رتھ پر اونچے لمبے بانس پر گردھ راج کی مورت دھجا مین چمکتی ہوئی لگی تھی ایک دفعہ ہی یہ راچھس کوروی سینا سے نکل کر ارجن پر تیر برسانے لگا دونون سوربیرون کا بڑا گھور جدّھ ہوا اور ایک نے دوسرے پر کرودھ کرکے گھایل کیا پھر ارجن نے تربنیک نام اُسکے سارتھی کو گراکر دھجا کاٹ ڈالی اور چارون گھوڑون کو مارا اور دھنش بھی کاٹ گرایا تب اُسنے دوسرا دھنش اُٹھایا اُسے بھی ارجن نے کاٹا اور اُسکے سینہ کو اپنے تیرون سے بہت زخمی کیا تب لاچار ہوکر المبش ارجن کے سامنے سے بھاگ گیا پھر ارجن نے کوروی سینا کے ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کو اپنے دھنش سے ایسا مارا کہ رن بھوم مین جابجا اُنکے شریر پڑے ہوے نظر آئے اور خون کی کیچڑ ہوگئی تب کوروی سینا سے آپ کے پتر چترسین نے آگے بڑھ کر ستانیک کو روکا جو کوروی سینا کو ارجن کے ساتھ مارتا چلا آتا تھا پھر نکل کے پتر ستانیک اور آپ کے پتر چترسین کا خوب جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا اور چترسین کے کوچ کو کاٹ کر اُسکے جسم سے گرادیا یہ اچنبھا ہوا مہارتھی چترسین نے بھی خوب جدھ کیا ستانیک نے اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار گرایا تب چترسین کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر درونا چارج کی طرف چلا کہ راجہ دروپد اور آچاری کا بڑا جدّھ ہو رہا تھا برکھسین کرن کے پتر اور راجہ دروپد کا بڑا بھاری جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو خون مین رنگ دیا راجہ نے برکھسین کے دھنش کو کاٹا اُسنے دوسرا دھنش لے کر راجہ دروپد کو مارے تیرون کے بورچھت کردیا اُنکا سارتھی مورچھت راجہ کو دور لے گیا تب راجہ دروپد کی سینا برکھسین سے بچے بھیت ہوکر بھاگی اور کرن پتر سنگرام بھوم مین گرجا اور بہت شوبھا ئمان ہوا پھر مہارتھی برکھسین راجہ جدھشٹر کے سنمکھ جدھ کرنے کو گیا اور دوساسن اور پرت بند کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کردیا اور پرت بند کے گھوڑون اور سارتھی کو گرادیا اور دھجا کو گرادیا پرت بند کو بیاکل دیکھ کر پانڈون نے اُسکی سہاے کی اُس گھور کالی رات مین بڑا بھاری جدھ دونون سیناؤن مین برتمان ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چونتیسوان ادھیاے۔

پنیتیسوان ادھیاے

چودھوین دن کے جدھ مین رات کو بھاری سنگرام ہونا اور کرن کا پانڈوی سینا پر بجے پانا

ہے راجہ دھرتراشٹ شکنی راجہ گاندھار اور نکل مہارتھی کا پرسپر خوب جدھ ہوا دونون سوربیر رودھر مین تر بتر ہوگئے شکنی نے بھی گوروسے سیکھے ہوے شستر بدیا کو سنگرام مین پرگھٹ کیا اور نکل کو اپنے تیرون سے مورچھت کردیا اُسکی دھجا کو کاٹ کر گرادیا مہارتھی نکل سنچیت ہوکر کال کے سمان شکنی پر گیا اور اُسکی دھجا اور دھنش کو کاٹکر اُسکے ہاتھ اور منھ کو بہت گھایل کردیا شکنی مورچھت ہوکر رتھ پر گر پڑا تب سوربیر نکل سنگرام مین خوب گرجا

شکنی کو گرا ہوا دیکھہ کر اُسکا سارتھی دور لے گیا تب اپنے شترو کو بجے کر کے سوربیر نکل درونا چارج کی طرف جُدھ کرتا ہوا چلا گیا وہان کرپا چارج اور سکھنڈی کا جدھ ہو رہا تھا دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا دیوتاون کے راجہ اندر اور اسُرون کا سنگرام ہوا تھا سوربیر سکھنڈی نے گوتم کرپا چارج کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا تب وہ کرودھت ہو کر دوسرے دھنش کو اُٹھا کر سکھنڈی کو گھائل کرنے لگے اور ایسا بیاکل کر دیا کہ سوربیر سکھنڈی منھہ پھیر گیا اُس وقت سکھنڈی کو پانڈوی سینا نے بیچ مین کر کے کرپا چارج سے رکشا کی پھر دھرشٹ دُمن اور درونا چارج جی سے بڑا بھاری سنگرام ہوا درشٹ دُمن نے اچاری جی کو گھایل کیا اور اُنھون نے اُسکو زخمی کر دیا دونون سیناؤن نے اپنے اپنے سوربیرون کی رکشا کی اچاری کے دھنش کو درشٹ دُمن نے کاٹا اُنھون نے دوسرا دھنش لے کر درشٹ دُمن سے خوب جدھ کیا اُسوقت ایسا گھور سنگرام ہوا کہ باپ نے بیٹے اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو پرتھی پر گرا دیا اور چارون طرف سے مشعلون کی روشنی مین بڑا بھاری سنگرام ہوا اِس جُدھ مین درشٹ دُمن نے دھرم سین کا سر کاٹ لیا تب کرن کرودھ کر کے درشٹ دُمن کے سامنے آیا درشٹ دُمن نے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا تب وہ کال کے سمان درشٹ دُمن پر دوسرا دھنش لے کر گیا اُسکی رکشا کے لیے ساتکی جی کرن کے سامنے ہوے اُن دونون کا ایسا جُدھ ہوا جیسا کہ اندر اور راجہ بل کا سنگرام ہوا تھا برکھ سین کرن کا پُتر ساتکی جی کے سنمکھ ہوا اُسکو ساتکی جی نے مار گرایا تو کرن پُتر شوک سے دُکھی ساتکی جی سے جُدھ کرنے لگا اور دیر تک دونون کا جُدھ ہوتا رہا پھر ارجن سامنے سے کوروی سینا کو مارتا ہوا آیا اور شکنی کرن اور ارجن کا سنگرام ہوتا رہا اُدھر ساتکی جی کا اور راجاؤن سے سنگرام ہوا پھر درجودھن مہارتھی اور ساتکی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ساتکی جی نے رتھ کے گھوڑے درجودھن کے مار ڈالے اور دھنش کاٹا کرودھ مین بھرے درجودھن نے کرت برما کے رتھ پر سوار ہو کر دوسرا دھنش لے کر خوب جدھ کیا شکنی نے بہت راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کو روکا اولوک نے ارجن کے سنمکھ ہو کر جُدھ کیا اور ارجن کے ہاتھ سے گھایل ہو کر کرشن جی کو اُسنے اپنے تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور اسیطرح شکنی کو رتھ سے بیرتھ کر دیا اُدھر درونا چارج اور درشٹ دُمن کا خوب جدھ ہوا درشٹ دُمن نے سیکڑون سوربیرون کو جم لوک بھیجدیا اور خون کی بیترنی ندی بہادی کوروی سینا بیاکل ہو کر بھاگ گئی تب درجودھن کرن کے سامنے اچاری جی سے کہنے لگا کہ جیدرتھ کو مار کر ارجن نے ہماری سینا کا ناش کر دیا جو آپ نے مجھ پاپی سوربیرون کے ناش کرنے والے کو تیاگ دیا ہے تو مجھ سے پہلے ہی کہدیا ہوتا ایسے وقت مین تیاگنے جوگ نہین ہون آپ اپنی سینا کو سنبھالو اور شترون کو ہٹاؤ یہ بات سنکر اچاری جی دُکھی ہوے اور کرن اور راجاؤنکو لیکر پانڈوی سینا کو مارنے لگے اُس رات کو بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا کرن نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ سواے تمھارے یا گٹھوت کچ اور ساتکی جی کے کرن سے اور کوئی سنگرام نہین کر سکتا ہے گٹھوت کچ کو کرن سے جُدھ کرنے کو بھیجو گٹھوت کچ سے ارجن نے کہا اور وہ سوربیر کرن سے جُدھ کرنے کو چلا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پینتیسوان ادھیاے۔

چھتیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا الایدہ راچھس کو مارنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سوربیر ارجن کا کہنا مان کر گھٹوت کچ کرن سے سنگرام کرنے چلا اور
پرسپر دونون کا جدھ ہوتا رہا گھٹوت کچ نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر بہت گھایل کیا اور کوروی سینا
کو متھ ڈالا جیسے گڑرجی سرپون کے سموہ کو مار کر بیاکل کر دیتے ہین المبش راچھس کرن کی سہاے کو آیا اسکو بھی
گھٹوت کچ نے گھایل کیا اور ملھ جدھ مین المبش کو زمین پر گرا کر خوب رگڑا اور پھر سر سے اونچا اٹھا کر زمین پر
دے مارا جیسے بشن جی نے مے دانو کو مارا تھا پھر المبش کا سر کاٹ کر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کرن
سے کہا کہ اب تیرا بھی یہی حال کرونگا یہ کہہ کر خوب گرجا اور کرن سے سنگرام کرنے لگا راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا
کہ ہے سنجے پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا سوربیر بیٹا راون کے سمان پراکرم رکھنے والا ہے اسکا روپ اور
رتھ کیسا ہے سنجے نے کہا کہ گھٹوت کچ کا بڑا لمبا چوڑا شریر لال منھ اور لال ہی آنکھین پنگل برن شریر داڑھی مونچھ کا
سبز رنگ سنگھ کے سمان کان بڑے بڑے ناخن کانون تک منھ پھٹا ہوا تیز اور لمبی لمبی ڈاڑھ اور دانت ڈراونی
صورت سرخ اور لمبی زبان لال لال ہونٹ لمبی بھوین موٹی ناک نیلا لباس پہنے پربت سمان اونچا سر پربت شکھر
کے مانند جسم کے روم کھڑے ہوئے گٹھیلی پنڈلیان اور زانو گہری نابھ جیسے پہاڑ اگن مالا دھارن کرتا ہے ویسا ہی
اسکے سینہ پر سونے کے گنڈیان وتکمے ہلال کی صورت لگے ہوے شریر پر سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ
نہایت خوبصورت مرصع تاج جسمین بیش قیمت جواہرات لگے ہوے بال سورج کی کرنون سمان پرکاشمان کانون
مین جڑاو کنڈل سونے اور جواہرات کی بالا اور بازوبند وغیرہ زیور جیسے راجہ لوگ پہنتے ہین بڑا چمکتا ہوا کانسہ کا
مضبوط کوچ دھارن کیے ہوے بہت سے گھونگرو ٹنک رہے جسکی ٹپا کا سرخ رنگین ریچھون کے چمڑون سے
منڈھا ہوا لوہے کا رتھ جس مین آٹھ پہیے لگے ہوے چارسو ہاتھ لمبا بڑے اور چھوٹے گنٹھون اور رنگ برنگ
کے چمڑون سے آراستہ کیا ہوا اونچے متوالے ہاتھیون کے سمان گھوڑے اچھا چاری اڑنے اور چلنے والے
جنکی آنکھین سرخ کبھی نہ بھکنے والے سو گھوڑے رتھ کے ساتھ طرح طرح کے ششترون سے رتھ آراستہ گھوڑون پر
راچھس سوار رتھ کے اوپر بروپاکش نام سارتھی بہت سے ہتھیار لگائے ہوے چار گھوڑون کی سنہری باگ
ہاتھ مین لیے گھوڑون پر سنہری روپہلی ساز لگا ہوا جیسے کہ سورج کے رتھ پر ارن سارتھی ہے اسی طرح بروپاکش
رتھ پر شوبھائمان بڑے اونچے سورج سے باتین کرنے والی سرخ دھجا رتھ پر لگی ہوئی گردھراج کا چنھ سنہری
دھجا مین دور سے نظر آتا ہے بارہ ہاتھ لمبے دھنش سنہرے رنگ کے اور لمبے لمبے تیز دھاروالے ہزارون تیر رتھ
کے آگے کے حصہ مین رکھے ہوے اندھیری رات مین گھٹوت کچ کا رتھ سورج کی طرح چمکتا ہوا اپنی راچھسی
سینا کو لے کر گھٹوت کچ رن بھوم مین شوبھائمان تھا کرن نے پراکرمی گھٹوت کچ سے بڑا سنگرام کیا ایک نے
دوسرے کو بہت گھائل کیا پھر دب استرون کو کرن نے پرگٹ کیا ان دونون کا جدھ دیکھ کر سینا کے لوگ

اشبحرج کرتے تھے آدھی رات کے وقت دونون کا بڑا جدھ ہوا گھٹوت کچ مایا سے جدّھ کرنے لگا کبھی انتردھیان
ہوجاتا کبھی پربت سمان اور کبھی انگوٹھے کے سمان روپ دکھاتا کبھی آکاش مین جاکر برچھے بھالے مگدر تومر
کو برساتا سینا کے لوگ کرن کی استت کرتے تھے جو ایسے پراکرمی مایاوی راچھس سے جدّھ کرتا ہے گھٹوت کچ
نے اپنے تیرون سے کرن کا دھنش کاٹ کر گرادیا کرن نے دوسرے دھنش کو اٹھا کر گھٹوت کچ کو گھایل کیا
اور پھر اسکی سینا کو تیرون سے بیاکل کردیا تب ساری سینا کے سوربیرون نے کرن کی استت کی گھٹوت کچ
ہاتھی کے سمان پشاچ کے منھ والے خچرون سے سنجگت مایا سے رچے ہوے رتھ پر سوار ہو کرن کے اوپر دوڑا
اور کرن پر مہا اشنی نام شستر پھینکا کرن نے اسکو پکڑ کر الٹا گھٹوت کچ پر مارا وہ رتھ کو چھوڑ کر علیحدہ ہوگیا اسی
استر نے رتھ چھتر اور سارتھی کو مارا اور پرتھی مین پرویش کرگیا دیوتا بھی اس کرم سے اشبحرج کو پراپت ہوگئے
انھون نے بھی کرن کی استت کی یہ مہا اشنی دیوتاؤن سے رچی گئی تھی جسکو رتھ سے اتر کر کرن نے پکڑا تھا اسکے
بعد پھر وہ رتھ پر سوار ہوگیا اور مایا سے سنگرام کرتا رہا جب راچھس کے استرون کو کرن ناش کرتا تب بھی وہ گپت
ہوجاتا تھا پھر انیک روپ دھارن کرکے گھٹوت کچ سنگرام کرنے لگا کبھی شیر کبھی گھیلا اور اجگر آدک روپ بنایا
اور کبھی بندر سرگال بھیڑیے وغیرہ ہزارون کرن پر دوڑتے کرن نے اسکی سب مایا دور کی پھر کرن سے یہ کہکر
کہ اب تجھ کو مارتا ہون آکاش کو چلا گیا سنجے نے کہا کہ راچھسون کا راجہ الایدھ نام راچھس سینا لے کر درجودھن
کے پاس آیا اور کہا کہ بھیم سین نے بک اور ہڈمب کرمیر ہمارے بھائیون کو مارا ہے مین انکا بدلا بھیم سین اور اسکے
پتر گھٹوت کچ سے لونگا اور باسدیو جی سمیت سب پانڈون کو مارونگا درجودھن بہت خوش ہوا اسکے ساتھ منشون
کے بھکشن کرنے والے راچھسون کی سینا بھی بہت تھی اور جیسا رتھ گھٹوت کچ کا برنن ہوا ویسا ہی رتھ الایدھ کا
تھا اور شستر بھی اسی قسم کے تھے ویسا ہی مکٹ مالا دھارے ہوے تھا اسنے گھٹوت کچ کو چھوڑ کر بھیم سین کو
جدّھ کرنے کو بلایا وہ پراکرمی دیوتون کا مارنے والا بھیم سین سامنے ہوکر جدّھ کرنے لگا دیر تک انکا استر شسترون
سے جدّھ ہوا پھر بھیم سین کے تیرون کے سامنے سے راچھس بھاگنے لگے تب راچھس الایدھ ملھ جدّھ کرنے لگا
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بھیم سین کو راچھس نے دبالیا ہے اسکی سہاے کرو ادھر سے درونا چارج
اسکی مدد کرتے ہین پھر دونون طرف سے گھور سنگرام ہوا اور پھر گدا سے ملھ اور راچھس کا جدھ ہوا پھر
درشٹ دمن اور کرن درونا چارج اور سوربیر ارجن اسی طرح سے سب ایک دوسرے سے سنگرام کرنے لگے
پھر الایدھ راچھس مایا سے جدّھ کرنے لگا تب گھٹوت کچ اسکے مقابل ہوکر اسی طرح شستر اور پتھر آکاش سے
برسانے لگا پھر گھٹوت کچ نے الایدھ کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اسکا سر کاٹ لیا اور ہنستے ہوے
اسکا سر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کہا کہ یہ تیرا شبھ چنتک پانڈون کو سری کرشن مہاراج سمیت مارنے
کو آیا تھا اس سے گلے مل کر کہدو کہ تم چلو مین بھی تمھارے ساتھ آتا ہون)

اتی سری ام کرت مہابھارتے درون پرب الایدھ کا مارا جانا۔ چھتیسوان ادھیاے۔

سینتیسوان ادھیاے

گٹھوت کچ کا بھاری جدھ کر کے ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ایک طرف تو گٹھوت کچ اور الایدھ کا جدّھ ہو رہا تھا دوسری طرف پانڈوی اور کوروی سینا کے سوربیر پرسپر سنگرام کرتے تھے تیسر اپہر اندھیری رات سارا دن اور تین پہر رات سنگرام کرتے ہوئے ہو گیا چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا اور اندھیری رات مین کھرگ اور تومر شکت برچھی بھالے سنگھنی آدک شستر چمکتے ہوے اگن برسا رہے تھے مشعلون کی روشنی مین رتھ سوار ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ آپس مین جدھ کرتے تھے پرلے کال کا سمان برتمان ہو رہا تھا کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر وہ گٹھوت کچ سے جدھ کرنے کو مقابل ہوا اور پرسپر تیرون سے جدّھ ہوا پراکرمی کرن نے گٹھوت کچ کے گھوڑے اور سارتھی کو تیرون سے بہت گھایل کر کے گرایا تب وہ راچھس آکاش مین جاکر تومر شکت بھالے برچھی پہاڑ پتھر تیر برسانے لگا اُس برکھا سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوار اور پیادہ بہت سینا ماری گئی تب درجودھن اور کرن گھبرائے اُدھر سنگھنی اور لوہے کے چکر اور جنترون سے بہت سینا کوروی ماری گئی اور چارون طرف تمھاری سینا کے سوربیر بھاگنے لگے اُس اگن کی برکھا مین کوئی سامنے نہین ہو سکا اُسوقت سکھنی کے سامنے چارون گھوڑے کرن کے رتھ کے ایک ساتھ مارے گئے تب کرن رتھ سے کود کر دوسرے رتھ پر سوار ہو گیا سب کورو ایک ساتھ کرن کے پاس آن کر پکارے کہ کسی طرح اِس راچھس کو اپنی شکتی سے جو راجہ اندر نے تم کو دی ہے مارو یہ گٹھوت کچ ساری سینا کا ناش کیے جاتا ہے اور پانڈو اُسکا بل پاکر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین ارجن اور بھیم سین ہمارا کیا کر سکتے ہین تم نے اُس شکت کو ارجن کے لیے رکھا ہے ہم ارجن بھیم سین سے سنگرام کر سکتے ہین پرنت اِس راچھس سے نہین کر سکتے ہین تم جلدی کرو اور اُس شکتی سے اُسکو مارو جب سب نے کرن سے یہی کہا اور اُسنے بھی دیکھا کہ گٹھوت کچ سب سینا کو مارتا چلا جاتا ہے تب اُس بجغتی نام شکتی کو جو ارجن کے لیے کرن نے رکھ چھوڑی تھی نکالا اُسوقت پرتھی اور آکاش مین طرح طرح کے شبد پرگھٹ ہونے لگے کرن نے وہ اموگھ شکتی اُٹھا منتر پڑھ کر گٹھوت کچ کے اوپر چلائی وہ اموگھ شکتی آگ برساتی گٹھوت کچ کی چھاتی مین لگی شوربیر گٹھوت کچ پرتھی پر گر پڑا اور گرتے گرتے بھی اُس پراکرمی بھیم سین کے بلوان پتر نے بہت سے شوربیر کوروی سینا کے دبا کر مار ڈالے سری کرشن جی بہت پرسن ہوے ارجن کو گٹھوت کچ کے مرنے کا بڑا شوک ہوا کہ ایسا شوربیر بھائی کا پتر کرن کے ہاتھ سے مارا گیا سری کرشن جی کو پرسن دیکھ کر ارجن نے پوچھا کہ ہے پربھو گٹھوت کچ کے مر جانے سے آپ کو کیون خوشی ہوئی بڑے شوک کی جگہ ہے آپ کیونکر پرسن ہوے ہین اِسکا کیا کارن ہے سری کرشن جی بولے کہ جب تک یہ اموگھ شکتی کرن کے پاس موجود تھی اُسکو کوئی نہین جیت سکتا تھا جو وہ اِس شکتی کو تمھارے اوپر چھوڑتا تو تمھارے پران کی رکشا کٹھن تھی یہ برچھی راجہ اندر نے تیرے کارن کوچ کنڈل کرن کا لیکر دی تھی کوچ کنڈل جب تک کرن کے پاس موجود تھے وہ کسی سے بھی نہین جیتا جا سکتا تھا جب سے وہ کوچ کنڈل

راجہ اندر لے گئے تب سے کیول ایک برچھی کے ابھمان پر کرن سنگرام کرتا تھا اب اُسکو جیتنا بڑی بات نہین ہے اِس کارن مین خوش ہو رہا ہون مین جانتا تھا کہ راج کے لیے درجودھن راجہ جُدھشٹر سے بھاری سنگرام کریگا اسلیے جراسندھ ششپال ۔ ہڈمب ۔ بک اور کرمیرتک جو بڑے بڑے پراکرمی تھے انکو پہلے ہی مار ڈالا جراسندھ گدا دھاری مہا پراکرمی جرانام راچھسی سے جڑ گیا اور جراسندھ پرسدھ ہوا ۔ بھیم سین سے نہ مارا جاتا اور ششپال موجود ہوتا تو وہ سب میرے پرتکول درجودھن کے ساتھی ہو جاتے درجودھن کا شریر بجر کا ہے اور وہ دیوتاون کے پرتاپ سے مہارتھی ہے جب ششپال اور جراسندھ بھی اُسکی طرف ہو جاتے تو پھر کورون کو جیتنا نا ممکن تھا ہڈمب کرمیر و بک بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے یہ سب تیری جے کے کارن کیا گیا تھا اب کرن کا نہ وہ کوچ ہے اور نہ وہ کنڈل ہے جو سورج جی نے اپنی کرپا سے دیے تھے اور نہ وہ شکتی رہی اب تو آسانی سے کرن کو مار لیگا ۔ ہے دھرتراشٹ اِس پرکار سری کرشن جی نے ارجن سے کہا تب ارجن کو اُس شکتی کے کام آجانے سے سنتوش ہو گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوت کچ کا مارا جانا سینتیسوان ادھیاے ۔

اٹھتیسوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا سنجے کو سمجھانا کہ اندر شکتی سے ارجن کو مارنا چاہیے تھا کرن نے غلطی کی

دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے گیاوان مین اوتم سنجے تم میرے پتر درجودھن کے پاس روز جاتے ہو صلاح کرتے ہو تم سے بڑی غفلت ہوئی کہ ایسی اموگھ شکتی کو سری کرشن جی یا ارجن کے اوپر نہین چلایا گیا گھٹوت کچ کے مارنے والے تو اور بھی کئی شور بیر موجود تھے پرنت ایسی اموگھ شکتی جسکا وار خالی نہین جاتا ضرور ارجن یا سری کرشن کے اوپر چلانی چاہیے تھی پانڈو کی سینا مین پہلے تو کرشن جی ہین اور دوسرے درجہ پر ارجن ہے جو ان دو مین سے ایک بھی مارا جاتا تو ضرور میرے پتر درجودھن کی جے ہوتی ہے سوت تم نے بڑی غلطی کی ۔ سنجے نے کہا ہے راجیند ر رات کے وقت مین اور درجودھن کرن شکنی ہر ایک بات کی صلاح روز کیا کرتے ہین اور مین نے کرن کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ دیکھو یہ اموگھ شکتی سواے ارجن یا دیوکی نندن کے اور کسی پر مت چلانا اور کئی دفعہ ارجن سے کرن کا سنگرام ہوا اور کرن ہار گیا پھر بھی دیوما یا سے وہ شکتی کرن کے پاس رکھی رہی کام مین نہ لایا ۔ ہے راجن گھٹوت کچ بڑا پراکرمی تھا جب کرن نے دیکھا کہ یہ راچھس راون کی سمان جودھا مجھے مار ڈالیگا تب لاچار ہو کر کرن نے شکتی چلائی اور سچ پوچھو تو اصل بات یہ ہے کہ جب ارجن اور کرن کا جُدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد بھی نہ آئی تم بھی جانتے ہو کہ سری کرشن جی سب دیوتاؤن کے پوجیہ اور اندریون کے سوامی ہین اُنکو کون مار سکتا ہے اور ارجن اُنکا پیارا ہے جو کرن کدا چت یہ اموگھ شکتی ارجن پر چلاتا تو اُلٹی کرن کو گھات کرتی دیکھو جیا رتھ کو بردان تھا کہ جو اُسکا سر کاٹ کر پرتھی پر گرادے اُسکا سر سو ٹکڑے

ہو جاوے پھر ارجن کا سر سو ٹکڑے نہین ہوا اُلٹا اُسکا باپ جسکی گود مین ارجن نے جیدرتھ کا سر منتروں کے پرتاپ سے گرایا تھا سو ٹکڑے ہو گیا پھر ارجن کو سری کرشن جی کی سہاے سے کون مارنے والا ہے یہ بات سُنکر دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے لڑائی کی جڑ سری کرشن جی ہین نہین تو اتبک تو ہمارے مہارتھی پتر پانڈوؤن کو کبھی کا جیت لیتے اب سنجے آگے کا برتانت مجھے سناؤ کہ گھٹوت کچ کے مارے جانے سے پانڈون کو بہت سوچ ہوا ہوگا وہ بڑا آگیا کاری اور مہابلوان پتر تھا بن باس کے سمے دروپدی اور اپنے چچاؤن کو کندھے پر لیے پھرا اور پھر کون کون اُس رات کو مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوت کچ کا مارا جانا سری کرشن ارجن سمباد سینتیسوان ادھیاے۔

اٹھیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کے مارے جانے کا پانڈوؤن کو مہا شوک ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن گھٹوت کچ کے مارے جانے سے مہاتما جدھشٹر کو اور ارجن سمیت سب پانڈوؤن کو بڑا شوک ہوا بھیم سین کا تو پرم پیارا پتر ہی تھا اُسکے شوک کا حال تو مین کیا کہون راجہ جدھشٹر نے باسدیو جی سے کہا کہ ہے پربھو گھٹوت کچ میرا بھتیجا میرا بڑا آگیا کاری پتر تھا ہاے آج کرن کے ہاتھ سے وہ راکھشون کا مہاراجہ پرتھی پر پڑا ہوا اچیت سوتا ہے اِس شور بیر نے ہماری بڑی ٹہل کی تھی جب ارجن استر ودیا سیکھنے سُرگ کو گیا تھا تو بن مین دروپدی اور ہم کو اپنے اور اپنے سیوکون کے سر پر اُٹھائے پھرتا تھا جیسے سرون رشی اپنے مان باپ کو لیے پھرتے تھے ہے کرشن جی اِس گھٹوت کچ کا مجھے بڑا بھروسا تھا آپ بھی دیکھتے ہین کہ کتنی سینا لے کر ہماری مدت اُس نے کیسا کیسا جدھ کیا ہے جو اموگھ شکتی کرن اُسکے نہ مارتا تو کیا وہ شور بیر کرن سے ہارجاتا کبھی نہین جیسا ابھمنیو کا شوک ہم پانچون بھائیون کو ہوا اُس سے بشیش گھٹوت کچ کا شوک ہوا ہے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ ہے راجن اب رات کے سمے جدھ مین اس شوک کو نہین کرنا چاہیے دیکھو کورون کی سینا مین درونا چارج راجہ شل کو لیے چلے آتے ہین اُن سے بھاری سنگرام کرنا پڑیگا اب تم ایسا اُپاے کرو کہ اُنکے ہیگ کو روکو وہ بڑی سینا لیے چلے آتے ہین یہ سُنتے ہی راجہ جدھشٹر بہت سی سینا لے کر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو چلا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ گھٹوت کچ کے شوک مین راجہ جدھشٹر آپ کرن کے مارنے کو جاتے ہین ایسا نہ ہو کہ درونا چارج اپنا پرن پورا کرنے کے لیے راجہ جدھشٹر کو گھیر لیوین اُس وقت بیاس جی مہاراج وہان پرگھٹ ہو کر جدھشٹر سے بولے کہ ہے پتر گھٹوت کچ کے مارے جانے سے تم ایسی جلدی مت کرو اور یہ سمجھو کہ اچھا ہوا جو وہ شکتی گھٹوت کچ کے لگی اگر ارجن پر چلائی جاتی تو تم کو ساری عمر کا دُکھ ہو جاتا۔ ہے راجیندر شوک مین بیاکل ہو کر تم اکیلے درون اور کرن کے سنمکھ مت جاؤ وہان یہ باتین بیاس جی جدھشٹر سے کہ رہے تھے کہ سری کرشن جی ارجن کو لے کر اُنکے پاس پہونچ گئے۔ بیاس جی نے جدھشٹر کو ٹھہرایا اور پھر کہا کہ تم گھٹوت کچ کا شوک اسوقت مت کرو بلکہ خوش ہو کہ ارجن تمھاری قسمت سے بچ رہا آج کے پانچوین دن یہ سب شترو تمھارے

مارے جاوینگے اور ساری پرتھی کے تم اکیلے راجہ ہو گے چنتا مت کرو جہان دیا اور دھرم ہے وہین بجے ہے۔
بیاس جی جدھشٹر کو سنگرام بھومی مین یہ اُپدیش کر کے انتردھیان ہو گئے اور جدھشٹر نے جو کرن کے مارنے کا ارادہ
کیا تھا چھوڑ دیا اور درونا چارج اور کرن کی بھگائی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے دھرشٹ دمن
تم درون سے سنگرام کر کے اسکو کسی طرح مارو۔ کرن کو ارجن ماریگا یہ دونون جتبک نہ مارے جاوینگے ہماری بجے
نہین ہو گی تین پہر رات اور سارا دن سنگرام کرتے ہوئے ہو گیا ہے ساری سینا تھک گئی ہے یہ بات سُن کر
دھرشٹ دمن سکھنڈی جنمیجے دُرمکھی۔ بشودھر۔ ایک طرف سے درونا چارج کے مارنے کو اور دوسری طرف سے
نکل۔ سہدیو اور دروپدی کے پُتر اور راجہ براٹ اور دروپد اپنے بیٹے بھائیون سمیت اور ساتکی کیکے۔ پانڈو تیسرے
سموہ کو بنا کر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو بڑی سینا لے کر چلے تمھاری ساری سینا اور سینا پتی بھی سارے
دن اور تین پہر رات سنگرام کر کے تھک گئی تھی اُس گھور سنگرام مین جو رات کو ہو رہا تھا بہت دفعہ ایسا ہوا کہ اپنی
سینا کے آدمیون کو اندھیرے مین بغیر جانے پوچھے نیند کے غلبہ مین مار ڈالا پھر درجودھن کے کرودھ کرنے سے
پانڈو سنگرام کرنے لگے جب پانڈوی سینا کے شوبیرون نے درونا چارج اور کرن کے بیگ کو روکدیا تب ارجن
نے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ دونون طرف کی سینا لڑتے لڑتے تھک گئی ہے ایک پہر رات باقی
رہی ہے کچھ دیر بسرام کرنا چاہیے ارجن کے مُکھ سے اِس بات کو سُنکر سب راجہ خوش ہو گئے اور تعریف کرنے
لگے ادھر ہماری سینا بھی تھک گئی تھی دونون دلون مین شانتی سی ہو گئی۔ سب شوربیر راجہ پانڈوی سینا کے
ارجن کی استت کر کے کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے اِس سمے بہت اچھی بات بچاری تھاری ہی اِچھا ہو کچھ دیر بسرام
کر کے پھر لڑینگے اِسطرح اُس نروتم کی استت کر کے جہان تہان سب بیٹھ گئے کوئی سوار گھوڑے کی پیٹھ پر ہی
اور کوئی ہاتھی اور رتھ پر سو رہے جیسے اچھے مصوّر کی کھنچی ہوئی تصویر ہوتی ہے اِسطرح بہت سے شوربیر تھکے ہوئے
زخمون کے درد سے خون کو کپڑون سے پونچھ جہان تہان پرتھی پر پڑے نظر آتے تھے۔ پچھلے پہر کملون کا آنند
دینے والا نکشترون کا راجہ چندرمان نکلا درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ آپ دِبّ شسترون کے جاننے
والے پانڈون پر کرپا کر کے فتح نہین کرتے ہین اور نہ جدھشٹر کو پکڑتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے آپ کے سنمکھ دیوتا
بھی سنگرام نہین کر سکتے ہین جو آپ میرے اوپر کرپا کرین تو آپ راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کو سوتے ہوئے مارین
کہ میرا فکر دور ہو یہ بات درجودھن کی سُنکر درونا چارج جی کہنے لگے کہ ہے راجن مین بوڑھا ہو گیا ہون مجھ سے
ایسا ادھرم کبھی نہین ہو گا کہ سوتے ہوئے شترون کو مارون تمھارے کارن جوانون کے مانند جدھ کرتا ہون پر
مجھ سے چھل کا سنگرام نہین ہو سکتا ہے کہ ارجن یا جدھشٹر کو دھوکا دے کر پکڑون یا مار ڈالون اب سورج نکلنے
پر پھر میرا جدھ دیکھنا کہ کس طرح شترو سینا کا بہ مفلش کرتا ہون جتبک پانچال دیشیون کو نہ مارونگا تب تک کوچ
اپنا نہین اُتارونگا۔ ہے راجن تم نے کوروہی سبھا مین کہا تھا کہ مین اور دوساسن اور کرن پانڈون کو فتح کرینگے
تم تو پانڈون کو گھیر کر مارو اور مین پانچال دیشی اور سومکون کو مارونگا۔ تم دیورن پتر ن آدک سب سے اورن
ہو گئے ہو جو سنگرام مین مارے بھی جاؤ تو بھی سُرگ پاؤ گے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب راتری جدھ سماپت اٹھیسوان ادھیاے۔

اُنتالیسوان ادھیاے

چودھوین رات کے جُدّھ مین۔ راجہ دروپد و راجہ براٹ کا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا۔ ہے راجن چودہ دن اور ایک رات شام سے تیسرے پہر تک برابر سنگرام ہونے سے بہت سے شوربیر دونون سینا کے گھایل اور شکستہ دل ہو رہے تھے کہ اُسیطرح سنگرام بھوم مین دونون دل تھوڑی دیر بسرام کر کے چندرمان کے اودے ہونے پر جُدّھ کو طیار ہو گئے درجودھن نے کہا کہ ہے اچاری جی جسوقت کہ جُدّھ ہونا پچھلے پہر موقوف ہو کر سنگرام بھوم مین سب شوربیر سو رہے تھے اُسوقت مین نے کہا تھا کہ جُدھشٹر کو سوتے ہوے آپ پکڑ لین بہت اچھا فرصت کا وقت ہے تو آپ نے نہ مانا آپ پانڈون کے اوپر بشیش کرپا کرتے ہین۔ اچاری جی نے کہا کہ مین چھل کا جُدّھ کر کے دھوکا دے کر جُدھشٹر کو پکڑنا نہین چاہتا نیند کے وقت چھل کر کے کسی کو مارنا بڑا ادھرم ہے ایسا ادھرم مین ہرگز نہین کرنا چاہتا دوسرے تم جانتے ہو کہ ارجُن بھی جُدھشٹر کے ساتھ تھا جو مین ایسا کرتا اور اُسکو خبر ہو جاتی تو میرا اُدّم نربرتھ (کوشش بیفایدہ) ہوتا درجودھن نے کہا کہ یہ سب باتین ظاہرداری کی ہین حقیقت مین آپ پانڈون پر چھمان کرتے ہین اور جیسا کہ چاہیے آپ اُن کے ساتھ سنگرام نہین کرتے ہین ورنہ آپ کو پانڈون کا بجے کرنا کیا بڑی بات ہے جو آپ آگیا دین تو مین اور دوساسن و کرن و راجہ شل چارون ملکر پانڈون سے جُدّھ کرین درونا چارج نے کہا کہ مین تم چارون مین سے کسی کو ایسا مرد دلاور نہین جانتا ہون کہ پانڈون کو بجے کر سکے اگر تمھارا یہی ارادہ تھا تو تم چارون نے ملکر جُدھشٹر کو پکڑ لیا ہوتا مین اپنی سامرتھ کے انوسار بلکہ اپنی سامرتھ سے بشیش پانڈون کے ساتھ جُدّھ کرتا ہون اور کرونگا اور پھر بھی تم اپنی نوکدار تیر روپ بانی سے میرا کلیجہ چھلنی کر کے میری ساری محنت ضائع کرتے ہو سارا اپراد ھ تمھارا ہے کہ تم نے اپنے پتا راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ جی اور بدر جی کا اور میرا کہنا نہ مانا سری کرشن جی کا پرم اوپدیش تم ابھمان کے بس ہو کر خیال مین نہ لائے لاکھون شوربیرون کو سنگرام مین مروایا اور دن پرت ہزارون لاکھون شوربیر تمھارے کارن مارے جاتے ہین تم اب بھی نہین مانتے ہو اور پانڈون کا بل اور پراکرم روز دیکھتے ہو پھر بھی مجھے ہنا اپراد ھ دوش لگاتے ہو سنجے نے کہا کہ دونون دل سمدر کی طرح پرسپر ملکر جُدّھ کرنے لگے اُسوقت ایسی گرد آکاش مین چھائی کہ اندھیرا ہو گیا بھیم سین نے ارجُن سے کہا کہ ایک دن مرنا اوش ہے سنگرام مین جُدّھ کر کے مرنا کشتریون کا دھرم ہے کسی طرح اچاری کو مارنا چاہیے کہ اُنھون نے ہماری سینا کے بہت سے شوربیر مار ڈالے ہین اور پھر دھرشٹ دُمن سے بھیم سین نے کہا کہ ہے شوربیر تمھارا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے تم کیون دیر لگاتے ہو مین تمھاری مدد کرونگا یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور شکنی۔ راجہ شل۔ درجودھن کے ساتھ آگے بڑھ کر سنگرام کرنے کو آئے اُنھون نے ارجُن کو گھیرنا چاہا پھر تو بھیم سین اور شوربیر ارجُن نے ایسا بھاری جُدّھ اُن شوربیرون سے کیا کہ دونون دل دیکھ کر اچنبھا کر رہے تھے دونون دل اپنی اپنی سینا کے سیناپتیون کو جُدّھ کرتے ہوے دیکھ کر اسطرح

جدھ کرنے لگے کہ تیرون کو چھوڑ کر گدا اور کھڑگ اور برچھی اور پھرسون سے ہزارون کو مارکر پرتھی پر گرادیا اُسوقت
فیل سوار اور رتھ سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادہ اپنی اپنی جوڑی سے اپنی اپنی جے کے کارن کرودھ
کرکے پرسپر جدھ کرتے تھے تھوڑی دیر مین ہزارون مرتک شریرون کے ڈھیر ہوگئے اور رودھر کی ندی جابجا
بہنے لگی ہزارون استر شستر برچھی پر خون مین بھرے شریرون مین پروئے ہوے دکھائی دیتے تھے راجہ براٹ
اپنی سینا لے کر درونا چارج سے جدھ کرنے لگے ان دونون کا بڑا جدھ ہوا درونا چارج نے راجہ براٹ کے
سارتھی کو مارکر گھوڑون کو پرتھی پر ڈالدیا تب راجہ براٹ دوسرے رتھ پر سوار ہوکر اچاری سے جدھ کرنے لگے
اور ایسا تیر اچاری کے ہردے مین مارا کہ اچاری کو مورچھا آگئی تب اچاری نے کرودھ کرکے راجہ براٹ
کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا اُنکا یہ حال دیکھکر راجہ دروپد اپنی سینا سمیت اچاری سے
جدھ کرنے لگے اور بہت دیر تک ان دونون مہارتھیون کا پرسپر جدھ ہوتا رہا آخر کو اچاری نے راجہ دروپد کو بھی
گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا ان دونون شوربیرون کے مارے جانے سے پانڈون کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا
اور سینا بھاگنے لگی تب نکل - سہدیو نے اپنی سینا کو روککر اچاری سے بڑا بھاری جدھ کیا اچاری جی کو
تیرون سے گھایل کردیا اور اُنکو سامرتھ نہین رہی کہ جدھ مین استھت رہین یہ حال دونون شوربیر پانڈو دیکھکر
گرو جی کو اُسیطرح چھوڑکر کوروی سینا کو مارنے لگے اور شام تک بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے راجہ
شل کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ وہ بیہوش ہوگئے اُنکا رتھ بان راجہ کو رن بھوم سے دور لے گیا
سورج کا است جان کر دونون دل اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے کیونکہ بارہ پہر سنگرام کرتے ہوگئے تھے -
سبھون نے بسرام کیا پانڈون کو راجہ براٹ اور دروپد کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا -

اتی سری پرام کرت مہا بھارتے درون پرب چودھوان جدھ راجہ براٹ اور دروپد کا مارا جانا - اُنتالیسوان ادھیاے -

چالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا پانچوین جدھ مین درجودھن کے طعنہ دینے سے بھاری سنگرام کرنا اور
برہم استر چھوڑنا بسوامتر بششٹ آدک رشیون کے سمجھانے سے جوگ دھارن کرنا اور
دسوین دوارے سُرگ کو جانا اُسی وقت باوجود منع کرنے ارجن وغیرہ کے درشٹ دمن
کا رتھ سے کود کر آچاری جی کا سر کاٹ لینا ارجن وساتکی جی کا اُسپر خفا ہونا سری کرشن
جی اور جدھشٹر کا دونون کو سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچوین جدھ مین جب دونون دل سنمکھ ہوے تو گرد و غبار آسمان
مین چھاگیا بھیم سین نے دھرشٹ دمن سے خفا ہوکر کہا کہ ہے شوربیر تمھارے پتا راجہ درپد اور کئی تمھارے
بندھو یادداشت - راجہ براٹ اور راجہ دروپد مارے گئے -

بھائی راجہ براٹ اور بہت سے سوربیر راجہ درونا چاری کے ہاتھ سے سنگرام مین مارے گئے درونا چارج
کا بال بھی بنیکا نہین ہوا سنسار جانتا ہے کہ تمھارا جنم درونا چارج کے ناش کرنے کو ہوا ہے دھشٹ ہاتھ تمھارے
ہاتھ مین ہے اپنے شترو اچاری کو جس نے ہماری سینا کو بہت دکھی کر دیا ہے کیون نہین مارتے ہو شرم کی
بات ہے - اب مین درونا چارج سے جدّھ کرتا ہون تم ذرا تماشہ دیکھو یہ کہکر تیرون کی برکھا درونا چارج پر
کرنے لگا اور ایسے تیر مارے کہ اچاری کے گھوڑے اور سارتھی زمین پر پڑے ہوئے نظر آئے رتھ کو توڑ ڈالا
بُڈھے اچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوئے اور بھیم سین کے دھشٹ کو اپنے بانون سے کاٹ گرایا - بھیم سین دوسرا
دھنش لے سنگرام کرنے لگا درونا چارج بھیم سین کو چھوڑ کر پانڈوی سینا کو مارنے لگے بھیم سین راجہ شل کے سنمکھ
ہو سنگرام کرنے لگا اُدھر ارجن نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درونا چارج کو روک کر خوب جدّھ کیا دونون طرف
کی سینا ارجن کا جدّھ دیکھ کر حیران تھی دِبّ استرون کو درونا چارج جی نے چلایا اندر پاش پت اور بایوی استر
سے ارجن کو گھایل کیا ارجن نے گروجی کی پرسنسا کر کے اپنے دِبّ استرون سے گروجی کے استرون کو نشپھل
کر دیا تب گروجی ارجن کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت بنشی شوربیر ارجن تیری سمان شستر بدیا کا جاننے
والا دوسرا کوئی سنسار مین نہین ہے درونا چارج اور ارجن کا جدّھ دیکھ کر راجہ اندر سمیت بہت سے دیوتا گندھرب
- جکش - دیورشی - نارد - شوربیر ارجن کی تعریف کر رہے تھے اور بار بار کہتے تھے کہ ایسا جدّھ
ہم نے پہلے کبھی نہین دیکھا - اچاری سے پانڈو ارجن بشیش ہے اچاری اکیلا گیان جانتا ہے ارجن گیان اور
جوگ دونون سے واقف ہے دوسری طرف دھرشٹ دمن اور درجودھن وساتکی اور شل کا جدّھ ہو رہا تھا
اُس وقت درجودھن نے ساتکی جی سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بال اوستھا سے ایسی چلی آتی ہے جیسے
سگے بھائیون مین ہوتی ہے کشتری دھرم کو دھکّار ہے اور راج کے لوبھ اور موہ کو دھکار ہے جسکے سبب سے
میرا تمھارا سنگرام ہو رہا ہے مین اُن باتون کو یاد کر کے بہت دکھی ہون راج اور دھن سنسار کے ناش ہونے پر
ملا بھی تو اُسکو دھکّار ہے ساتکی جی نے کہا کہ ہے راج کمار یہ سبھا یا گروجی کا استھان نہین ہے سنگرام بھومی ہے
اور کیول تمھاری انیاے (بے انصافی) سے یہ بھاری سنگرام بھائی بھائیون مین ہو رہا ہے جس مین سنسار کا
ناش ہو گیا اب جدّھ کا سمان ہے تم ہوشیار ہو جاؤ اور میرے ساتھ جدّھ کرو - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ان دونون مہارتھیون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا اور سارتھی اور گھوڑون
کو مارا جب کرن نے دیکھا کہ درجودھن ساتکی سے ہار جاویگا آپ اُنکی سہاے کو آگیا اُدھر سے بھیم سین ساتکی جی
کی سہاے کو آیا اور کرن سے بھاری جدّھ ہوا بھیم سین نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور کرن کو
بہت گھایل کیا تو وہ دوسرے رتھ پر سوار ہوا اُس رتھ کا ایک پہیا بھیم سین نے توڑ ڈالا وہ ایک پہیے کا رتھ
جیسے کہ سپت رشی روپ گھوڑے سورج کے ایک چکر والے رتھ کو لے جاتے ہین کرن کے رتھ کو دیر تک لیے
پھرے اور کرن اُسی ٹوٹے رتھ پر جدّھ کرتا رہا تب راجہ جدّھشٹر نے اور بہت سوربیرون کو بھیجا کہ کسی طرح درونا چارج
کو روکین وہ ہماری پانڈوی سینا کا ناش کرتا چلا آتا ہے ارجن اور بہت سوربیر درونا چاری سے جدّھ کرنے چلے
اور بہت دیر تک اچاری سے جدّھ ہوتا رہا درونا چاری نے ارجن کو چھوڑ کر پانچال دیسی سینا کو مار کر بھگا دیا

اُس وقت بہت سو بیروں کے مارے جانے سے راجہ لوگ گھبرا گئے اور سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ اچاری کو کسی طرح روکنا چاہیے اُنھوں نے کہا کہ راجہ اندر بھی اُنکو روک نہیں سکتے ہیں کوئی معتبر آدمی درونا چاری سے کہے کہ اسوتھاماں مارا گیا تو اچاری سنگرام نہیں کریگا راجاؤں نے کہا کہ آپ ہی کچھ جتن کیجیے تو ہماری رکشا ہو سکتی ہے اُس وقت کیشو جی نے راجہ یُدھشٹر کے پاس جاکر کہا کہ ہے ناتھ کوئی نشچ درونا چارج سے یہ بات کہے کہ اسوتھاماں مارا گیا تب یہ پراکرمی اچاری ٹھنڈا ہوگا نہیں تو تمھاری ساری سینا کو بدھنش کرڈالیگا ایسے وقت مین جھوٹ بولنے کا پاپ نہیں ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دیکھو سری کرشن جگت کے سوامی ہین اُنکی کرتوت کو کوئی نہیں جان سکتا ہے ۔

بھجن

تیری گت جانی نہ جاے ۔ میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے

धर्महि त्याग अधर्म ग्रहन करे अधर्म धर्म कराय

جے اور بجے پارکھد اپنے رشی سوں سراپ دلاے

असुर देह तिनको तुम दीन्ही काहू कीन बसाय

راجہ بل سے مہادانی کو دیئو پتال پٹھاے

हरी चन्द राजा सतबादी नीचके हाथ बिकाय

پت برتا جالندھر جوئی تاکو دھرم نساے

सुआ पढ़ावन दुष्ट प्रतरी गनका सुर्गहि जाय

کرن مہادانی سورج سُت سو تم بمکھ کہاے

बेद लोक बिप्रीत पंडु सुन सो तुम्हरे मन भाय

جو گت اُسر برودھی پاوین سو جوگی نہیں پاے

कहे श्री राम कहाँ लग बरनूं मोपे कही न जाय

دھرم ہی تیاگ ادھرم گرہن کرے ادھرم دھرم کراے ۔ میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے

तेरी गति जानी न जाय मेरे माधो जी तेरी गति जानी न जाय

اُسر دیہہ تن کو تم دینی کاہو کی نہ بساے

जय और बिजय पारखद अपने ऋषीसों श्राप दिलाय

ہری چندر راجہ ست بادی نیچ کے ہاتھ بکاے

राजा बलसे महादानी को दयो पाताल पठाय

سوا پڑھاوت دُشٹ پتری گنکا سُرگ ہی جاے

पतिब्रता जालंधर जुवनी ताको धर्म नसाय

بید لوک بپریت پنڈ دُشٹ سو تمھرے من بھاے

करण महा दानी सूरज सुत सो तुम बिमुख कहाय

کہے سری رام کہانتک ذوتپے کہی نجاے ۔ میرے مادھو جی تیری گت جانی نجاے

जो गति असुर बिरोधी पावें सो योगी नहीं पाय

[illegible]

ارجن نے سری کرشن جی کے بچن سنکر اچرج کیا اور اپنے جی مین سوچ سمجھ کر چپکا ہو رہا اور راجاؤں نے کہا کہ سری کرشن جی سچ کہتے ہین کسی طرح اچاری کو ٹھنڈا کرنا چاہیے تب ارجن نے کہا کہ جھوٹ بولنا دھرم راج کو اُچت نہیں ہے ۔ بھیم سین نے کرشن جی کی آگیا انوسار آگے بڑھ کر اسوتھاماں نام ہاتھی راجہ اندر برما کا راجہ سے سنگرام کر کے اپنے گدا سے مارڈالا اور کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج کے پاس جا اونچے سُر سے کہا کہ اسوتھاماں مارا گیا اور پھر آہستہ سے کہا کہ اسوتھاماں نام ہاتھی سنگرام مین مارا گیا درونا چارج بھیم سین سے اسوتھاماں کا مرنا سنکر شوک مین بیاکل ہوگئے پھر اسوتھاماں کا پراکرم یاد کر کے کچھ دھیرج اُنکو ہوا کہ اسوتھاماں کو دیوتاؤں نے کہا ہے اور کرودھ مین آن کر درونا چارج نے برہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس برہم استر نے دس ہزار ہاتھی اور اسیطرح گھوڑے سوار اور چھ سو سر بچو اور بیس ہزار رتھ سوار اور بہت سی سینا پانڈوں کی بدھنش

کر ڈالی اس ادھرم کو دیکھ کر اگن دیوتا - بسوامتر - جمدگن - بھاردواج - گوتم - بششٹ - کشیپ - اور اتری
رشی برہم لوک مین لے جانے کو آکاش سے نیچے اُتر آئے اور درونا چارج سے کہا کہ ہے اچاری تم نے بڑا
کوکرم کیا - اِن استر نہ جاننے والون ہزارون منشون اور جیوون کو برہم استر سے تمنے مار ڈالا اب تمھارا انت
سمان آن پہونچا ہے شستر دن کو تیاگ کر سناتن جوگ کو دھارن کرو تم کو اِس اوستھا مین ایسا ادھرم کرنا اوچت
نہین تھا اب دھیان مین دیرمت کرو اور سناتن سرگ کو دھارن کرو مرت لوک (دنیا) مین رہنے کا سمان
اب نہین رہا اب پاپ کرم مت کرو درونا چارج دیوتاؤن اور رشیون کا بچن سُنکر لجائمان ہوگئے اور اپنے من
مین کہنے لگے کہ ہاے میری مت انت سمین مین ایسی بھرشٹ ہوگئی - وہ سب دیوتا اور رشی تو درونا چارج کو
اُپدیش کرکے اُسی جگہ انتردھیان ہوگئے ادھر دھرشٹ دُمن نے یہ سوچا کہ بہت دن سے سنگرام کرتا ہون
آج درونا چارج کو کسی طرح سے ضرور بالضرور مارنا چاہیے بھیم سین کی بات سُنکر اُسکو کرودھ پہلے ہی سے ہوگیا تھا
اب اُسنے اپنے استر شستر لے کر اور اپنے ساتھی راجاؤن کو ہوشیار کرکے اپنے رتھ کو آگے لے جا کر درونا چارج
جی سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا اُدھر اسوتھامان کا مارا جانا اور رشیون کا اُپدیش اور دھرشٹ دُمن کو اپنی موت
سمجھ کر اچاری جی کا جی ٹوٹ گیا دھرشٹ دُمن نے تیرون کی برکھا کی اور درونا چارج بھی جُدھ کرنے لگے

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا آخری جُدھ جوگ دھارن کرنا دھرشٹ دُمن کا سر کاٹنا پانڈونکی بجے

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ اگر آدھا دن اور درونا چارج سنگرام کرینگے تو تمھاری ساری سینا ناش ہو جاویگی
کسی طرح اِنکو جیتو ایسی جگہ جھوٹ کہنے مین دوش نہین جہان ہزارون آدمیون کے پران بچین یا اپنی زندگی بچ
سکے استریون مین بیٹھ کر اور شادی بواہ مین اور اِسی طرح گئوون کے بھوجن دلانے مین اگر کوئی جھوٹ بولے
تو پاتک نہین ہوتا ہے یہ سُنکر بھیم سین یہ کہتا ہوا کہ اچاری جی اندر برما مالو دیش کے راجہ کا اسوتھامان نام
ہاتھی پراکرم کرکے مارا گیا پھر بلند آواز سے یہ کہا کہ اسوتھامان مارا گیا لڑائی سے لوٹو - لڑتا بھڑتا دوسری طرف
چلا گیا درونا چارج کو بھرم ہوگیا اور وہ جُدھشٹر سے پوچھنے کو آگے بڑھے - اچاری نے سوچا کہ دھرم راج جُدھشٹر
کبھی جھوٹ نہین بولیگا - پھر جُدھشٹر سے کیسو جی نے کہا کہ تم درونا چارج جی سے کہو کہ اسوتھامان مارا گیا
تمھاری زبان سے سُنکر درونا چارج جی کو یقین آجاویگا اور پھر وہ سنگرام نہین کریگا جھوٹ بولنے سے بچنے والا
راجہ جُدھشٹر سری کرشن جی کی پریرنا اور بھاوی کے بس درونا چارج کے پاس جاکر آواز سے یہ کہنے لگا کہ اسوتھامان
مارا گیا اور آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی* -
اسوتھامان کا مارا جانا تو اچاری نے سُنا اور جُدھشٹر نے جو آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی اُسوقت کرشن جی

*نوٹ - پہلے راجہ جُدھشٹر کا رتھ ست بولنے کے کارن پرتھی سے چار انگل اوپر رہتا تھا جب یہ بچن جُدھشٹر نے کہا - پرتھی سے جا لگا -

اور بھیم سین نے زور سے سنکھ بجا دیے اُس غل مین اچاری نے یہ آہستہ کہے ہوے الفاظ نہین سنے اور
اسوتھامان کا مرنا اُن کے نشچے ہوگیا اور سمجھے کہ پانڈو ایسے پراکرمی ہین کہ اسوتھامان اجے کو بھی جیت لیا۔
دھرم راج یُدھشٹر سے ایسا بچن سُنکر درونا چارج بہت دُکھی ہوے اور پھر رشیون کے بچن یاد کرکے نراس ہو
یہ سمجھے کہ پانڈون کی سینا مین نے ادھرم سے ماری اور دھرشٹ دُمن اپنے کال کو سامنے آتے اِسطرح دیکھا
جیسے بشن جیو ہرن کشپ کے مارنے کو آتے ہین بوڑھے اچاری بیاکل ہوگئے اور دھرشٹ دُمن سے جیسا
کہ پہلے سنگرام کرتے تھے نہ کرسکے۔ راجہ دروپد نے جگ مین پوجن کرکے درونا چارج کا مارنے والا پتر ایشور
سے مانگا تھا وہی دھرشٹ دُمن بادل کے سمان گرج کر دِبّ دھنش بان دیوتاؤن کے دیے ہوے لیکر
تیکشن بان کو دھنش پر چڑھا کر درونا چارج کے اوپر ایسے پرکاش وان روپ سے دوڑا جیسے سورج بادلون
سے پرگھٹ ہوتا ہے اُس سمے دھرشٹ دُمن کا روپ دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ اوش دھرشٹ دُمن
اچاری درون کو ماریگا اور درونا چارج بھی جان گئے کہ اب میری موت دھرشٹ دُمن کے ہاتھ مین ہے
اُس بان کے ہٹانے مین اچاری نے بہت کوشش کی مگر بیکار گئی اچاری جی کو چار دن اور ایک رات
اور پانچوین دن کا تیسرا پہر سنگرام کرتے ہوگیا تھا رتھ مین بان بھی ہو چکے تھے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ ہاے اُسوقت جبکہ آچاری جی اسوتھامان سے شوربیر پُتر کے شوک مین تھے اور تیر بھی ہو چکے تھے
تو اور استرون کو نراس ہوکر چلاتے رہے آچاری جی کو جو شوک اُس سمے ہوا مین نہین کہہ سکتا انگرا رشی کے
دیے ہوے دوسرے دھنش بان اور برہم ڈنڈ کے سمان بانون کو لے کر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے
اُسکو بہت سے تیرون سے ڈھک دیا اور بہت گھایل بھی گیا اُسکے رتھ کی دُھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور سارتھی کو بھی
مار ڈالا اور اُسکا دھنش بھی کاٹ کر گرا دیا دھرشٹ دُمن نے ہنس کر دوسرا دھنش اُٹھایا اور تیکشن بانون سے اچاری
جی کے سینہ اور بازو کو زخمی کیا باوجود بہت زخمی ہونے کے اُس دھنش دھاری مہارتھی دھرشٹ دُمن نے
پہلے سے پھر اُسکے دھنش کو کاٹا درونا چاری نے پھر اپنے شترو کو تیز دھار والے بانون سے زخمی کیا دھرشٹ دُمن
نے اپنے کبوترون کے رنگ والے گھوڑون کو اچاری کے لال گھوڑون سے ملا دیا دونون رنگون کے
گھوڑے آپس مین مل کر بہت سوبھائمان ہوے آچاری جی نے دھرشٹ دُمن کے ایشان بندھ۔ رتھ بندھ
چکر بندھ کا ناش کر دیا رتھ ٹوٹے ہوے دھنش ٹوٹے ہوے دھرشٹ دُمن نے سارتھی اور گھوڑون کے
مارے جانے سے بہت کشٹ اُٹھائے اُسنے زمین پر کھڑے ہوکر زور سے گدا چلایا اچاری جی نے بیچ مین سے
اُسکو کاٹ گرایا پھر دھرشٹ دُمن نرمل کھڑگ (تیغ آبدار) اور سو چندرمان رکھنے والی ڈھال لیکر اچاری
کے مارنے کے لیے اپنے رتھ کے پہیے کے پیچھے پر کھڑے ہوکر اچاری جی کے سینہ کو گھایل کرنا چاہا پھر اُسنے
پہیے سے اتر کر اچاری کے لال گھوڑون کے بیچ مین کھڑے ہوکر تلوار پھرائی دونون سینا کے لوگون نے دھرشٹ دُمن
کی بہت تعریف کی اور اچاری سے اُسوقت کچھ بن نہ آیا تب اچاری جی نے اپنے شترو کے گھوڑون کو پرتھی پر
گرایا اُسوقت اُنکے گھوڑے رتھ بندھ سے چھوٹے مہارتھی دھرشٹ دُمن کرودھ کرکے تلوار ہاتھ مین لیے
اچاری کے اوپر اسطرح دوڑا جیسے کہ گرڑ جی سرپ کے اوپر اتھوا نرسنگھ روپ دھارن کرکے بشنو جی ہرن کشپ

یعنی ڈھال پر ستارون کا نقش چاند اور تارون سے منقش ہے ۱۲

۸

کے اوپر دوڑے تھے اور تلوار گھما گھما کر (۱۰) بیج ارتھات تلوار کے ہاتھ دکھلائے جو اُسنے کو شِکشا اور ساتوت
سے سیکھے تھے بھرانت - اود بھرانت - آبدھ - آپلت - پرسرت - سرت - پری برت - نبرت - سپناٹ
سمپرن نام بیجون کو دھرشٹ دمن نے دکھایا جسکو دیکھ کر اکاش مین دیوتا اور سنگرام مین دونون طرف
کے سوربیرون نے اشچرج (تعجب) مانا اچاری جی نے ہزارون تیرون سے دھرشٹ دمن کی ڈھال تلوار کو ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا اچاری جی نے اُسوقت قریب آئے ہوے اپنے دشمن کو بھی تستک نام تیرون سے جو بالشت بھر
لمبے لینے چھوٹے تیر ہوتے ہین اور آمنے سامنے کی لڑائی مین کام آتے ہین دھنش پر چڑھا کر مارنا چاہا یہ چھوٹی
قسم کے تیز تیر سواے کرپا چارج ورونا چارج ارجن کرن پردیومن ساتکی جی اور ابھمنون کے اور کسی کے پاس
نہین تھے اچاری نے اُن تیرون سے دھرشٹ دمن کو مارنا چاہا پرنت ساتکی جی نے بڑی ہوشیاری سے
مہارتھی دھرشٹ دمن کی سہاے کر کے اُسکو موت کے منھ سے بچایا اور اچاری کے تیرون کو بیچ ہی مین ہی
کاٹ کر گرایا اور اچاری کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر جدھ کر نیوالے ساتکی جی کی سری کرشن اور ارجن اور
بہت سوربیرون نے استت کی اور دھن دھن کا شبد سب نے کیا اُسوقت ورجودھن نے اپنے سوربیرون
سے کہا کہ ساتکی کو گھیر کر ماردو یہ سُنکر کرن - کرپا چارج - ورجودھن اور اُسکے بھائیون نے ساتکی جی کو چارون طرف
سے گھیر کر زخمی کیا تب نکل یسھدیو اور پراکرمی جدھشٹر اور مہابلی بھیم سین نے ساتکی جی کی رکشا کی ساتکی جی نے
بڑی سوربیرتا سے اُن مہارتھی شترون سے سنگرام کیا جو برشنی بنس مین مہا سوربیر پکھیات ہوا اُسوقت سنگرام
مین بڑا بھاری جدھ ہوا سنگرام بھوم مین چارون طرف منشون کے سر اور بھجا اور دھڑ تک شر بیرون کے ڈھیر ہوکر
خون کی ندی بہ نکلی بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن کو اچاری سے جدھ کرتے ہوے
دیکھ کر اپنے سوربیرون سے کہا کہ تم جلدی کر کے درونا چاری جی کو گھیرو اور دیکھو کہ دھرشٹ دمن کیا اچھا کرم
کرتا ہے اور کس طرح اچاری سے سنگرام کر رہا ہے آج کے سنگرام مین اوش اچاری کو دھرشٹ دمن مارے گا
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج جب جدھشٹر کی آگیا ہو سار بہت سے سوربیرون نے اچاری کو
گھیرا تب بہت تیز ہوا چلنے لگی اور سورج سے انگارے پات ہونے لگا جس سے دونون سیناؤن مین بھے (خوف)
پرگھٹ ہو گیا درونا چارج کا مکھ تیج سے رہت ہو کر اُنکے بائین انگ پھرکنے لگے دھرشٹ دمن کو اپنے سنمکھ
دیکھ کر اچاری جی اُداس چت ہو گئے اچاری جی نے بیس ہزار گشتری سوربیرون کو مارا اور اگن کے سمان
سنگرام بھوم مین نیست (قائم) ہو کر بہت جیوون کا ناش کیا مہابلی بھیم سین نے سوربیر دھرشٹ دمن کو رتھ
رہت پرتھی پر کھڑے ہو کر جدھ کرنے اور درونا چارج کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر اُنکو گھایل کرنے مین
پرورت (مشغول) دیکھ کر اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ درونا چارج کے مارنے کا بھار
تمھارے اوپر رکھا گیا جلدی کر کے اِس اچاری کو مارو اسنے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے یہ کہکر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن نے اچاری کو گھیر کر تیرون سے گھائل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے برہم استر آدک کو پرگھٹ
کر کے اچاری کے رکشا کرنے والے راجاؤن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ ونت اچاری نے بھی دھرشٹ دمن
کو گھائل کر کے اُسکے دھنش کو کاٹا بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اچاری کے رتھ کو پکڑ یہ کہنے لگا کہ ہے برہم کے

جاننے والے اچاری جی جوآپ سنگرام نہ کرتے توہزاروں سوریر کشتریوں کا ناش نہ ہوتا کسی جیو کو دُکھ دینا بھی دھرم کے پرتکول ہے جیووں کی رکشا دھرم کا مول ہے اُسکے دھارن کرنے والے برہمن ہیں اور آپ تو برہمنوں اور برہم گیانیوں مین شرون ہیں دھن کے لالچ سے چنڈالوں کا کرم کرنا اُچت نہیں تھا ایک پُتر کے نمت ہزاروں کشتری سمو ہوں کا تم نے ناش کیا اشچرج کی بات ہے کہ برہمن ہوکر تم کو ایسے کرم کرتے ہوے شرم نہیں آتی ہے جس ایک پُتر کے لیے تم ادھرم کرتے ہو وہ پرتھی پر پڑا سوتا ہے دھرم راج جدھشٹر کا بچن جھوٹا نہیں ہوتا۔ بھیم سین کا بچن سُنکر آچاری جی دھنش کو پھینک کر بولے کہ ہے دھنش دھاری کرن۔ کرپاچارج اور دُرجودھن سنگرام میں جتن کرو میں بارم بار کہتا ہوں پانڈوں سے تمہارا اکلیان ہو کلیان ہو میں شستروں کو تیاگتا ہوں پھر اسوتھاماں کو پکار کر رتھ پر استھر ہوکر جوگ کو دھارن کیا دھرشٹ دُمن موقع دیکھ کر دھنش بان رتھ پر چھوڑ کھڑگ لے اپنے رتھ سے کود بجلی کی طرح درونا چارج کے اوپر گرا اُس وقت سب جیو دھاری ہاہا کار کرنے لگے اور راجا لوگ پکارنے لگے کہ دھکار ہے دھرشٹ دُمن دھکار ہے آچاری جی کو ہاتھ مت لگا۔ اُس وقت درونا چارج سمدرشی بھاو میں اوستھت ہوکر پرم شُدھ ہردے سے برہم کے دھیان میں لے لین ہوے مُکھ کو کچھ اونچا کرکے چھاتی کو آگے کر آنکھیں بند ستوگنی روپ مہاتپشوی اوم ایک اکشر کا جپ کرنے لگے اور برہم ابناشی کا دھیان کرکے وہ آچاری ساکشات ست پُرشوں کو جو لوک ملنا کٹھن ہے مستک ارتھات دسویں دوار سے پران نکال کر سُرگ کو چڑھے۔ اُس سمے دو سوریج پرکاش مان تھے ارتھات دوسرا سوریج درون اچاری تھے جو پرتھی سے آکاش کو چلے وہ جوت درونا چارج جی کی پلک مارنے میں گُپت ہوگئی دیوتاؤں نے کہا کلیان ہو۔ اچاری نے شریر چھوڑ دیا۔ اُنکی اوستھا پچاشی برس کی تھی پرنت سولہ برس کے نوجوان آدمی کے سمان سنگرام کرتے تھے۔

بھجن

کاہے کو پاپ کیے آچاری سپت رشین یہ گرا اوچاری
برہم استر کو چھوڑ کے نٹ کھٹ کیا تمنے یہ بات بچاری

ब्रह्मअस्त्र को छोड़के नटखट क्या तुमने यह बात बिचारी
काहेको पाप किये आचारी सप्तऋषिन यह गिरा उचारी

کرو دھیان نارائن سوامی انت سمان نج لیہو سُدھاری
تیاگ دھرم کشتری کرم کینو دھرم ادھرم نہ کین چنہاری

त्यागधर्म क्षत्रीकर्मकीनो धर्मानकीनचिन्हारी
करोध्यान नारायण स्वामी अन्त समानिज लेहु सुधारी

سُن یہ بچن سپت رشین کے درونا چارج من ہی بچاری
متھیا بچن نہ بولے جدھشٹر پُتر شوک بیاکل بھے بھاری

मिथ्याबचननबोलेयुधिष्टिरपुत्रशोकब्याकुलभयेभारी
सुनयहबचनसप्तऋषियनके द्रोनाचारज मनही बिचारी

دُارشستر سب رتھ کے اوپر کرن کرپا سوں کہت ہنکاری
رکشا کرو اپنی سینا کی بھیم ارجُن دو او بل بھاری

रक्षाकरो अपनी सेनाकी भीमार्जुन दोऊ बल भारी
डारशस्त्र सबरथके ऊपरकरण कृपासों कहत हंकारी

ہوے اوستھت برہم گیان میں چلے سُرگ نج اچھا چاری
مانو ربی اودیا چل اوپر نکسے اوپر جلت کرن پساری

मानोरबीउदयाचलऊपर निकसे उप्रज्वलितकिरणपसारी
होयऊपस्थितब्रह्मज्ञानगें चलेसुर्गनिजइच्छाचारी

دھرشٹ دُمن ادسر بچار کیو رتھ سوں کُو دکھڑگ کردھاری
हाहाकार अर्जुन बहुबर्जो धृष्टद्युमन कछु नाहिं बिचारी
کیس پکڑ سر کاٹ لیو تب گرے بھوم پر درونا چاری
डारो सिर दुर्योधन आगे धृष्टद्युमन संग्राम मंझारी
پندرہ دن درونا چارج نے درجودھن ہت جُدھ کیو بھاری
अन्तसमय श्रीराम सुमरके सुर्ग पधारे द्रोनाचारी

ہاہاکار ارجن بھو بر جو دھرشٹ دُمن کچھو ناہین بچاری
धृष्टद्युमन अवसर बिचार कियो रथसों कूद खड्ग कर धारी
ڈارو سر درجودھن آگے دھرشٹ دُمن سنگرام منجھاری
केस पकर सिर काट लियो तब गिरे भूमि पर द्रोनाचारी
انت سمے سری رام سُمر کے سُرگ پدھارے درونا چاری
पंद्रह दिन द्रोनाचारज ने दुर्योधन हित जुध कियो भारी

ہے راجہ دھرتراشٹ ہم اِن پانچ آدمیون نے پرم گتی پانے والے سورج کے سمان پرکاش وان اچاری کو سُرگ جاتے ہوے دیکھا ایک مین سنجے دوسرے ارجن تیسرے بھاردواج درونا چاری کا پُتر اسوتھامان چوتھے جادوکل بھوشن دیو دیوسری باسدیو جی پانچوین دھرم راج مہاراجہ جُدھشٹر۔ اورون نے درونا چارج کی مہمان کو نہ جانا اُنکی وہ جوت چھوٹے آدمی کی دُرشٹ پڑی وہ برہم لوک بڑا ادبت استھان ہے جہان دیوتاؤن کی بھی پہونچ نہین ہے وہان برہم چاری کو جاتے ہوے سنساری منش نہین دیکھ سکتے ہین دیاوان ارجن نے دھرشٹ دُمن کو پُکار کر کہا کہ اچاری جی کو ہاتھ مت لگانا وہ دھیان مین ہین اور بھی بہت سے راجاؤن نے دھرشٹ دُمن کو روکا پرنت اُس غل مین کون کسی کی سنتا تھا دھرشٹ دُمن نے جلدی کرکے تیکشن کھڑگ سے اچاری کا سر کاٹ ڈالا شریر اُنکا رتھ سے نیچے گر پڑا اُس سر کو آپ کے بیٹون درجودھن آدک کے آگے دھرشٹ دُمن نے پھینک دیا اچاری کے مارے جانے پر آپ کے بیٹے رن بھوم سے بھاگے اور بھاگتے ہوے سینا کے بہت آدمی پانڈون کی سینا کے شوربیرون نے مار ڈالے مین نے یہ سب حال بیاس جی کی کرپا سے دیکھا اُس سمے پانڈون نے بجے پاکر سنکھ بجانے اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے بھیم سین نے دھرشٹ دُمن کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت پرسن ہوا اور یہ کہا کہ اب درجودھن اور پاپی کرن کے مارے جانے پر پھر لونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پندرھوان سنگرام درونا چارج کا مارا جانا۔ اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانے پر اسوتھامان کا نارائن استر چھوڑنا اور اُسکی مہمان جان کر سری کرشن جی کا نشپھل کردینا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ اچاری جی ادھرم سے مارے گئے جسکے پاس ہائے بارن اگنی پراکرمی برہم استر نارائن استر اندر استر سب برتمان رہتے تھے اُنھون نے اپنے پتر کو بھی یہ سب استر سکھائے تھے سنسار مین منش جو اچھی اور گپت بدیا ہوتی ہے وہ اپنے پُتر یا اگیاکاری شِشّ کو سکھایا کرتے ہین اسوتھامان بھی شستر بدیا مین سری رام چندر مہاراج کے سمان ہوا ہے اُنھون نے اپنے پتا کے مرنے کا حال سُنکر کیا کہا وہ مجھے

سناؤ سنجے نے کہاکہ درونا چارج جی کے مارے جانے پر درجودھن معہ سینا اور راجہ شل اور دوساسن آدک
کے بھاگا اور کسی کا حال نہ پوچھ سکا کرپاچارج جی بھی یہ کہتے ہوے کہ بڑا شوک بڑا شوک اُلٹے پھرے پرنت
اسوتھاآمان نے رن بھوم مین استھت ہوکر یہ سنگرام کرنے کا ارادہ کیا اور کرپاچارج سے پوچھا کہ کیون
صاحب شوربیر بھاگے جاتے ہین کرپاچارج نے کہا کہ ہمارے پرشوتم درون اچارج پانچال اور کیکی دیشی
راجاؤن سے سنگرام کررہے تھے اور برہم استر سے ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پانڈون کی مارڈالی
اُسپر سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جُدھشٹر نے جھوٹ بولا کہ اسوتھامان مارا گیا اور پھر پیچھے اُس
اسوتھامان ہاتھی کا نام لیا جو راجہ اندر برما کا ہاتھی بھیم سین نے مار ڈالا ہے اسوتھامان تمھارا مرنا
جُدھشٹر سے سُنکر اچارج جی بیاکل ہوگئے اور شریر کو سادھن کرکے استرون کو چھوڑکر پرانایام کرنے کو بیٹھے
دھرشٹ دُمن ادھرمی نے موقع پاکر بال سر کے پکڑکے اُنکا سر کاٹ لیا ارجن دیاوان ہتھیار ہاتھ اُٹھاکر منع
کرتا رہا دھرشٹ دُمن نے نہ مانا ارجن نے بہت کہا کہ گروجی کو مت مارو کسی نے نہ سُنا اُسوقت اسوتھامان
نے کرودھ ونت ہوکر بڑا بھاری جُدھ کیا اور درجودھن کو ٹوکا کر کہا کہ یہ سینا کیون بھاگی جاتی ہے روکو درجودھن
نے اپنی سینا کو روکا۔ ہے راجن درونا چارج جی نے اسوتھامان کو سب دبّ استر چلانے سکھائے تھے
اور ایسا شوربیر بدیا سکھاکر کردیا تھا کہ اُسکی سمان سواے ارجن کے دوسرا شاگرد نہین ہے اسوتھامان بھی
درونا چارج جی سے کم نہین ہے شستر بدیا مین پرسرام جی کی سمان بُدھ مین برہسپت جی اور تیج مین اگنی استھتا
مین ہماچل کی سمان ہے شوربیرون مین سب کا شرومن اسوتھامان ہے۔ اسوتھامان نے کہا کہ میرے جیتے
جی ادھرمی دھرشٹ دُمن نے میرے پتا کے بال سر کے پکڑکے مارا ہے تیرے ہوتے ایسا کوکرم ہووے تو
اُس تیرکو دھکار ہے اپنے مُنھ سے کیا بڑائی کرون ہان پانڈون کو اپنی شوربیرتا دکھلاؤن گا رن بھوم کو مر
شریرون سے بھردونگا استر بدیا بُدھ کے انوسار جیسی مجھ کو آتی ہے نہ سری کرشن جی اور نہ ارجن اور ساتکی آدک
ویسی استر بدیا جانتے ہین پہلے سمے مین میرے پتا درونا چارج جی نے سری ناراین جی کے نمت بھینٹ بودن
کی تو برہمن روپ سری ناراین نے اُسکو گرہن کرکے میرے پتا کے مانگنے پر برہم نارائن استر دے کر کہا کہ جُدھ مین
تیرے سمان کوئی دوسرا منش نہین ہوگا یہ نارائن استر بنا بچار کے کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہ استر بنا مارے نہین ٹوٹتا
ہے اور کوئی منش اِس سے بچ نہین سکتا ہان اِسکے آگے شستر تیاگ دینے اور سواری سے اُتر آنے پر یہ استر
ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور جو اُس سے سنگرام کریگا وہ چاہے ابدھ (نہین مرنے کے لائق) بھی ہو اُسکو بھی ماریگا اور
شترؤن کے سارے استرون کو اور اُنکی برکھا کو کاٹے گا اِسکا تیج پرجلت اگنی کے سمان ہوگا یہ کہکر نارائن جی
گپت ہوگئے یہ استر پتا جی نے مجھکو دیا اسوتھامان نے راجہ درجودھن سے کہا کہ اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ کسطرح
مین شترو سینا کو مارکر پاپی دھرشٹ دُمن کو مارتا ہون اسوتھامان کو کرودھ مین بھرا آتا ہوا دیکھ کر سینا سنمکھ ہوگئی اور
اور دھرشٹ دُمن کی رکشا کے لیے بہت سے جتن کیے۔ اسوتھامان نے سنگرام بھوم مین سنکھ کے سمان آن کر
سنکھ بجایا اُس سے راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے تو گروجی کے مارے جانے پر ساری سینا کورون کی بھاگ گئی تھی
اب کون سنکھ نادکر کے گرجتا ہوا آتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے تات گروجی کے مارے جانے کا حال سُنکر اسوتھامان

اُنکا پُتر اندر سمان پراکرم رکھنے والا دب استرون کا جاننے والا مہاشور بیر آتا ہے گروجی کو جھوٹ بچن سُناکر
آپ نے ادھرم کیا دھرشٹ دُمن نے بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا۔ بہت انوچت کرم کیا اب اُنکا پُتر
اسوتھامان کال روپ سلمنے سے کرودھ مین بھرا آتا ہے ہماری سامرتھ نہین جو اسوتھامان جی کو جیت سکین
نہ دھرشٹ دُمن کی رکشا مجھ سے ہو سکتی ہے بہت سی عمر ہماری گذر گئی تھوڑی سی باقی رہی ہے اُسکے لیے
ہمنے اپرادھ کیا جو گرو پتا کے سمان پریت کرتے تھے اُنکو جھوٹ بول کر مارا کہ راج ملجاوے راجہ دھرتراشٹ
اور بھیشم جی نے درون اچاری کو بہت سادھن ارپن کیا ایسے جیو کا پاکر اچاری جی نے ہمارے اوپر کرپا کرکے
پُتر کی تُل مانا اُن کو ایسے سمے مین جب ہتیار ڈالدیا تھا میرے اور آپ کے آگے دھرشٹ دُمن نے مار ڈالا
بڑا بھاری انرتھ ہوا درونا چاری جی کا جیتنا اندر کا کام بھی نہین تھا اب ہم کو اوندھے مُنھ نرک مین گرایا جائیگا
ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے جیسے بالی کو مار کر سری رام چند مہاراج کی اپ کرتی (بدنامی) ہوئی ویسے ہی اسوقت
جھوٹ بولنے سے آپ کی اپ کرتی ہوئی راجہ تو ارجن کا شوک متی بچن سُنکر چُپ ہو رہے بھیم سین نے کہا کہ
بھائی تم کیا کہ رہے ہو کوروُن نے ہم کو کیسی کیسی تکلیف دین بن دیا راج چھین لیا دروپدی کو سبھا مین ننگی
کرنا چاہا تیرہ برس مصیبتین اُٹھائین یہ ہی درونا چارج تھے جنکی موجودگی مین ہمارے لیے ایسے ادھرم کیے گئے
اب چودہ دن سے ہمارے ہزارون آدمی سینا کے اُس پاپی بُڈھے برہمن نے برہم استر سے مار ڈالے ایسے
پاپی کو اگر مار ڈالا تو کون ادھرم ہوا کشتری دھرم کو جانتے ہو اور پھر اس سنگرام مین اپنے آپ کو اور مہاراج
جدھشٹر کو سوچ اور سندیہہ مین ڈالتے ہو تمھاری طبیعت بہت نرم ہے ایسے بچن کہتے ہو جو ہردے مین تیر کی
بھال ہو کر لگتے ہین۔ اپنی اور ہماری نندا کرکے باسدیو بھگوان کے سامنے اسوتھامان کی بڑائی کرتے ہو مین
اپنے پراکرم سے پرتھی کو پھاڑ ڈالون پہاڑون کو توڑ ڈالون ابھی اس سُنہری گدا کو گُھما کر پرتھی کے سارے درختون
کو مل ڈالون اندر کو سنگھ آئے ہوے راچھسون سمیت بھگا دون یہ اسوتھامان تچھ برہمن کیا چیز ہے اسکو جیت لینا
کون بڑی بات ہے تم ایسے شور بیر دیوتا اُن کو جیتنے والے ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تم سب یہان ٹھہرو مین اکیلا
اسوتھامان کو بہت ہون بجے کر کے آؤنگا۔ دھرشٹ دُمن بولا۔ ہے مہاباہو گانڈیو کے دھارن کرنیوالے
کشتری ہو کر ایسی ہمت ہار باتین کہتے ہو آج کیا ہوا جو گروجی کے مارے جانے کا شوک کرتے ہو اگر وہ نہ مارا
جاتا تو کیونکر بجے ہوتی وہ برہمن کرم نہین کرتا تھا تم کو معلوم ہے کہ برہمنون کا کرم جگ کرانا دان لینا اور
دان کرنا پڑھنا پڑھانا ہے درونا چارج مین اب کون کرم برہمن کا تھا کشتریون کا کرم ادھرم سے کرتا تھا
مارا گیا تو کیا شوک کی بات ہے وہ کرودھی برہمن استر نہ جاننے والون کو برہم استر سے مارتا جاتا تھا میرا جنم
اُسکے مارنے کو ہوا تھا مین نے اُسکو مارا تم مجھے گرو کا مارنے والا کہتے ہو مین نے کوئی ادھرم نہین کیا پاپی
برہمن مارا گیا خوشی ہونے کی بات ہے۔ پھر ارجن نے ترچھی آنکھ سے دھرشٹ دُمن کو دیکھ کر کہا کہ ایسے
کشتری دھرم پر دھکار ہے ایسے مہاتما درونا چارج کو مار کر خوش ہونے کی کیا بات ہے تم گرو کی
نندا کرتے ہو تمھاری زبان سو ٹکڑے نہین ہوتی سر تمھارا نہین پھٹتا ہے تم نے گرو کے بال پکڑ کے اُسوقت
اُن کو مارا جب اُنھون نے شستر ڈالدیے تھے یہ دھرم کی بات ہے تم نے بڑا ادھرم کیا ہے اسکے بدلے

تم کو نرک پراپت ہوگا پھر ایسی بات میرے سامنے کہے گا تو تیرا سر توڑ ڈالونگا میرے سامنے میرے اور
اپنے گرو کی نندا کرتے شرم نہین آتی ہے دھرشٹ دمن سے ساتکی نے بھی کہا مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا
اور تو شرم نہین کرتا ہے مین تجھ کو مارڈالونگا یہ کہکر دھرشٹ دمن کے اوپر گدا لیکر ساتکی جی دوڑے تب
سری کرشن جی کے کہنے سے بھیم سین نے رتھ سے کود ساتکی کو پکڑ لیا سہدیو نے بھی رتھ سے کود ساتکی کو
میٹھی باتین کہکر سمجھایا اور بیچ بچاو کردیا پھر دھرشٹ دمن بھی غصہ مین آگیا اور کہا کہ ساتکی کو چھوڑ دو مین
اسکو ابھی جم لوک مین بھیجدونگا یہ مجھ کو بھورے شروا سمجھتا ہے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر دونون نے
ملکر دھرشٹ دمن اور ساتکی کو سمجھادیا اور اسوتھامان جو سامنے سے سنگرام کرنے کو آیا تھا اُسکے روکنے کو
سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا دیکھو کہ اسوتھامان کال کی سمان ہماری سینا کو ناش کرتا چلا آتا ہے
اُسکو روکو اسوتھامان نے اپنے پتر سے کہا کہ بھیم سین کے کہنے سے اچاری جی نے شستر ڈال دیے تھے
اب بھیم سین کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو مارونگا اور پاپی دھرشٹ دمن کو رن بھوم مین مارکر اپنے
پتا کے رن سے اودھار ہونگا تم بھی میرے ساتھ جدھ کرو۔ دونون دل کورون اور پانڈون کے اس طرح
جدھ کرنے لگے جیسے دو سمدر آپس مین ٹکر کھاوین۔ پانڈون کے دل پر درون کو مارکر پرسنتا چھائی ہوئی تھی
اور کورون کے دل پر اداسی تھی اسوتھامان نے آچمن کرکے پانڈوی سینا پر نارا این استر چلایا ہزارون تیر
سرپ کی سمان پانڈون کی سینا پر چھاگئے اُس نارا این استر سے پانچال دیشی اور کیکے دیشی جو آگے سنگرام
کرتے تھے گھایل ہونے لگے کسی کو سنمکھ ہونے کی سامرتھ نہین رہی راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا۔ دھرشٹ دمن
سے کہا کہ سینا بھاگنے لگی اُسکو روکو اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو تم دوسری طرف سے سینا کو اکٹھا کرکے
سنگرام کرو سری کرشن جی ارجن کو لیکر آتے ہین بھشم اور درون روپ سمدر سے پار اُترکر اسوتھامان روپی
گوپد جل مین ڈوب جاؤنگا میرے کارن اچاری جی مارے گئے وہ ہمارے اوپر بہت پریت کرتے
تھے مجھے بڑا شوک ہے۔ سری کرشن جی نے اُس نارا این استر کا پربھاؤ جان کر دونون بھجاؤن سے اپنی
سینا کو روکا اور سب سے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے رتھ چھوڑکر جلد اُترو اور شستر اپنے ہاتھون سے ڈالدو
جون جون تم استرون سے جدھ کروگے یہ نارا این استر تم سب کو بھسم کردیگا اور جو شستر رکھدوگے تو
کسی کو نہین ماریگا سری کرشن کے بچن سُنکر بہت سے شوربیرون نے سواریون سے اُترکر استر شستر
پرتھی پر رکھدیے اُسوقت بھیم سین یہ کہنے لگا کہ مین اپنے بچن سے اسوتھامان کو مارونگا میرا بجر سورج
کی سمان پرکاش رکھنے والا ہے ارجن تم اپنے گانڈیو دھنش کو پرتھی پر رکھدوگے تو سنگرام مین تمھارا
اپمان ہوجاویگا اور تمھارے چندرمان روپ جس کو کلنک لگجاویگا ارجن نے کہا کہ بھائی نارا این استر
اور گئو برہمنون کے سامنے گانڈیو دھنش کو تیاگ ہی کرنا جوگ ہے یہ میرا اُتم برت ہے بھیم سین ابھمان
مین بھرا ہوا اسوتھامان کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ڈھک دیا پھر اس استر نے
بھیم سین کو گھیر کر ایسا کردیا جیسے کہ کسی پکشی کو جال مین نبد کرکے چارون طرف اگن لگادین سوا
بھیم سین کے ساری سینا مین اُس نارا این استر کا بھے ہوگیا پھر بار ن استر بھیم سین نے چلایا اور بھیم سین

لفظ گوپد جل ... [illegible]

بھیم

جدھ کرتا رہا اُس نارایَن استر کا پرکاش بڑھتا گیا سری کرشن جی کے کہنے سے تھوڑی دیر مین ساری سینا نے استر ڈالدیے سواے بھیم سین کے اور کسی کو اُس نارایَن استر نے کچھ پیڑا نہین دی جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ بھیم سین کو یہ تیکشن استر بھسم کر دیگا تب نر اور نارایَن (سری کرشن اور ارجن) دونون نے بھیم سین کو کھینچا باسدیو جی بولے ہے مہاباہو تم میرا کہنا نہین مانتے ہو جب جدھ ہووے تو ہم سب جدھ کرنے کو طیار کھڑے ہین اُس وقت جدھ نہین ہوتا ہے تم بھی اُترو جلد اُترو آخر کو دونون نے ملکر بھیم سین کو رتھ سے نیچے اُتار لیا اور زبردستی بھیم سین کے شستر اُسکے شریر سے کھول کر پرتھی پر ڈالدیے تب وہ اگن نارایَن استر کی جو بھیم سین کے شریر کو جلا رہی تھی آپ ہی آپ شانتی کو پراپت ہوگئی اور چارون طرف سینا کے جو اگن لگ رہی تھی وہ بھی سب شانت ہوگئی اور ہاتھی گھوڑے آدمی جو کانپ رہے تھے پرسن ہوگئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اسوتھامان کا سنگرام مین نارایَن استر چھوڑنا۔ بیالیسوان ادھیاے۔

تینتالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کا کرودھ کرکے دوسری بار اگن بان چھوڑنا اور سری کرشن جی کی کرپا سے نشپھل ہونا اسوتھامان کا لاچار ہوکر استر ڈال دینا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے سوت جو اِس نارایَن استر سے پانڈو جدھ کیے جاتے تو سب بھسم ہوجاتے ہماری بجے ہوتی ہوتے رہگئی درونا چارج جی کا مرن سُنکر مجھ کو مہا شوک ہے اِس نارایَن استر کو پھر اسوتھامان نے کیون نہین چھوڑا جو پانڈون کی سینا بھسم ہوجاتی سنجے بولے کہ مہاراج جب نارایَن استر سے شانتی ہوگئی تب پھر سری کرشن جی کی آگیا سے پانڈون کی سینا جدھ کے لیے اسوتھامان کے سنمکھ کھڑی ہوگئی درجودھن نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے گرو جی تم اِسی نارایَن استر کو پھر چھوڑو مجھے نشچے ہے کہ جو سنگرام کرنے والے ہمارے سامنے کھڑے ہین بھسم ہوجاوینگے۔ اسوتھامان جی نے کہا کہ نارایَن استر ایک ہی دفعہ سدھ ہوکر شترو کو ناش کرتا ہے دوسری بار شترو پر نہین چلتا چلانے والے کو بھسم کر دیتا ہے میرے نارایَن استر چلائے ہوے کو باسدیو جی مہاراج نے نشپھل کر دیا نہین تو پانڈون کی سینا کو یہ ایک استر بھسم کر دیتا مین کیا کرون باسدیو جی کے آگے کچھ پیش نہین جاتی ہے پھر دھرشٹ دمن اسوتھامان جی سے سنگرام کرنے کو آیا اچارج کا پُتر۔ دھرشٹ دمن کو دیکھ کر کرودھ سے آنکھین لال پِتا کے شوک مین بیاکل اُسکے اوپر شستر پرہار کرنے لگا اور دھرشٹ دمن بھی اپنے تیکشن بان مارنے لگا ایک نے دوسرے کو بانون سے ڈھک دیا تب اسوتھامان نے دھرشٹ دمن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر بھگا دیا دھرشٹ دمن سنگرام کرتا ہوا دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور گھایل ہونے سے تھک گیا پھر اپنے تئین سنبھال کر اسوتھامان کو تیر مار کر گھایل کیا اسوتھامان نے پانچ بان ایسے مارے کہ دھرشٹ دمن بیاکل ہوگیا اُس وقت ساتکی جی ارجن بھیم سین نے جاکر اُسکی رکشا کی پہلے ساتکی سے جدھ ہوا پھر بھیم سین مہا پراکرمی نے اسوتھامان سے بڑا بھاری جدھ کیا اُس نے اُس کے اور

اُس نے اُسکے سارتھیوں کو گھوڑوں سمیت مار گرایا اندر کے سمان پراکرمی راجہ سودرشن کی بھجا اور سر کو کاٹا اور چندیری دیش کے راج کمار کو مار گرایا پھر اسوتھامان نے ایک تیر بھیم سین کے مستک مین دونون بھودن کے بیچ مین ایسا زور سے مارا کہ رودھر کی دھار بہ نکلی بھیم سین اپنی دھجا کے ڈنڈ کے سہارے اچیت ہو بیٹھا پھر بھیم سین نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایسے تیر اسوتھامان کے مارے کہ اسوتھامان جی بیاکل ہوگئے سارتھی مارے جانے سے بھیم سین کے گھوڑے الگ ہوکر بھاگے اسوتھامان جی نے جانا کہ بھیم سین ہار گیا سنکھ بجایا اور پرسن ہوے مہابلی بھیم سین نے سچیت (ہوشیار) ہوکر اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ایسا گھایل کیا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑے اور ایک مہورت تک پڑے رہے پھر ہوشیار ہوکر جدھ کرنے لگے پھر ارجن مقابل ہوکر بولا کہ ہے گرو جی کے پیارے پتر کورون کو پیار کرنے والے پانڈون کو شترو سمجھنے والے اپنا سارا پراکرم جب تب اکٹھا کرکے مجھ سے سنگرام کرو مین آپ سے جدھ کرنے آیا ہون تمھارا اور تمھارے پتا کا کال تو دھرشٹ دمن ہی ہے پرنت مین بھی تمھارا پراکرم دیکھنے آیا ہون۔ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ارجن تو ہمیشہ اسوتھامان کو پیار کرتا تھا یہ بات اُسنے کیون کہی۔ سنجے نے کہا کہ اسوتھامان نے بارم بار کہا تھا کہ مین پانڈون کو مارونگا اس کارن یہ کٹھور بچن کہا پھر اسوتھامان اور ارجن دونون تیرون کی برکھا ایک دوسرے پر کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو بانون سے گھایل کر دیا اسوتھامان نے سری کرشن جی کو پانچ بان مار کر گھایل کر دیا تب کرودھ مین آن کر ارجن نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اُسوقت اسوتھامان نے آچمن کرکے منتر پڑھ کر اگن بان مارا اُس بان کے چھوٹتے ہی چارون طرف اگن ہی اگن دکھائی دینے لگی اور ہزارون بان اگن کے پرگھٹ ہوکر چارون طرف سے پانڈون کی سینا کا بدھنش کرنے لگے جتنے جیو پرتھی کے اندر رہنے والے ہین اگن کے تیج سے سب باہر نکل آئے اور جلچر کنارون پر اگن کے تیج سے جلنے لگے چارون طرف اندھکار چھا گیا ارجن سری کرشن جی سمیت نظر سے غائب ہوگئے اسوتھامان پرسن ہوا کہ اب ساری سینا کو مار ڈالونگا سنکھ ناد کرکے گرجنے لگا اور درجودھن آدک ارجن اور سری کرشن جی کو نہ دیکھ کر بجے کا باجا بجانے لگے پانڈون کی سینا مین ہاہاکار مچ گیا۔ پھر ارجن نے براہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا جو برہما جی نے سب استرون کے دور کرنے کو پرگھٹ کیا تھا اُسکے چھوڑتے ہی ایک مہورت کے اندر سب اندھکار دور ہوگیا اور چارون طرف اگنی جو پرجلت تھی وہ شانت ہوگئی ایک نے دوسرے کو پہچانا اور خوش ہوکے پانڈون نے سنکھ بجائے جب اسوتھامان کو ارجن اور سری کرشن سامنے دکھائی دیے تو بیمان ہوکر بڑی چنتا کرنے لگا کہ میرے استرون نے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کچھ نہین اثر کیا وہ دونون میرے سامنے پرکاشمان روپ سے بوتمان ہین اور نراس ہوگیا ایک مہورت چپ رتھ پر استھت ہو دھنش کو پھینک کر رتھ سے کود پڑا اور کہنے لگا کہ دھکار ہے دھکار ہے جو پراکرم منتر پڑھ کے کرتا ہون نشپھل ہوجاتا ہے دھکار ہے یہ کہکر الگ جا کھڑا ہوا کورون اور پانڈون کی سینا کو بڑا اشچرج ہوا کہ یہ کیا کارن ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب۔ اسوتھامان سنگرام اور استر ڈالدینا۔ تینتالیسوان ادھیاے۔

چوالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کو سندیہہ ہونا کہ جو استر منتر پڑھکر چلاتا ہون وہی نشپھل ہوجاتا ہے سب شستر پھینک کر کھڑے ہوگئے اور بیاس جی کے پرگھٹ ہونے پر سندیہہ اپنا برنن کیا۔ بیاس جی کا نر۔ اور نارائن کی مہمان برنن۔ کرکے اسوتھامان جی کو سمجھانا

سنجے نے کہا کہ اتنے ہی مین کورو کل کے تارنے والے سری بیاس جی اسوتھامان جی کے پاس پرگھٹ ہوے اسوتھامان شوک اور سندیہہ مین بھرے ہوے ڈنڈوت کرکے کہنے لگے کہ ہے منی ناتھ مجھے بڑا اشچرج ہے کہ جو منتر پڑھکر مین نے اگن بان چلایا وہ تھوڑے آدمیون کا ناش کرکے نشپھل ہوگیا جو نارائن استر چھوڑا اسکو سری کرشن جی نے نشپھل کردیا جو یہ بان کسی اور سینا پر چلاتا تو وش ساری سینا کو ناش کردیتا سر اسر کنہر گندھرب راچھس پشاچ پشو اور پکشی سب کا ناش کرنے والا میرا استر نشپھل ہوگیا ارجن اور سری کرشن جی کو میرے تیکشن اگن بان نے کچھ بھی پیڑا نہین دی اب مین کیا کرون مین نے منتر مین کچھ بھی غلطی نہین کی اس کا کارن کیا ہے مجھے بڑا سندیہہ ہو رہا ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے کلیان روپ تمھارے سامنے جو سنگرام کرتے ہین اُنکو تم نہین جانتے ہو کہ کون ہین۔ ہے تات یہ شو کشم روپ نر نارائن ساکشات ترلوکی کے سوامی ہین اِن کی آگیا مین اگن۔ جل۔ پون۔ بایو۔ اکاش۔ دیوتا گندھرب۔ کنہر۔ ناگ۔ راچھس۔ پشو پنچھی آدک سب ہی ہین رشی اور دیوتا سب اِنکو ہی پوجتے ہین۔

چھند

برھما۔ شیو۔ اندر۔ رٹین کنہر۔ گندھرب ڈٹین سرمن سدھ ہوٹین اگم نگم گاوین
सारदऔरशेषरटें गौरी गनेशरटें दिनकर रजनीश रटें आदरंक ध्यावें
دھرو جن پرھلاد رٹین نارد سنکادرٹین اندر برن جم کوبیر شن نام دھیاوین
जोगी जंगम उदासि महि सुर महर्षि ज्ञान रासि माया मद लोभ मोह क्रोध को नसावें
کن کا کج اجامل شوری بداس سدن گیدھ شک کبیر ترت اوتم گت پاوین
नाना सुखपावें
विष्णु कहैं जाके रटें विस्व सुजस जाके जपें महर्षि सिद्धि संपति बिलास
چاترک پک کیر مور مدھکر کویل چکور رٹین جاسو نام بمل جیھے سنا وین
सुजस गावें
श्रीपति आसम प्रभो रघुवर सुख धाम विभो बालमीक व्यास सूत जासु

سادھو اور شیش رٹین گوری گنیش رٹین دن رجنیش رٹین ورنگ دھیاوین
निराम गावें
ब्रह्मा शिव इन्द्र रटें किन्नर गंधर्व रटें सुर मुनि सिद्ध रटें अगम
جوگی جنگم اداسی مہی سرشی گیان راسی مایا مد لوبھ موہ کرودھ کو نساوین
हिना मनावें
ध्रुवजन प्रहलाद रटें नारद सनकादि रटें इन्द्र बरुण जम कुबेर निस
بکھن کتین جاکے رٹین لسو سو جس جاکے جپین رشی سدھ سمپت بلاس نانا سکھ پاوین
गतिपावें
गनिका गज अजामील शिवरी रथ व्यास सदन गीध शुक कबीर तुरत उत्तम
تری سیر رام پربھو رگھو برسکھ دھام بھو بالمیک بیاس سوت جاسو جس گاوین
हे सुनावें
चात्रिक पिक कीर मोर मधुकर कोयल चकोर रटें जासु नाम बिमल चहत

ہے اسوتھامان نرنارائن روپ ارجن اور کیشو جی نے سنسار مین پرگھٹ ہوکر شیو جی مہاراج کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تب اُنھون نے پرسن ہوکر بردیا کہ تمھارے سمان سنسار مین کوئی شستر دھاری نہین ہوگا کوئی شستر کسی دیوتا

نوٹ۔ یہان یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ نارائن سب دیوتاؤن وشنون کے پیدا کرنیوالے ہین انکو تپ کرنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ محض سنساری منشون کو دکھلانیکے لیے بدری بشال آشرم مین نرنارائن نے دو سروپ دھارن کرکے مہادیو جی کا تپ کیا اپدیش یہ ہی کہ سنساری لوگ بھی تپ کرین کہ اس سے منش کی پدارتھ

کنہر۔گندھرپ۔ راچھس کا تمھارے اوپر اثر نہین کریگا جیسے تم نے شیوجی کے کارن تپ کیا اُس دیوون
کے دیو مہادیو جی نے تم کو پرسن ہو کر بر دیے ایسے ہی نرناراین نے بھی بڑے بر پائے ہین یہ وہ ارجن اور کرشن جی
ہین ان سے کوئی نہین جیت سکتا ہے۔ یہ کہکر بیاس جی انتردھیان ہو گئے اور اسوتھامان جی نے شیوجی کو
ڈنڈوت کر کے باسدیوجی کو سناتن دیو مانا اور سینا کو بسرام دیا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن
پانچ دن سنگرام کر کے درونا چارج جی نے شریر تیاگ کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب۔ اسوتھامان سنگرام۔ چوالیسوان ادھیاے۔

پینتالیسوان ادھیاے

بیاس جی کا ارجن کو تبلانا کہ رن بھوم مین تمھارے آگے آگے شیوجی تمھارے دشمنون کو مارتے جاتے ہین

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بید بیاس جی اسوتھامان کو سمجھا کر ارجن کے پاس گئے دونون طرف سے سنگرام
کرتے کرتے دونون دل تھک کر اپنے اپنے خیمون کو چلے گئے تھے ارجن تعجب سے اپنے دل ہی دل مین یہ کہتا
ہوا چلا جاتا تھا کہ ہے پرمیشر یہ کون پرش ہے جو اگن کے سمان میرے آگے آگے دھنش بان لیے ہوے پھرتا
ہے اور کورون کی سینا کو اپنے استرون سے مارتا پھرتا ہے کبھی پرگھٹ اور کبھی گپت ہو جاتا ہے یہ ماجرا کیا ہی
سری کرشن مہاراج بھی چپ چاپ رتھ کو لیے چلے جاتے تھے آخر ڈیرون مین پہونچ گئے بید بیاس جی نے
ارجن کو درشن دیے اُس نے ڈنڈوت کر کے آسن پر بٹھایا اور جس سندیہہ مین ارجن چلا آتا تھا بے اختیار
وہی بات بیاس جی سے کہی بیاس جی نے کہا کہ ہے گانڈیو دھنش دھاری دیاوان پتر تم کو یاد ہو گا کہ سری کرشن
جی کی سہاے سے تم کو خواب مین شیوجی مہاراج کے درشن ہوے تھے اور پاشپت استر تم کو ملا تھا اُس کا
چلانا تم نے شیوجی مہاراج سے سیکھا تھا جب جیدرتھ کے مارنے کا تمھارا پرن پورا ہی شیوجی مہاراج ترلوکی
کے ایشر تمھاری رکشا کے لیے تمھارے آگے استر لیے اگن روپ ہو کر شترون کی سینا کو بھگا دیتے تھے سارے
آدمی یہی جانتے تھے کہ ارجن کے خوف سے کورون کی سینا بھاگی جاتی ہے وہ سواے تیرے اور سری کرشن
جی مہاراج کے اور کسی کو نظر نہین آتے ہین وہ جٹا دھاری پربھو جگت پت بسوآتما بسو کے پیدا کرنیوالے
بلکہ تینون لوک کے رچنے والے دیوتاؤن کے دیوتا اپنے بھگتون کے آنند دینے والے گیان سے پراپت
ہونے والے اگیانیون سے دور رہنے والے مہا تمارودر شنکر جی تیرے آگے آگے شترون کو اپنے ترشول
سے ناش کرتے ہوے بھگا دیتے ہین کسی کو سمرتھ نہین کہ اُن کے ترشول کے آگے ٹھہر سکے وہ شیوجی مہاراج
تیرے اوپر پرسن ہو کر تیری رکشا کرتے ہین۔ ہے پتر تیرے بڑے بھاگ ہین کہ جگت کے پتا شیوجی
مہاراج تیرے ساتھ سنگرام مین رہ کر رکشا کرتے ہین تم اُن کو بارم بار نمسکار کرو۔ ہے ارجن سورج روپ
سنسار کے پرکاش کرنے والے شوبھا مان دیوتاؤن کا دیوتا شبھ بستر دھاری چندر شیکھر مہاراج کے

ارتھ نمسکار ہے او مان پت تینون لوکون کے پالن کرنے والے دھرم سے ہے بانی کے جوگ دھرم سے
آتماکا شاکشات کار اندر آدک دیوتاؤن کے پوجیہ برھمانڈ روپ بیاگھر چرم کے دھارن کرنے والے ہاتھ
مین ترشول دھارن کرنے والے پناک دھنش دھاری کو نمسکار ہے دکش پرجاپت کے جگ کے
بدھنش کرنے والے سب رشی اور دیوتاؤن کے موہت کرنے والے شانتی کو پراپت ہوکر پوکھا دیوتا
पूषा
کی طرف دوڑے اوس پروڈاس کے بھکشن کرنے والے کے دانت توڑنے والے سب دیوتاؤن نے انکا
पुरोडास
آتم جگ بھاگ کلپنا کیا اور وہ جگ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا اکاش کے مدھ مین بلوان اسرون
کے تین پر ایک مقرر تو ہے کا دوسرا چاندی اور تیسرا سورن کا بہت بڑے بڑے تھے سورن مئی پر کا کملاکش
कमलाक्ष
رجت مئی پر کا تار اکش اور لوہ مئی پر کا بدّن مالی ان اسرون کو راجہ اندر بجے نہین کر سکے تھے دیوتاؤن نے
विद्युनमाली तारक्ष
بہت دکھی ہوکر شیوجی سے پرارتھنا کی کہ برھماجی سے بر پائے ہوے یہ تیرپر نام راچھس دیوتاؤن کو پیڑا
دیتے ہین آپ کے سوا ہمارا اکشٹ کوئی دور نہین کر سکتا تب دیوتاؤن کو دکھی دیکھ کر شنکر مہاراج
نے پرتھی کو پربتون سمیت رتھ بنا کر اور شیش ناگ کو اکش بنا کر سورج چندرمان کو رتھ کے پہیے ایل تیر اور
پشپ دنت کو کمانی ملیاچل کو جوا چارون بید ون کو چار گھوڑے دھنر بید آدک کو لگام ساوتری کو رسی
اونکار کو چابک برھماجی کو سارتھی بشنوجی کو بان اور اگنی کو بھال بایو کو تیر کے بازو جمراج کو پرون کی جگہ
لگا کر شنکر مہاراج تیرپر کے ناش کرنے کو چلے دیوتا اور رشی اس رتھ پر انکے ساتھ سوار ہو کر استت کرتے
جاتے تھے اکاش مین بہت برسون تک تلاش کرنے مین تینون پر ملے شیوجی نے تین پرب اور تین بھال
رکھنے والے تیر سے ان نگرون کو بجے کیا اور وہ راچھس جنکے شمار نہین ہو سکتے تینون پرون سے نکل کر اس
تیر کے تیج کو نہین سنبھار سکے بہت مارے گئے کچھ بھاگ گئے تب او مان دیوی کے ساتھ بال روپ سے شنکر
مہاراج وہان گئے دیوی نے کہا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہے کرودھ ونت اندر نے اپنے بجر کو بجے سے اٹھایا تو
وہ بھجا اسی طرح کھڑی رہ گئی تب سب دیوتا برھماجی کے پاس گئے ان سے پوچھا کہ دیوی کے ساتھ کون مہاتما
ہین جنکو ہم درشٹ بھر کر نہین دیکھ سکے برھماجی نے کہا کہ یہ بال روپ شنکر مہاراج نے دھارن کیا ہے سب کے سامنے
برھماجی نے ان کی استت کی کہ تم چراچر کے سوامی بشن روپ سب کے پیدا کرنے والے پرم جونی روپ جگت
کے اتپن کرنے والے ہو اندر کے اوپر کرپا کرو شوجی پرسن ہوے اندر کی بھجا اچھی ہوگئی تب سب دیوتاؤن نے
شیوجی کی استت کی کہ تم ہی بدھاتا اور تم ہی اگنی اور اندر لوکپال بہت روپ دھارن کرنے والے ترلوکی کے
ایشور ہو بید ون مین ست رودری سے آپ کی استت گائی جاتی ہے تم ہی سنسار مین بیاپک ہوکر پوجے جاتے
ہو تمھارے لنگ کی پوجا کرنے سے منش لکشمی پاتے ہین آدھا شریر اوپر کا آپ کا اگنی روپ اور ادھار چندرمان
سمان سیتل ہے کبھی اور برکھا کبھی آدک نامون سے تمھاری استت کیجاتی ہے سب دیوتاؤن کی رکشا کرنیوالے
سب کے سوامی اندر برن کبیر آدکون کو اپنے آدھین رکھنے والے سب کے پوجیہ ہو تمھارے نامون کو جپ
سدھی اور موکش آدک سب سکھ ملتے ہین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی نے ارجن کو شیوجی کی
مہمان سنا کر کہا کہ ہے کنتی پتر تمھاری سہاے کرنے والے سری کرشن مہاراج جگت کے سوامی ترلوکی ایشور سب کے

یوجیہ ہین تمھاری سدا ابجے ہوگی اور تیرے سب شترو مارے جاوینگے شیوجی مہاراج ترشول دھارن کرکے
تیرے آگے چلتے ہین تیرا دھن بھاگ ہے ۔ یہ بچن بیاس جی کے سُنکر ارجن کو یقین ہوگیا کہ تحقیق شنکر مہاراج
میرے آگے آگے شترؤن کو اپنے گھور ترشول بان کھڑگ سے مارکر بھگادیتے ہین سب لوگ یہ ہی جانتے ہین کہ
ارجن یُدھ مین کورؤن کی سینا کو بھگا دیتا ہے بہت پرسن ہوا اور مہاراج شنکر جی کا دھیان کرکے استت کرنے لگا
کہ ہے بسو کے آنند داتا ترلوکی کے ماتا پتا شانت روپ نیل کنٹھ جٹا مین گنگا جی کو دھارن کیے برہم مورت دسون
دشاؤن کو اپنے سورج روپ سے پرکاش کرنے والے شنکر مہاراج آپ کو نمسکار ہے ۔ ہے دیوتاؤن کے دیوتا
سنسار ساگر سے پار اُتارنے والے بھگتون کی رکشا کرنے والے پنگل برن اہان پت شیوجی مہاراج آپ کو نمسکار
کرتا ہون ۔ ہے بشن روپ سُندر استر دھارن کرنے والے کروڑون برھمانڈ اودر مین رکھنے والے برھمانڈ روپ
بیاگھر چرم دھاری موہ اگیان ہاری دین جنون کے پچھے ہاری تمھاری جے ہو ۔

بیاس جی ارجن کو بجے ہونے کی آشیرواد دے کر گپت ہوگئے ۔ سنجے نے دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج
درونا چارجی پانچ دن سنگرام کرکے سُرگ کو چلے گئے ۔ جو کوئی پرش اِس درون پرب کو شردھا سے سنے سناوینگے
سنسار مین جش اور انت سمے مین سُرگ پاوینگے جو بیدون کو اچھی طرح سے پڑھے اور پڑھاوے جو پھل اُنکو
ہوتا ہے وہ پھل اِس پرب کے پڑھنے اور سننے سے ملتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن بیاس سمباد ۔ پینتالیسواں ادھیائے ۔

درون پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا اٹھوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتیہاس

سری نارائن اور نرونم نر اور سرستی کو نمشکار کرکے جے نام اتیہاس برنن کرتے ہین۔ کہ

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھامان جی کے پاس جاکر اُنکے چارونطرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک اُنکو شاستر کے انساد دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھا من سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے کرن درجودھن۔ دوساسن۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دُکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان بیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پرات سندھیا کرکے پرسن چت ہو جدھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دو دن گھور جدھ ہوکر شام کیوقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستناپور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہو گیا راجہ جنمے جے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دُکھی تھا ہی کرن جسپر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے پترون کی بجے

اُس سے ہمجھ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین
راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ بات نسچے ہے کہ جو دُکھی پرش ہوتے ہین اُنکے
پران بڑی مشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا بالہیک درونا چارج بھیشم تپامہ سومدت - بھورے شروا آدک
گورو (بمعنی بزرگ) جن ومتر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے
اب سارا حال سُناتا ہون جب سندھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہا دُکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر
سوار ہو ہستناپور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جاکر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن (بمعنی غرق) پڑا ہوا ہے سنجے
چرنون کے ہاتھ لگاکر اور پرنام کرکے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپ کو
یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدرجی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اُپکاری اور ہتکاری بچن سُنائے اُن کو
آپ نے اُنگی کار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیو رشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا
اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دُکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم تپامہ اور درونا چارج جی سے
اس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی
اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہا دُکھی ہے دیکھو بھیشم تپامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار
سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا
جنکو پرسرام جی نے جُدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا
تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹ دمن
کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتینت پریشان ہو رہا ہے اس لوک مین چارون پرکار کی بدیا بھیشم جی اور
درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن
دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھامان کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے
بھاگ جانے پر میرے پتر درجودھن اور دیگر میرے مترون (بمعنی دوست) نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے
کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کرکے آپ دُکھی نہ ہون کیونکہ ہونتب (بمعنی بھاوی) اسی پرکا
سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہو گئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ
پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جُدھ کیا ہے اب
درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جُدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین
آپ سب ملکر پانڈون سے جُدھ کرین سورج پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جُدھ مین جس کے پراکرم
کو دیکھ کر الپ بدھی ارجن اس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار
ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین
اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھی مان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا
پراکرم دیکھین جو رودر جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت
مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سیناپت کرن کو بنایا اور اسنے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربھہ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدھنش کرکے جدھ مین اپنے دھنش
سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہا پراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن سنگرام اور اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشمپاین جی نے جنمے جے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سُنکر درجودھن کو مرتک کے سمان
جانتا ہوا اور بیاکل تا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی
بیاکل ہوگئے دوساسن اور اُسکے پترون کا حال سُنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے اُن سب استریون
کو سمجھا کر دھیرج دیا اُس وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو اُنھون نے بھی گیان
اپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سُنکر پھر دھیرج
جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پترون درجودھن وغیرہ کی
نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن
تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پتر کرن اپنے سب بھائیون
سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اُسی جدھ مین بھیم سین نے دوساسن
کا رودھر پان کیا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر کٹا
جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اُس نے راچھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اُس دن کی ہین جس دن
درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جیتا اب جو جو باقی رہے ہین اُنکا حال سُناؤ سنجے نے
کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مارکر سر شیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے
دھنش دھاری دروناچارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مارکر آپ بھی سرگ کو گئے
بھیشم جی اور دروناچارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مارکر سورج کا پتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پتر
بنشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مارکر سُرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے سنگرام مین
آپ کے مہابلی اور پراکرمی پتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مارکر اُنکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو
پرتگیا کرکے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پتر سربیان کو بھی اُسی نے مارا اور اونت دیش کے راجکمار بند اور
انوبند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پناک نامی پتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن
ابھمنون کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنون نے دوساسن کے پتر باہوشالی کو مارا کشتری دھرم کا
دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا مِتر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح
ساتکی نے سوربیر بھوری شروا کا کام تمام کیا اور شرتایو اور المبیشٹ اور سودیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور پھر چتر سین آپ کا پُتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے
پھر برک سین کرن کے پُتر کو ارجن نے مارا اور سبھدر یو نے اپنے ماماں شل کے پُتر رکم رتھ کو اور کیکے دیش کے
راجہ اور بھگدت اور اُسکے پُتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتامہ راجہ بالہیک بھیم سین کے ہاتھ سے
اور جراسندھ کا پُتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور دُرمکھ اور دوشہ آپ کے مہا پراکرمی دونون پتر
بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی درجی اور دُرمکھ اور درمرشن آپ کے تینون پُتر اور آپ کا منتری برش برما
بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اِسی طرح ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال
گوپ ارجن کے ہاتھ سے مُرگ کو گئے راجہ برہنٹ اور ادگھ بان دونون ایک ساتھ اور کھیم دھورتے اور
جل سندھ ساتکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سوربیر گھٹوت کچ کے ہاتھ سے اور مالو للتھ مدرک اور دردر دیش
کے جودھا لاکھون گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جُدھ سری رام چندر مہاراج
اور راون کا اور جیسا جُدھ راجہ اندر کا برتراسر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہو کر بڑے بڑے سوربیر
مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک دانو اور شنکر جی سے اندھک راچھس کو مارا تھا اسی پرکار
سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کر کے مارے گئے۔ ہے راجن پانڈو لوگ اُس دوش سے نورت ہوئے
جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہین سمجھتے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمہارے کارن ہوا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمباد سوربیرون کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سوربیر جو مارے گئے ہین اب اُنکا حال بھی سناؤ سنجے نے
کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی منتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری
بھگت اعلٰے درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ست جِت اور سب پانچال دیشی لوگ اور
راجہ براٹ اور راجہ درپد دروناچارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم مین کام آئے ارجن۔ کرشن جی اور بل بھدر جی کے
سمان آئے بالک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سوربیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پُتر کے
ہاتھ سے مارا گیا اور امبشٹ کا پُتر سری مان بڑا ناش کر کے مارا گیا اسی طرح برہنٹ بڑا دھنش دھاری سوربیر شی مان
اور ونڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوئے اور سمدر سین اور راجہ چتر سین
دروناچارج کے ہاتھ سے اور بیاگھر دت اور انوپ دیش باشی اور راجہ نیل اسوتھاماں جی کے ہاتھ سے اور چترایدہ
دچتر یودھی اور پر دجت کنتی بھوج آدک راجہ دروناچارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا انیک سوربیرون
سمیت بسودان کے پُتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی انموجا یودھامنو اور ستر برما اور چھتر دیو سکمنڈی کا پُتر گُشتر دیو کیمن
کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندو اور تنش بال کا پُتر راجہ شش کیتو جدھ

مین پراکرم دکھاکر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدھ دیش اور راجہ براٹ کے پتر شنکھ
اور اوتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈوون کے سوربیرون کا مارا جانا اور انکا نام تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہاکہ پردھان پرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے نام بھی برنن کرو ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چاری جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھاکہ ایسے اچھے سوربیر ہماری سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے کرن کا مرنا بھی سُنایا اِس سے بشیش اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہاکہ مہاراج اب ساودھان ہوکر اُن کے نام سنیے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شستر دون کے جاننے والے پراکرمی اسوتھامان جی موجود ہین پھر ہاردوک کا پتر جادوون مین سرشٹ مہارتھی کرت برما اور تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست کرنے کو اپنے بھانجون پانڈوون کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوے جنھون نے جدھ مین کرن کے پراکرم ناش کرنے کی پرتگیا راجہ جدھشٹر سے کرلی تھی وہ شل موجود ہے انکے سواے کٹھبہ سہت گاندھار کے راجہ سوبل کے پتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پتر اور کوروون مین بڑا سوربیر پُرمترنام آپ کا پتر اگنی اور سورج کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پتر مہا سوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے کئی بھائیون سمیت شو بھائمان ہے جیسے سکھین چترسین ست سین سوربیر ہین اِنکے سواے راجہ جراسندھ کا بڑا بیٹا اڈرہ۔ چتریدہ اور سرت برما جے۔ شل۔ ست برت۔ دوشل۔ اور اپنی سینا سمیت دھیر۔ سرتایو۔ دھرتایو چتر انگد۔ چتر برما۔ راج کمار جدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اُس کے دونون بھائی بھی جدھ کرینگے جو سادھارن نشون سے مشکل سے جیتے جا سکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی اور گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ راجہ دھرتراشٹ سنجے سے بچے ہوے سوربیرون کے نام سنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہے جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سُنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا ہردا بہت بیاکل ہو رہا ہے ذرا تم ٹھہر جاؤ بیشم پاین جی نے کہاکہ تپر کی اپیت سے اوتپن ہونے والے مہاکشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سُنکر تعجب ہوا جیساکہ سمیر پربت کا چلایمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سُرگ سے پرتھمی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہاے ہاے شبد کر کے بہت دُکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ
کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہا سوربیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سوربیر نہین رکھتا تھا جس نے پانچال
دیشی کا بوج دیشی اونت دیشی کیکے دیشی گاندھار دیشی مدرک تمس نکھاد دیشی آدک پرتھی کے راجاؤن کو جیت کر
درجودھن کے آدھین کر دیا ارتھات اُن سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھمانی کرن نے سری کرشن جی
اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہین سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بھج بل پر پانڈون
سے بیر کر کے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو
بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ مین اجے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سوربیر
کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہین ہوا تو نسچے کر کے میرا ہردا بجر سے بھی
بشیش کٹھور سمجھو ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشوربت ہو کر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہے اور ہوتا کچھ اور ہے جدھشٹر
تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدھشٹر کرو پرنت اُسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہین مانا جیسے اچھی دوا کو
روگی انگیکار نہین کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر براجمان ہو کر پانی مانگا اور ارجن نے
اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگٹ کر کے اُن کو ترپت کیا تب اُنھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت
سمجھایا کہ سوربیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے
ابھمانی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہین مانا اب
اُن کے دوروشی کہے ہوے بچن آگے آتے جاتے ہین درجودھن نے جوا کھیل کر اور پانڈون کو برا کہکر یہ آپتی اپنے
اوپر لی ہے مہاربھی کرن کہین اکیلا گھیر کر تو نہین مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری
جی کو درشٹ دُمن نے چھل سے مارا اب کشتردھاری اندر ان دونون مہاتماؤن شستردھاریون کو نہین مار سکتا تھا
اسی طرح کچھ چھل ہوا نہین تو سوربیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھمانی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان
کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ
کر کے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بچے کر کے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوے شکتی سے جو کنڈلون
کے بدلے مین اندر سے پائی تھی گھٹوت کچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سوربیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹے اور شسترون کے
ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اُسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پانون نہ دھوؤنگا اور
نہ جدھ مین پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرمراج جدھشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہین آئی جسکے بل سے پانڈون کی
رانی دروپدی کو دوساسن سبھا مین بال پکڑ کر لے آیا اور کرن نے اُس سے کہا کہ پانڈو داس ہو گئے تو درجودھن کے
گھر مین داسی کرم کیا کر اور کسی اُسکے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سوربیر کرن نے درجودھن
کو یقین دلایا کہ اُسکی ادستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سوربیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ
اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا اوتساہ تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن
کا رودھر مہابلی بھیم سین نے پان کیا تو اُس وقت درجودھن نے کیا کہا اور شکنی جس نے جوے مین پانڈون کو
ادھرم سے جیتا اُس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کہا اور سوربیر پانڈون نے کرن کو مار کر کیا کیا وہ سب

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھاوی بڑی بلوان ہے کرن کے مارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ بھاوی کے بس ہو کر مارا گیا سوربیرون مین مہا سوربیر مدر دیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا سو بھی کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہو کر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اُسکی سہاے مین تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دب استر شستر کیونکر نشپھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور اُدّم کل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہکھ کے پتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کر کے اور چت کو ساودھان کر کے اس بکلائی (بیقراری ۱۲) کو تیاگ کیجیے اور یہ سمجھیے کہ ہوتب اسی طرح تھی پہلے آپ کو بدر جی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اچھا سے جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہو گئی تھی کہ اس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہو گی کہ وہ ادھرم سے پانڈون کا راج لے کر ہٹ سے سنگرام کرتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپت کا تلک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون۔ درجودھن کو اس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی بدھنش ہو گئے اب سوربیر کرن کا جدھ جس طرح ارجن نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نشپھل سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بنا کر اپنے بھائیون سمیت جدھ مین سنہت ہوا اُس وقت آپ کے پتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر اپنے اپنے ڈیرون مین جا کر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ آپ اپنے اُچت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدھ کرنے والے اوپاے جو پنڈتون نے کہے ہین یہ سب اوپاے دیو کے آدھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر مہرشی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے۔ ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سوپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی جدھ مین دُرمد جمراج کے سمان شترون کا بدھنش کرنے والا ہے۔ ہے راجن آپ کے پتر درجودھن نے اس بچن کو سنکر کرن کو سیناپتی کرنے کی اچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہی سب جے پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی ادھیک آپ کو پراکرمی مانتا ہون

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمھارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جدھ مین پانڈون کی رکشا کی تمھارے شستر رہت ہونے سے سکنڈی کو آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرا دیا اُس پرش سنگھ بھیشم جی کے سرشیا پر سونے سے اور تمھارے کہنے سے درونا چارج جی کو مین نے سیناپتی کیا اُنھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ برہ آچاری تھے اسلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم میرا ہت کرتے رہے ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منترون کا پڑھا ہوا جل ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سگندھ بہت بستوون سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گؤ دان رشیون برہمنون کو دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم گوبند جی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جدھ کے لیے تیار کیا اور نانان پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

کرن کا پہلا جدھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جدھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پاکر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمر بندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا مکر بیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر شکنی اور ادیوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان مکر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی مہارتھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی طرف ترگرت دیشی اور کرپا چارج اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شل کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا رن بھوم مین آیا ادھر دھرمراج راجہ جدھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاش مان ہو رہا ہے پیارے بھائی اسکو جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرن ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جدھشٹر اور ارجن دھرمراج کے پیچھے نکل ۔ سہدیو ۔ اور پانچال دیشی اور یودھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنگھ ہوکر سنکھ بھیری آندبھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے نیمی کے مہا گھور شبد ہونے لگے کوروی سینا مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چارج کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی سمان جانتے تھے دونون سینا مقابل ہوکر آپس مین جدھ کرنے لگین اور چارون طرف سر بھجا کمر کٹ کٹ کر گرتے نظر

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدھ کرنے لگے سیکڑوں قرنگ شریر پرتھی پر پڑے ہوئے دکھائی دیے اور ایسی گرد اڑی کہ سورج منڈل مند درشٹ پڑا بھیم سین۔ دھرشٹ دمن اور سکھنڈی نکت اور کوچ اور ابھوشن پہنے شریر اور مکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوئے آگے بڑھے ہماری سینا میں سے اُن کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکیے دیشی راجہ اُن کے مقابل ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے شستروں سے ہماری سینا کو بدھنش کرنے لگا تب کشیم دھورت سوربیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر شوبھائمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے اِن دونوں کے ہاتھیوں میں پرسپر جدھ ہوا پھر دونوں نے آپس میں شستروں سے جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا پھر کشیم دھورت نے اپنے بانوں سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اُس کر ودھ ونت بھیم سین سے ہماری سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن بانوں سے بدھنش کرنے لگا اُدھر پانڈوں کے سوربیروں نے اُنکی سینا کو بدھنش کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہو کر اور بھیم سین اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند ان سوربیروں نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا سکھنڈی اور سرت برما اور شل و سہدیو اور دوساسن و در وپدی کے پتر جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے گھایل کر دیا ساتکی نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانوں سے مار ڈالا اُنکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی نے دوسرا دھنش لے کر اُن کے سارتھی کو مار ڈالا کیکیے دیشی راجہ نے بانوں سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ میں بھرے ساتکی نے کیکیے راجہ کو ترچھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور کیکیے دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا پھر سرت برما اور چترسین کا بڑا جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانوں سے گھایل کیا سرت برما نے چترسین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چترسین کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھے بھیت ہو کر مہابراکرمی ساتکی کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہو کر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدھ کیا پرنت بند نے چتر کو مار ڈالا تب اُسکی سینا نے پرت بند کو چاروں طرف سے گھیر کے مہا گھور جدھ کیا پرنت بند نے اُن سوربیروں کو مار کر اُن کی سینا کو اِس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں بھیم سین اور اسوتھامان کا جدھ ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدھ ہوا تھا دونوں مہارتھی مہابراکرمی آپس میں شستروں کے پرہار سے گھائل ہو گئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانوں سے ڈھک دیا گھڑیوں تک دونوں سوربیر استروں کی اوٹ میں دکھائی نہیں دیے پھر دونوں سوربیروں کی استروں میں پرس پر لڑائی ہوئی دونوں مہابراکرمی ایک نے دوسرے کو برتھ کرنا چاہا پرنت دونوں برابر رہے اِس جدھ کو دونوں سینا کے لوگ دیکھ کر اشچرج کر رہے تھے کہ ایسا جدھ پہلے کبھی نہیں ہوا۔ ایک برہمن دوسرا کشتری دونوں دیب استروں کے جاننے والے شستر بدیا میں پرم چتر استر بدیا میں رودر جی کے سمان ہیں آخر دونوں سوربیر پرسپر گھور جدھ کر کے اچیت ہو گئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور سے گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جُدّھ ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جُدّھ اور سور بیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جُدّھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے کھرون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سوربیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نر نارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برھما جی اور شوجی کے سمان یہ نر نارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑکر مجھ سے جُدّھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جُدّھ کے لیے بلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جُدّھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشوجی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو پتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جُدّھ کرنے لگے ۔ ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مارکر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہ رہی تھین اسوتھامان نے دب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نش پھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہارکر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان راجہ ڈنڈ دھار نے ارجن سے بڑا بھاری جُدّھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے ڈنڈ دھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ تھا مار ڈالا تب اُسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جُدّھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دکھا کر

سری کرشن جی نے کہاکہ یہ سب موت کے بس ہوکر نرجیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے سر کٹے ہوے بُجھا
ٹوٹے ہوے پرتھی پر پڑے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھاکہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدّھ ہو رہا ہے اسوتھامان
نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا درجودھن نے پرسن ہوکر اسوتھامان جی کو دھنباد دیاکہ آپ نے بڑے سوربیر
پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہاکہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم
کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہاکہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین
جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور
پانڈون کا جدّھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدّھ کرنے لگے اُن مین سے بہت سے کرن نے
مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے پُتر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدّھ کرنے گئے
بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سُرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا - پرگھ - موسل سے کر
شید کرتے ہوے جدّھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہوگئی پھر راجہ درجودھن
کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دمن کے سنمکھ جدّھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون
کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے اُن کو دیکھ کر دھرشٹ دمن بھی اپنے بانون
کی برکھا کرنے لگا اور اُسکی سینا بھی ہوشیار ہوگئی پرسپر جدّھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے
شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے
ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کرکے
دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مارکر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے
ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کرکے پھینک دیے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اُس راجکمار کے مارے
جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدّھ ہوا سہدیو نے بہت
سے ہاتھیون کو مارکر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کورو سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین
ہزارون آدمی مارکر تمہاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوپٹہ
پھرایا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی
سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدّھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون
کو گھایل کیا اور اُن کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی
گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو
گھایل کرکے دوساسن کو مورچھت کر دیا - دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لیگیا
سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اُس کے
پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھے کرپادرشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا
مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترتا ہوئی تو نے ہی اُنکا ناش کرایا اب مین تجھ کو مارکر پرسن
ہونگا کرن نے کہاکہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پر تم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کبھو سوربیر اپنے پراکرم کی بڑائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین مین تیرے ابھمان کو دور کرونگا
کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۷۳ بانون سے نکل کو گھایل کیا اسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل
نکل نے ۸۰۔ بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھاروالے بانون سے دھنش کاٹ کر
نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اسکے ساتھی کو گھایل
کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اشچرج کیا پھر کرودھ ونت کرن نے غصہ بھرے ہوئے
دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لے کر
نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا
جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ
ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک جُدھ کرتے رہے
کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا
کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اٹھا کر
کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی
گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوئے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ
تم بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو۔ ہے پانڈو تم کورُون کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے
جُدھ کرو ماتا کا بچن یاد کر کے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان
چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان جُدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار
ہوگیا کرن نکل کو بجے کر کے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو
ناش کرنے لگا اُس سمے جا بجا ٹوٹے ہوئے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت سے
رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون
گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رہت
بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے سر کٹے ہوے سوربیر سنگرام
بھومی مین دوڑتے ہوے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن
نے بڑا بھاری سنگرام کیا۔

اتی سری رام گوت مہابھارتے کرن اور نکل جُدھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر اور دُرجودھن کا بھاری جُدھ جُدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پتر بونس کے پاس سوربیر اولوک گیا اور کہا کہ گھر ارہ تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

ششترون مین جاملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے اولوک کو گھایل کیا اولوک نے یوتس کے سارتھی کو مار ڈالا
اور چارون گھوڑون کو گرادیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا اولوک اسکو بجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا
سُرت کرما نے ستانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مار کر ستانیک کو بانون سے گھایل کردیا پھر ستانیک
نے سُرت کرما کو گھایل کردیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون
بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پرسپر اُنکا بھاری یُدّھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا
اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہوکر گھور یُدّھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے
بانون سے گھایل کردیا اِس کے یُدّھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھا کر شکنی کے اوپر
چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بجر سے دو ٹکڑے کردیے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر
مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھبی پر گرادیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار
ہوگیا اور شکنی بجے پاکر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا بھاتما پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن
کا بیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے۔ کرپاچارج کا رتھ دھرشٹ دُمن کے رتھ کے سامنے
دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپاچارج کے ہاتھ سے
دھرشٹ دُمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاری کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن کو بہت
گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی یُدّھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم
کہو تو مین رتھ کو بچا کرلے چلون یہ اچاری بجے ہونے والا نہین ہے گوتم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان کی
کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین
ہے ان دونون کے ملے بغیر کشل نہین۔ سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا
جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدھ کرتا تھا دھرشٹ دُمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپاچارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دُمن
کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکنڈی اور سُرت برما کا بڑا یُدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا سُرت برما
نے مارے تیرون کے سکنڈی کو مورچھت کردیا تب اُسکا سارتھی سکنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور
کوروی نارائنی سینا سے بڑا بھاری یُدّھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل
کردیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ ہے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو
گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مارونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور
مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر متر سین دوسرے سردار نارائنی
سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے بھجا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی
دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ یُدھشٹر کو آپ کے
پُتر دُرجودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرمراج یُدھشٹر نے درجودھن
مہارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہر ٹھہر و میرے ساتھ یُدھ کرو چار بانون سے درجودھن کے سارتھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا
درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر اتینت کشٹ مین راجہ
جُدھشٹر سے بھیے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کر پاچاریہ اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرمراج کے ہاتھ
سے پر مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جُدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجاتے بڑا غل آپ کی سینا مین ہوا
پر سپر دھرمراج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جُدھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے
رتھ سوار جُدھ کرنے لگے یہ جُدھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے
رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا شکنی تو مرگیا شکنھی کے شید اور اُنکے مارے
سر جھجایا بانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جُدھشٹر نے
بڑا بھاری جُدھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دُمن آدک
پانڈون کے سور بیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جُدھشٹر اور دروپدی کے پُترون یودھامنو یوتس اور
انموجا آدک سور بیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور کُمھوزجن کہتے ہوے کرن کے رتھ
کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شستروں کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور
ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے
لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون
سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہوگئی سورج کے است ہونے پر کسی نے
کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جُدھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے
بجے کا سنکھ بجا کر پرسن من شنکھ دھن کری اور بجے پا کر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہمان کرتے
ہوے چلے گئے -

انی سری رام گرت مہابھارتے کرن جُدھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیائے -

نوان ادھیائے

دوسرا جُدھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا
اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیوجی مہاراج کو جُدھ کر کے پرسن کیا اور اکیلے ہی
نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسن کیا اس مہا پراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین
ہے دیکھو ہماری سینا کے سور بیران پانڈون سے کیسا جُدھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جُدھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ
سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جُدھ کے
لیئے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسن کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دیتیون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے
مجھ کو دیا ہے جس سے انھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا۔ ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری
سمان نہین ہے اِس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے
اس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کہے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مار کر آپ کو پرسن کرونگا اب
ایک بات میری سُنو جس کارن سے ارجن بجے پاتا ہے۔ پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجیہ ارجن کے سارتھی
ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بجے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ
ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اشچرج کاری براجمان ہین
گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھر گامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے
ہین جدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین
ارجن سے سنگرام کرسکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے
ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشوبدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشوبدیا خوب
جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھو گے کہ مین کس طرح جدھ کرکے پانڈون
کو بجے کرتا ہون۔ راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے
بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر
یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سُنا مین سب راجاؤن
مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو
کرن کے سارتھی بنجاوین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا یا باسدیو جی اشوبدیا جانتے
ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہائے کی آپ نے ہماری سہائے کی ہے آگے بھی
آپ ہماری سہائے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سُن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے
جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہوجاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر
اُسکی پرسنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جدھ مین بجے کرکے جہان سے آیا ہون وہین
چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بجر سمان بھجا اور سرپ سمان
بانون کو دیکھو مین سمپورن پربتون کو پھوڑ کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سُکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو
کرن ادھرتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہوکر
لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کرکے بہت سے راجاؤن کے
سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور
یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سوربیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی
راجاؤن مین شرومن ہین کرن آپ کی سمان نہین ہوسکتا ہے پرنتُ مین اپنی بجے کے کارن آپ کو اُتم گھوڑون
کا سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بششیش اشوبدیا[1] جانتے ہین اِس کارن سارتھی ہونے کے لیے

[1] گھوڑون کے جاننے کی بِدّیا

آپ سے کہتا ہون راجہ شل بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اِسی کارن مین تم سے پرسن ہون
اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن اور
کرن نے کہا کہ ہان ایساہی ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا کرن پر خفا ہونا۔ نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

راجہ شل کا سارتھی نبجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سمباد سُنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئے تھے
اُنھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارک اسُر کے بیٹون سے بڑا بھاری جُدھ کیا تھا تو برھما جی اُنکے سارتھی ہوے
تھے او. دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسُر کے بیٹون نے جنکا نام
تارکش ۔ کملاکش ۔ اور بِدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ
سے مارے نہ جاوین اور تھات امر ہو جاوین برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہوسکتا ہے کوئی شریر دھاری امر نہین ہو سکتا
ہے تم اور کوئی بر مانگو تب اُنھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیئے تین پُری ایسی بنادی جاوین جو اچھا
کے انوسار چاہے جہان لے جاوین کوئی اُنھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پُری ایک جگہ
جمع ہو جاوین اُس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھادے اور ہماری موت ہو جاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا
ایساہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پُری نوانے کو بسوکرمان جی کے پاس گئے اُنھون نے تین پُری اُن کے
اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی کے واسطے
بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہو گئے اور دیوتاؤن کو بہت
ستانے لگے راجہ اندر بھی اِن تینون پُریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب
اُن کے پاس گئے اُنھون نے کہا کہ سواے شیوجی کے اور کوئی دیوتا اُنکو نہین جیت سکتا ہے اِسلیے سب دیوتا
برھما جی سمیت شیوجی کے پاس گئے اور اُنکی استت کر کے سب حال سُنایا اُنھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور
بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بشیش ہو جاوے سب دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین
شیوجی مہادیوجی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیوجی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرمان جی سے
بنواؤ چنانچہ تیر مین شنبھو بھگوان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے اور تھات ناحزد ہوے پرتھی سب پربت اور
دھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے۔ دھرتراشٹ ناگ پت گرکوٹک دھنجے آوک
گھوڑے بنے اِس طرح بڑا اوبہت رتھ طیار ہو گر آیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا
کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہو وین وہ سارتھی بنے شیوجی مہاراج سوار ہوے اور سب
دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پر پرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنے استر شستر رتھ پر رکھے آکاش کو

دُھجا بناکر نندی گن کو بٹھایا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوے انگرس اتھربا آدک رشی دونون
طرف رتھ کے رکشک ہوے شیو جی برھما جی کو کرودھ ونت پاکر رتھ بھاری ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگائے
گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کُھر بیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گاے
بیلون کے کُھر بیچ مین سے کٹے ہوے پیدا ہونے لگے جب شیو جی اُس رتھ پر سوار ہوے اور اپنا پاشپت
استر سنبھالا تو تینون ترپُر سمیت آنے پر اکٹھے ہو گئے شیو جی نے ایک تیر سے ترپُر بیجے کر لیا سب راکھیس مارے
گئے اور پچھم کے سمندر مین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برھما جی اُس وقت سارتھی ہوے تھے راجہ
شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سُنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین
اسلیے اُنھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کہ اچت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے
جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے
درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے
اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اسی مین تمھاری کُشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو
درجودھن نے کہا کہ ہے سور بیر تم سورج تیر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستر دھاریون مین کرن شرومن
ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے
سواے کوئی سور بیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوت کچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن
نے مار ڈالا نکل۔ سہدیو۔ بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی
مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا
یہ سور بیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاسترون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب
کچھ جانتے ہین پرنتھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن
جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک
ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے
شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہا باہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن
مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار
مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانین گے جب درجودھن نے
جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین دلانے کو
کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کر لونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا
اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے
لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکونگا پھر اپنے نوکرون
سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جُدھ کے لیے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین
لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو بجے کرو پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو بجے کرینگے وہ کرم اُن سے نہین ہوا ہم دوسرے راجہ اندر ہوا اب سنگرام کرو اور بجے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سُنکر کرن رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو پرتھی کمپاے مان ہونے لگی اور آکاش سے ہڈیون کی برکھا ہوئی اُشبھ شگون کورون کو ہونے لگے پرنت موت بس راجاؤن کو اُن کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج بجے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ ہے سوربیر اپنی بڑائی آپ نہین کرنی چاہیے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھربون نے درجودھن اور اُسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے اُن کو چھوڑا یا تھا اُس وقت تم نے ارجن کو بجے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ کو شترو سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بباد اور کوّے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اُسکو منہ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اُسکو رتنون سے بھرا ہوا چھکڑہ دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن اِن باتون کو سُنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے کہتے ہو اگر چپ ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمہارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے پراکرم پر ابھمان کر کے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اُسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب ارجن کو دیکھوگے تب تمہارا سارا ابھمان دھول مین ملجا دیگا جیسا کہ ہرن موت بس ہو کر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے اُسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمہاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کر سکو ہے سوت پتر ابھمان کرنا اچھا نہین ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھوگے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمہارے ہوش اُڑ جاوینگے کرن کو بہت غصہ آیا اُس نے کہا کہ ارجن تمہارا ابھا نجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سودرشن چکر پر ناز کرتے ہین اُن دونون کو بجے کر کے تجھ کو مارونگا تو متر ہو کر شترون کی سی بات بناتا ہے پاپی دیش مین اُتپن ہوا ہے نیچ کشتری کل کو کلنک لگانیوالے جدھ مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن اور کرشن کی کہانی سنا کر بھے دلاتا ہے مدر دیش باشی ہمیشہ سے مترون سے شترتا کرتے چلے آئے ہین جو ہم سے شترتا کرتا ہے اُسکو ہم مدر دیشی جانتے ہین مین نے سُنا ہے کہ مدر دیشی دشٹ آتما مہا پاپی ہوتے ہین

ماتا پتا پُتر مامان جاماتر سب سے ہنسی کی باتین کرتے ہین مدھرا پان کرکے گئو کا مانس کھاتے ہین اجوگ بچن بولتے
اور نرلج گیت گاتے ہین مدر دیشی دشٹ کرمی پرسدھ ہین اُن مین دھرم کہان جیسے برہمنون سے اپر کھا اور
دویش کرکے نش ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اُسی پرکار مدر دیشی لوگون سے پریت کرکے ناش نشٹ ہوجاتے
ہین اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہین مدر دیش اور قندھار دیش مین میل ملاپ تو نہین ہے پرنت استری
پرش دونون دیشیون نرلج اور مانس اہاری ہین استریان اور مرد گدھون اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب
کرتے ہین اُن کے ہان دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست بادی کیونکر ہوسکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے
اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہین کہ مُدر دیش اور سندھ دیش اور سوبیر دیش کے رہنے والے
सौवीर
ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہین اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا مین مشرہون اُس کے بچے کی
کارن جتنا پراکرم مجھ سے ہوسکے گا کرونگا تین لوک مین کوئی نہین دکھائی دیتا جو مجھے جُدھ مین ہٹاوے تو مجھے بھے کاری
بچن سنا کر کیون ڈراتا ہے مین تجھ کو مار کر کچے مانس بھکشن کرنے والے جیو دن کو تیرا شریر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے
کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سُنکر مہارتھی راجہ شل نے کہا کہ
مین اپنے دھرم مین استھت ہوکر تجھ مدھرا پان کرنیوالے متوالے کے بچن سہ کر کہتا ہون کہ مین بنا اپرادھ کیونکر
مارنے کے جوگ ہون ہے کل کلنکی کرن مین نے درجودھن کے مترائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا
قبول کرلیا ہے تو ان باتون کو نہین جانتا ہے مجھے اُس کوّے کا سمباد یاد آیا جو ایک مہاجن کے بالکون کی جوٹھن
کھاکر موٹا ہوگیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوے وہان آئے اُس دیش کے
بالکون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوے کو سراہا وہ ابھمان مین بھرکر ہنسون سے کہنے لگا کہ
مین سو طرح سے اڑنا جانتا ہون تم مین سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے مین اپنے اوڑنے کی گت
تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھین تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوّا اُن ہنسون
کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائین اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی
چال سے اُڑے تھوڑی دور جاکر کوّا تھک گیا اور جل مین گرنے لگا تب اُن ہنسون سے دین بچن بولا کہ مین نے
ابھمان بس ہوکر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پراکرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کرکے میری جان
بچاوین مین مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوّے کو اپنے پنجون سے پکڑ کر ایک ٹاپو مین پہونچا دیا اُس کوے نے
اپنی جان بچنے سے اُن ہنسون کی استت کی ہے کل کلنکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹ کے بالکون کی جوٹھن کھاکر
موٹا ہوگیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہوجاوینگے جس سمے راجہ براٹ کے ہان
بھیشم پتامہ درونا چارج اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیرون کو بھگا دیا تھا اُس وقت
تو نے ارجن کو نہین جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چارج سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی
نادانی سے بکواد ہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن
کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی نے بار بار اُن دونون مہاتماون کو اچھے برنن کیا اور تو نے اپنے کانون
سُنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات مین زیادہ ہے جیسے وہ کوّا اُن ہنسون کی شرنا گت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی اور ارجن کی شرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی بچینگے مہاتما ارجن اور تریلوکی کے سوامی دیوکی نندن
سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہیگا تو ان دونون مہاتماؤن کا ایمان ست
کر وہ سورج کے سمان ہین اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے چپ ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چند رسم بدت ہین پارتھ کرشن سجان　　تن کی سر پر جن کرو تم کہد یوت سمان

ہٹ بیجنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا بباد گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

کرن اور شل کا بباد ہو کر جدھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سنکر بولا کہ مین سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم
کو خوب جانتا ہون تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے مین اُن سے جدھ کرونگا پرنت پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ
مجھے اس وقت یاد آیا وہ دکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ مین نے کپٹ سے برہمن کا روپ بناکر استر بدیا
پرسرام جی سے سیکھی۔ ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بناکر میری ران کو کاٹنا شروع کیا
اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے مین نے اپنی ران نہین ہلائی جب وہ جاگے اور
میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم ست کہو کون ذات ہو برہمن تو نہین ہو مین نے سچ سچ
کہدیا کہ گوروجی کرودھ مین بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدھ کے
سمے تجھ کو یاد نہین رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا
وہ ہی ہوا کہ مجھ کو اس بڑے شستر کا پریوگ اور سنگھار یاد نہین رہا۔ یہ مہا بھاری جدھ بھرت بنشیون کا جو ہو رہا ہے
اور بڑے بڑے سور بیرون کے پران لے چکا ہے اور لیگا مین اپنے مہا استر سے پراکرمی ارجن کو بجے کر دونگا
ایک بات اور بھی مجھے دکھ دے رہی ہے کہ جب مین شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا
میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑجاویگا
مین نے اُس برہمن کو سیکڑون گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہین مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا
پہیا پرتھی مین نہ گڑا تو مین اس رتھ پر سوار ہوے اندر۔ برن۔ کوبیر سب دیوتاؤن کو جیت سکتا ہون ہے شترو
کی پرنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل مین دھرم بچار کر تیری باتون کا برا نہین مانتا ہون تو یہ جان لے کہ کرن بھے بھیت
ہونے والا پرش نہین ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدھ کرنے کو آوین تو مین پرسن چیت اُن سے سنگرام
کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہین جو اُن کے پراکرم کو بارم بار مجھے سنا سنا کر بھے دلاتا ہے میرا جنم جس اور کیرتی
بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہ کر تجھ کو چھوڑ دیا ہے مین اکیلا
ہزار شل سے ادھک ہون متر سے شترتا کرنا بڑا پاپ ہے اس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہوون تو اُن کو مین اکیلا جیت سکتا ہوون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن سنے
ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ
کی سبھا مین ایک بردھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگا جی اور جمنا جی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش
پنجاب اور سندھ کے درمیان مین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نربج ننگی
نہانے والی دُشٹ آچرن پرائے پت سے پریت کرنے والی نربج راگ گانے والی اُستھون مین ناچنے
گانے والی مدھراپان کرنے والی کو کُٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پُرش اُن دیشون کے ادھرمی
اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے۔ چندربھاگا۔ شتدرو۔ بپاشا۔ اراوتی
تیسرا اور چھٹا۔ سندھ اِن دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنچت ہوتے ہین ان پرشون کا
دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ اِن پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکش
ابھکش کھاتے پیتے ہین دھرم لوپش ماتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین
جگوپویت اوک سنسکار سے رہت واسی پتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پترون کے مارنے والے مانس بھکشن
کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت
سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت کے شکھر پر تپ کرکے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش
دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کو شل کاش پانڈ کلنگ۔ ماگدھ چندیری دیش کے پُرش سناتن دھرم کے
جاننے والے ہوتے ہین۔ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشون کو دھکار ہے اب
تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین روگی اور دُکھیا
لوگون کا نواس ہے جو اپنے پتر اور پتری کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی
کہا ہے اب تو چپ ہو جا ہر ایک آدمی اور دون کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی
اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ
کہکر راجہ شل کرن سے جُدھ کرنے کو طیار ہو گیا اور کرن کو بُرا بھلا کہتے ہوئے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب دُریودھن
نے دیکھا کہ یہ دونون پراکرمی ایک دوسرے سے جُدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو درجودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا
اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترون سے جُدھ کرنے کا سمان آگیا ہے آپ کرن کو چھما کرین
اور شترون سے سنگرام کرکے اُنکو بجے کرین۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے راجہ شل اور کرن کا پرسپر بباد ۔ بارھوان ادھیاے۔

تیرھوان ادھیاے

کرن اور جدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے سوبیرون کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

راجن اپنی بیوہ کو بچ کر کرن آپ ساری سینا کے مُکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ مین دُرجودھن شوبھائمان ہوا اُس کے
چارون طرف پہاڑی لوگ جوٹیڈھی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا مکھون سے سنجگت
نیت ہوئی نانان پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگین اسی طرح
پانڈون کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دُمن سے رکشا کی ہوئی سنمکھ استھت ہوئی دونون طرف سے شنکھ بھیری
آدک باجے بجنے لگے راجہ جُدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سوجودھن* سے نکل برش سین سے
سہدیو سہوبل سے بیٹنے راجہ قندھار سُبل کے پُتر سے جُدّھ کرین شتانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے ماندسو بھان
سے جُدّھ کرین اور ہین کرپاچارج سے جُدّھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پُتر باقی راجاؤن کے سنمکھ ہو کر سنگرام
کرین سنجے نے کہا کہ راجہ جُدھشٹر کے بچن سُنکر ارجن نے کہا کہ اِسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مُکھ پر گیا راجہ شل نے
ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوئے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑون کا رتھ ارجن اور سری کرشن
جی کا ہاتو سمان تمہاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور کچے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہین اور
اشگنون کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہین سنسپتکون کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے اُنکا ناش کرتا چلا آتا
ہے کرن بولا کہ ہے شل چارون طرف سے گھرے ہوئے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکون نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے
شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو ایندھن سے کون بُجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکون سے کیونکر گھیرا
جاویگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہین گھیر سکتے ہین تو اپنے ہر کچھ سے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بجے نہین کر سکتا
ہے اور بھیم سین کُنتی کے پُتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جُدّھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ جُدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے
سینا کے مدھ مین شوبھائمان ہے اور پانچون دروپدی کے پُترون کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیرون کو برسا رہے ہین
یہان دونون کی بحث و تکرار ہو رہی تھی کہ دونون سینا برابر گنگا جمنا کے سمان ملکر جُدّھ کرنے لگین ارجن نے سنسپتکون
سے سنگرام کرکے ہزارون سوربیرون کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سوارون
کے سرون کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہا دی پہلے اُتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش
کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم مین گرجا اُسکے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سُنکر کوروی سینا
کا کلیجا دہل گیا اُدھر شکنی اور کامبوج والون سے ساتکی کا بڑا جُدّھ ہوا اور دُرجودھن کا بھائیون سمیت پانچال دیشی
اور چندیری کے رہنے والون سے گھور جُدّھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دُمن کو پانچال دیشیون سمیت دیکھ کر بڑا
سنگرام کیا اِس سنگرام مین ہزارون ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونون طرف سے مارے گئے بڑے
بھاری شبد سے گرج گرج کر سوربیرون نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استرون سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر
ہٹاتا ہوا جیسے اندر نے دیتون کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا مین گھوم گھوم کر بڑے بڑے سوربیرون کو مارا پھر
پانچال دیشیون نے کرن کو چارون طرف سے گھیر لیا اُس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بھان دیو چتر سین
سینا بند وسورسین پانچال دیشیون کو مارا بڑا ہاہاکار شبد سینا مین ہوا پھر کرن کے پُتر سورسین اور ستسین نے بڑا
سنگرام کیا دھرشٹ دُمن ساتکی دروپدی کے پُتر اور بھیم سین جنمے جے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

* دُرجودھن کو یہان سوجودھن تعظیماً کہا ہے۔

اچھا سے اُسپر اپنے اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن
کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سورسین کرن کے پُتر نے بھیم سین کو گھایل کیا
پھر مہا بھیانک بھیم سین نے سورسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے
بھان سین کرن کے پُتر کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرادیا اور اُسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی
پُترون کو مار کر بھگادیا کرپاچارج اور تُسرت برما سے بھیم سین کا گھور جُدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل
اور کرن نے پرس پر جُدھ کر کے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جُدھ ہو کر ساتکی
نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہو کر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے
دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجا کر برکھ سین کی رکشا کی اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی
سے جُدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا
اور دھرمراج جُدھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پُتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کر دیا
کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلدی جلدی بان چلا رہا
تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہین دیتا تھا سنمکھ آئے ہوے شترو کو پرتھی پر گرا دیتا تھا
پھر راجہ جُدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے
مار ڈالا راجہ جُدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جُدھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن
ہم سے بیر کر کے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا نشچے تیرا ناش آج
کرونگا یہ کہکر راجہ جُدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کر دیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ
جُدھشٹر کو گھایل کیا جُدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہو گیا اور اُسنے کرودھ مین آن کر سورن جڑت اپنے
دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلا کر کرن اور اُسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کر دیا کرن کی سینا
اُنکا ساتھ چھوڑ کر چارون دشاؤن مین بھاگتی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین
ایسا مارا کہ کرن اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا دھنش بان اُسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ جُدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر
آپ کی سینا مین بڑا شور و غل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جُدھشٹر نے مار ڈالا۔
تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہو کر راجہ جُدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جُدھشٹر کو گھایل
کیا جُدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال وکیشی اور چندیر دیشی راجہ کھڑے ہو کر کرن کے اوپر شستر
چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کر دیا ساتکی چیکتان - یویتس - پانڈے - دھرشٹ دمن - نکل - سہدیو
نے راجہ جُدھشٹر کی رکشا کر کے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار و رتھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون
کی ندی بہادی جُدھشٹر اور کرن کے اِس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمھاری سینا کے پانڈون نے مار ڈالے
اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جُدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھ کر راجہ جُدھشٹر کی پرشنسا کرنے
لگے کرن نے سچیت ہو کر اپنے دبے بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرنبھ کیا بہت سے سوربیر
پانڈون کی سینا کے مارے اور مہاراجہ جُدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوّے بانون سے جُدھشٹر کا

کوچ چھلنی کرکے گرادیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھائمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون کے - پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اتینت گھایل کردیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر گرادیا اور دھرمراج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کردیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار کراکے ہٹا دیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہوگیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پر کرن نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آگیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگانا تم کو بھسم کرڈالے گا ہے راجن یہ بات سُنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کُل مین پیدا ہوکر کشتری دھرم کو تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سموہ مین بید پاٹھ کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑ دیا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدھشٹر لجائمان ہوکر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی - نکل - سہدیو چندیری دیشی سینا اور دروپدی کے پتر ہولیے پھر کرن نے پرسن چت ہوکر سنگھ ناد کیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوے دیکھ رہے ہو یہ بات سُنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سور بیرون کا ڈھیر ہوگیا جو کرم پرتھی پر ہوتے تھے اُس کے شبد اکاش مین سُنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوے باجون سمیت اپسرادن کے سموہ ہزارون بیر لوگون کو بمانون مین بٹھا کر لیے جاتے تھے اُس بڑے اشچرج کو پرتکش دیکھ کر سُرگ کی ابلاکھا سے سور بیر پرسن چت جدھ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار نے پرسپر جدھ کیا مشٹ پرہار کرنا بھجا سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا - بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالے تلوارون کو پرسپر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہو رہا تھا تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر پرتھی پر لگ گئے پانو رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا کا مُنہ پانڈون نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑون رتھون سے رہت ہوگئی تب درجودھن نے پانڈون کے بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور سکنی بھیم سین کے سنمکھ ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی اور دھرشٹ دُمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدھ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا ہے آج خوب جدھ کرونگا خواہ وہ مجھے مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے ہمنون اور گھٹوتکچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہو رہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی کے سمان اپنا روپ بنائے ہوے چلا آتا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرم رکھنے والا ہے اِس نے گیت ہی کیچک سے بہ اکرمی کو مار ڈالا اور اسیطرح بکٹ ہڈمب اور کرمیر جیسے بڑے زور آور

راجھسون کو مارا ہے مین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین متقابل ہوگیا پہلے اسکو پراجے کرکے
پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر ایناً رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا
اُسنے تمہاری سینا کو مارکر بھگا دیا مگر کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر
تمہاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیر تک بھاری جُدّھ ہوا کرن نے
بھیم سین کی چھاتی پر بان مارکر گھایل کردیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب
دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھ کر
بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمہاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور بجے کا باجا
بجا کر بہت پرسن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ بھیم سین کا کرن سے جُدّھ کرکے فتح پانا۔ تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کرکے ہزارون کو مارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جُدّھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاؤن
کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی وان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کرکے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ہنیشٹ کا سر کاٹ لیا اُسکے بھائی بھیم سین سے
جُدّھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پترون کو مار ڈالا جنکا نام بکٹ اور سہ تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی
مار ڈالا جس سے تمہاری سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا بعدہ بھیم سین نے نند اور اُپ نند کو بھی مار ڈالا آپ کے پتر بھیم سین
کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون
کا جُدّھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کردیا اور اُس کا دھنش
کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے جُدّھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہارتھی کرن نے
اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کردیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہوکر
گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہوکر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کردیا
اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا
اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے
اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے اُن بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر
سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بے بھیت ہوکر بھیم سین کے آگے سے بھاگ
گئی دریودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے
بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے جُدّھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مارڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر
کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدھشٹر کے سارتھی کو مارڈالا تھا جدھشٹر
کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے
جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرس پر
ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج
اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے
تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرس پر سنگرام کیا سنجے
نے کہا کہ مین نے ایسے بچنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سوربیرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر
نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے اتھوا پتر ہے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر
آتی تھین تومر - بجر - پرگھ - بھنڈیپال - شکتی - بھالے - برچھی شستررون کے ڈھیر جہان تہان پڑے ہوے دکھائی
دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرس پر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس
شبد کو سنکر آپ کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور تیکشن
بانون سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن
کا رتھ گھیر لیا اور کیشوجی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشوجی نے ان دشٹون کو اپنے بھج بل سے داہین
بائین طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر جتنے سوربیر پاس آئے تھے
ایک ایک کو مار کر گرادیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت شنکھ کو
ارجن نے اور پنچ جنیہ شنکھ کو سری کرشن جی نے بجایا ان شنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بھے بھیت ہو کر
بھاگی ارجن نے اپنے ناگ روپ بانون سے ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہان
تہان بندھے ہوے کھڑے ہو رہے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرادیا - سانپون کے
پانون پکڑنے سے وہ ہل بھی نہین سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا بہت سے گرڑ پرگٹ ہو کر سرپون کو بھکشن
کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن
بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کوروی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد
ہونے لگا اور سنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر اندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف
سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالون کے سموہ مین ٹھا بجے پرگٹ ہوا سب سوربیرون کی دیکھتے
ہوے تخمیناً دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر چودہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور تین ہزار
رتھون سے سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ جے ہووے یا پراجے رن بھوم مین لڑ کر مرنا چاہیے
آپ کے سوربیرون سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن سنسپتک سنگرام برنن - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر اور ارجن کا بادسری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپاچارج اور اسوتھامان دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی کا پرس پر بھاری جُدھ ہوا ارجن کے بانون سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور تسکنی نے روکا اور کرپاچارج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جُدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا پھر اچاری نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپاچارج کے اوپر دوڑا اچاری نے اُسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور پگڑی سمیت پرتھی پر گرا دیا اُسکی سینا کرپاچارج کے بھے سے چارون دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپاچارج سے جُدھ کیا پھر دھرشٹ دُمن اور اسوتھامان کا بڑا جُدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ساتکی اور راجہ جُدھشٹر نے اپنی سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جُدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا تب راجہ جُدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشنان کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اُپکار ہی کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمھارے داؤ گھات مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا برنن کیا ہے تم برہمن ہو کر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چارج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمھارے دیکھتے دیکھتے سب کورون کو بجے کرونگا یہ بات راجہ جُدھشٹر کی سُنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اُتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرم راج جُدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اُدھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا کو مار رہا ہے راجہ جُدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اس کے سنمکھ جُدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جُدھشٹر کو اور کبھی جُدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کر دیا راجہ جُدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پریشان ہو کر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اُس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جُدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے آن کو روکا اُس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری جُدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو رتھی جم لوک بھیج دیے پنجاب دیشی سینا بھاگ کر بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جُدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جُدھشٹر کا دیر تک جُدھ ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جُدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جُدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جُدھشٹر کو پھر اپنے تیرون سے گھایل کیا جُدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جُدھشٹر اور اسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جُدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جُدھشٹر کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر تیر سے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے اُنکے دھنش کاٹ کر گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اُس وقت جُدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل

۲۰

اپنے بھائیون کو دُکھی دیکھکر کرنا اور دیا سے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جُدھشٹر سے تم بہت دیر سے گرودھ کیے جُدھ کرتے ہو تو بھی کرن جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جُدھشٹر کو بھی۔ تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤگے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہو گے تمہاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جُدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مارکر بدھنش کردیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین اُن کے شبد یہانتک سنائی دیتے ہین اتموجا اور یودھامنو اُسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اُسکے ساتھ مین سنگرام کرکے تمہارے مہارتھی راجاؤن کو بھشم کرتے ہوے
युधामन्यु
پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیرلیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اُسکی رکشا جلدی کرو جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے کیا جُدھ کرتے ہو۔ یہ باتین راجہ شل کی سنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے درجودھن کو پراجت کردیا ہے اسی وقت پراکرمی کرن جُدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہو رہا تھا اُسوقت جُدھشٹر اپنے تیز چلنے والون گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اترا اُسکے اُتم شریر سے پھلون کو نکالا گیا اور اوشدھیان لگائی گئین وہ شین استھان مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکار دینا کہ کرن اتبک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھامان جی بہت سینا لیے ارجن سے جُدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آئے اس سے بہت سوربیرون نے اپجج مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھامان پر چلایا اُنھون نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھامان مُنہ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جُدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استرون کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو مارکر رودھر کی ندی بہادی ارجن نے کورون کی سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مارکر بدھنش کردیا تب اسوتھامان نے اپنی سینا کا ناش دیکھ کر اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کردیا اسوتھامان نے اندر استر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہا اندر

کی شکتی سے اُسکو روکا اِس طرح دیر تک دونون کا جُدّھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مار کر پرتھی پر گرا دیا تو
اسوتھامان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اشچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے
سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر اُنھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کر دیا تب سوربیرون
نے اسوتھامان کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو
لے کر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے
دیکھتے ہوے آپ کی سینا بھاگ اُٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رُکی پانڈون نے بجے کے باجے بجائے
درجودھن نے آگے بڑھ کر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدحفش کر دیا تم کچھ جتن
کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری
سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کر دیا
ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے
بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے مین کرن سے جُدّھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے
کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہو کر راجہ جُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چل کر دیکھو اور پھر
وہان سے آن کر کرن کو مارو دونون نے صلاح کر کے راجہ جُدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین
راجہ کو نہ دیکھ کر اسوتھامان کو جُدّھ مین بجے کر کے جو اندر سے بھی براجے پانے والے نہین ہین راجہ جُدھشٹر کے
دیکھنے کو چلا آگے چل کر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھ کر ارجن نے اُس سے جُدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی
کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہو کر جُدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جا کر اُن کو دیکھو کہ کیا حال ہے
بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جُدّھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین
ہم سے ڈر کر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین اُنھون نے
گڑرجی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور بہت جلدی راجہ جُدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن
جی راجہ جُدھشٹر کو تندرست دیکھ کر بہت خوش ہوے راجہ جُدھشٹر کو پرنام کیا اُنھون نے دونون کا ادر ستکار کر کے
بٹھایا جُدھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھ کر جُدھشٹر
نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبھ جنک پرسرام جی سے شستر بدیا سیکھنے والا مہا پراکرمی کرن آپ کے ہاتھ
سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جُدّھ کر کے میرے سارتھی مار ڈالے چھتر گرا دیا اور رتھ
کے گھوڑے مار ڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پُتر سکھنڈی اِن سب نے میرا اور کرن کا جُدّھ دیکھا اُسنے
مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مار ڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کر کے رات کو نیند اور دن کو
چین نہین پایا اُسکا مجھے ڈر ایسا جی مین پیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی درشٹ آتا تھا اور اب تک اُسکا
خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو
تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کِس طرح بجے کیا درجودھن نے یہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہے
تو یہ ہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہ ہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ وان کر دونگا جس دن ارجن کو

ماردنگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ ابھمانی کرن جس نے مہا پراکرمی اجے بھیشم جی مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت ہی خوشی ہوئی اب سب حال مفصل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ اسوتھاما نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے انکو بجے کرلیا وہ بہت گھایل ہوکر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کو روی سینا کو مارا اور جب مین نے سُنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہوکر سنگرام کرتے ہوے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے اوپر سنگرام کا بھار رکھکر سری کرشن مہاراج کی اگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین کرن کو اوشیہ بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورانہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والون کو ملتی ہے سنجے نے کہا کہ اِن باتون کو سُنکر راجہ یُدھشٹر کرودھ مین بھر آیہ کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا کرن سے بجے بھیت ہوکر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر بجے بھیت ہوکر بھاگ آئے جو تم پہلے کہہ دیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نش پھل ہوگئی تیرہ برس تک ہم نے بہت امیدین کین اور تمھارے اوپر نظر کرکے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نش پھل ہوگئی تمھارے پیدا ہونے کے سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا اور مدر کلنگ کیکے آدک دیشون کو بجے کرکے سب کورون کو ماریگا اور سب جیو دھاریون کو اپنے بس کریگا یہ تیر چندرمان کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سوربیرتا مین اندر کے مانند پراکرم مین بشنوجی کے سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا کرنے والون نے جو ست سرنگ پربت پر تپ کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کرکے درجودھن کی ابھمان بھری باتون کو جھوٹا جانتا تھا ہے ارجن تشٹا دیوتا کے بنائے ہوے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی بنا کر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشوجی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن مہاراج کرن کو اوشیہ مارینگے جیسے کہ اندر نے برتراسر دیت کو مارا تھا تم کنتی سے اوتپن نہ ہوتے انھوا پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہوجاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیرے بیشمار تیر رکھنے والے ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوے رتھ کو دھکار ہے۔

انی سری رام کرت مہابھارتے راجہ یُدھشٹر کا ارجن کو دھکار دینا۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن نندا کے بھرے ہوے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر تلوار اُٹھالی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لائق مین کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمھارے چت مین بھرانتی ہونیکا کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا دربچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے مین راجہ کو مار کر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسیلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے تینون لوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا آپ دینگے ویسا ہی کرونگا۔ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے جیسا تم نے کیا تم اس وقت بُدھ ہین (بے عقل) ہو رہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو اور دھرم مین تمھاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی کوئی نہ کوئی کام عامل دھرم کے برودھ کر بیٹھتے ہو سدیو بُدھی کے دوار ادھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیو ماتر کو دُکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور یہی دھرم شاسترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سمے کہ دیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین پنڈت بکھیات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پرورت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سنو جدھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منھ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین آسرا لینے والے دشمن اتھوا شرن آئے ہوے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کی پرشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بال اوستھا سے تمھارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم سناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھمان بدر جی اور رانی کنتی نے کہا تھا۔ ست بولنے سے اچھی کوئی چیز نہین جو ست مین متھیا پن ہوجاوے تو وہ ست بھی متھیا ہوجاتا ہے۔ بواہ کے سمے۔ بشے بھوگ کے سمے پرانون کے جانے مین۔ یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین۔ ان پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے۔ ایسا ست بھی متھیا ہوجاتا ہے کیا او بہت کرم دیکھنے مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بھے کاری کرم (خوفناک فعل) سے ایسے پراپت کرتا ہے جیسے کہ بلاک نام بھیلیہ نے شیر کے مارنے سے پن پراپت کیا اسچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

بلاک بھیلہ سرکاری کوشک برہمن ۱۲

کہا کہ اِن دونون کا حال مجھے اچھی طرح سمجھا کر کہیے سری کرشن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبھ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا استری پُتر آدکون کے
پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اُسکو بریت تھی اور ست بادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے
پر بھی کوئی شکار اُس کو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیاگھر اُس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی قوت شامہ ہے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اُسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
اُسپر ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بملان (بوان) مین سوار ہوکر سرگ کو گیا ہے ارجن اُس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھما جی سے بردان مانگا اُنھون نے اُسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپشیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اُسکو جانتے
تھے چورون سے دُکھی ہوکر بہت آدمی گانون کو چھوڑ کر اُسی بن مین جا کر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
اُنکا پتہ لگا کر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑ کر اِس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اُس ست بادی برہمن نے چورون سے کہا کہ وہ لوگ اِسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جا کر آباد ہو گئے
ہین چورون ڈاکوون نے اُنکو جا کر مار ڈالا اور سارا مال و اسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اُس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دُکھی ہوکر مرا اور پرلوک مین اُسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اُس دھرم اور ادھرم
کا مول نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مُشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نشچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اِس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی اُدتپت کے لیے دھرم کا برنن آن مین کیا گیا ہے جو اہنسا
سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات اُدتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
حیثیت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اِسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سمے پر انیائے سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پدوی کو چاہتے ہین اُنکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور سنساری بیوہارین
شبہ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہو سکے تو وہان
متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کر کے
کرم سے اُسکو پورا نہ کر سکے ارتھات بردھ کرم کرے (بمعنی خلاف کرے) اُسکے لیے بدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اُسکے پھل کو نہین پاتا
ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین
کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا پرن توڑنے یا سوگند کھانے کا جو کہ
چورون سے بولا جاوے وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا دیکر انکلیف

دیتا ہے ارتھات نرک مین لیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل ملتا ہے
مین نے اپنی بُدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جُدھشٹر
تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اوپدیش عقلمند اور
زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جسمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اوپدیش ہے آپ ہمارے
ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن مین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے
نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرم راج جُدھشٹر کو اَبدھ (نہین مارنے جوگ اتھوا
جسکا بدھ نہ ہو سکے) مانتا ہون اِس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلائیے
مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ
گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے دھنش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بشیش ہو تو مین اُسکو
مار ڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے
ہے پرنتو اِس مین مہاسور بیر آپ کے سامنے راجہ جُدھشٹر نے کئی بار دھکار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش
دوسرے کو دے دو جو مین اپنے بھائی دھرم راج جدھشٹر کو کداچت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون
ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اوپاے تبلائیے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے
اور میرا پوجیہ بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرم راج جُدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے
مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے پہر دن جُدھ کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے
اِن وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن مُنھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے
گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگھٹ
ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بدھ کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے
تیسرا پہر ہونے آیا اب تک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جُدھشٹر بھی یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن
سے جُدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کر سکتا ہے اور اُس جوے
(قمار) سے جو جو خرابیان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا
ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اِس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو
اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت
مین کہتا ہون کہ کسی پرتشٹھت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن
کے سمان ہو جاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے میٹھے بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہو جاوے گا
کیونکہ پرتشٹھت پرش کا جیونا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھربا انگرسی
سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اِس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرم راج
جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے
تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور ہزارون سور بیر مار ڈالے اُس نے مہا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجرلے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سوارون گھوڑے سوارون
کو مار کر شتر و سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا اِس گانڈیو دھنش
سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیول جگ کرنا اور بید پاٹھ
کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمھاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اُٹھاکر تمھارے کارج کیے ہین
تم سے راجسو جگ کرائے اور تمھاری خاطر بڑا کشٹ اٹھاکر راجاؤن کو بجے کیا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے
ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا درجودھن اور شکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے
اور تمھاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اُٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جُدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی
نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب
پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس
کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرمراج بڑے بھائی جُدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اِس کھڑگ سے جُدھشٹر کو مارو گے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو اپگھات
کر رہو گے تو بڑا دوش ہوگا اور گھور نرک مین پڑو گے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیہ
بچن سری کرشن جی کے سُنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جُدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سوائے
شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شوربیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیسم پتامہ اور درونا چارج جی
سریکھے سوربیر رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی
تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوئے شوربیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی
جاکر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اُتارونگا۔ یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جُدھشٹر
کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھمان کرو جُدھشٹر نے کہا کہ
ہے بھائی مین نے بہت بُرا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دُکھ اُٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھ آلسی
بھیت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کرو گے تو مین پھر بن کو چلا جاونگا
اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جُدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جُدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا
ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اُسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری
ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اُسنے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اُچت نہین اُن کی نندا کرنا اور پرتشٹھا نہ کرنا مارنے
کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھمان کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوئے کرم کا پھل
جلدی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پر
سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جُدھشٹر نے سری کرشن جی کو ہردے
سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سدیو رکشا کرتے رہے ہین ہم پریوار سمیت آپ کے شرن ہین
آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیان تھا سے آپ کے کارن دُکھ سمدر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کو پرسن کرو ارجن نے اُٹھ کر راجہ جدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے جدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگا کر اُسکے ماتھے کو سونگھا اور کہا کہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور مجھے اُسنے پراجے کیا اُس دُکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کی پرشنتا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھوجی کرن کو اپنے دِب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہو کر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن جی نے جدھشٹر سے کہا کہ آپ پرسن ہو کر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے یہ کہا کہ ہے بھرا تا جو تم نے کہا مین نے چھما کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑ لیے اور اپنا سر رکھدیا جدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگا کر اُس کے مستک کو سونگھ کر کہا کہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرتشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو مارو ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آؤنگا اور اپنا کوچ اُسوقت اُتارونگا جب کرن کو مارونگا اور کرن کو مار کر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جدھشٹر بکھاد برتن۔ سترھوان ادھیاے۔

اٹھاروان ادھیاے

کرن کے مارنے کو راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن کا جدھ کرنا

سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن لے کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ رتھ کو سب استرون سے سجا کر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان سے کہا کہ ہمارا رتھ استر شسترون سے سجا کر لاؤ دارک رتھ سجا کر لایا اور سری کرشن جی ارجن کو رتھ پر سوار کر کے سنگرام مین لائے ان دونون کے تیج پرتاپ کو دیکھ سب کوروی سینا کے لوگ کہ رہے تھے کہ آج کرن کو ارجن بغیر مارے نہین رہے گا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوے بائین کھانے والے پشو پکشی ارجن کے آگے آگے ہو لیے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہا باہو تیری سمان کوئی شور بیر پرتھی پر دھنش دھاریون مین نہین ہے گانڈیو دھنش کو برہما جی نے سرشٹی کے ادھین اوپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بھی بڑا شور بیر ہے اور وہ بھی شستر بدیا اچھی جانتا ہے پرنتو تم اُس سوت پتر کو مارو گے اور جدھشٹر کا منورتھ سپھل کرو گے جنگ جدھ ہوتے ہوے سترہ دن گذر گئے ہین اب کرن کو ضرور ہی مارو جدھشٹر آج بہت دُکھی ہین یہ کہکر کرن کی طرف رتھ چلایا دونون طرف سے جدھ ہونے لگا نکل نے سرت برما اور دھرشٹ دُمن نے کرن کو گھایل کیا دوساسن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اتمو جا نے کرن کے پتر کو مارا جب اُسکا سر پرتھی پر گرا تب سکھین اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کو کرودھ ہوا اور اتموجا کے

رتھ کے گھوڑے اور تپاکا کرن نے پرتھی پر گرا دیے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے
رتھ پر سوار ہو کر کپا چاریج سے سنگرام کرنے لگا کرپاچاریج کو اسوتھامان نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا
بھیم سین کو کوروں نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اسکو
مارونگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر بڑا جدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارکر
پرتھی پر گرا دیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چارونطرف
کو تمھاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ سدھ سنگرام مین نہین رہتی ہے کہ کونسی
سینا میری ہے اور کونسی شترون کی راجہ جدھشٹر کو مین نے بہت دیر سے نہین دیکھا وہ کہان سنگرام کرتے ہین
اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہین بشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی
ہین اور شور و ابھون کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہین اور بہت
سے ہتھیار تو سر بجھ موجود ہین آپ شترون کی طرف سے چنتا نہ کرین اتنے شستر اب موجود ہین کہ چھ بیل بھی انکو
لے جا سکتے ہین سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ ہین شترو سینا کو مارونگا اس وقت ارجن میرے پاس آجاوے
بشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کوروں کی سینا کو مارتے ہوے چلے آتے ہین دیکھو درجودھن کی سینا ارجن
کے ہاتھ سے بھے بھیت ہو کر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیون کی سینا مین دکھائی دیتے ہین اور کیسا گھور شبد
شترون کی سینا مین ہنومان جی کر رہے ہین سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہین کیشو جی کے
چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیون کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری
کرشن جی مکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوے اور دیوراج اندر کے سمان ارجن شترون کی سینا کو بدھنش کرتے
ہوے آتے ہین چار سو ہاتھی اور تین سو رتھ سوارون کو ابھی مار کر ارجن نے گرا دیا ہے رہے بھیم سین آپ کے
شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہونگے بھیم سین نے کہا کہ ہے بشوک بجے ہونے پر چودہ
گانون اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور
کوروں کی سینا کو بدھنش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ اٹھارھوان ادھیاے۔

اونیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیم سین اور بشوک سارتھی کے آپس مین یہ باتین ہو رہی تھین کہ وہان
ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہان پہونچا دین جہان بھیم سین جدھ کرتے ہین سری کرشن جی
نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانون سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہان پہونچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح
کوروں کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہونچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھنش کردیا ارجن کو دیکھکر بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجراور تیکشن بانون سے بدھنش کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑیسی دیر مین دس ہزار ہاتھی اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دُکھی ہوکر شکنی آدک راجاؤن سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کردیا ہے کسی پرکار اِسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا میری سینا موت کے منھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سُنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اِس طرح سے گھیرلیا جیسے تارا گن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کردیا پھر شکنی نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کردیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کردیا اور اُن کی دُھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جُدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت کرکے گرادیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ شکنی کے بجے ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمھاری سینا بھاگنے لگی اور بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رُکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا دروپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورون کی سینا کو مارکر بیاکل کردیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شوربیرون کو مارکر گرادیا مہا سوربیر کرن نے ساتکی اور نکل وغیرہ مہارتھیون اور اُنکی سینا سے بڑا بھاری جُدھ کیا اور ایسے تیر مارے کہ پانڈوی سینا اور اُسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کرسکے ہزارون ہاتھی گھوڑ دن اور اُنکے سوارون کو مارکر پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اُدھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دُمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی سینا کا ناش کردیا دونون طرف کی سینا اِس سنگرام مین بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش کرتے ہوے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن جی سمیت ارجن تمھاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سواے تمھارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون کہ مہا سوربیر ارجن سے سنگرام کرسکے تمھین ارجن اور سری کرشن جی سے جُدھ کرسکتے ہو۔ بیدبیہہ کا مبوج۔ امبشٹ اگن جت۔۔ اور بڑے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بجے کیے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شل تم بڑے پراکرمی ہو کر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن کے پیارے ارجن کو معہ پانڈوی سینا کے بجے کرتا ہون اتھوا اُسکے ہاتھ سے مین مارا جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنسار مین ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدّیا کا جاننے والا جس پرتاپ بڑھانے والا نہین سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا ابھمان ہے اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین روز دیکھتا ہون کہ ایکبار اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہوجاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اُسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ
پایا اسی طرح شیوجی مہاراج کو جدّھ مین پرشن کر کے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشُپت استر اور دیولوک
مین) گیانون سے ببدھ پرکار کے استر پاکر کال کئے راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کر کے دیودت سنکھ پایا بڑا نگھ
कालकेय
مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چارج سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑونکو اُتار لیا اور سار انگو دھن چھوڑ الیا
مہا پراکرمی اننت بیریوان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات ناراین جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے
جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے شنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نر روپ
ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین اِن دونون سے جدّھ کرونگا میرے سواے کون
ہے جو ارجن سے جدّھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمھارے پُترون کے پاس گیا اُنھون نے کرن کا آدر
کیا کرن نے کرپاچارج اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سوربیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہو کر ارجن سے
سنگرام کرو کہ تم سے جدّھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہو کر تھک جاوے پھر مین اُس سے جدّھ کرونگا اُنھون نے کہا
کہ بہت اچھا اور سب سوربیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جدّھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن اُن سے جدّھ کرتا رہا
ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا
روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اِس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہو کر بھاگنے لگی تب
درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے جدّھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپاچارج آگے
بڑھے اُن کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کر کے اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو درشٹ دمن نے ارجن کی رکشا
کر کے کوروی سینا کے سوربیرون سے خوب جدّھ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ اونیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اُسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سوربیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے
سوربیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین رودھر کی ندی بہا دی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور
کبھی پانڈوی سینا اُس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کر کے ہزارون ہاتھی سوار
اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سوربیرون
نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سوبیر
کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھ کر اُنکی
رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا وہ کرن کا آسرا لے کر اُسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کر کے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اُٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈوی سینا کو مارتا ہوا
چلا ستانیک اور سرت سوم نے اُسکو روکا کرن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر دونون کو
گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بشوک نام بیٹے کو مارا کیکے دیشی سیناپت نے راجکمار
کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے تیر پرسین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مار ڈالا اور پرسین ساتکی سے جس کے
گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا کرن نے درشٹ دمن کے پُتر کو مارا اتو جب
بھتیجے سکھنڈی اور درشٹ دمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سوربیر پرسپر خوب جدھ کر رہے
تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین
کے سامنے ہوا اور اُسکو مرم استھانون سے گھایل کر دیا اِن دونون کا بھاری جُدھ ہوا جیسے راچھسون کا جدھ
راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کر کے دوساسن کی دُھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیر مارا اور اُسکے سارتھی
کو برچھی پر مار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر
بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکّر کھا کر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُس کے
دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کر دیا اُسوقت کرودھ مین سنجکت بھیم سین نے کہا کہ اب
مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہو جا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا جدھ دیر تک کیا سوربیر
بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری
گدا گھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکّر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہو گیا
اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی دروپدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوڑ کر دوساسن
کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر اسوتھامان کرپاچارج درجودھن کے سنمکھ ہو کر کہنے لگا کہ مین دُشٹ
دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کو کرمی نے دروپدی کو بڑے
دُکھ دیے ہین برمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین
جلانا چھل کے جوے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دُکھ پانا براٹ نگر مین جا کر ستانا سب دکھون
کی مول تو ہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اُسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر
پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو
نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دُشٹ مہاپاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو
پیونگا وہ پرتگیا آج مین نے ست کر کے سب کو دکھا دی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا
ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ ہے شوربیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو جو
تب مین ہو کر رہتی ہین اُس سمے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی دروپدی کے بال پکڑ کر سبھا
مین لا کر کھڑا کیا جو کو کرم مین نے کیے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال
کھاوینگے جو بھاوی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شوربیر میرا حال دیکھ رہے
ہین اور کسی سے کچھ اُپاے نہین ہو سکتا جو تمھاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمھارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہین ہے مین نے کنشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شور بیر میری سمان یُدھ مین مارے گئے اب کوّے گدّے میرا خون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے میرا خون پیوگے - یہ بچن دوساسن کے سنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسو تھامان اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی بھجا اکھاڑ کے دوساسن کے مُنھ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے -

بھجن

دیکھو کرم بھیم امان

मार दुसासन समर में कियो रुधिरही पान

سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان

दिये दुःख बहु द्रौपदी को यह दुसासन जान

سمر سو کرنی دوساسن دُشٹ اتی اگیان

अंजुली भरभर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान

بھجا توڑ مروڑ چھاتی ماری مستک آن

पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दये कष्ट को अपमान

دُرون سُت پنی کرن درجودھن بہت بلوان

देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान

کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سُجان

निज परण पूरण कियो श्रीराम साखी जान

مار دوساسن سمر مین کیو رودھر ہی پان

देखो कर्म भीम अमान

دئیے دُکھ درودپدی کو یہ دوساسن جان

सभा मांझ बिराजभीषम और बहू बलवान

انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان

सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान

پنی رودھر پیو دُشٹ کو دیے کشٹ کر اپمان

भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन

دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور روین ناری سمان

द्रोन सुत पुनि करण दुयोधन बहुत बलवान

نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان

कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا جل سواد لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اُسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے درودپدی کو سبھا مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو چڑایا تھا اُن باتون کو یاد کر کے اور سب کو سُنا سنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اُسکے پیچھے گھور کرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا - جس جس نے اُس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بے بھیت ہو کر بھاگے درجودھن اور اُسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے اُن کے ہاتھ سے شستر بھی پر مارے خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکر کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی کچھ مدد نہ کر سکے ہزارون آدمی سینا کے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اس کرم کو دیکھ کر پکار اُٹھے کہ بھیم سین منش نہین ہے اوگر راچھس ہے یہ کہتے ہوے وہان سے بھاگ اُٹھے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا لے کر چتر سین کے سنگھ دوڑا اور ہزارون بانون سے اُسے گھایل کر کے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے مرتک شریر کو چھوڑ کر وہان پہونچا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا مُنھ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہو گئے تھے پکار کر کہنے لگا کہ ہے نیچ درُبدھی کرن مین نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد لے لیکر پیا جس نے مہارانی درو پدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگن کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہو کر پھر کہہ کہ ہے گئو ہے گئو اور جو لوگ اُسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم اُنکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو - پرمان کُتی نام استھان مین جاکر سونا اور کال کوٹ بکھ ملا ہوا بھوجن کرانا سانپون کا کٹنا لاکھا مندر مین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا اور وہان بھی دُکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جاکر دُکھ دینا جو کلیش ہمنے اُٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور ہیتو تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب ہنسا اور اپنا مُنھ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اُسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے دُشٹ بُدھی کو چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے لے کر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ آپ کی کرپا سے مین نے پوری کر دی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ کرنیوالے مُند بُدھی درجودھن کو مار کر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جب تک درجودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا تب تک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اُس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سور بیر تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سور بیر دن کو اپنی پرتگیا ضرور پورن کرنی چاہیے درجودھن کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چورن ہوگی درجودھن اپنے خون مین بھرا ہوا کال کی گھڑی گن رہا ہوگا۔

اتی سری مام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر سب حال کہنا بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

برکھ سین کرن کے پُتر کا مارا جانا اور اسوتھامان جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون سے صلح کرو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالے گا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے سامنے اسی طرح خون سے مُنھ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کرودھ مین بھرا پھر چلا آپ کے پُتر نکھنگی - کوچی - پاسی دنڈو ہار - دھنر دھر - الولپ - شہ - کھنڈ - بات بیگ - سودرچش - دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کھیل ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مار گرایا بھیم سین کا بھینکر روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہاے نہین ہو سکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہو رہا جیسے کاٹ کی پُتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سور بیر

تم اتنا بھے مت کرو تمھاری سہاے کو ہم۔ اسوتھامان اور کرپاچارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے
سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دکھی ہو رہا ہے اور کرپاچارج اسوتھامان اور اُس کے بھائی جو اب تک
زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو نکش بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے جدھ کرنے
آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور
پانڈون کو جے کرو راجہ شل کے بار بار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالے
برکھ سین کرن کے پتر اور نکل کا پرس پر جدھ ہوا دوسا سن کا بدلا لینے والے برکھ سین نے نکل کو گھایل کر دیا
اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر دو ہزار
برکھ سین کے ساتھی سور بیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھ سین
سے جدھ کرنے لگا نکل کو برکھ سین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن پتر نے دکھی
کر رکھا ہے تم اُسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جب تک کرن کو نہ مارونگا تب تک
مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پتر برکھ سین کو مارونگا یہ کہکر برکھ سین سے جدھ کرنے لگا اور اپنے تیکشن
تیرون سے برکھ سین کو مار ڈالا کرن اپنے سور بیر پتر کا مرن دیکھ کے بیاکل ہو گیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار
ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصے مین بھرا ہوا کرن آتا ہے
ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پتر کے
شوک مین رو دیا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپاچارج کرت برما
اسوتھامان درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی سُت برکھ دیو اور وہ بھی اُنکے ساتھ سنگرام
کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور دروپدی کے پتر اور ساتکی
جی بھی ہوے کلند کے پتر نے کرپاچارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپاچارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی
پر سوار کلند کے پتر نے بڑا جدھ کیا آخر کرپاچارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ
مین بھرا جدھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پرسپر دونون
سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی
پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدھ کیا آپ کے پترون نے اُسکو بھی
ہاتھی سمیت پرتھمی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے
گجراج ہاتھی پر سوار ہو کر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پاؤن سے رتھ سوار گھوڑے سوار
اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرنبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پتر کے ہاتھ سے گھایل ہو کر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند
کا پتر نگبھان نام کرودھ کر کے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا۔ اُس وقت
برہما جی۔ مہادیو جی۔ اور بشن جی سے آدلے کر سب دیوتا اور دانو اس جدھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن
نے کہا کہ ارجن جے پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن۔ پھر برہما جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ ہے
بھگون آپ کرپا کر کے بتلا دین کہ کون جے پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے اور

سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی اُسکی رتھہ بانی کرتے ہین ارجن بجے پاویگا برھما جی نے بھی کہاکہ اوش ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھہ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھہ بجائے اور بہت سے راجاؤن نے کرن کے پیچھے دوپٹے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنمکھہ دیکھکر آشیرواد دی کہ ہے اندر تیرتم کرن اپنے شترو کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھاکہ جو ارجن مجھ کو مار ڈالے تو تم کیا کروگے سچ سچ کہو شل نے کہاکہ جو ارجن تم کو مار ڈالے گا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مار ڈالونگا اور اسیطرح ارجن نے گوبند جی سے پوچھا۔ تب سری کرشن جی نے کہاکہ چاہے سمدر سوکھہ جاوے اگن سیتل ہوجاوے سورج گرپڑے کرن تم کو کبھی نہین مار سکتا ہے جوکدا چت ایسا ہوبھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مار ڈالونگا ارجن نے ہنسکر کہاکہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھہ ہے جو مجھے مار سکے آپ میرے ہاتھہ سے کرن کو دھرتی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھہ گیا اور اپنی اپنی جے کے کارن ایک نے دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈوؤن کی سینا کو آدھر ارجن نے کورؤن کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اوچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا اکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے اُسکو گھایل کیا اودھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اُٹھا کر کال کے سمان گھور روپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا ہنومان جی نے اُسکو بجے کیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھامان دکھائی دی پھر کرپا چارج شکنی۔ درجودھن اور سارودت کے پتر نے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل کردیا اُدھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون کی برکھا کری اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اُسوقت اسوتھاما جی ہاتھہ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون سے صلح کرلو بیر بھاؤ تیاگ دو برھما جی کے سمان گرو۔ درونا چارج اور بھیشم جی سریکھے سوربیر مارے گئے ہین مین اور میرے ماما کرپا چارج دونون سرنجیو یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سوربیر جدھ مین مار ڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ جدھشٹر سب جیودھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری سندھی ہوجانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھہ پاؤگے بہت سے سوربیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو پچھتاؤگے اور تم پیچھے پراجے پاؤگے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر تم سے سندھی کرلیگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مان کر آدھا راج پانڈون کو دیدو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھہ رہے ہین کہ دیوتا آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج مار ڈالے گا جو میرا بہت پیارا متر ہے اور مجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو بہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کرلو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہتے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا اوپکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھاما جی کے سُنکر درجودھن نے کہا کہ ہے متر آپ نے جو کہا ست ہے پرنت آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح ددساسن کو مار کر اُسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کرے؟ کبھی نہین کریگا اور سب کُنتی کے پُتر بھی شتروتا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے ہے گرو جی کے پُتر تم اچے ہو کر کرن سے یہ مت کہو کہ جدّھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اُس کو مارے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے برکھسین کرن پُتر کا مارا جانا اسوتھامان کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسوان ادھیاے

بائیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کے جدّھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جدّھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی تب کوروی سینا کے سوربیر بھاگے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہا پراکرمی کرن نے بادلون کے سموہون سے چارون طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استرون کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے اُنھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیشی بڑے بڑے سوربیرون کو سخت زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤن نے کرن کی جے دیکھکر بڑی خوشی سے سنکھ بجائے پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سوربیر تیرے استرون کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اِس مہا پاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر ددساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دُکھ دیئے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے تمہارا راج چھل سے جیت لیا اِسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ تمہارے بہت سے استرون کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین۔ کیا تمہارے سارے شستر نشپھل ہو گئے چیتن ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہت سے تیکشن (تیز) تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور پرس دیوتاؤن کے دیے ہوئے چلائے اُنسے ہزارون سوربیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مارے گئے کرن نے بھی بڑا بھاری جدّھ کیا کہ اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب کرشن چندر نے کہا کہ ارجن تیر

دیے ہوئے سودرشن چکر سے اپنے شترو کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنکھ
جُدھ کرنے سے کرات روپ شیوجی مہاراج بہت پرسن ہوئے مجھے ہوشیار ہو کر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ
مہاراج مین وہی مہا استر چلاتا ہون آپ اور سب دیوتا پرسن ہو کر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی
کو نمشکار کرکے چلایا تو چارون طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہو کر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن
کے شستروں سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہین ارجن نے اس شستر کو چلا کر اپنے ہزارون تیرون سے
آٹھ ہزار سوربیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دب شستر سے ارجن
کے استر کو ٹھنڈا کر دیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اِسطرح ان دونون سوربیرون کا بڑا بھاری
جُدھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہو کر آئے اور دونون کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے
جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس[۲۲] قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن
کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین[۳] قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے
کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہین کرتے ہین کرن کی استت کیون کرتے ہین - سری کرشن جی
نے کہا کہ مین تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہون پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ
پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اُسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہین ہے ارجن چپ ہو گیا
پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر اُن کو گھایل کرکے پرتھی مین سما گئے اور پھر زمین
سے نکل کر اوڑے ارجن نے اپنے تیرون سے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانون کے پرتھی مین سمانے سے
تچھک ناگ کے پُتر اور اُسکے ساتھی ایسے گھایل ہوئے کہ وہ سب بیاکل ہو کر زمین سے باہر نکل آئے پاتال مین
بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈوبن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور
کرن کا جُدھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش مین
جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اُسنے خفا ہو کر منتر پڑھتے ہوئے تیرون سے کرن
کو مار کر مورچھت کر دیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اُسنے اپنے ترکش سے تیرون کی جھڑی لگا دی
آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ مین آیا جس وقت کرن نے اُس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا
تو چارون طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش مین دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اُس سرپ
روپ بان کو نہین جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پُتر ارجن کا ہوا کہ یہ اسوسین
سرپ ارجن کا پرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بکل دیکھ کر کنول جونی برہما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے
دیویندر تم سوچ مت کرو ارجن کی بجے ہوگی - یہان راجہ شل نے اُس بان کو کرن کے ہاتھ مین دیکھکر کرن سے
کہا کہ ہے سوربیر یہ تیر ارجن کو مارے گا اس تیر کو ہوشیار ہو کر چلانا کرن نے کہا کہ مین چھل سے جُدھ نہین کرونگا
یہ کہکر اُس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش مین جا بھبکہ
روپ اگن ہو گیا سری کرشن جی نے اُس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنون سے رتھ کو دبایا پرتھی مین آدھا رتھ گڑ گیا
رتھ کے زمین مین گھس جانے سے گھوڑے گھٹنون کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہو گیا سری گوبند جی کے اِس

اُپاے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبندجی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے
جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان
سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہوگیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُڑ کر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت
ہوا کہ وہ مکٹ برھما جی نے اندر کے لیے اوتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہوا
اور پہننے والے کو بجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے بجر سے بھی کھنڈن
نہین ہوسکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا
تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھائمان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون
پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے
وہ ارجن کا شترو سرپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا
اِس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو
مین اپنے اور تیرے شترو ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اشچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے
سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مارونگا کرن
نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری
دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سَو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے
چلے جاؤ یہ بات سُنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سروپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن
جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مارو ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون
ہے جو آپ ہی آپ گرڑ کے مُنھ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈون
کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مر گئی تھی یہ سرپ اُسکا پُتر اپنی مان سے علٰحدہ ہوکر
نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا
ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مار کر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مر گیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون
ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ بائیسوان ادھیاے۔

تیئیسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی
کرن کے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے
بستر اُسکے خون مین تر ہو گئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُن کے گھایل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہوگیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے مُنھ پر پانی چھڑکا اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہوگیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگھٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا بھول گیا بیاکل ہوکر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدیو کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہوکر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھنا آرنبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن اُنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برھماستر کو منتر پڑھ کر مارا کرن نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دیب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑلے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا اور پرسرام جی سے پائے ہوے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہوجانے سے بہت دُکھی ہوگیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر پہیون کو نکالنا چاہا اور سورج کا دھیان کرکے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ چھوٹا تب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ دروپدی کو راج سبھا مین مین نے دُکھ دیا پانڈون کو بنوباس دیا یہ اُسکا پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شوربیر شرن آئے ہوے اور بال کھُلے ہوے استرون کو تیاگ کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوے منشون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکالون تم جدھ مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ۔ سری کرشن جی کرن سے کہنے لگے کہ ارے دُشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تونے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر ورڑھ کرکے پانچون پانڈو نکو لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پرواہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج سبھا مین رانی دروپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ جدھشٹر سے چھل کرکے چھین لیا اور تیرہ برس کا بن باس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پُتر ابھمنون اکیلے کو چھ مہا رتھیون نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہوگیا پھر رتھ پر کھڑا

ہو کر دفنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہاکہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اُسی وقت ارجن نے برہماستر چلایا یا بارن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہاکہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کرکے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اشچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سور بیر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھ رہے تھے اُس تیج کو دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہوے۔

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

करन अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڈ نہین پرتھی ایک چھن کرہو نہ رار
شرن آئے سر کھلے شستر نہو لڑین نہ دھرم بچار

रथके चक्र छाड़ नहीं प्रथी एक छिनकरहु नरार
सरना आये सिर खुले शस्त्र बिन लड़ें न धर्म विचार

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار
کرون جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار

एक महूरत जान देहु मैं चक्र को लेहुं निकार
करूं युद्ध में तुमसे निर्भय डरूं न कृष्ण मुरार

یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار
کہا کرون بپر شراپ کے کارن دھرتی کین اپکار

यह सुन बोले कृष्ण चन्द्र जी तू नहिं धर्म विचार
कहा करूं विप्र श्राप के कारण धरती कीन अपकार

جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار
بھیم کو زہر کھلایو سب مل ابھمنون لیو مار

जीतो राज पाट सब छल सों तब नहिं धर्म विचार
भीमहि ज़हर खिलायो सब मिल अभिमन्यू लियो मार

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار
سبھا مانجھ کیو نگن دروپدی تب نہین دھرم بچار

लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म बिचार
सभा मांझ कियो नग्न द्रोपदी तब नहिं धर्म बिचार

اپنی بیر کہت سٹھ دھرم ہی بارم بار پکار
تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار

अपनी बेर कहत सठ धर्महिं बारहिं बार पुकार
तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म विचार

کرن لجائے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار
پن رتھ اوتر کیو شرم بہونک چکر نہ سکو اُبار

करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहुत सिर मार
पुनि रथ उतर कियो श्रम बहुतिक चक्र न सको उबार

لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار
ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار

लख अभिमान करन को जदुपति अर्जुन सों कहा मार
एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार

مہا تیج نکسو شریر سون جاے سمایو تمار
کرن مرن لکھ پانچون پانڈو جے سری رام اوچار

महा तेज निकसो शरीर सें जाय समायो समार
करन मरन लख पांचों पांडव जय श्री राम उचार

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کورون کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہوگیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا بہتیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کورون اور پانڈون نے کرن کے مرتک شریر کے پاس کھڑے ہو کر اسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کوت مہابھارتے کرن پرب۔ کرن کا مارا جانا تیئسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈونکا بجے پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب تیکشن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کرکے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی بجے اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمھاری سینا کے سوربیر کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کرکے رونے لگا راجہ شل اس ٹوٹے ہوے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمھارے بڑے بڑے سوربیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا۔ ہے راجن تم ست کرکے جانو کہ دیو پانڈون کی جے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہو کر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ اسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کرلو پانڈون کو مین سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کرونگا یہ سنکر درجودھن مہادکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے۔ یہانتک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سنکر بیاکل ہو کر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کرسکین گے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو اناتھ دیکھکر جلدی مار ڈالین گے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سنکر مہادکھی درجودھن کرودھ مین اشکت ہو کر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی سے اچھل اچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد سے گرج کر آپ کے سوربیرون کو بھیاونی صورت سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار پدا تی فنش یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لے کر دھنش چڑھا پانڈون کے سنمکھ کرودھ کرکے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہا کہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم اُن دونون کو بجے کرو مین تم کو بہت ملک
اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسوان ادھیاے ۔

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جدھ کرکے ہار جانا جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دُمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے دنڈدھار
جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا کے نمش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے
سنمکھ ہوئے پرنت بھیم سین نے اُن سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا آرنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی
ہے اس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے
سنمکھ بھیم سین ہوکر جدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگے ہوئے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام
کرتے ہوئے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر اُن رتھ سوار
اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے
گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شربان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر
درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بھیجے سوار اور پیادے بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے
منھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو
اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤگے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرونکا
کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اُسکو مین مارونگا سری کرشن
اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب اُن کو مین مار کر بجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو
یہ سُنکر بہت سے سوربیر اپنی اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہو کر پھر سنگرام کرنے کو
کھڑے ہوئے مہادکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوئے سوربیرون
سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوئے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوئے ہاتھیون گھوڑون سے
راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جب تک
سنسار رہیگا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سُنا کرن مانگنے کو بُرا سمجھتا وہ اسے
منشون اور پکشیون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی ارتھات جو جس نے مانگا فوراً
دے دیا اُس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکھے ننگے دنیا دارون کنبہ والون کے لیے رکھ
چھوڑا تھا اُن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہادانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے
پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر او رُکھ مارے جانے پر
بھی بہت شوبھائمان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہادُکھی راجہ شل ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سوربیر بھاگ گئے ہین سورج است ہوگیا ہے
اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سوربیر
شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی
ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دُھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے
اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے
کا حال کہہ آوین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرمراج جدھشٹر اپنے سین
استھان پر سورن اور رتنون سے جڑت سیجا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جاکر مہاراج جدھشٹر کے
چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا
سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے ملکر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر
بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرمراج جدھشٹر خوش ہوکر پھر اُٹھے اور سری کرشن
جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ
اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دُکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی
پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین تو یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے
جانتا ہون آپ نے اسوسین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن
نے بجے پائی آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین اس بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون
کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہا پراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا
ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اُسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے درد سے مین نے ڈیرہ مین
آن کر بسرام کیا ہے پربھو آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا
سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چرتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری
سرشٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگت جنون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے
آپ کو شاکشات بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا۔ ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے اب تک بہت سے
سوربیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہو جاوینگے یہ کہکر راجہ اُٹھے اور ارجن
اور سری کرشن جی اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کرا کے وہان آئے جہان کرن رن
بھوم مین پڑا سوتا تھا اُسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی
کرن کو مرتک دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سوپھل
ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اسکے پیچھے ادھمہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسن کیا اور سکھندی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شور بیرون نے مہاراجہ جدھشٹر
کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی اُستُت کرکے دھن باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان
راجہ دھرتراشٹ - دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سُنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون
نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے گاندھاری اتینت شوک سے زمین پر تڑپنے
لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہونہار اسی پرکار تھی شوک مت کر دیکھ پوچھو
تو یہ سارا ناش آپ کے انیائے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے
بدرجی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے
ہونی ہوئے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا
لوم ہرشن - ادگر شرواجی سب رشیون کو نیمشارتیرتھ مین اور بشمپاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے
راجہ اس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پوربک پڑھے اور سنیگا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا
نرنارائن اور سورج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جش اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے
اوپر پرسن ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے - اس پرب کے پاٹ کرنے والے اور سُننے والے کو ایک کپلا
گائے کے پرت دن (ہر روز) دان کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گُن مین دوش نہ لگا دیگا وہ بھگوان
برھماجی اور بشن جی دمہادیو جی کی کرپا سے من بانچھت پھل پاویگا برہمن کو اسکے پاٹ کرنے سے بید دن کی پراپتی
اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اس پرب مین شری بشنو
بھگوان سری کرشن مہاراج کے جش اور کیرت برنن ہوئی ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - کرن کا مارا جانا درجودھن کا شوک پچیسوان ادھیاے -

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

شل پرب

یعنی

مہابھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شل کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بھے بھیت ہو کر تالاب مین چھپ جانا

سری نارائن اور نرد تم نر اور سرستی کو نمسکار کر کے جے نام اتیہاس برنن کرتے ہین۔
جنمے جے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے بردّھ پتا کے چرتروں کو سنکر پرسن ہوتا ہون۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمدر مین ڈوبا ہوا مہا دکھی ہاے کرن ہاے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شلّ کو سیناپت بنا کر پھر پانڈوون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور اور مہا گھور جدھ شل اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شل نے مار ڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرم راج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بھے بھیت ہو کر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر بڑے گہرے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اُس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہا رتھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کر کے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھامان نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور مہاراج من مین روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اُس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوے۔ اور بالک سے لے کر بڑے تک سب شوک سمدر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا۔ سنجے نے راج محل
مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پُتر بدھوؤن سمیت بدُرجی اور اپنے مترون کے ساتھ
کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے۔ روتے ہوئے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور
بیاکل ہوکر بلاپ کیا۔ پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون۔ ہے نروتم (نرون مین اُتم)
گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سوائے اُسکے
راجہ اُدلوک اور شکنی کامبوج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے۔ پورب پچھم اتر دکھن کے
سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے۔ راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین
نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا۔ اُسکی جنگھا کو بجر سے توڑ ڈالا اب
وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے۔ دھرشٹ دُمن سکھنڈی اُتموجا یودھا منو پربھدرک پانچال دیشی اور چندیری
کی سینا آپ کے سب پُتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سوربیر بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا۔ سارے ہاتھی
اور گھوڑے۔ رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے۔ پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ساتکی
سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج۔ کرت برما۔ اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین۔
رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین۔ ایسا جدھ پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اٹھارہ چھونی دل سب
مارا گیا۔ اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین۔ بشیم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب
حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا
بدُرجی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی
بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوتی ہے۔ بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا۔ بدرجی سے یہ کہنے لگا
کہ ہے بھائی! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے۔ اب سوائے تمھارے میرا کوئی نہین رہا۔ یہ کہکر راجہ
پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اشٹ مترون نے جو اُسکے اِردگرد بیٹھے ہوئے رو رہے تھے راجہ کے منہ پر جل چھڑکا
اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے۔ بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون گاندھاری
اور میرے پُتر بدھوؤن کو کہدو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے۔ یہ بچن راجہ کے سُنکر بدرجی
نے اُن سب رانیون اور پُتر بدھوؤن اور مترون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدُرجی نے
دھیرج دیا۔ تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن
آدک سب پُتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے۔ میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے
میرے سو پُتر پراکرمی راجکمار جنکے جو مترون کو دن بوت سُن کر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن
ہوا کرتا تھا۔ جدپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور جو مترون کو سن سنکر
خوش ہوا کرتا تھا۔ آج وہ سب مارے گئے۔ کوئی پانی دیوا بھی نہین رہا۔ اب مجھے پرات کال اُٹھ کر ہے تات
ہے مہاراج! ہے لوک ناتھ! کون کہیگا؟۔ ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم
سے جیت سکتا ہون۔ اور کرن میرا منتری سب کو جیت سکتا ہے۔ اسکے سوائے کرپاچارج۔ بھیشم جی۔

درونا چارج اور ہزاروں راجہ جب میرے ساتھ ہیں تو پانڈوؤں کے بچے کرنے میں کچھ سندیہ نہیں ہے - آج وہ
پراکرمی راجہ سب بھائیوں اور متروں سمیت رن بھوم میں پڑا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاپ وان
بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر بدیا میں بڑے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور
راجہ جیدرتھ و بھگدت آدک بڑے سور بیر راجہ پانڈوؤں کے ہاتھ سے مارے گئے وہاں سوائے پرالبدھ کے
کیا کہا جاوے ہے سنجے اب میں بن میں جاکر تو اس کروں گا بھیم سین جس نے سب میرے پتروں کو مارا ہے
اُسکے کھوٹے بچن اب میں پانڈوؤں کے آدھین ہو کر کیونکر اپنی اوستھا پوری کرونگا - ہے سنجے! اب مجھ کو
سارا برتانت سناؤ کہ کیونکر برس پر سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا؟ -
اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پربے درجودھن کا سنگرام میں مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا میں بڑا ہاہا کار مچا اور سب راجا اور سینا کے
لوگ بھاگ گئے - ہاتھیوں سے ٹکر کھا کر رتھوں کا اور رتھوں سے ٹکر کھا کر ہزاروں گھوڑے اور آدمیوں کا چورن ہو گیا
بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک میں بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو
چلا اور پھر پانڈوؤں اور درجودھن کے آپس میں جدھ ہونے لگا - بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی
سینا کو مارنے لگا - اور دھرشٹ دمن اور شکھنی کا پربس پر سنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی
گدا سے مار ڈالا اور ہزاروں رتھ اور ہاتھی سواروں کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپ کی سینا پھر بھاگی اُس وقت میں
درجودھن سور بیر تا اپورب (بے نظیر) دکھی کہ ایکلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اُسنے دیکھا کہ سینا
بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھوں سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہاں تم جاکر پانڈوؤں کے ہاتھ سے
بچ جاؤگے؟ - سنگرام میں لڑ کر مرنا کشتریوں کا دھرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم میں پیٹھ مت
دکھاؤ - سب اکٹھے ہو کر لڑو راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونوں سنمکھ ہو کر سنگرام
کرنے لگے - اسوتھاماں جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب
بھی تم پانڈوؤں سے سندھی کر لو - دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہیں - کرن
بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہو جاویگا - سری کرشن جی پانڈوؤں کو سمجھا کر سندھی کرا دینگے
آدھا راج پانڈوؤں کو دیدو میرے بچار میں صلح اچھی ہے - تم بھی بدھوان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودھن
نے ایک مہورت دھیان کر کے اسوتھاماں جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے - آپ بھی جانتے
ہیں کہ بھیم سین اور ارجن اُن باتوں کو یاد کر کے جو راج سبھا میں ایک بستر دھارن کیے ہوئے دروپدی کو بال کھینچکر
دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈوؤں کی ہم سب نے ہنسی کی تھی - اور پھر ابھمنوں کو مار ڈالا اور بہت سے سور بیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کرکے صلح کرلینگے - اب سواے جدھ کے اور کوئی اُپاے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کا بہت بُرا حال دیکھکر کرپا اور دیا کی کھان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جاکر ودھ سُنجگت بولے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ سنگرام کرکے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جدھ سے بڑھکر کوئی دھرم کشتری کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہی دھرم سمجھکر مارے گئے اب مین تمھاری ہت کا بچن کہتا ہون اسکو ساودھان ہوکر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سُکھ اور راج پربندھ کیا جاتا ہے وہ سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سُکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کرکے جدھ کرنے والا مہا پراکرمی ارجن دیوتاون سے بھی اجے ہے اُسکے بازو چنہہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش جو اندر بجیہ سے بھی سریشٹ ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اُسکا بجر دیکھکر ہماری سینا کمپایمان ہورہی ہے جیسے اگن سوکھے ہوے بن کو جلاتا ہے اسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھایمان ہورہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھکر مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری اُن کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوے سترہ دن بیت گئے کیسے کیسے اجے اور مہا پراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوے لاکھون آدمیون سے رکشا کیے ہوے مارڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو بجے کرے بھیم سین نے جو بھری سبھا مین برن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اُس نے پرسن ہوکر پان کیا اور وہ جو پرن اُسکا باقی رہا ہے اُسے بھی ضرور ہی پورا کریگا اِس مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہورہے ہین اُن کا بدلا اب تم کو پراپت ہورہا ہے درجودھن جس طرح تم نے راج پایا ہے اُسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پرورت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی سنسار مین دربھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اُپاے کرنا اُچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو پانڈون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اُپاے نہین دیکھتا ہون اسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت کرپا کی مورت راجہ جُدھشٹر گو بندجی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا کہنا نہ راجہ جُدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرادونگا جو تم میرا کہنا نہین مانوگے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہوگئے -

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سُنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہورہا اور تھوڑی دیر سوچ بچار کرکے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سُنا تمھارے کلیان کاری بچن مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرت بس (موت کے بس) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا فیاض راجہ جُدھشٹر پانسون کے جوے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے بھرشٹ ہوکر بن بن کلیش اُٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی دوت ہو کر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے اُن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اِس بات کو آپنے بچارا نہین ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی درو پدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین لیا اِن باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون اُنہون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے کیشو جی بہت دُکھی ہین ہم اُن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو پرتگیا کی اور اِسی طرح بھیم سین نے جو جو پرتگیا کی اُن کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسونی کمارون کے سروپ اور درشٹ دمن سکھنڈی کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دُکھ دیے دروپدی نے ہمارے ناش ہونے کے کارن ٹرا تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے بھلا اُن کا راج ہوجانے پر مین ساری پرتھی کا راج کر کے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہو کر رہونگا آپ کے پرسہ بچن سے کیونکر سنادھی کرون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو سرون کیا بہت دیش بجے کیے اُنکا پوشن کیا شترون کے مستک پر پانون رکھ کر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین سُکھ ہمیشہ نہین بنا رہتا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام کر کے پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نِنک بن کر نمرتا دینتا کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام مین جدھ کر کے مارے گئے وہ اندرلوک مین سُکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوک پاونگا یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سُنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کر کے وہان سے دو جوجن چل کر سرستی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر اُلٹے چلے آئے اور راجہ شل وچتر سین سکنی۔ اسوتھاما۔ کرپاچارج۔ کرت برما۔ سکھن۔ ارشٹ سین۔ دھرت سین۔ جیت سین یہ سب راجا لوگ رات کو نواس کر کے پرات کال اکٹھے ہوئے اور سب کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاؤن کو لیکر اسوتھاما جی کے پاس گیا وہ اسوتھاما جی کی پرسنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش کرنے والے پرش چت بیر دپربت سمان اچل سوام کارتک جی کے سمان اور شبد مین نندی گن سمان بل مین وایو اور گرڑ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بُدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور مُکھ چندرمان سمان جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سمرتھ بل پراکرم مین اجے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے چارون بید اور پانچوان اتیہاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے اوگر تپ کرنے سے شیو جی مہاراج کو جس نے ارادھن کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج سے ایسی استری کے گربھ مین آکر اُتپن ہونے والے جو یونی سے اُتپن نہین ہوتی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات اوپمان رہت ہین سب بدیاؤن کے جاننے والے گنون کے سمدر سارے انگ جسکے بہت شوبھامان ہین مُکھ سکھ سے سندر سروپ والے ہین آپ فرماوین جسکو سیناپت کرون اسوتھاما جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوام کارتک جی کے سمان اُپکار کرنے والا بڑا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا اتری سینا کا سوامی جو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہا کہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن
مہاپراکرمی ہین مگر مین اُن کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمھارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو
بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور
طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا۔ ارجن نے اپنے دوتون سے سُنا
اور جا کر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مادھوجی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے۔
آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہو وہ کیجیے۔ یہ بچن ارجن کا سُنکر کیشوجی راجہ جدھشٹر
سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج یُدھشٹر! مین راجہ شل آپ کے مامان کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ
بڑا پراکرمی تیجسوی ہست لاگھوتا سنجکت ہے جُدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن
تھے ویساہی ہے۔ کنتو اُن سے بھی ادھک اسکو جانو۔ سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنگھ کے سمان گرج گرج کر
گھومے گا۔ دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی آدک اُس سے جُدھ نہین کرسکتے ہین۔ ہان تم کو اُس سے جُدھ کرنا اُچت
ہے۔ آپ کے سواے اور کسی کو اُس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون۔ آپ اُس سے جُدھ کرکے بجے کرین
جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کرلین گے تب درجودھن کی سینا مرتک روپ ہوجاویگی
آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے۔ یہ کہکر کرشن جی تو سندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے۔ اور
پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سوئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شل کا سیناپت ہونا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

چترسین ست سین سوکھین کرن کے پُترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جُدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چارج جی اور کرن کے مارے جانے پر
جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جُدھ کرکے دھرمراج یُدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ۔ سنجے
بولے کہ ہے نردتم۔ شترون کو بجے کرنے والے! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہونے پر راجہ شل سیناپتی بنکر راجہ
درجودھن سے ملا اور اسکا سمان کرکے اپنی سینا کا سرتو بھدر بیوہ رچکر بڑی سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر
سوار ہوکر رن بھوم مین شوبھائمان ہوا۔ اُسکے جتن اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا۔ اور
اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے۔ اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون
کے سنمکھ چلے۔ راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام
نہ کرے۔ ہمارے سب کے ساتھ لڑے۔ جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا۔ پھر مہارتھی دھرشٹ دُمن اور ساتکی
تو اسوتھامان کے سنمکھ چلے اور راجہ یُدھشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا۔ ارجن کرت برما
سے اور سنسپتکون کے بھاری سموہ سے۔ اور سوکک نام کنتری اور بھیم سین کرپاچارج کے سنمکھ ہوے۔ اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے۔ اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی (پیادہ سپاہی) سینا اور رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار۔ ہاتھی چھ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی سینا باقی رہی تھی۔ جب دونون طرف سے دل اُمڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے اپنے شستروں سے مارا۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا۔ شکت۔ تومر پرس بجر گدا۔ ترسول۔ مگدر ہل ادک شستروں سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانا ں پرکار کے شبد کر رہے تھے۔ کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اُڑ گئی۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا۔ جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اُٹھ نہ سکا۔ گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیّون سے چورن ہوگیا۔ اِس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری ہوئی سینا چھن بھن ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا چورن کر دیا۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اُڑا دیے۔ اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ مین آن کر آگے بڑھا اُدھر سے نکل اِدھر سے چترسین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرس پر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا۔ پھر چترسین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ ڈالا۔ گھوڑون کو مار دیا۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چترسین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور بادل کے سمان گرجنے لگا۔ چترسین کا شریر رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے! دھنّ ہے!!۔ تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شستروں کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ اُن دونون سوربیرون نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا۔ اور اُسکے رتھبان کو پرتھمی پر گرا دیا۔ تب نکل نے زور سے شکتی ست سین کے ہردے مین ماری۔ اُسکے لگتے ہی ست سین گر پڑا۔ سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا آنند ہو گیا۔ تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی سینا مین پرگٹ ہوا۔ تب شل اور درجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا۔ مہاتما نکل نے اپنی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور تیزی) سے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یدھشٹر نے نکل کو اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے۔ تب تمھاری سینا کے سوربیر بھے بھیت ہوکر بھاگے اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی۔ اور جا بجا شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا۔ اور اتینت کرودھ سے راجہ شل نے یدھشٹر کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیساکہ دیوتاؤن اور اسُرون کا پہلے جدّھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت اشگن
پرگٹ ہوے اُلکاپات ہوا چیل اور گدھ سوربیرون کے سرون پر درشٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوربیرون
کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مارکر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل
کردیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آشکت ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے اپنے
اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کردیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور الوک پانڈون
کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدّھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ ہلہ
کرکے دروپدی کے پانچون پتردن اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو
بہت گھایل کردیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے
شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرادیا - وہ گدا کے لگتے ہی رُدھر بمن کرتا ہوا پرتھی پر گرپڑا اور دوسری گدا شل کی
چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہوگیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے
سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جدّھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدّھ دیکھ کر دونون
سیناکے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچے پاکر درجودھن کے
مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدّھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچاکر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا
جدّھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدّھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے
بھیم سین کے رتھ کے مارڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لے راجہ بھوج سے جدّھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے پتر
کے ساتھ سہدیو سے جدّھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے پتر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون
گھوڑے رتھ کے مارڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے بجر سے مارکر خوب
گرجا اور پچھلے دکھیا دکر کے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اور رتھ سوارون کو پرتھی پر گرادیا
اور پھر راجہ شل کے سامنے ہوکر اُسکے رتھ کے گھوڑے مارڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کردیا اُسی
تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مارڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہوگیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدّھ - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بڑا جدّھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدّھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ! شل اور بلدیو جی کے سواے
بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی منش نہین ہو سکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی
اور شل کے گدا کو بھی سواے بھیم سین کے اور کوئی نہین سہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے
ہاتھی کے سمان خوب گدا جدّھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رودھر مین لپت ہوگئے جیسے

کنشک[1] برکش پھول آنے پر سرخ ہوجاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرس پر جدھ کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہوکر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل پرتھی پر ٹرے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوے تھے۔ کرپا چارج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا اور کہنے لگا کہ سوربیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب نہین دیا ورجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو آیا پانڈون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جدھ کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان نے پرس مار کر درجودھن کو بیہوش کر دیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن مین ٹرا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی بیگ کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر پرسپر ٹرا بھاری جدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہوکر کرپا چارج جی سے کہنے لگا کہ مجھے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جدھشٹر کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا کبھی راجہ جدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔ راجہ جدھشٹر کی رکشا کو سہدیو آئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جدھ جاری رہا۔ راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا دونون دوسرے رتھ پر سوار ہوکر پرسپر جدھ کرنے لگے۔ تب ستاکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جدھ کیا۔ اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہوگیا۔ پھر ساودھان ہوکر جدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جدھشٹر نے اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سوپھل ہوگا؟ اُنھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو ماریگا اور راجہ شل مہا پراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے گدا لے کر بھیم سین سے ایسا جدھ کیا کہ دونون لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدر دیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا"۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام کیا۔ ارجن نے گدھ کا پتر ان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا اپند مکان[2] کرنیوالے اسوتھامان جی نے لوہے کا موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہا گھور پرگھ ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوے۔ یہ کشتری نہایت دلیری سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کر کے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور پنسیتکون سمیت اسوتھامان[3] جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

[1] کنشک برکش یعنی ڈھاک ... [illegible]

[2] جان سے نہین ڈرنا

[3] [illegible]

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھ کر اُسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین نے جدھشٹر کی سہاے کی۔ راجہ شل اپنے تینون مہارتھی بھانجون سے پربل جدھ کرتا رہا۔ پھر راجہ شل نے پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلون کو تتر بتر کر دیتی ہے۔ بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا۔ شل نے راجہ چندیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے راجہ شل کی پرسنسا سنگرام بھوم مین کی سار ارن بھوم (میدان جنگ) رودھر اور مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا کہ اب پانڈون کو بجے کر لونگا۔ درجودھن نے بھیم سین کی دھجا۔ جو اننت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹے چھوٹے گھنٹے لگے ہوئے رتھ پر تھی گرادی۔ بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرا دیا۔ اور ایسا زور سے بجر مارا کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا۔ اسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بجے بھیت ہوکر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن کو لیکر بھاگے۔ کورون کی سینا مین بڑا شور و غل مچا۔ پھر اسوتھامان جی اور کرپا چاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا۔ تب اُسکو ہوش آیا۔ پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کر کے ہزارون سور بیرون کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا۔ جس طرف کو دھرم راج جدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا پھاڑتا ہوا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے اُنکی پرسنسا کی۔ دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو! اب مین مدر دیش کے راجہ شل اپنے مامان سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھ کو مارا تو مین سُرگ پاؤنگا۔ نکل۔ سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہو جائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون۔ یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا۔ پانڈون کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے۔ کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا۔ اب دونون سور بیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استھت قایم ہو گئین اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتے گا یا شل۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا۔ پھر بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سور بیرون کو اُسنے گھایل کر دیا کسی کو اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہو کر بڑا بھاری جدھ کیا اُسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنٹے اور سنہرے برق لگے ہوئے تھے گرادی سور بیر بھیم سین نے اپنی شکتی مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا تب کرپا چاریہ جی اپنے رتھ مین ڈال کر اُسکو دور لے گئے کوروی سینا مین یہ حال دیکھ کر بڑا ہاہاکار ہوا راجہ شل کرودھ کر کے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین اشکت ہو کر بڑے بیگ سے گرجتے ہوئے اگن روپ اننت پرکاشمان اوگر ڈنڈی والی سورن اور رتنون سے جٹت اگن سروپ جوالامان چھیچرون اور نیچ جودھون کے بھسم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہاپاش کے سمتل گھور سور بیرون کے ہردے اور آنکھ ناک

کان کے چھید ن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکا
راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برہماجی کی دی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری - ہے راجہ دھرتراشٹ
اُس پرکاشمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان گرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی
تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا - اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ
انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیئے
سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر
اچیت ہو کر گر پڑا -

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा अति बलवान

کر سنگرام جیتے بہو راجا بجئی بل کی کھان
सुनो जुद्ध कोरव और पांडव चलेउब जायनिशान
دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان
दुरयोधन मगुजाय मिल्यो शल्य सेवा बसकियो आन
راچھس سوں راچھس ملے تب لگے کرن گن گان
जबरण माहिं करनको मारो अर्जुन बलकी खान
تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بھٹ جان
लय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन
راجہ شل سنگرام گھور سے پانڈو دل بلکھان
किये प्रवल संग्राम शल्य ने मारे बहु बलवान
جیت نجائے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर सुम किये जगतनपदान
کر سنگرام مارو ماماں کو لیو ہوئیہ بردان
सुनत वचन श्रीकृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सरतान
کینو پربل جدھ ماما سوں بھڑنے جگل بلوان
कियो विकल सेना दल पांडव छिन मे शाल्य बलवान
تب لے شکت جدھشٹر دھایو مارو شل بلوان
धर्म राज श्रीराम कृपासों जीतो शाल्य बरदान

سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے ادبجائے نشان
करसंग्राम जीते बहुराजा बिजई बलका खान ॥०
درجودھن مگ جائے ملیو شل سیوا بس کیو آن
धर्मराज अपने भाजेकी कीरत करत बरवान ॥
جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
राक्षसमे राक्षस मिले तब लगे करन गुण गान
لے سینا سنمکھ بھیو راجا گھور جدھ کیو آن
तब सेनापति शाल्य को कीनो दुर्योधन भट जान
کیے پربل سنگرام شل نے مارے بہو بلوان
राजा शाल्य संग्राम घोरसे पांडव दल विलखान
دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیے جگ تپ دان
जीत न जाय शाल्य अति योधा बोले श्री भगवान
سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
कर संग्राम मारो मामा को लेवहु यह बरदान
کیو بکل سینا دل پانڈو چھن میں شل بل کھان
कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान
دھرمراج سری رام کرپا سوں جیتو شل بردان
बले शान्ति युधिष्ठिर धायो मारो शाल्य बलवान

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی بجر گپتش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آ شکت ہو کر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر خوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہاکار کورُوون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب و طاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بجے کر کے اُسکا جش سنسار مین پرکھیات ہو گیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ گیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اَنَنت گھایل کر دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچاریہ جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی - پھر پانچال ویشٹی سینا نے کورُوون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری مدردیشی سینا کو بدھنش کرتی ہے ہے کرپاچاریہ جی اور اسوتھامان جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سُنکر کرپاچاریہ جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹ دمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پاون کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹ دمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چور کرایا دھرشٹ دمن گدا لے کر رتھ سے اوترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹ دمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروی سینا یہ حال دیکھ کر بھے بھیت ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی پھر کشیم کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹ دمن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ! کرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہو گئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور بیدان جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے اونچے سرون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو روک کر پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور مدردیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ یکت تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہو کر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

گو سنبھال کر دوڑا اور سوربیر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ساتکی سے یُدّھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہو کر سات سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اتنت بھے بھیت ہو کر بھاگی۔ تب کرپاچارج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جُدّھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین یہ دُراتما درجودھن دُربدھی جب تک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سوربیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے منیشرون اور آپ جیسے پربھی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدرجی اور سدّھ لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہو گیا ہے۔ ہزارون راجہ اِس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کر لیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اِس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ جُدھشٹر کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کسطرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پرمیشر کا کوپ اُنپر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہو کر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمھارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شدھ بھاونا سے درجودھن اور یہہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور اُنکا راج ناش ہوا اور تمھارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کر کے راج کرو یہہ بات کہکر انھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہو گیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپ کے پُتر کی سینا ارجن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی۔ ہے راجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے پہیے اور سوارون کو جسکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیئے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنگی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑائے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سوربیر تمھاری سینا کے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین سے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے۔ تمھارا بلوان پُتر سینا کے بل سے ہین ہو کر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو تمھاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یا آدھی فوج اکٹھی ہو کر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمھاری بجے ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کر کے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا - تب وہ مہا پراکرمی پانڈو جسکے سارتھی سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچن کو چھوڑکر ہاتھیون کو مارتا ہوا آگے بڑھا - وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی زخمی ہوکر پرتھی پر گرپڑنے تھے - بھیم سین نے متوالے ہاتھی کے سمان گدا ہاتھ مین لیکر ہاتھیون کی سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا - پھر کرودھ جکت[1] راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک مین بھیجا - درجودھن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈھنے لگے - بہتون نے درجودھن کو مرتک مانا - کسی نے کہا کہ اب درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اُس نے کرا دیا ہے - ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لیکر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے - اُس جگہ دھرشٹ دُمن پانچال دیش کی سینا لیے ہوئے جدھ کرتا تھا - وہان ہم سے دھرشٹ دمن نے گھور جدھ کیا - اور بہت سے سوربیرون کو مارکر دھرشٹ دمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا - پھر مہا پراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اُسنے مجھ کو تیر برساتے ہوئے پکڑ لیا - پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا - اور مین مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچاکر بھاگا - اُدھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا جدھ ہونے لگا - تب مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُن کا سنگرام دیکھتا رہا - بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا - تب مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اُسکو بلایا اُس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن سرتانت ستر بھوری بل رودی جیت سین سوجات سنتر تھا اور بموچن نے بھیم سین کو گھیر لیا - تب اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا - اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا - سب بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرشن ہوا اور اپنا جنم سوپھل مانا سنجے نے کہا کہ مدھیان ارتھات دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اُسکے مارے جانے پر آپ کے مہارتھی تیر درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے پانڈوی سینا کے سوربیرون کو مارا اور جب مین جدھ بھوم مین گھر گیا اُسوقت مین نے بہت تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا - سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹ کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے - بھیشم جی - درونا چارج - اور راجہ شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا - شالو کا پتر شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا ہے اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے - اُن کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے - اُس دشٹ شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج چھل کے جوے مین راجہ جدھشٹر سے جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیے جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو مارونگا - تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو شترو سینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا - ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوے چلے - تب شکنی ارجن کے سنمکھ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے - راجہ درجودھن نے پرسا اس زور سے سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا - اور تھوڑی دیر مین سچیت ہوکر ایسے تیکشن تیر درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا - اور درجودھن

[1] کرودھ جگت سے مطلب یعنی کرودھ ونت

کے سارے بستر خون مین تر ہو گئے - ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا - انھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرمانے کچھ جواب نہ دیا اور رکھ رتھ سے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے پترون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا - اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا - اور مہارتھی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی - تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سور بیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ شکنی نے اُس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا - تب مہاپراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا - سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اُس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اُڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ جدھشٹر کو جیتا تھا - آج اُس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرونگا - یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا - پھر اُس اجے مہاپراکرمی سہدیو نے شکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا - یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا - کرودھ مین بھرے سہدیو نے کھیل ماتر اُسکا سر بھی کاٹ لیا ہے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی - سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا - اور بہت سے راجاون نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اُسکی استت کری - اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہادشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شل پرب - شکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اُسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! شکنی اور اُسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اُٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ سنجگت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا - ہے راجہ! گیارہ چھوٹی دل مین سے اُس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا - اور سب راجہ لوگ مارے گئے - اُس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اُس وقت بڑا سنگرام کیا - پرنت پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا - تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر بھٹ گیا - اُس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچ ہزار گھوڑے - دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخرکار درجودھن اکیلا میدان جنگ سے ہٹ کر بڑے بڑے گھوڑون کے رتھ سے کو دکر پورب وشا کو بھاگا - اور بدرجی کے بچن کو یاد کر کے کہ انھون نے کہدیا تھا کہ "درجودھن بہت سے کشتریون کا ناش کر کے مارا جاویگا" اپنے ہردے مین بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے اور دھرشٹ دُمن نے اپنی سینا کو لے کر جتنی سینا درجودھن کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا - وہ سور بیر ارجن و دھرشٹ دمن تمھارہی سینا کو مار کر پرسن ہو کر اونچے سرون سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹ! سواے کرپاچارج اور اسوتھامان - کرت برما اور آپ کے پتر درجودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا مین باقی نہین بچا - مین سب کو مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ درجودھن کہان بھاگ کر چلا گیا؟ اُسکو پکڑو! یہ بچن سُنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دُمن سے کہا کہ جو درجودھن بھاگ ہی گیا تو اُسکے پکڑنے سے کیا پریوجن ہے؟ اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اُس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگھٹ ہو گئے اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہابا ہو! اِس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اُسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو ڈنڈوت کر کے اُن کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا - مین نے اُسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اُتار کر اُسی جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کر کے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اُس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون مین آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو مین نے راجہ درجودھن کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو گراتا ہوا مہا دُکھی تمام بدن خون مین بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا ہے - مین راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ درجودھن سے اُس وقت بولا نہین جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا - ایک مہورت اُسکے پاس کھڑا رہا پھر مین نے اپنا حال راجہ درجودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا - سری بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہین - اُنھون نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے - یہ حال سُنکر راجہ درجودھن تھوڑی دیر شوک مین بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اُسنے نہین پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا تھا ہوش حواس بر جا نہ تھے پھر مین نے اُسکو سچیت کیا اور اپنا نام سنایا تب وہ رو کر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت رویا اور پھر سچیت سا ہو کر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا مین اور بھی کوئی آج کے سنگرام مین بچا ہے؟ - مین نے جو آنکھون دیکھا تھا کہدیا کہ سواے کرپاچارج و اسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہین بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر بچگیا ہو تو اُسکی خبر نہین - بیاس جی سے مین نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہین - اب سنگرام سے دُکھی ہو کر یہان آگئے - میرے بچن سُنکر درجودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اور رو کر کہنے لگا کہ ہے سنجے بارا جہ دھراج گیان نیتر رہنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہو کے رہی - کب خیال مین آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شل سے جودھا مہارتھی ہار جاوینگے پانڈون کے سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین نہین تو مین پانڈون سے اکیلا سمجھ لیتا اُس ترلوکی ناتھ کے آگے پیش نہین جاتی - بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور بردھ چھتر اُسکا باپ مارا گیا - ارجن کے سر مین درد بھی نہین ہوا - ناحق بردھ چھتر کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے - اور یہ بھی کوئی نہین جانتا تھا کہ بھیشم جی

درونا چارج - کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سنائے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب پرمیشر انکی سہاے کرے تو اُن کو کون جیت سکے - جو بدر جی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا سے ہاتھ جوڑ کر کہدینا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھ کو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا - اور بیکنٹھ مین جہان اور بہت سے سوربیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ مین اُس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہو جاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جا ہے جسقدر گہرا جل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آتی تھی وہ ہو کر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدر جی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آتی تھی ہوگئی -

بھجن
भजन

درجودھن سر دھن پچھتاوے	گیارہ چھونی دل مارو گیو اب کچھو بن نہین آوے
ग्यारे छोनी दल मारो गयो अब कछु बन नहिं आवे	दुर्योधन सिर धुन पछतावे
سرن مار سم تن کیو چھلنی تیاگون تن جیہ آوے	بدر بچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے
विदुर बचन सुमिरन कर मन में शोक विकल तन तावे	सरन मार सम तन कियो छलनी त्यागो तन जिये आवे
بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جش جگ گاوے	گھور جدھ کر تن تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے
घोर युद्ध कर तिन तनु त्यागो यह कलंक नहिं जावे	भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे
سنجے درجودھن سمجھایو تہ کون کچھو نہین بھاوے	مات پتا سون جا کے کہیو بھاوی سب کرواوے
मात पिता सों जाके कहियो भावि सब करवावे	सनजय दुर्योधन समुझाये तिहिं को कछु नहिं भावे
مور پراجے سمرن کر کے شوک مگن ہو جاوے	چرن پکڑ سمجھا دہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے
चरण पकर समझावत सनजय अब कछु हाथ न आवे	मोर पराजय सुमरन करके शोक मगन ह्वै जावे
مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جش گاوے	سور سمر تن تج کے ہرکھت سری رام پور جاوے
सूर समर तन तजके हरषित श्रीराम पुर जावे	मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہو کر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نکرین پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون نے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون نشٹ جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن اتی دکھی اُس تالاب مین جسکے کنارے پر کھڑا ہو کر مجھ سے یہ بچن کہ رہا تھا پرویش کر گیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھامان - کرت برما اپنے تھکے ہوے رتھون پر سوار اُسی طرف آتے اور مجھے دور سے دیکھ کر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب

مین پرویش کر گئے ہین۔ استھامان جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شتروں سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو بجے کرین۔ درجودھن کی بیاکلتا اور مہادُکھ کا بچار کر کے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے۔ پھر پیرا رتھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر مجھے اچھے رتھ پر سوار کرا کے اپنے ڈیرون کو لے گئے۔ تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شل پرب۔ درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اُسکا تالاب مین پرویش کرنا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس بھیے بھیت اور تھکے ہوے بیٹھ گئے۔ وہان استریون کے بلاپ سے بُرا حال ہو رہا تھا۔ استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہادُکھی اور بیاکل ہو رہے تھے۔ سب نے یوتس سے صلاح کر کے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور لے کر چلے۔ اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا۔ جن استریون کے پت۔ بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین۔ جن کومل استریون کے مُنھ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے۔ روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین۔ پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر ہوسکا بڑے قیمتی بستر۔ چاندی سونے کے برتن خچرون پر لاد کر وہان سے بھاگے۔ کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا۔ یوتس نے اُس بڑے پروار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ کشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بھسم کر کے بجے پائی۔ جس سورما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہاپراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا۔ جب استریون کا بلاپ کومل چت راجہ یُدھشٹر اور بھیم سین نے سُنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا۔ جب اِس بھاری پروار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدر جی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر اُنھون نے یوتس کو اُن استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پُتر! کوروی سینا کے ناش ہونے پر پرابدھ سے تم جیتے ہو۔ نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جُدھ ہوا۔ تب یوتس نے بدر جی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا۔ درجودھن کے رنواس کا بُرا حال ہوا۔ کیشو جی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا لے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون۔ بدر جی نے یوتس کی بہت بڑائی کر کے کہا کہ ہے پُتر! تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کر کے یہان پہونچا دیا۔ یہ ہی اُچت تھا۔ اب سواے تمھارے یا راجہ یُدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا۔ اب راجہ دھرتراشٹ اندھے پتا کی لاٹھی تو ایک ہی

پُتر رہا ہے۔ اور سب تو اپنے اپنے ادھرم سے مارے گئے۔ اب پربھات کال ہونے پر راجہ جدھشٹر کے پاس تم ہی جانا۔ اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ۔ یوتس نے راجہ اور رانی کو جاکر ڈنڈوت کی۔ راجہ دھرتراشٹ نے اپنے دھرماتما پتر کو آشیرواد دی۔ رانی گاندھاری نے شوک سے یوتس کو پیار کرکے پاس بٹھا کر سب حال پوچھا۔ نگر مین بلاپ کلاپ ہونا شروع ہوا۔ گھر گھر مین سب راجاؤن کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب مین جا چھپنا مشہور ہوکر بڑا بھاری شوک نگرباسیون کو ہوا۔ جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن نے بیٹھے بٹھائے سوربیر پانڈون سے بیر کرکے انکو پانچ گانون بھی نہین دیے۔ اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈون پر کیے۔ اسکا بدلا نارائن نے درجودھن کو دیا۔ یوتس درجودھن کے رتواس کو ہستناپور مین پہونچا کر اپنے گھر جاکر پلنگ پر لیٹ رہا۔ تمام رات اُسکو نیند نہین آئی۔ لاکھون کروڑون سوربیرون کا سنگرام مین مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹ کو بردھ اوستھا مین سنتان کا ناش ہو کر مہا دُکھ پراپت ہونا۔ اسی چنتا مین رہا۔ سارے نگرباسی جدھشٹر کو دھن باد دیتے تھے اور اس اپکار کی پرسنسا کرتے تھے۔

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ شل ور راجہ جدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہو کر دھرماتما جدھشٹر نے جے پائی۔ جو منش اس جے اتہاس کو سُنے سنادین پڑھین پڑھادین گے انکو دھرمراج کے انوگرہ سے سنسار مین بجے پراپت ہو کر انت مین شُبھ گتی ملیگی جمراج کے دوت بادھا نہین کرینگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شل پرب۔ کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا اُن سب کو ہستناپور پہونچانا ساتوان ادھیاے

شل پرب حصہ اول سماپت ہوا

~~~
~~~

مہابھارت

شل پرب حصۂ دوم
موسوم بہ
گدا پرب
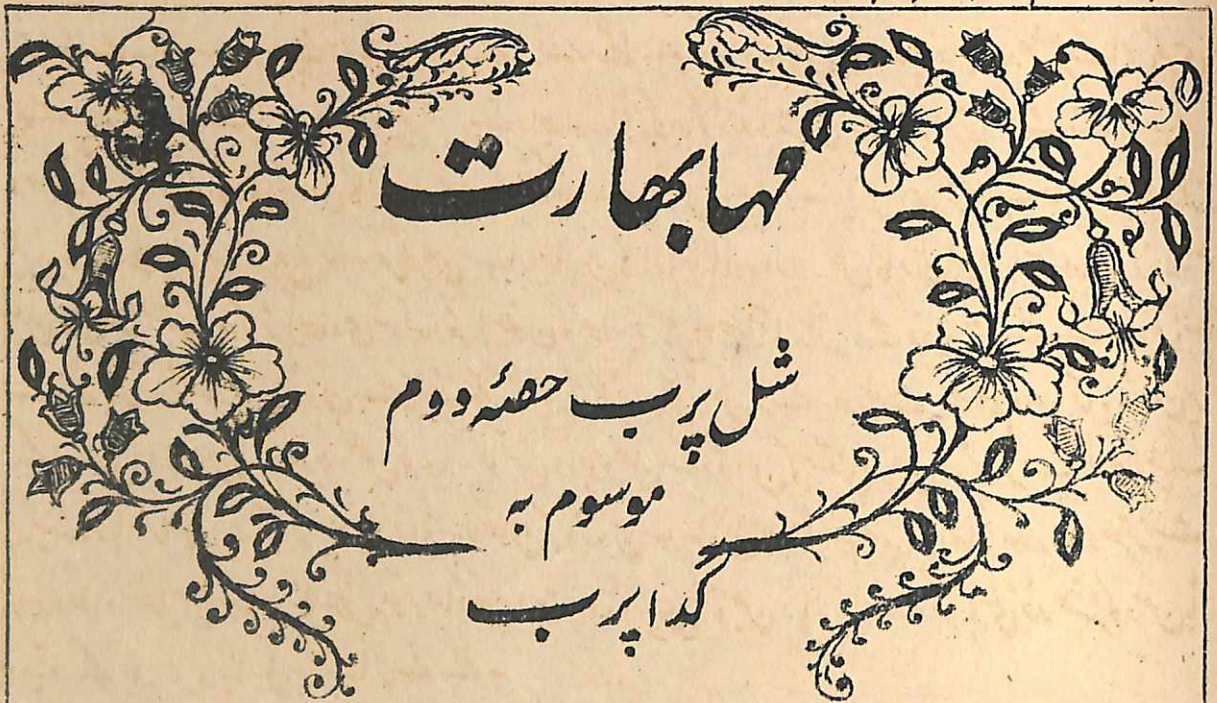
پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلّی دینا

سری نارائین اور نروتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے ووم ہرشن جی نے رشیون سے اور بشیم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پردیش کرنیکا راجہ دھرتراشٹ کو سنایا تو دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! آگے کا حال مجھے سناؤ کہ کیونکر پانڈون نے درجودھن کو جاپکڑا سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ! کرپاچارج اور اسوتھامان اور کرت برمانے بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگ کر وہان آنکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پردیش کر گیا تھا پانڈون نے درجودھن اور تینون مہار تھیون کی تلاش مین چارونطرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈھتے پھرتے تھے۔ یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ! تمنے ہمکو مرا جانا۔ ہم تمھارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈونکو کیا سمرتھ ہے جو ہم سے سنگرام کر سکین۔ ہمارا بل پراکرم آپ نے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنت اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہورہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدھک لوگونکا راجہ جدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اُس استھان کے رہنے والون بدھک لوگون نے جو مرگون کے مانس کا بھار لیے ہوے بھیم سین
بمعنی جنگلی شکاری لوگ

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھ کر اور اِن تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر اس بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ دربیہ دیگا۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کرکے سارا حال سنایا۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور اُن کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے۔ وہ جدھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کرکے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوے۔ اتنے مین اور بہت دونون نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا۔ اِن کو جاتے ہوے دیکھ پانچال دیشی اور بچے ہوے راجے بھی پیچھے پیچھے ہولیئے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے چلے۔ وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوے چلے آتے ہین۔ ہم کو آگیا دو تو ہم اُن سے سنگرام کرین۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جادین تب وہ تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوے جاکر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا اور درجودھن کی بیاکلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اُس بیاس جی کے تالاب پر پہونچگئے۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشوجی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر چھل کرکے یہان آن کر سویا ہے۔ اب مین اُسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اُسکی سہاے کرین تو بھی مین درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشوجی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج! جس طرح چھل کرکے درجودھن اس تالاب مین سوتا ہے اُسی طرح چھل کرکے آپ اُسکو مارو۔ تم نے سُنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون کو چھل کرکے مارا تھا۔ اور پلست رشی کا پتر راون چھل کرکے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا۔ کنبھ کرن اُسکے بھائی اور پردار کو سری رام چندرجی مہاراج نے مارا اُسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا۔ ہے دھرمراج جدھشٹر! جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اِسی طرح تم درجودھن کو مارو۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب کے کنارے پر جاکر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر ہوکر اِس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو۔ اُٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون کا کام نہین۔ اپنے بڑون پتامہ تاد چچا بھائیون نانان مامان سسر سالون کو مروا کر اپنی جان بچانے کو یہان آن کر پانی مین چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے۔ اُٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سُنکر راجہ جدھشٹر سے درجودھن نے کہا کہ ہے مہاما ہو! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی۔ جب مین اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہوگئی تب یہان آکر مین نے بسرام کیا۔ تم بھی بسرام کرو۔ پھر مین تمھارے آس پاس کھڑے ہوے سوربیرون سے سنگرام کرونگا۔ بھے بھیت ہوکر یہان نہین آیا ہون۔ اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے اب مین اِس رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھمی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون ہے جدھشٹر! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون۔ اب یہ پرتھمی تمھاری ہوئی۔ مین مرگ چھالا دھارن کرکے بن کو جاؤنگا تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سُنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل مین نواس کرکے ایسے بلاپ مت کرو۔ ہے سوجودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تم سے پرتھی
لے کر مین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہین لونگا۔ دان لینا گشتری کا دھرم
نہین ہے۔ تجھ کو سنگرام مین ججے کرکے پرتھی کو بھوگونگا۔ اب تم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے
ہو۔ جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟۔ سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی
کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر
اب ساری پرتھی کیون دیتے ہو؟۔ یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے۔ اب تم
پرتھی کے دینے اور پر اگرہ سے لینے کے لائق نہین رہے ہو۔ اُس سمے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین
دی اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی ساودھان نہین ہوتے ہو۔ اب تم
ہم کو ججے کرکے راج کرو!۔ جب تک مین اور تم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہ ہوگا کہ پرتھی کس کی گنی جاوے
اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی۔ تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے اُپاے کیے ہین ندی مین ڈبویا
لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا۔ دیش سے نکال کر نرادر کیا۔ دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے۔ ہے پاپی
دُشٹ بدھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جدھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن
سُنکر اتینت پیڑامان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا پرب گدا جدھ سماپت۔

تیسرا ادھیاے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ہے سنجے! میرا تیر ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے
نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بیت کا تھا۔ پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر
کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون۔ تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو۔
ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے۔ مین تھکا ہوا اور اتینت گھاٹل
ہو رہا ہون تو بھی تم کو جیت سکتا ہون۔ ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا۔ جدھشٹر نے کہا
کہ ہان مین جانتا ہون کہ پرار بدھ سے تم گشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے۔ اب تو جس سے
چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے
سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا پرار بدھ سے ہم راج پاوین۔ آؤ! پہلے تو مجھ سے جدھ کرو۔ جو راجہ اندر بھی
تیری سہاے کرین تو بھی تجھ کو مارونگا۔ یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اُشکت جل کو چھن بھن کرکے
سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوے جل سے گدا لے کر باہر نکلا۔ اُسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال
دیشی آدمیون نے تالی بجائی۔ اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم بھری ہنسی کرنے کا

پھل پاؤگے - جھرنے کیطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ مین بھرا گدا کو اونچا اُٹھا کر بولا کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ! جدھشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے - اور جب ابھمنو جدہ کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اُسکو گھیر کر کھڑے ہوگئے - بہت آدمیون نے اُسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے نہین سنا - اور چھ مہارتھیون سے اُسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا - اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بُلاتا ہے اُس وقت تیرا ادھرم کہان گیا تھا؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھو اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو - کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو - اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو جو تم نے جیت لیا تو پرتھی تمہاری ہوگی - اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور ہمارا ہے - یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجکت ہوکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہابا ہو! تم نے بنا بچارے کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے جدّہ کرو - جو اُسنے تم مین سے ایک کے ساتھ جدّہ کرکے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سوربیرون کے مارنے کی اکارتھ گئی - کیا رانی کنتی کے پتر بن باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوے ہین تم نے بغیر سوچے سمجھے انوچت بچن کہدیا - مین تم مین درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین دیکھتا ہون - تم پانچون بھائیون مین سے سواے بھیم سین کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا ہے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون - بھیم سین نے ہاتھ جوڑکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا - آپ دیکھین کہ نش سندیہہ مین درجودھن کو مارونگا - میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے - درجودھن نے کہا کہ زیادہ کہنے سے کیا پریوجن آؤ میرے ساتھ جدّہ کرو! تمہارا بل پرگٹ ہوجاویگا - یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کرکے سامنے کھڑا ہوگیا - تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اِس پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرونگا - دھرماتما جدھشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کرکے راجہ شل سے پراکرمی مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا جدّہ دیکھین - مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن کو اُسکی انیت کا بدلا دونگا - آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا - یہ کہکر بھیم سین گدا لےکر درجودھن کے سامنے چلا سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ ہان سوربیر بھیم سین تم اوشہی درجودھن کو جیت کرو گے دھرتراشٹ کے سب پتر تمہارے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کرکے بجے پاؤگے - سنجے نے کہا کہ جب دونون سوربیر سامنے کھڑے ہوے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ بے پاپی جو جو ظلم تو نے اور دھرتراشٹ نے نرابرادھی پانڈون کو دیے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا چاہا اُن سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا درجودھن نے کہا کہ کیون شرورت کے خالی بادون کے سمان گرجتا کرتا ہے مین بھی تیرا بل دیکھونگا دیکھ جو اندر بھی تیری سہاے کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا -

دتی سری رام کرت مہابھارت شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بلدیوجی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیوجی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے اپنے ششیون کا جدّھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاؤن سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیوجی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو پرتھک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیوجی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنت درجودھن بھانی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے نانا پرکار کے شوک اور سندیہہ مین شستروں کے گھاؤ سے دُکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیوجی اپنے ششیون بھیم سین و درجودھن کی طرف مخاطب ہوے تو دونون سوربیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون ششیون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدّھ دیکھین۔ بلدیوجی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاؤن سمیت اور درجودھن اکیلا تیج رہت انگ انگ مین گھاؤ شستروں کے لگے ہوے۔ پانی اور خون شریر اور بستروں سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے۔ بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیوجی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سُرگ کو گئے۔ مین بھیم سین اور درجودھن کا جدّھ دیکھونگا۔ بلدیوجی سب راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی کو ہردے سے لگا پرسن چت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاشمان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاؤن کے مدھ مین شوبھایمان ہوے۔

بھجن

گنور سروپ روپ اتی سندر آنن تیج نین تنارے
रत्न जदित शुभ मुकुट सीस पर भूषरा अंग रछवि न्यारे
نیلامبر کٹ کسین بیرگت ہل موسل کر کمل سدھارے
भ्रकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक अरे नारे
پیت جھنگلی کٹ سُرنگ اوپرنا برکھب کندہ انچل دواوڈارے
उर बद्धहार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे
منو جگ اندو سبھا مین اجت اوپاش پ گن جنو تارے
मिल सप्रेम श्रीराम कृष्ण सौं बिबिधि भात हुलिसाय दुलारे

رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے
गौर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे
بھرکٹی کٹل ناسکا سندر ادھر کپول چبک ارنارے
नीलाम्बर कट कसे धीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे
اُر بدھ ہار پشپ نو سندر کیہر ٹھون پریم متوارے
पीत झगुली कटि सुरंग उपरना ब्रषभ कंध आंचल दोउ डारे
مِل سپریم سریرام کرشن سون ببدھ بھانت ہیہ لاے دلارے
मनहुं इन्दु सभा में राजत और तारागण जनु तारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیوجی کے گورے شریر پر جنکے کھاربند کا بستر نیلامبر بسنت ہی شوبھایمان تھا

لے یعنی دو چھند ہاون ۱۲ [illegible]

بہت سندر مکٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ باز وبند دونون بازؤن پر اور کنٹھا اور بدھ پر کار کے ہار اور ریشمی پیپے چھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھ مت پشپ مال پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے اُن راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھایمان ہوے جیسے تارا گن مین دو چندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جُدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیو جی اُٹھ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے یہ بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے گیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کشونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرتراشٹ اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہنکاری بچن نہین سُنتے ہین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکا پُری سے چل کر او پلوی استھان مین آیا جہان پانڈو سے اور سری کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشپ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپودھن اور سدّھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہان مُنی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیو جی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچھون اور دودھنی پاتر و جھول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیو جی کی آگیا انوسار اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیو جی نے اُسکو دیا اِس طرح بڑا جگ اور دان پُن کیا راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیو جی گئے بیوری سمیت سنا دین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیو جی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیو جی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیو جی کورکشتر کے تیرتھون اور اُس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھئے روگ نورت ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سنا دین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے روہنی جی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرمان

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا
نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت
نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہوجاوے اُسنے میرا کہنا نہین مانا - چندرمان چھئی روگ
ہوجانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول بےسواد ہوگئی دیوتاؤن کو یہ حال
معلوم ہوکر دُکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کرکے دکش پرجاپت کے
پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دُکھ ہوجانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون
نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھتر مین گلے گلے
پانی مین کھڑا ہوکر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن
بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے - اسی طرح چندرمان رشی نے
کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن
اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیوجی نے بھی پربھاس چھتر مین اشنان کیے
اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمستودبھد تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اُودپان تیرتھ کو گئے
جب سے سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے - ادھیاے ۳۳ مین ترت رشی
کا حال بشمپاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جُگ مین تین رشی ہوے ایک دوتی اور ترت مہاتما
گوتم رشی کے تیر بڑی تپسیا کرنے والے تھے گوتم جی کے مرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون
کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین ان تینون نے
پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور دوتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون
نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین وہ اور راجاؤن سے لے آویگا اتنے مین
ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو
گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت
پکارا پرنت پاپ برتمان ہونے سے ایک اور دوتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین
پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کرکے دیوتاؤن کا اواہن
یجر و سام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت
رشی سے پرسن ہوکر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی
ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان
ارتھات امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہو - دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہوکر اپنے اپنے لوک
کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ کرکے بولے کہ تم دونون بھائی
مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ وشادن مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور
سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہوگئی ہے راجہ بھیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہوگئے بلدیوجی

نے اُس کوپ پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔
اتی سری یام کورت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

ننسن سربھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے ننسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیرون کی نشٹ ہونے سے
سرستی گپت ہوگئی اسی کارن اُسکو ننسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوئے سربھومک
تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کرپاون سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینے اُس پوتر تیرتھ
کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے وہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسوابسو نام پرسدھ
گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی
کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہوکر گیان اوپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین
جاکر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کرائے وہان سے بلدیو جی مہاسکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہاسکھ برکش کو دیکھا
جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راچھس اور پساچ ادک بڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت
درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی ودیت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان سے
ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اس جگہ
سرپون نے جمع ہوکر راجہ باسک کا راج ابھیکھیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے
وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے تبلانے اور کہنے سے بلدیو جی
نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماؤن کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی)
سرستی کو دیکھ کر اسچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مُکھ ہوکر لوٹی اسکا حال سنایے
بیشم پائن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس
مین سماپت ہونے والے جگ کرتے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ
کے تیرتھون کی شمار نہ ہوسکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لابھ سے ندی کے کنارہ پر
نواسی ہوے اور ہوم کرنے والے شدھ انتش کرن والے منیون کے بید پاٹھ سے دشائین پورن ہوگئین اور وہان
اگنی ہوترون سے وہ اُتم ندی چارون اور سے شوبھائمان ہوے جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس
کرنے سے شوبھائمان ہوتی ہین اُن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کے طرف ادکاش کو نہین دیکھا
انہنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کرپادن کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگٹ ہوئی اور درشن
دے کر ان خواص اور خشتا کرنے والے منیون کو پرسن کردیا یعنی وہ سرستی لوٹی اور پھر پچھم مُکھ ہوکر بہنے لگی رشیون
سے کہا کر تمہارا آنا سپھل کرکے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہا ندی نے اوبھت اور اسچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنج نیمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنمیجے تم اس کورکشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اس لوٹی ہوئی ندی کو دیکھ کر مہاتما بلدیو جی کو اشچرج ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پوربک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہو کر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان ہے جہان منکنک رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ کا ورتانت پوچھا بیشیم پاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے انکے نام یہ ہین۔ سوپربھا کانچناکشی۔ بشالا۔ منورما۔ اوگھوتی۔ سورنو۔ بملودکا۔ برہما جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے بید دھون ہونے برہما جی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کر کے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ بشیش کر کے اچھا نہین ہوا تب برہما جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر تیرتھ مین جگ کرنے والے برہما جی کے سمرن کرنے سے سوپربھا سرستی نام پرگھٹ ہوئی تو سب رشی اور دیوتا پرسن ہو گئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہو کر بیدون کی بڑائی کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگھٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگھٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہمانچل پربت کی کوکھ سے اوتپن ہوئی ہے پھر یہ ہی اوتم ندی اودالک رشی کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے والے مہاتما کورو کے اس کورکشیتر مین جو کہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورنو نام سے بکھیات ہوئی اور اسی کورکشیتر تیرتھ مین بششٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اوگھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار مین جگ کرنیوالے دکش سے بلائی ہوئی شیگھر گامی سرستی سورنو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برہما جی نے جگ کرنیکے سمے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہمانچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہو کر سب دھارین اسی تیرتھ پر پرتھی مین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا آکھیان

بیشیم پاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ انکا بیرج گر پڑا رشی نے اسکو کلس مین اٹھا لیا دیو اچھا سے اسکے سات بھاگ ہو کر سات رشی پیدا ہوے جنہون نے مردگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا انکے نام یہ ہین۔ بایو بیگ۔ بایو بل۔ بایو ہا۔ بایو منڈل۔ بایو جوال۔ بایو ریتا۔ اور بایو چکر۔ اس طرح مردون کے یہ سات رشی اوتپن ہوے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کشا کی نوک سے زخم ہو گیا اور بجاے خون کے شاک رس ہاتھ

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچنے ہی سارے پشو پکشی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیوجی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیوون کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیوجی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیون کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوے نہین دیکھا یہ ہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیوجی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کُریدا تو اُس مین سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچنبھا کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہین تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤن کے دیو مین مہادیوجی کو سب دیوتاؤن سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہون مین کس طرح آپ کی استت کرون کہ سارا سنسار اور برہما دک دیوتا آپ کی اوپاشنا کرتے ہین آپ ہی نے اُن کو بر دیے سب کی گتی آپ ہین مین نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرشن ہون شیوجی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہیر کرپا سے تمہارا تپ بردھی پاویگا اور مین تمہارے آسرم مین نواس کرونگا جو منش تمہارے اِس پبیت سارسوت آسرم مین مجھ کو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک مین سب بستو پراپت ہونگی کوئی پدارتھ دُرلبھ نہو گا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار مین پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی نے وہان نواس کر کے برہمنون رشیون کو دان دیے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیون نے سری بلدیوجی کا پوجن کیا پھر بلدیوجی وہان سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکرجی کے تیرتھ مین گئے جہان سری رام چندرجی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مکت ہوئی وہان کسی سمے مین شنکرجی نے بڑا تپ کیا تھا اور شنکر نیتی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم مین بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن مین نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اُچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن چپٹ گیا بن مین گھومنے والے مہودر رشی اُس درا تما راچھس کے سر کو اپنے انگ مین ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دُکھ ہوا وہ رشی بہت ندیون اور سمدرون تیرتھون مین گیا رشیون سے اوپاے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہین ہوا جب مہودر اِس آسرم مین یہان کی مہمان شنکر کے شنیس نام بڑا اوتم تیرتھ ہے آیا اور سردھا سے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر ٹپا اور ندی کے جل مین گر کر لپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم مین جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیون نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیوجی نے یہان بہت دان پُن کیا۔

اتی سری مہا گورت مہابھارت شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

رودھنگو آسرم بسوامتر اور بشسٹ آدک رشیون کا حال

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے رودھنگو آسرم کو گئے جہان آرسٹ سین رشی نے بڑا

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیوجی اُسی آسرم مین گئے جہان روکھنگو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا روکھنک رشی نے اپنے سب پُترون سے کہا کہ مجھے تیرتھ جاترا کرا دو سب لڑکون نے اُسکو بردھ سمجھ کر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجگت تھا اُس رشی نے بہت رشیون کے سامنے پرتھوک تیرتھ کی مہمان برنن کی جو منش یہان اشنان کریگا اُسکو مرت کا دُکھ نہین بیاپیگا اُس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے بلدیوجی نے اشنان کر کے بہت دان کیا اسی استھان پر لوک کے پتامہ برھماجی نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے بڑا تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور اسی استھان پر سندھو دیپ اور دیوابی دبسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال کرنے پر بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے ارسٹ سین نے گوروکل مین نواس کر کے بہت محنت کی تو بھی سمپورنتا سے بیدون کو نہین پایا تب اُسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کر کے بہت تپ کیا اور بیدون کو سمپورنتا سے پایا۔ ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بر دیے کہ جو منش اس تیرتھ مین اشنان کریگا اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا اُتم پھل ملیگا یہ بر دے کر اُس رشی نے شریر چھوڑ دیا راجہ گادھو نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اُسکی پرجا نے کہا کہ آپ بن مین تپ کر کے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پُتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنت بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بڑی اُپادھ کرتے دیکھا اور اُنکا بڑا بھے پرتھی پر اُتپن ہوا بسوامتر چترنگنی سینا لیکر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برھماجی کے پُتر مہاتما بشسٹ جی رہتے تھے بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اُجاڑ کر بڑا اُپدر کیا تو بشسٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش اُتپن کر کے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے تپ کو بلوان اور سر بشسٹ جان کر راج چھوڑ بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے پھول بھی ڈالا پرنت بسوامتر نے اپنا تپ پورن کر کے سدھی پراپت کی ارتھات اُسکا بھاری تپ دیکھ کر برھماجی پرسن ہوے اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہو جاؤن برھماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاون کی سمان ہو کر پرتھی پر گھومنے لگا بلدیوجی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا۔

انی سریہام کرت مہابھارتے شل پربہ حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

والبھودک رشی دھجاتی تیرتھ بسوامتر اور بشسٹ جی کا بروده راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی وہان سے اُس بن کو گئے جہان دالبھودک رشی نے بچیر بھیرج کے پُتر راجہ دھرت راشٹر کے دیش کو ہون کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو گردھ سے بہت دربل کیا پہلے زمانہ مین بمشار (نمشار) نواس کنا

نے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ نے اکیس گاے دکشنا مین دین والبھودک رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون سے بھی والبھودک رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگھٹ کی راجہ نے اُن گایون کو مراہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر اُن مرتک پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرتا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پرجا دکھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے اوپاے پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ والبھودک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اُسکو پرسن کیا تب والبھودک رشی نے پرسن ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیوجی نے وہان جاکر بہت دان پُن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اتم لوکون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور رشی بہت پرشن ہوے اُس تیرتھ پر بلدیوجی نے بہت اچھے دان کیے پھر بشنشٹ جی کے اپواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے بشنشٹ جی اور بسوامترجی کی بڑی شتردتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیوجی کے تیرتھ پر برہم رشی بشنشٹ جی کا آسرم تھا اُسکے پورب مین بدھمان بسوامترجی کا آسرم تھا شیوجی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اُس تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راچھسون کے مارنے والے سوام کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بشنشٹ جی اور بسوامتر جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بڑھتی گئی اور بسوامترجی نے بشنشٹ جی کے مارنے کا فکر کیا کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آوینگے اوش رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کمپایمان ہوکر پرگھٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا اگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بشنشٹ کو میرے سنمکھ لے آ مین اُسکو مارونگا سرستی نے بشنشٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھ کر سارا حال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھ کو وہان لیچلو نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بشنشٹ جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرشن ہوجاوے بشنشٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اُس کنارہ کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بشنشٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برھماجی کی ندی سے نکلی ہو اور آکاش مین برتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بیدون کو پڑھتے ہین تم ہی اوہان تم ہی سدھی بدھی اور پانی تمہین سواہا ہو یہ جگت تمہارے ادھین ہے اس طرح بشنشٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے سامنے پہونچادیا اور بسوامترجی کو خبر کردی کہ بشنشٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لے کر اُٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل کر برہم ہتیا کے ڈر سے بشنشٹ جی کو دور پہونچادیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمہارا جل رودھر کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاون رشیون نے بہت دکھ مانا اور بشنشٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رنگ سے بہنے لگی اور منیشرون کی اچھا نو سار رودھر روپ جل کو راچھس

پان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرگھٹ بلاکر سب حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کرکے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جو ندی کے رودھر روپ جل کو پی کر سُرگ کے بھاگی ہوے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ جاترا کرتے ہوے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کرکے کہنے لگے کہ ہم اِس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پت مہادیو جی کی آرادھن کرکے سرستی ندی کو پاپ کے انس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھائمان ہوگئی مگر بھوکھے راچھس رشیون کے پاس جاکر کہنے لگے کہ ہم بھوکھے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور جن پاپون سے ہم برہم راچھس ہوجاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اتھوا بیش یا شودر برہمنون سے شترتا کرتے ہین وہ اِس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو نیچ اچاری اور بردھ لوگون اور سب جیودھاریون کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے اُن پاپون سے جو اُتپت استھان یونی سے سنبندھ رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیو ماترون کے تارنے کی سامرتھ رکھتے ہو رشیون نے اُنکے بچن سُنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور اُن راچھسون کی موکش کے کارن اُس سے کہا جس انّ مین کیڑا پڑ گیا ہو اتھوا جوٹھا یا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا آنکھون کے آنسوون سے سنجگت ایسا انّ راچھسون کا بھاگ ہوتا ہے بدھمان منش ایسا انّ کبھی نہ کھاوے اُن رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو چلائمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگھٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان کرکے اپنے اپنے شریر کو چھوڑ کر سُرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے ستوجگ کرنے والا راجہ اندر اِس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اِس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوگئی بیشم پائن جی نے کہا کہ ایک راچھس نیچ نام سورج کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ مین بجھ کو جل یا تھل رات یا دن مین کبھی نہین مارونگا اِس پرتگیا کو کرکے اندر نے اُسکو جل کے پھین سے مارا ارتھات اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نیچ راچھس کا اندر کے پیچھے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے تب مہا دُکھی اندر برھماجی کے شرن گیا اُنھون نے کہا تم سرستی کے اُرنا تیرتھ مین بدھ پوربک جگ کرکے اشنان کرو پہلے یہان گپت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور اُرنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جاکر وہان اشنان کیا اور جگ کرکے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اُس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نیچ کا سر بھی اِس تیرتھ مین اشنان کرکے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرشن چت چلا گیا اِس تیرتھ مین بلدیو جی نے اشنان کرکے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان دیوتا اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیوجی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھسم کر دیتی ہے پرنت اُسکو بھسم نہ کر سکی اُسکو گنگا جی مین نیت کر دیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھ کر ہمانچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ ہو کر بڑہتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور پُتر کی ابھلاشا سے اگنی کے پُتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اگنی پُتر نے دودھ سے کی اچھا سے اپنے چھ مُکھ بنا لیے اور چھوون ماؤن کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتُل پربھاؤ والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سورن کا ہو گیا وہان سورن کی بہت کھان ہو گئین وہ کارتکئی ارتھات کرتکاؤن کا پُتر پہلے گنگا جی کا پُتر ہوا اور چندرمان کے سمان مُکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اُسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور مُنی رشیون نے اُسکی اُستت کی اور بہت دیوکنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت جی نے اسکے جات کرم کیے چار مورتی دھارن کرنے والا بید اور ویسا ہی دھنربید اور استرون کے سموہ اُسکے پاس برتمان ہو گئے اور سرستی بانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیوجی کو بھی اُسنے دیکھا بسویدیوا مردگن اسٹ بسو گیارہ رودر دوادش سوریہ سدھ گن چترمکھ برھما جی گروڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے لیکر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اُنکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیوجی اور پاربتی جی نے پُتر بھاو سے اِچھا کی کہ اپورب لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پُتر بھاونا سے اچھا ہوئی تو آشچرج کی بات ہے کہ شیوجی جس طرف براجمان تھے اُدھر سوامی کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے اور اگن کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمے نام سے ارتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے پھر اُن چارون دیوتاؤن نے برھما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار انکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برھما جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیوون کا سیناپت کر کے راج ابھیکھک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اِس کام کے لیے گر راج پر سب دیوتا اکٹھے ہوئے پھر ہمانچل کی پُتری دیوی سرستی کے پاس جو سمنت پنچک دیش مین ہین سب دیوتا آئے سب سامگری شاستروکت ریت سے اکٹھی کر کے برہسپت جی نے اگنی مین آہوتی دی اور پربتون نے سب طرح کے رتن لاکر موجود کر دیے بڑی شوبھا سے ابھیکھک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن بایو پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور مترا برن سمیت ردو رجی اسٹ بسو دونون اسونی کمار بسویدیوا مردگن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راچھس اور بیشمار رشی دیورشی اور پون کا اہار کرنے والے بال کھل رشی بھرگو نسی انگرانسی جنی سب بدیا دھر بلسٹ پلہ انگرا کشپ اتری مریچ بھرگو کرت

پرچیتیا منو دکش سمیت برھماجی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بندھاچل سمیرآدک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری
سری سواہا سرستی اومان آدک دیوتاؤن کی استریان کلاکاشٹا اوجی سرداگکوٹر اہرون کے راجہ باسک ارن
گرُڑ جی اوشدھیان کال مرت جمراج اور اُنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے ادھم
جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی
ہوئی اور دیوتاؤن نے کمارجی کو اپنے استر شستر دیے بشنو بھگوان نے چکر بکرمک اور سب انوچر پارکھد
دیوتاؤن نے کمارجی کو دیے (۴۵۔ ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوام کارتک جی نے اپنی بڑی
سینا کو ساتھ لے کر تارک اسُر کو مارا اور پھر لاکھون سوربیرون سمیت میگھا سُر دیت اور تریاد کو بجے کیا
پھر بل کے پُتر مہابلی بان (باناسر) کو مارا جو کرونچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اُسکے بھائی اور پُتر کو بڑی سینا
سمیت مارا تب سب دیوتاؤن نے سوام کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا
کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوام کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال
مین نے آپ کو سُنایا اب سرستی کے اوتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اوتم تیرتھ پر کمارجی کے ہاتھ سے راچھسون کے مارے جانے پر
اور راج ابھیکیک ہونے پر اُسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اُسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکیک ہوا
تھا اِس تیرتھ پر بلدیو جی نے سوام کارتک جی کا پوجن کر کے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیے راجہ جنمیجے
نے کہا کہ آپ نے سوام کارتک جی کے ابھیکیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکیک
کا حال بھی مجھے سنادین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہو کر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا
کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین جہان مگر گراہ آدک
جل کے جیو نواس کرتے مین ہتا ہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور مانیہ ہے
برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہو کر بڑی شوبھا سے برن دیوتا کا ابھیکیک
اِسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر اُن کو دیے اور استت کر کے اپنے
اپنے لوک کو چلے گئے بلدیو جی نے وہان انیک پرکار کے دان دیے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے
پتامہ برھماجی کے پاس جاکر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہوئے تھے پرنتو اِس کا کارن ہم کو معلوم نہین
ہوا شمی گربھ مین گپت ہونے والے دکھائی نہین دیتے ہین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو اوتپن
کیجیے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے سراپ سے

بھے بھیت ہوکر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دُکھی ہوے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرسن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پوربک دان دیے پھر بلدیو جی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کُبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت برپائے تھے اور شیوجی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کوبر دو پُتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیکیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بوان پایا جو ہنسون سے شوبھائمان ہے بلدیو جی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

انی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

سرتاوتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کوبیر تیرتھ سے بلدیو جی بدریاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی تپسونی کنیان نے جسکا نام سرتاوتی تھا راجہ اندر کو اپناپت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو بہت برس تک بہت نیم سے کرتی رہی راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھ کر بسشٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیساکہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کیس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنت کسی دشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپناپت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اِسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے سوکھمی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اوگر تپ کیا ہے مجھ کو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچارا ہے وہ پورن ہوگا تپشیا کے دوارا دیوتاؤن کے لوک اور دیوپدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اُس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے سو کھمی ان پانچ بدری پھلون کو پکار ہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہو گیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پریکشیا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کر دیا تب اُس تپسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھ کر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنت سارا ایندھن بھسم ہوگیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھ دیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی دُواسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنت پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوے اور اپنا مکھ دکھا کر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اِس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سُکھ پوربک نواس کرو گی ہے سندری یہ تیرا بدریاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرون سے سیوت ہوگا اور اِسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دُربھکش (کال اور قحط) برتمان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بناکر رہنے لگے تو وہ تپسونی ارندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیوجی مہاراج
پرگھٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہوکر بولے کہ ہے کلیانی مجھ کو بھکشا دو وہ سندری
بولی کہ ہے بید یا تھی اناج کا ڈھیر ناش ہوگیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیوجی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون
نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سنائی رہین اتنے مین وہ ور بھکش سماپت ہوگیا اور وہ بھوجن
نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سُنانے والی ارندھتی کا وہ بڑا اسمان بھیانک ور بھکش کا ایک دن کے سمان تیت ہوا اور
وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لے کر وہان آ گئے شیوجی پرسن ہوکر اُرندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی
ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیوجی نے اپنے سروپ سے
درشن دے کر رشیون سے جاکر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اس سے اُرندھتی کا تپ بشیش ہوا اُرندھتی نے
بارہ برس تک پھل پکائے اور تپ کرنے سے یہان بتیت کر دیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر اُرندھتی سے کہا کہ جو
تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب اُرندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیوجی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدر پاچن نام
سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہو جاوے اور دیوتا دن رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس
کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیوجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سُرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھ کیا کہ
اُرندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سادھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اُسکو
وہ پھل پراپت ہوگا جو شیوجی مہاراج نے دیا ہے اور شر برتیا گنے پر وہ اُتم لوکون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے
ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتاوتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش
پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھت ہوا چلی اور
وہ استری سرتاوتی اندر کے پاس جاکر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتاوتی بھردواج رشی کی
کنیان تھی بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے کے پوچھنے پر کہ سرتاوتی
کیونکر پیدا ہوئی تھی بشیم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گھرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو
انھون نے دونے مین رکھا دیو اچھا سے اُس دونے مین سرتاوتی پتری پرگھٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے
جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتاوتی رکھا تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے سَو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جسمین ساری پرتھی کشپ جی کو دکشنا مین
دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشیہ رشی کا برتانت اور جگون کے نام برنن

بشیم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سَو جگ بیا دن کی اگیا انوسار کیے اور برہسپت جی اپنے گرو کو
بہت دکشنا اتھی گھوڑدان داس داسیون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام ست کرت مہا جگ سو ست۔ اندر تیرتھ

کہتے ہین بلدیوجی نے وہان بہت طرح کے دان دیے اور وہان سے بلدیوجی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور
پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کرکے کشیپ جی کو ساری پرتھی سمدر اور پربتون سمیت
دان کرکے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کرکے بلدیوجی
جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرستوک باسی جیوون کو دیوتاؤن سمیت انھون
نے جیت کر جگ کی تیاری کی اُس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا ترلوکی مین
پرسدھ ہو رہا ہے پھر آپس مین کشتری راجاؤن کے جدّھ ہونے لگا بلدیوجی نے اُس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان
آدتہ تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اِس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ
आदित्य
اندر برن آدک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھوویت کے مارنے والے سری کرشن جی اور
سب تیرتھ اکٹھے ہوے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور
دیول رشی نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم ورشٹی
مین ایک سمے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے اُنھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن
जैगीषव्य
وہ اُنکے آسرم مین رہے پھر غائب ہو گئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اچرج
کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کرکے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے
آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آسرم مین بیٹھے ہوے دیکھا پھر اُسکی پرکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اُڑے
اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے اُسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے
یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اچرج ہوا کہ پہلے اُن کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آسرم مین بیٹھا ہوا
دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آپہونچا وہ دونون رشی اچرج کرکے پترلوک اور جم لوک اور پھر چندرلوک مین گئے
جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسو پنڈرک اسومیدھ اور
अश्वमेध पुण्डरीक राजसूय वाजपेय अग्निष्टोम
نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین اتھوا جو راجا لوگ دوادشاہ نام نانان پرکار کے جگ کرکے
नरमेध
اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر رودرون بسوون برہسپت جی
द्वादशाह
کے استھان اور گئولوک اور برہم جگ کرکے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی اُسکو دیکھا تو اچرج کرکے سدھ
गोलोक
لوگون سے اُسکا حال پوچھا اُنھون نے کہا کہ وہ مہاتپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اُڑ کر وہان جانا چاہا
مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آسرم کو اُتر آئے
تو جیگیشب کو آسرم مین موجود پایا اُسکی بہت پرسنسا کرکے کہا کہ آپ ہم کو سناس دھرم کی بدھی بتا دین جیگیشب
نے اُس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتا لئے آخر مین اُسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اتھوا گرہست تو موکش دھرم
کو اچھا مانا نارد جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون
مین اوتم رشی ہین اُن کے آسرم مین بلدیوجی نے اشنان کرکے بہت دان کیے ۔

اِتی سری امرت کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ تیرھوان ادھیاے ۔

چودھوان ادھیاے

چندرمان کے راجسو جگ اور ددہیچ رشی کے پُتر سارسوت کا پیدا ہونا ددہیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ۶۰ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دُربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا اکال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا जनमेजय نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنادین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جیتندری مہامنی ددہیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوگیا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے لبھایا مگر رشی چلائمان نہوئے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددہیچ سرستی کنارہ پر ترپن کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے پُتر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پُتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددہیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج آنکا گرا تھا وہ حال سناکر کہا کہ مین نے تمھارا تیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پُتر ہے اسکو لیجیے ددہیچ رشی اُس پُتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پُتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بر دیا کہ بسویدیوا اور پُتر گندھرب اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہو کر آنند پاوین تم برھماجی کے سرو در سے اوتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پُتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (ارتھات سرستی کا بیٹا) اور اِس پُتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہا دربھکش مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اوتم ندی مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہاندی اپنے پتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاون کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ددہیچ رشی اپنے استیھ (یعنی استخوان ہڈی) ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاون نے یہ حال ددہیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بناہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اوتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھن یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برھماجی کے پُتر سے بنائے ہوے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ ہے پُتر تم یہان سے مت جاؤ تمھاری جیوکا کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شش ہو جاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو ارتھات تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ اسمین دھرم جاتا ہے بید دن کو بدھو پوربک پڑھنا چاہیے ارتھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بلیٹھ کر بچار اکہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹا انگون سمیت بید دن کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسیلیے سارسوت منی سے بدھو کے انوسار بید دن کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار منیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بناکر بید پڑھا اور ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نیت (قائم) ہوے کیشو جی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیو جی نے وہان بھی دان دیے۔

اتی سری مہابھارتے مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

کُنی گرگ رشی کی کنیان بھی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ دان رشی سے بیاہ کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک بردھ اوستھا والی کنیان ٹھہری ہوئی تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال بیورے وار سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام رشی ہوے اُنھون نے من سے ایک پتری بھی نام اوتپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے تپ کیا اور بھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور بردھ ہو گئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنت کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو میرا پت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پُتر سرنگ دان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات میرے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہوگئے بید سے انوسار اگن مین ہون کرکے بواہ ہوگیا رات ہونے پر اُس کنیا نے تُرن اوستھا پاکر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھت بستو دھارن کیے سرنگ دان رشی کے پاس بہت اچھا سنگار کرکے گئی وہ اُس کنیان کو کُشمین کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوے دیکھ کر بہت پرسن ہوے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سُرگ جانے کی اچھا کرتی ہون جو کوئی منش اِس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہم چرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سُرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دُکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ جو تپسن تاسے کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کرکے اُسکی گتی کو پایا بلدیو جی نے اِس استھان پر سُنا کہ کورکشیتر بھوم مین پانڈو بید مشتر کے ہاتھ سے راجہ شل مارا گیا اُس استھان پر دان دیکر برہمنون کو بھوجن کراکے سمنت پنچک کے دوار سے نکلکر کورکشیتر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے - اتی سری مہابھارتے مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب - پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

کورکشتیر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کرکے وہان کے رہنے والوں رشیون سے کورکشتیر بھوم کی مہمان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برہماجی کی سناتن اوتربیدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگیہ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اِس کشتیر کو جوتا تھا اِس کارن سے اِسکا نام سنسار مین کورکشتیر پرسدھ ہوگیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنایئے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اِس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اِس کارن اِس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دکھی ہو ہوکر اِس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اُسکے پاس جاکر پوچھتے اور اوتر پاکر ہنستے ہوے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کرکے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کرکے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے لبھایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اِس پرتھی مین مرکر سُرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہوجاویگا اندر نے راجہ کورو سے جاکر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو سادھان پرش بغیر اہار کے برت کرکے یہان مرے یا جدھ کرکے سنمکھ مارا جاوے وہ یہان مرکر سُرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہوکر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اِس کشتیر کو جوتا ہے اور برہماجی نے اندر کو آگیا دی اِس سے دھرم کی بردھی کا سرشٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو منش یہان ادھم تپشیا کرکے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین سہسر گنا ہوجاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے اُنکا سرگ مین نواس جبتک ہوگا جبتک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے ہے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشٹ سُرگ آدک راجاؤن نے جگ کرکے اُتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے ہرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برہماجی کی اوتربیدی کہی جاتی ہے یہ کشتیر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجگت ہے یہان سدیو سنگرام مین مرے ہوے کشتری پوترا ور ابناشی گتی کو پاوینگے برہماجی اور اندر نے آپ اپنے مُکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برہما بشنو مہیشور جی اِن تینون نے اُن سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کورکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان اُدھک امر (آم) سے سنجگت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آسرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گیوبار برہم چاری نے یہان ٹراتپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما ساندل رشی کی تبری سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہاگھورتپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہموان پربت کے پارشو مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرشن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرشن ہوے اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت مترابرن کے آسرم کو گئے وہان ارتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتاون کی مترتا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھا اون کو رشیون سے سنا سو برج کی تبری جمنا جی کی مہان سنی وہان دیورشی ناردجی جٹاجوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوے ونیا کنڈل ہاتھ مین لیے ہوے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوے کلہہ کرانے والے کچھپی نام نیان لیے ہوے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال جو کچھ آپ کو بدت (معلوم) ہو وہ مجھے سنائیے دیورشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتامہ جی اور ان کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سوربیر کرن بھوری سردا اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُنکے سواے بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بڑی سینا گیارہ کشونی مین کرپاچارج اجے اسوتھامان اور کرت برما ایک نارائنی تمہاری سینا کا سیناپت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سوربیر بھی بہت بھے بھیت ہو کر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے ہرد (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس مہادکھی اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس ہرد مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس ہرد سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سوربیر شکشون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیر مت کرو ناردجی کے بچن سنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین ضرور آنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی اُنکی اُسکی مہان برنن کی کہ یہ سرشٹ ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت منش سُرگ کو گئے لوک کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیونکے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہو کر بہت جلدی وہان جا پہونچے جہان کورکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا۔

اٹھارھوان ادھیائے

بیاس ہردسے کورکشتیر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جُدھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوے تو بلدیوجی نے کہا کہ جُدھ کے لیے کورکشتیر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جُدھ کرین۔ تب راجہ یُدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کوروکشتیر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھائمان ہوے۔ پہلے آپس مین بارتالاپ کا بڑا جُدھ ہوا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! اُس نش شریر کو دھکار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا۔ اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اُٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پراربدھ سے ایسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترُون کے سہے۔ یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پُتر کے دکھ یاد کر کے مون ہوگیا۔ سنجے نے کہا کہ جب سے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے تو آسمان سے خاک وخون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوے۔ اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اِس مہاپاپی دُراتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دشٹ ہم سے جُدھ کرنے کو گدا چلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا۔ اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اِسکو نہین دیکھ سکیگا۔ ایسے کٹھور بچن سُنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کر کے اپنا پراکرم دکھاؤ۔ ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا۔ تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دُکھ تو نے راجہ یُدھشٹر اور ہم پانڈوُن کو دیے ہین اُن کو یاد کر کے اور اُنکو اِس سمے سمرن کر کے تجھ کو مارونگا۔ بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی۔ دروناچارج۔ کرن۔ شکنی۔ جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے۔ سب کھوٹے کرمون کا مول توہی ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے سوؤن گا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے۔ یہ بچن سُنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرسنسا کی۔ اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوے۔ ہے راجہ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا۔ اور دونون نے اپنے اپنے شریر کو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا۔ بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرسپر گدا اچھالتے رہے۔ پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے۔ اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا۔ یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گرج گرج گدا پرہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکت ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونون سوربیرون مین کون بشیش پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن بھیم سین سے پراکرم مین کم نہین ہے ۔ چھل کی راہ سے مارا جاویگا ۔ بل سے بھیم سین نہین جیت سکتا ہے ۔ بھیم سین نے سبھا مین پرن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا ۔ وہ بات اُسے یاد نہین رہی درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے ۔ جو نیاے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہین جیتے گا ۔ دیوتاؤن نے چھل سے راچھسون کو بجے کیا تھا ۔ دیکھو راجہ اندر نے برترا سُر کو چھل سے مارا تھا ۔ ارجن نے سری کرشن جی سے یہ حال سُنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائین ران کو ٹھوکا بھیم سین اِس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین نے اُچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اُسکے لگتے ہی بیاکل ہو کر درجودھن پرتھی پر گر پڑا راجاؤن نے پرسن ہو کر بھیم سین کی اونچے شبدون سے پرسنسا کی ۔ پھر تھوڑی دیر مین درجودھن سچیت ہو کر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اِس زور سے گدا ماری کہ اُسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا ۔ اُس سمے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑے شوک مین پراپت ہوے ۔ پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونون سوربیرون نے ایسا بھاری جُدھ کیا کہ تمام بدن دونون کا خون مین تر ہو گیا دیوتا آکاش سے دونون کا جُدھ دیکھ کر سراہتے اور پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے کہ دونون سوربیر بہ پیر گدا جُدھ کرتے ہوے بہت گھایل اور خون مین تر ہو رہے ہین اور پھر بھی جُدھ کیے جاتے ہین ۔ سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ راجہ جُدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہدیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جُدھ پر ڈالدیا جو کدا چت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا ۔ بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی ! آپ بیاکل نہون ۔ مین آپ کے پرتاپ سے اِس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا ۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا اُٹھا کر بھیم سین پر پھر چلایا اُس کی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اور منہ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہو کر پرتھی پر لوٹنے لگا ۔ ہے راجہ دھرتراشٹر ! اُس راجاؤن کے سوامی مہاسوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈون نے اونچے سرون سے سنکھ بجائے ۔ اور جتنے راجہ اُس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا ۔ درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھول برسنے لگی ۔ اور پشو پکشی بُری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سُنے گئے ۔ دیوتاؤن نے اِس جُدھ کو دیکھ کر باجے بجائے ۔ درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہو کر گر پڑا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جُدھ ۔ بھیم سین کا بجے پانا ۔ اٹھارھوان ادھیاے

اُنیسوان ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو مورد طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن اُس گدا کے لگنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا۔ تب وہ گرد دھول بھرا ہوا کال روپ سرخ آنکھون والا سوربیر بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے
لگا کہ ہے دشٹ آتما ابھاگی۔ پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے
ہے گئو ہے گئو اور دروپدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا۔ اُسکا پھل تونے آج پایا ہے۔ یہ کہکر
درجودھن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاون سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے
راجہ جدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پانون سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا
کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا۔
اور دروپدی سے بارم بار ہے گئو۔ ہے گئو کہتا تھا۔ زہر کھلانا۔ لاکھ کے مندر مین بند کرکے ہم پانچون بھائیون کو جلانا
اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا۔ راجہ براٹ کے ہان جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سوربیرون کو نامرد کہنا تجھ کو
یاد ہے؟۔ اُن سب باتون کو اب تو یاد کر۔ اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے۔ اور مین نے جو پرتگیا کی تھی
کہ تیری جنگھا کو توڑون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھاکر کہتا تھا کہ میری اس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے نیچ درجودھن
مہاپاپی! رانی دروپدی اس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے!۔ ارے اندھے کے بیٹے! انیچ مہاپاپی
دشٹ آتما درجودھن! مین اُس سبھا مین راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب
باتون کا تماشا دکھلا دیتا۔ راجہ دھرتراشٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا
نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے۔ آج تو نے
سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوساسن دشٹ مہاپاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ پرات کامی جو دروپدی
کو بلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے۔ اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا
ہے۔ ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا۔ اُس وقت راجہ جدھشٹر
نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرات! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مکٹ کو پانون سے ہلاتے
ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پانون سے ٹھکراتے ہو!۔ یہ بڑے انیت کی بات ہے۔ ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن
بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے۔ کیا ہوا اِسنے دشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنا لیا۔ اب
اِسکی بے عزتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اوتر سے دکھن تک
سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے۔ گیارہ اکشوہنی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے
سر کو سب راجا پوجتے تھے۔ آج وہ سر تم اپنے پانون سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے
ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشوہنی دل مارا گیا ہے۔ بڑا افسوس
کرنا چاہیے۔ ہے بھائی! تم دھرماتما ہوکر ایسا بُرا کام کرتے ہو! دھکار ہے۔ یہ کہکر راجہ کومل سوبھاو۔ دھرم
کی مورت سریشٹھ گیان وان راجہ جدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا۔ اور درجودھن
کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے۔ تیرے اشبھ اور بے مرجاد کامون سے
وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمھارے مارنے کی فکر مین ہوگئے۔ تمھارے اپرادھ سے لاکھون سوربیر مارے
گئے۔ تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرن۔ شکنی۔ جیدرتھ سے سوربیر مارے گئے۔ تیری

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دُکھ تو نہین دیکھیگا - زندگی میری بگڑ گئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پُترون - پوترون - ناناں
ماماں - سبوک - سوامی - گرو - سب کو مار کر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھون سے دیکھونگا - تم کو
تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہین ملا - گھور نرک ملا - جب نرو اس مین جاؤنگا تب ہی بیٹھون - پوتون کی استریان سر
پیٹ کر مجھ کو نندا کر کے دیکھین گی - ہے راجن! جب یُدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو بڑا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! بڑے مہاتما دھرماتما - سادھوون مین بلوان بلدیوجی بھی اُس سمے موجود
تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پانون سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہین کہا؟ - سنجے نے کہا کہ جب
بھیم سین نے تمھارے پُتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیوجی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے
کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بُھجا اونچی کر کے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم! تجھ کو دھکّار ہے! دھکّار ہے!!
دھکّار ہے!!! جو تونے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا! - تونے ادھرم سے راجہ درجودھن
کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا یُدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا
سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے مارون گا - ایسا
کرودھ بلدیوجی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیوجی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیوجی ہزارون مست ہاتھیو
سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا
بلدیوجی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیوجی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت
کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو
اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا - اِس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا
اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیوجی کو سُنائے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا کہ
ہے مہاتما! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش اپنے متر کی بردھی
شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری بُھوا کے بیٹے
ہین - اُن کا شترون نے انادر بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے -
بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو
سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کر کے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کر کے
نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرا دیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برابر
دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر
چلے گئے وہ سراپ آج برتمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوش
نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ
ہمارے دادا اور پانڈون کے نانان ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے
ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے
ناراض نہین ہون بلدیوجی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا - بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشوجی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین پرسدھ ہوگا - راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا - یہ کہ کر بلدیوجی تو رتھ پر سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرمراج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے - اُسنے تمھارے سامنے درجودھن کے سر کو پانون لگایا؟ - راجہ جدھشٹر نے کہا ہے پربھو با - مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پانون درجودھن کے سر سے لگاویگا - اور مین اِس کُل کے ناش ہونے سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے - پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دُکھ برتمان ہو رہا ہے مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا - پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما سریشٹھ راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو - اِس دُشٹ ابھمانی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے اُنکا پھل آج پالیا ہے - اب کٹھور بچن کہنے والا اور چھل کے جوے مین جیتنے والا دُشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے اور شکنی وکرن جنکی صلاح سے اِس پاپی درجودھن نے آپ کو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے - تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف) مین نے راج پایا ہے - ہے ابناشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے - اور بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین اوش ہی بھسم ہوجاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچا لیے آپ کو بارم بار نمسکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا اُنھون نے اُٹھا کر آشیرواد دی -

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - جدھشٹر بکھاد - بلدیو جی گن - بھیم سین بجے برنن اُنیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہوچکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بھیم سین کی استُت کی اور بارم بار یہ کہا کہ ایسے سوربیر بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمھارا ہی کام تھا یہ مہاپراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اِس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہارتھی شکنی آدک سوربیرون کو جیتا ہے - جب دُشٹ مہاپاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما مہاراج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مار کر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے - سواے تمھارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے - سواے تمھارے ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے - اِس مہاپاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ ۱۳ برس کا بنوباس دیا تھا - آج اُن سب کو کرمون کا پھل پالیا - پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤن اب یہان سے اپنے ڈیرون کو چلو اِس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے - یہ دُشٹ اپنے بھائیون - مترون سبندھیون سمیت مارا گیا - یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر وہ درجودھن جو کٹھور بچن سب کے سُن رہا تھا

کرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پرتھی پر لوٹتے ہوے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کرکے لمبی سانس لیتا ہے بھوون کو ٹیڑھی کرکے مہاکرودھ مین اشکت ہوکر باسدیوجی سے کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے لنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اِس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا جدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تونے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ اشت جدھ سے ہزارون راجاؤن کو مرواکر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیرت اپایون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پرتدن تونے سوربیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھ کو دیا نہین آئی۔ بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مروایا۔ اسوتھامان نام کے ہاتھی کو مارکر دروناچارج جی کو استر رہت کرکے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے تونے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تونے اُسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی تپشیا کرکے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اُسکو تونے ہی گھٹوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کردیا ارجن کو تونے ہی اُس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما بھورسے مرواتیری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے پتر اسوسین کے دکھ سے تونے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چت کرن سے مہارتھی کو جدھ مین تونے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور دروناچارج اور کرن اور مجھ سے دوست ست جدھ کرتا تو تیری بجے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر اسٹ بسودیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی تپشیا وان اور سورج پتر کرن سا جودھا اور مین بھربشر یر والا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے انیاے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پتر مہاپاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سوربیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا متر ی بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دشٹ! تونے کرن اور شکنی کی صلاح سے میرے ست اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تونے پانڈون کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تونے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن اجہ جدھشٹر سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اُسی سمے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اُس انیت کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو اُن کو نامرد کہنے لگا۔ تونے اُنہون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا ہے مہاپاپی! کٹھورچت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تونے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب سوربیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تونے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سُنا ہے؟ بڑون کا ست سنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور ایرکھا سے تو بھرا ہوا ہے۔ اُسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ! درجودھن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون کے مستک پر نیت ہوا۔ مین نے جیسے سوکرم کیے ہین اُسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اتناشی! مین تو مترو بھائی اور متروں سمیت سُرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہوکر بھی ادھتھا پوہی کروگے۔ اِن باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

دیوتاؤن نے کی اور سُگندہت (عطر فشان) ہوا چلنے لگی - اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن
کے سوگرمون کو گان کیا - درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈؤن کو بڑا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے
ہوگئے - اور بہت سے راجا لوگ جو آس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سُنکر رنجیدہ ہوے - تب
سری کرشن جی نے راجہ جُدھشٹر اور راجاؤن کو دُکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی درونا چارج
کرن - اور بھورے سردا سے سوربیر کبھی برابر نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا - راجہ اندر بھی بھیشم جی
اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - مین نے تمھاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی
سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروایا - یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے - دھرم کے دوارا مارنے
جوگ نہین تھے - اِسی طرح یہ درجودھن بجر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا - بھیم سین سے نہ ہارتا تو رج جُدھشٹر کو کبھی نہین ملتا
ہے راجہ ! تم اِس بات کا کچھ بچار مت کرو - دیوتاؤن اور ست پرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مار کر یہ مارگ
چلایا ہے - شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہو سکے تو چھل سے مارنا کہا ہے - شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین
لکھا ہے - یہ بچار کر بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے - جتنے راجا اور سوربیر
تمھارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچاوینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے - اب
سائنگ کال کے سبب سب تمھارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے - ہاتھی گھوڑے سب
جانور تھکے ہوے ہین اِن سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو - یہ بچن سری کرشن جی کے سُنکر سب پرسن ہوگئے
اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو
چلے آئے - اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد - بیسوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ
جُدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو - اسی وقت
سب وہان گئے - پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جُدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ
نوکر چاکر شوگ مین بیاکل ہین بستر دھارن کیے ہوے راجہ جُدھشٹر کے پاس آئے - اور بہت سے رتن من جواہرات
بہت قیمتی زیور اور لباس - چاندی سونے کے برتن بہت سامال و اسباب راجہ جُدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا
اور اسی طرح دوساسن - کرن - بکرن آدک - درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اُس سے زیادہ سوبرج شرم
کرن اور راجہ بالیک کے ڈیرہ سے ملا - اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد

وجنس اور طلائی ونقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل وجواہرات شال دوشالے۔ فرش فروش۔ گھوڑے۔ ہاتھی۔
بہت کچھ دھن ہاتھ آیا۔ سری کرشن جی نے اپنے ڈیرون پر جاکر ارجن سے کہاکہ! اب سارے دشمن مارے گئے
تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو۔ اور مین بھی سنگرام کے کپڑے
اُتارتا ہون۔ اُس وقت ارجن کی دِب دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی۔ ہے راجن! درونا چارج
جی اور کرن کے دِب استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے
دیکھتے جل گیا۔ جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہاکہ مہاراج! مجھے بڑا
اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا بڑا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا؟۔ سری کرشن جی نے کہاکہ! یہ رتھ
درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے چھدا ہوا پہلے ہی بھسم ہوچکا تھا۔ پرنت میرے سوار ہونے اور ہنومان
جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجگت استرون کا پربھاؤ پرگھٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن
استرون کے پربھاؤ سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اُترنے سے پہلے مین نے اِسی لیے جدا کردیا
تھا مندمکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ یُدھشٹر سے کہاکہ ہے دھرمراج آپ نے پراربدھ سے سب
شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین۔ اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے
کرو۔ پہلے مدھوپرک نویدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھاکہ ہے کرشن! یہ ارجن تمھارا بھائی ہے
اور متر بھی ہے سب آفتون سے اِسکی حفاظت کیجیو۔ وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین
ارجن نے جدھ کرکے سب شترون کو بجے کیا۔ جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کئی
بھاری آفتین آئین۔ مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی۔ اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین
دھرمراج راجہ یُدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہاکہ ہے بھگوان! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ
اور درونا چارج۔ کرن۔ سریکھے دِب استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی۔ ارجن بنا آپکی سہاے کے
اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کرکے بڑے دشمنون کو جیتا۔ اور گپت آپتون
(پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی۔ ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے
کہا تھاکہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف
بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہاکہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے۔ یہ سُنکر سب
پانڈو اور ساتکی منگل بچار کر ڈیرون سے باہر نکل آئے۔ اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام
کیا۔ ہے راجہ جنمے جے! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اِس کارن نہین سونے دیا کہ ہوتا تھاکہ
رات کو سوتے ہوئے سب کو مار جاویگا۔ پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا۔ راجہ یُدھشٹر نے رانی
گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا۔ اِسکا یہ سبب تھاکہ گاندھاری اپنے
تپ کے تیج سے درجودھن کو چھل سے مارا ہوا بچار کر پانڈون کو بھسم نہ کردے۔ اِسلیے سری کرشن جی سے کہا
کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین۔ دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ
بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے۔ ہے گوبند جی! مجھے رانی گاندھاری کی تپسیا اور بردان سے بہت سوچ ہوتا ہے

اور بن ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے۔ ہے کیشو جی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ چپ سنجکت گاندھاری اپنے پُتر کو چھل سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے۔ وہ رانی اپنے کوپ سے تینون لوک بھسم کر سکتی ہے۔ آپ جا کر اُسکو اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین۔ سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اُسی وقت سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے۔ اور محل مین جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی ساتھ بیٹھے ہوے شوک مین اتینت دُکھی ہو رہے ہین کو تکی کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر اُن کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت روئے۔ دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین اُن کے آگے ہوا۔ پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج! آپ تینون کال کے برتمانت کو اچھی طرح جانتے ہین۔ ارتھات سبھی کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے چت کے سمان پانڈون سے جو کُل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے۔ دھرم گیتا جُدھشٹر نے تو پرتگیا کرن کے چھمان بھی کی۔ بن باس کے کلیش بہت سے اُٹھائے۔ چھل کے جوے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے سیاہ دھوا ہو کر اسمرتھون کی طرح ہو گئے۔ مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجکت پانچ گانون اُن کے لیے مانگے تو بھی تم نے کال کے بس اپنے پُترون کو نشیدھ نہین کیا۔ یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا۔ بھیشم پتامہ۔ کرپاچاریج۔ درونا چاریج۔ سوم دت اور بُدھیمان بدر جی نے سندھی کے کارن بہت سے اوپاے کیے پرنت آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا۔ ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے۔ جیسے آپ کو ہو گیا۔ آپ پانڈون کو دوش نہ لگا دین یہ سب کرنی آپ کی تھی۔ پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے۔ آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگا دین۔ جیسی پریت دھرم راج کو آپکے چرنون مین تھی آپ بھی اُسے جانتے ہین۔ آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے۔ لاج اور شرم سے جُدھشٹر آپ کے پاس نہین آتا ہے۔ اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا، راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اُسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی کے پاس جانے کو اُٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سُنکر وہان آ گئی سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی! تمھارے سمان اس سنسار مین کوئی استری نہین ہے۔ تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے۔ پرنت تمھارے پت اور پُترون نے تمھارا کہنا نہ مانا۔ آپ نے کہا کہ جہان دھرم ہے اُسی جگہ جے ہے۔ وہی تمھارا بچن ہوا۔ ہے کلیان روپ! اب ایشر ادھین سمجھ کر بہت شوک مت کرو!۔ پانڈون کے ناش کے لیے تمھاری بدھی کبھی نہ ہووے۔ ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجکت نیترون سے اور اپنے تپ سے جُدھ چتن سمیت ساری پرتھمی کو بھسم کر سکتی ہو۔ گاندھاری باسدیو جی کے بچن سُنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشو جی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے۔ پرنت چت کے انیک دکھون سے میری بُدھی چلائمان ہو رہی ہے۔ ہے جناردن جی! اب میری بدھی آپ کے بچنون کو سُنکر استھر ہوئی۔ پانڈون کے ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو۔ یہ کہکر وہ رانی مہا شوک سے رونے لگی۔ تب کیشو جی نے رانی کو بہت سمجھایا۔ اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اُسکو دھیرج دیا۔ اسو تھامان کا پاپ مین چت جانکر

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشوجی کا بچن سُنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشاکرین۔ ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اب تو سوائے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشاکرین۔ ہے راجہ جنمے جے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اُس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آوک سب راجاؤن کو مارڈالون۔ پرگھٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑاتے ہوے آئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہو کر یہان سے اُٹھکر چلے گئے۔ باسدیوجی ساکشات بشن کا روپ مہاپراکرمی ہین۔ جب راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان لبس اور کرن۔ شکنی کی صلاح سے باسدیوجی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیوجی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا اُن کو منش جان کر اُن سے دویش بھاو رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو سب بارتا سناکر ساودھان ہوے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہائے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیائے۔

بائیسوان ادھیائے

اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھاگی درجودھن کا کیا حال ہوا؟۔ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بُری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری آ کے اُس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین اُس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج اور کرت برما رات کو

اُسکی تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے مل کر بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجہ اس نرلوک مین لکشمین کا روپ ناشمان ہے گیارہ کشوہنی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشون کے راجہ تمھارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اِس گتی کو پراپت ہوے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمھارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے کہ ہزارون مرتک شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو - درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا - جنگھا توڑدی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرایا - سر اُس کا پانون سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی رو کر اُن تینون مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے متر مین نے کشتری کرم کر کے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جدھ کیا اور میرا مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شبھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو مین نے سدیو اچھے اچھے کرم کیے ہین اب بھی اوتم گتی پاؤنگا یہ سُنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا مجھ سے جو بنے گا تو سری کرشن جی کے دیکھتے ہوے پانڈون کو مارونگا - اور جیسا اُنھون نے چھل کر کے میرے پتا درونا چارج جی اور تم کو مارا ہے مین بھی اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چارج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لا دین - کرپا چارج جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سینا پت ہونے کا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے دشمن دھرشٹ ددمن آدک راجاؤن کو مارونگا - درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے بھیشم جی - درونا چارج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا - پرنتُ اِن ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین - راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے سے اُو سار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مار کر یہ گت پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہین اُنکا مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے اُس پرم جوگیشر ترلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہو گئی - آپ پانڈون کے چھل سے بچتے رہین - اور جیسے ہم کو اِن پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدھاتا اُن کو بھی دیگا - مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کرین - چارواک راچھس میرا بدلا پانڈون سے لے گا - یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو - اسوتھامان اور کرپاچارج - کرت برما تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینون مہارتھیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کبھی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا اسوتھامان نے کہا کہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈون سے جدھ مت کرو

پرنت اُسکی سمجھ مین نہین آیا - بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا - جو ہونی ہوتی ہے وہ ہو کر رہتی ہے - بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا - بلدیو جی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا جُدھ اور استر بدّیا سکھائی تھی - یہ دونون شاگرد اُن کے ہین - آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ کشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے - جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے - ہے کرپاچارج جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے - مین اپنے پتا درونا چارج جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا -

(بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گدا پرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی - جو منش اِس کتھا کو سُنین سناوینگے یا پڑھین پڑھاوینگے وہ اِس لوک مین جش اور کیرت اور پرلوک مین شُبھ گت پاوینگے -)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن اسوتھامان سمباد - بائیسوان ادھیائے -

شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھار گو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۲ع

مہابھارت

سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اوتّم نر اور سرستی کو نمشکار کر کے جے اتیھاس برنن کرتے ہین۔
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہو کر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پتر پانڈون نے مار ڈالے اب مین ان پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے بدیرن (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچارنے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کر کے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینون نے جنکا شریر شسترون سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے - مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوے (زاغ) بسیرا لے رہے ہین - رات کے شکاری اُلو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور پیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوؤن کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلو نے مجھ کو اچھا سبق دیا - جس طرح اسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کرون - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر - اور جُدا جُدا ہو جانے - بھوجن کرنے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے اسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلو نے مجھے اُپدیش کیا ہے - اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جا کر سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپاچارج اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مکٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو - ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین - جس طرح ہم تبلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپاچارج اور کرت برما نے شوک سے سنجکت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈون سے جدھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اوچت نہین ہے اسوتھامان نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اِسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچارج جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان کا سوتے ہوے شور بیرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے - پرالبدھ مکھ ہے - پرنت اُدیوگ بھی کرنا اوچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنجاتا ہے - اس سے میری بدھ سوچ مین آشکت ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے - اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماما ان اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم وقعتی کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنونکو

مارون - جیسا چھل انھون نے کیا ہے ویساہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے - مین اوتّم برہم کُل مین پیدا ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہین تو سبھا مین کیا مُنہہ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جاکر اُن سوتے ہوے شترون کو مارون - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی کہنے لگے کہ اب تمھاری بدھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مصمم (دڑھ) ہوگئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہین روک سکتے ہین - پرنت مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہین - پرات کال ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تین مہارتھی اُن بنجیر دشمنون پر جاکر ٹرینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے تو ہم اُن کو اپنے دب استرون سے بجے کر سکتے ہین - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھامان نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے مارے جانے کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جب تک مین شترون کو نہین مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا - دن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا ناش کرکے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر پرتکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا کرتے ہین - جو منش سوتا ہووے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار مین بڑا اپجس ہوتا ہے - جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھُلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات کے سمے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا - اسوتھامان نے لال لال نیتر کرکے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے ہولیے - اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدھشٹر کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انترجامی نے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پُرش بڑے بھاری شریر والا چندرمان کی سمان مُکھار بند سورج کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگون کا جنیئو اور سرپون کے ابھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر پاپی اسوتھامان نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل دجن کے اوسان ٹھکانے نہون) سونیوالا

۱۸

بھے بھیت اور متوالے آدمیون کو شاستر مین مارنا بڑا دوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شاستر
بردودھ کرم کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج
کا پُتر کبھی کام مین مُنھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو دنڈ کی مانند ہے - اب مین
مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو دنڈ کا ناش کرینگے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہوے
دیوون کے دیو مہادیو گرِیش ترشول دھاری ہین اُن کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانان پرکار
کے برن اور شستر دھاری رودھر مجا کے پان کرنیوالے انیک پارکھد شیوجی کی استت کرتے ہوے اسوتھامان
کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا
اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج ! مین انگرا کل مین اُتپن
ہونے والے اِس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور
سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوہی کار کیجیے جو شترو مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کرون - پھر وہان ایک
بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس
اونچے ہاتھ اُٹھائے ہوے چیشٹا رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی
سے جس پرکار ستیہ - ستتا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھگتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون
اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگھٹ
کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دومن اور پانچال دیشی منشون کے جُدھ مین بچے
کرائی تو پانڈون کو نہین مار سکے گا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین
رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہ کہکہ شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اُسکو اوتم کھڑگ
دیا - اور کہا کہ اِسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجلت اگنی روپ ہو گئے - اور
ساکشات ایشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہو گیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت
(پوشیدہ) ہو کر بہت سے گن اور راچھس ہوے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپا چارج سے کہا کہ آپ
باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکہ پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچے
اور جو جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دھرشٹ دومن
کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کر کے پلنگ زر کار پر سو گیا تھا اُسکا زربافی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور آرایشی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پانون دبا رہے تھے - دھرشٹ دومن کو
دیکھ کر کرودھ سے ٹھوکر مار کر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا
اور کہا کہ او نامرد میدان جنگ سے بھاگ کر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان
نے کہا کہ تو نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے
بال پکڑ کر پرتھمی پر گرا اور وہ بھے بھیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دبا کر پکارتے
ہوے روتے ہوے - چلاتے ہوے کو پشو کے سمان نیچے دبا کر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا -
دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاری کے پتر! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤن گا
تو پوتر لوک کو پاؤنگا - اِس دھیرے سے بچن کہتے ہوے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کُل کلنکی گرو کے مارنے والے
کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے
ہین اسلیے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل
کرکے بُری طرح سے مار ڈالا - اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی
بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مار کر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین
گیا - سب استریان بھے بھیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہائے راجہ کو مار ڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر
مرا ہوا دیکھ کر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا؟ - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راچھس
تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے
گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مار ڈالا - پھر سوتے ہوے اتموجس کو بھی اسی طرح مار ڈالا یودھامنو
نے اتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھ کر جلدی سے گدا اُٹھا کر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان
اُس سے کمپائمان نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوے مہارتھیون کی طرف
جاکر پانچال دیشی لوگون کو کمپائمان کرکے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح کُلم نام سینا کے تھکے
ہوے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا - اور پھر پر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سمے اسوتھامان
کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے
کو دیکھ کر خوف زدہ ہوے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھ کر اپنی آنکھین بند کرلین - اُس گھور
اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوے شور بیرون کو مار ڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غُل
سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پربھدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے
اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجگت رتھ سے
اتر کر شیگھر سنمکھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھا کر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کر ڈالے پرت بند پسر جُدھ مشٹر سرت سوم پسر بھیم
سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم
سے جُدھ کرکے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر ستانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر چکر مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا
پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے بانون سے

اسوتھامان کو بیاکل کر دیا - اسوتھامان نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا - پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے
پانچون پُتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن
کے پاس لیجاؤنگا - اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا - ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون
مین رہنے دین تو پانڈو بھی مارے جاوین - پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا -
پانچون پُتر دروپدی کے مارکر سکھنڈی سے جُدھ کرکے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو
مارا - اور راجہ دروپد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے - اور جو جو سنمکھ آیا یا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا -
ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے
کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا - اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ
کو سپنے مین بھی دیکھا - پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا - سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان
اور وہی کینیان ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے - اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین
ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے - کال کے سمان اسوتھامان نے کسی کے سر کو کسی کے سینہ کو -
کسی کے پیرونکو کاٹ ڈالا - بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہو کر پکارنے لگے - پھر اسوتھامان
نے رتھ پر سوار ہو کر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے - بھاگتے ہوے - پکارتے ہوے
مار ڈالا - اور کھڑگ کو لے کر چارون طرف گھومنے لگا - ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارونطرف
بھاگنے لگے - ایک کے اوپر ایک گرنے لگا - بہت سے تھک کر گر پڑے - پھر ہاتھی گھوڑون کو مار کر اُسنے
رتھون کو توڑ ڈالا - اور بہت سے آدمی کھلے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپیٹ اور سمون کے نیچے
آن کر مر گئے - ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھامان کی اِس کراشٹ کرنی کو دیکھ کر، راچھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے
تھے بڑے پرسن چت ہوے - راچھس اور پشاچ نشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکے
شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت پنگل برن دھول مین لپت شریر جٹا دھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی
طرف انگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راچھس اور
پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان
اکٹھے ہو گئے تھے اسوتھامان کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہو گیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا
ہزارون آدمی بھے بھیت ہو کر پکارنے لگے - اُن کے غل سے آکاش پرپورن ہو گیا - گھوڑے اور ہاتھیون کے
بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا - ہزارون آدمی اس رولے مین گر گر مر گئے - اندھکار
سے گھرے ہوے بھے بھیت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا - بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون سے
باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپا چارج نے مار ڈالا - پھر پاپی کرت برما اور کرپا چارج نے ڈیرون کے تین طرف
آگ لگا دی اور اسوتھامان نے کھڑگ لے کر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا - بہت سے بھے بھیت لوگ ہاتھ
جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپا چارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھور شبد
سنائی دیتا رہا - پھر وہ دھول اور شبد بند ہو گیا - آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان -

کرت برما اور کرپاچارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی - پھر ڈیرون سے نکلکر اپنا پراکرم اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے پرسن ہو کر بیان کیا - اور کرت برما اور کرپاچارج نے اپنی اپنی سور بیرتا (بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہو کر کہی - راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے پُترکی بجے ہوتی؟ - سنجے نے کہا کہ پانڈون کے بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا - سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کر سکتا تھا - پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکر اُن دونون مہاربھون سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا - یعنی مبارک ہو مبارک ہو - مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا - اور مین نے دروپدی کے پانچون پُتر اور پانچال دیشی شوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے - سب شوربیرون کو مارڈالا - اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے - جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شنجون مارنا - تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپاچارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپاچارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا جہان رن بھوم مین آپ کا پُتر ران ٹوٹا ہوا اچیت پڑا تھا اور خون منھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا - بھیڑیئے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے - اُسکی یہ حالت دیکھ کر یہ تینون شوربیر بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کر کے اُسکے راج سُکھ کو یاد کر کے بہت روئے - اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمہارا یہ حال ہو رہا ہے تمہارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمہاری بدولت ہم نے بہت سُکھ بھوگے تم گیارہ اکشونی دل کے مالک ہو کر اِس دشا مین پڑے ہوے ہو راجن مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی - پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مار کر ساری سینا پانڈون کی مار آیا ہون - یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسیقدر تاریکی تھی سپیدہ صبح نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا سر ایسا نہین ہے - اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا - ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا - یہ سر دروپدی کے پانچون پُترون کے ہین ہاے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مار کر ہمارے نبش کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے ہے۔ پھر کہا کہ آپ سرگ کو جاوین تو ہمارے پتا اور جیدرتھ۔ شل آدک سے کشل منگل پوچھنا۔ اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین۔ اور تمھارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی باقی ہین۔ تمھارے گدا جدھ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن کو جس نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جاکر مار ڈالا ہے راجہ! مین نے ان دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے۔ اب تمھارا اور ہمارا سرگ مین ملنا ہوگا۔ پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پتر دروپدی کے مارے جانے کے غم سے راجہ درجودھن کا سر پر چھوٹ گیا۔ درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکہ شوک مین اسکے پران نکلینگے وہی ہوا۔ سنجے سے اپنے پتر کا مرنا سنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اسکا مرنا۔ ۴۔ ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے۔ مہا پاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک سب شور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہابھیانک (ودھر دخون) گرایا۔ ڈیرون مین آگ لگادی۔ گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے۔ اپنے پترون کا مرن سنکر راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گرنے لگا ارجن سہدیو نے اسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہوکر یہ کیا آفت آگئی؟۔ اس وقت کا شوک برنن نہین ہوسکتا ہے۔ اس سارتھی نے دروپدی کے پترون کا سنگرام اور سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا۔ پھر یہ کہا کہ سوا ے میرے اس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا۔ راجہ جدھشٹر بلاپ کرکے نکل سے کہنے لگے کہ تم نند بھاگ دروپدی کے پاس جاکر اسے یہان لے آو۔ وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی۔ اور آپ اس سنگرام بھوم مین گیا۔ جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پترون کو سکھنڈی آدک سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا۔ رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی۔ اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مار دگے تب تک مین یہان سے نہ اٹھونگی اور اپنے پران اسی جگہ چھوڑ دونگی۔ اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی۔ دھرم راج نے کہا کہ ہے سوبھگی! تمھارے

پتر اور پتا بھرا تا کشتری دھرم سے جدھ مین مرے ہین اُن کو سُرگ لوک مین پہونچا جانو۔ اب اسوتھامان نہین
معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا؟ ۔ دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک
من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اوتپن ہوا وہ من لے آؤ۔ تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی
رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو
وہان بھوت پلید راچھس نگھن نہین کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے۔ بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی
بناکر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ
بھیم سین تمھارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے۔ اسوتھامان کے پاس برہم استر
ہے۔ بھیم سین کی رکشا کرو۔ ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بناکر مجھ سے
کہنے لگا کہ تمھارے سب شستر ون کو مین نے دیکھا۔ ایک شستر انمین سے مجھکو دو۔ مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے
ہو وہ لے لو۔ اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجکو دے دو۔ مین نے کہا کہ اِسکو اُٹھا لو۔ اسوتھامان نے دونون ہاتھون
سے بہت زور کیا۔ چکر اُس سے نہ اُٹھا۔ مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو؟۔ یہ چکر مجھ سے کسی
میرے بھائی اور متر نے بھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ
چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی مِتر پیارا نہین ہے اُس نے بھی اِسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی
نے بھی اِسکو نہین مانگا تم کیا کروگے ست ست کہو؟۔ تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جدھ کرونگا اسلیے
چکر مانگتا ہون۔ مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے۔ پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ سوتھامان
کے آچرن سے پرسن نہین تھے انھون نے پتر سمجھ کر اُسکو برہم استر دیا۔ پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا
ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا۔ اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بڑا تپ
کیا تھا اور دب استر بھی پائے تھے۔ بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے۔ یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا
سورن مئی اتی اوتم رتھ جس مین سیب میگہ پسپ بلاہک سگریو نام گھوڑے جتے ہوے تھے جسکی اونچی دھجا مین گروڑ جی
सैव्य मेघ पुष्प बलाहक सुग्रीव नाम
براجمان ہو گئے تھے ساج سماج استر شستر ون سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا۔ اور ارجن بھیم سین کی
سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے۔ آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ
گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے
ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہوکر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر اُنکو بٹھا کر رات کا حال
سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا۔ جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان
بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا۔ اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن
کر رہا تھا۔ بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوے
ہین۔ کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پترون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اگن کے سمان پرجلت
ہوکر اُسکے اوپر دوڑا۔ جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب
جان لیا کہ اب موت آگئی۔ اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منترون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑکر یہ کہاکہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ سینک کال کی اگنی اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی درشٹ پڑی اور جتنے جیوجنت اُس پاس تھے وہ سب بھسم ہوگئے - بیشم پاین جی نے کہاکہ سری کرشن جی نے اُس پاپی نردئی اسوتھامان کے ہردے کی بات کو بچارکر ارجن سے کہاکہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چارج جی نے تم کو بتلایا ہے اُسکا یہ سمان ہے - جلدی چھوڑو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اُسکا لوٹانا نہین آتا ہے - کرشن جی کا بچن سُنکر ارجن نے رتھ سے اوترکر شیو جی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہاکہ استر سے استر بل کر شانت ہوجاوے اور وہ دونون استر پرسپر سب کے دیکھتے ہوے لڑنے لگے - اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہوگیا - اتنے ہی مین نارد من اور بیاس جی نے کہاکہ ہے شوربیرو یہ استر تم کو چھوڑنے اُچیت نہین تھے سنسار کو ناش کروگے؟ - منش کے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے بتائے ہین ؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگاکہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہاکہ اِسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہاکہ مجھے اِسکا لوٹانا نہین بتایا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہوگئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہاکہ تم ان شستروں کو شانت کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگاکہ ہے تپا مین نے اِس استر کو اِس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہوجانے سے اسوتھامان نے بہت سے جتن کیے - پرنت وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑکر اسوتھامان کہنے لگاکہ مین نے بھیم سین کے خوف سے اپنے پران بچانے کو اِس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہاکہ ہے اگیانی! ارجن نے تیرے استر کے شانت کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اُس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا؟ - اور جو ارجن ست برت دھاری کے کارن چھوڑا تو تو نے بہت بُرا کیا - یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیوجنت اِسکے پرکاش سے ترنت ہی مرجاتے ہین - یا تو اپنے استر کو لوٹالے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اوتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے اسوتھامان نے کہاکہ یہ من اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے بچے مین ملے ہین الگ ہے اور میرے سیس مین اوتپن ہوا ہے اُسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے نڈر ہوجاوے - یہ من مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ سینک پانڈو کے گربھ کو گرادیگی - مین اِسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اِس استر کو روک کر اُن کے گربھ پر گراتا ہون نش پھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اُتترا پر جو ابھمنون سے گربھوتی تھی اس استر کو ڈالا -

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اُس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ براٹ نے اپنی پُتری اُتترا کو ابھمنون سے بواہا - جو ارجن کا پُتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیرکر

اُسکو مار ڈالا۔ برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اِس اوترا کے کورون کے مارے جانے پر بالک ہوگا اُسکا نام پریچھت اِسی کارن سے پرسدھ ہوگا۔ وہ بچن اوش ہو ویگا۔ اور پریچھت پانڈون کا بنش چلانے والا ہوگا۔ اور ہے پاپی وہ پریچھت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا۔ تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوگا۔ آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے۔ میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہوگا۔ سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا پُتر جی کر بڑی اوستھا پاویگا۔ ہے مہاپاپی دشٹ آتما اسوتھامان! سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے۔ اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا۔ اب تین ہزار برس تک اس پرتھی پر نرجن بنون مین بُری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہیگا۔ کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا۔ ہے نیچ! تیرا نواس منشون مین نہین ہوگا۔ پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہابن مین تیرا نواس ہوگا۔ ہے پاپ آتما! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومیگا۔ سورمان پریچھت بڑی اوستھا اور بید برت کو پاکر کرپاچارج جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا۔ اور کورو راج کہلاویگا ہے دُربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوئے پریچھت نام راجا ہوگا۔ مین اِس استر کی اگن سے بھسم ہوئے کو اپنے تیج سے جلاؤنگا۔ ہے نیچ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سَوُپتِک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا۔ پانچوان ادھیائے۔

چھٹا ادھیائے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سر کا من لیکر بھیم سین و ارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے۔ پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا۔ اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان! تو نے ہمارا اناد کرکے یہ بھیکاری کرم کیا۔ اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا۔ ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سریشٹھ بچن تیرے ڈنڈ دینے کے لیے کہا ہے نِسسندیہ تیری وہی دُردشا ہوگی۔ تو کشتری دھرم مین نیت ہو۔ اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اِس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا۔ یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین۔ میرا چت شوک اور سندیہ سے بیاکل ہو رہا ہے۔ اُس اُداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوئے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیورشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے شریر مین اُتپن ہوا تھا لیکر وہان آئے جہان پُتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی۔ اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے۔ پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دبّ من دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا من ہے جو تیرے پُتّرون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا۔ سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے۔ تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو۔ اور کشتری دھرم کو سمرن کرو۔ اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو۔ راجہ درجودھن مارا گیا۔ مین نے اُس ران کٹے ہوے دوساسن کے رودھر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا۔ ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین۔ اسوتھامان پراجت ہوکر برہمن بنس سے چھوٹا۔ اور تیست ہوکر بڑی درگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھی پر گر پڑے۔ دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا۔ گرو کا پُتّر میرا گرو ہے۔ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر آپ اِس من کو اپنے سر پر باندھین۔ یہ سمجھ کر کہ گرو پُتّر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے اور دروپدی کا بچن ہے۔ راجہ جدھشٹر نے اُس مِن کو دروپدی سے لے کر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دبّ مِن کے دھارن کرنے سے راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھا ئمان ہوگیا۔ اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

انی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا مِن لاکر دروپدی کو دینا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادّھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیوجی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بھیشم پایَن جی بولے کہ رات کو جدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نشٹ پھل کرنیوالے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتّر کیونکر مارے گئے۔ اسی طرح مہا پراکرمی لاکھون سے جدھ کرنیوالے راجہ دروپد کے پُتّر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے ؟۔ بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی نے جسکو جدھ مین نہین جیتا۔ ایسا دھرشٹ دومن جس نے درونا چارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا ؟۔ دروپدی کے پُتّر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے ؟۔ سری بھگوان بولے کہ اسوتھامان کے شریر مین مہادیوجی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شوربیرون کو مار ڈالا۔ شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شوربیرون کو مار ڈالا۔ مہادیوجی پرسنّ ہوکر دیو بھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے۔ پھر شیوجی مہاراج کی مہمان سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیوجی سب جیودن کے آد اور مدھ اور انت ہین یہ سارا سنسار اُنہین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آد مین ترگن آتمک ایشور نے

سب کے آدنمو گن روپ رودرجی کو دیکھکر کہاکہ جیوون کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیوونکے ودش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کرکے جل مین ڈوبکر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتیکشا کرکے سب جیوونکے اوتپن کرنیوالے رجوگن روپ پرجاپت برھماجی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیوجی کو دیکھکر اپنے پتا سے بولے کہ مجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین نواس کرتے ہین پھر پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیوون کو بھی پیدا کیا جو چار کھان انڈج۔ اودبھج۔ جرایج۔ سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو کُشدھا (بھوک) سے بیاکل ہوکر پرجاپت جی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہاکہ میری رکشا کرو اور اِن جیوونکے ادھار کو کچھ پیدا کرو تب پتامہ نے انّ اور اوشدھی اور پربل جیوونکے لیے نربل جیو اوتپن کردیے اور بہت پرکار کے جیو پرگھٹ ہوگئے تب بھگوان رودرجی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹ کر پرتھی پر ڈالدیا اور وہ اُسیطرح پرتھی پر نیت (قائم) ہوا اُنکے شانت کرنے کو برھماجی بولے کہ ہے رودرجی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اِس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھی پر نیت کردیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہاکہ ست جُگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاؤن نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاؤن نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین دکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگھٹ کیا۔ لوک جگ۔ کریاجگ۔ گرہ جگ۔ پنچ بھوت نرجگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین بنائے رودرجی نے لوک جگ اور نرجگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہوگیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کار تنا ستاروپ ہوگی اُس دھنش کو لیکر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہوکر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھکر پرتھی دکھی ہوئی اور پہاڑ کمپایمان (بیقرار) ہوگئے سورج چندرمان شوبھا رہت ہوے ہوا چلنے سے بند ہوگئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا سب بھیت ہوگئے شیوجی نے رودربان سے جگ کا ہردا بدیرن (چاک) کردیا جگ مرگ روپ ہوکر بھاگ گیا اور سُرگ مین بھی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھکر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہوگئے اور شیوجی کے شرن گئے اور ساتوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور نے ارپن کیے گئے سری کرشن جی نے کہاکہ ہے جدھشٹر شیوجی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہوجاوے کرپا کرین سارا جگت سکھی ہوجاوے وہ شیوجی مہاراج اُس اسوتھاما ن کے اوپر پرسن ہوگئے تھے اسلیے اسوتھامان کو مہابل پراپت ہوگیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھکر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے آدھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اِس جُدھ مین یا رات کو اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

انی سری رام کرت مہابھارتے ساتوان ادھیاے۔

سوپتک پرب سماپت

اوم

سری رام کرت مہابھارت

استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظرثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے راجہ جنمیجے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشر کو پانڈون کے بچے ہوے شوربیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اِس کارن اسوتھامان کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرسّن ہونے اور اسوتھامان کے شریر مین پرویش کرنے سے اکیلے اسوتھامان نے دھرشٹ دومن اور سِکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پُترون اور بہت سے شوربیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈون کی طرف کے اور تین آدمی کورون کے اِس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب رن بھوم مین سوتے نظر آئے۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج اِن سب شوربیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ جدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے۔ بیشم پائن جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پُترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمھارے پُتر اور شوربیر متر پُتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین اُن کا کریا کرم کراو۔ راجہ سُنکر پھر اچیت سا ہوگیا۔ سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اِس شوک مین کون تمھارا شریک ہو سکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچارو تو تمھارے دوش سے یہ ناش لاکھون کرورون کا ہوا ہے۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی۔ اور بدرجی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپاچارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پُتر درجودھن کو بند من کرکے بیرا کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بُدھ ہرلی جو اُس نے کہا بھا وہی بس وہی مین نے کیا۔ اِس

بات پر بدُر جی مجھ سے ناراض بھی ہوے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پُتروں کو بیراکرم کرنا اوچت تھا اُن پتروں کے نِمّت اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس ہون ہو رہا بدُر جی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر نمشکار کر کے پہلے دیو اپچھا اور بھاوئی کی پربلتا برنن کر کے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو سوبر ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے - ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سار اشوک تم نے اپنے سر پر ڈالا ہے بیاس جی - نارد جی بھیشم پتامہ - درونا چارج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے - آپ نے ایسے ایسے مُنیشروں مہابھاؤں کا کہنا نہین مانا درجودھن جسکا منتری کرن دُشٹ اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو نہ دھن مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہوگئی اور اتنی سینا مر گئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہو گیا - یہ سب شور بیر سنگرام مین مارے گئے ادش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم اوتم لوکون کو اُنھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پُتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہو جاتا ہے نہین تو کون کس کا پُتر اور ماتا پتا ہے - یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بُرائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے ہے تات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پُرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کیطرف جنون نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کر کے کام کرتے ہین اور اگیانی پُرش اپنی مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کارج کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ وان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کر کے شستروں سے مارے جانے پر کشتریون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سوربیر اس پانڈون کے گھور سنگرام مین مارے گئے وہ نشچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے اور اُن سوربیروں کا شوک کرنا بھی شاستر کے بپریت ہے -

اتی سری پرام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے -

دوسرا اُدھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدُر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بدُر جی کے اُپدیش کو سُنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چیتن سا ہوا تب بدُر جی نے پھر کہا کہ ہے کشتریون مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر اُٹھو اور بدھی سے اپنے من کو ادیش

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہین ہم سے جدا ہو جاوینگے جب پمراج سوربیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچتے ہین) تب سنگرام ہونا آرنبھ ہو جاتا ہے اور کشتری نہ جدھ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اولنگھن نہین کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف) ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اسکا شترو ہے ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی درجودھن نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب انکے نمت بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے کہ ان سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی ہے پاٹ کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ سنگرام کر کے شترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوے ان کے لیے بلاپ کرنا اوچت نہین ہے منش اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شترون سے جدھ کر کے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کر کے تم انکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ اس مرنے والے کے کشٹ کو آپ اٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دکھ اٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دکھ سکھ اٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اسکو اٹھاتا ہے اسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا ہے اسلیے تم شوک مت کرو چت کے دکھ کو گیان سے اور شریر کے دکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیے یہی گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا برا کرم کرتا ہے ویسا ہی اسکا پھل ملتا ہے اور اسکو بھوگنا پڑتا ہے آتما مین آتما ہی اسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شبھ اور اشبھ کرمونکا ساکھی ہے شبھ کرم سے سکھ اور اشبھ کرم سے دکھ پاتا ہے کسی اوستھا مین بغیر کیے ہوے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہو کر اگیانون کے سمان شوک کرنے والے مت ہو۔

انی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بھائی بدرجی تمہارے اوتم اوپدیش کو سنکر میرا شوک نورت ہوا اب تم مجھے کوئی ایسا اوپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پرمان نہ ہوسکے بدرجی نے کہا کہ جس اپاے سے دکھ اسکو اسکے سے چت نورت ہوتا ہے بدھیمان پرش اسی اپاے

سے اپنے چت کو آدھین کر کے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے
یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا
سار پدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برنن کرتے ہین
یہ ابناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر
ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آدے سے اتارنے ہوے
کوئی کام مین لائے ہوے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر سمجھو کوئی بالک پنے کوئی ترن
اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی ان کے پھل بھوگتے ہین اور چلے
جاتے ہین اس اسار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسلیئے تم بھی شوک مت کرو
دیکھو منش جل کر تیرا اکرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس درگم سنسار
سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پرش ہین وہی اپرم گتی کو پاتے ہین
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بدرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے
اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدرجی نے کہا کہ جنم سے لے کر جیودھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار
مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر ہڈیان
پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات
پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سر سمیت سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے
مانس رودھر سے لپت اپوترا استھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر
کیے ہوے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کشٹ اٹھا کر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے
نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑجاتا ہے اور گرہ اسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس کتے جاتے
ہین اسی طرح روگ بھی اسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے
سنجگت یعنی مزیدار بشے سے
بیسن بڑے سواد سے برتمان ہوکر اسکو بھالیتے ہین ان
پربل ہونے پر نانا پرکار کے بیسن بڑے سواد سے
چھوٹنا جیو کا مشکل ہوجاتا ہے اگر وہ سادھان ہوکر اچھے اچھے کرم کرے اور اشبھ کرمون سے بچتا رہے تو
سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان اور شبھ کرم کرے تو انکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس
برے کرمون مین پڑجاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھاوے۔ ہے راجہ ترن اوستھا
مین اندریان پربل ہوکر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہوکر اجیت ہوجاتا ہے آتما کو
بھول جاتا ہے غریبون کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی برائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو
سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پر بھی پران کر
ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہوکر پرم گت
پاتے ہین جو برہم کی اپاشنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین۔ بدرجی نے کہا کہ ہے راجہ برہماجی کو نمشکار کر کے
اسکے کہے ہین اور کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہوجاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھن بن مین

پہونچا جو انس بھکشی بیا گھر آدک جیوون سے بھرا ہوا تھا اُن جیوون سے بچنے کے لیے وہ چارون طرف گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان اُسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سروالے بھیانک سرپ اور بڑے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان تھا جسکا مُنھ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہو کر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا جسکے چھ منھ تھے اور بارہ ۱۲ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھا کر جیتا رہا اور اُس کسٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو پھر جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے مُنھ پر وہ ہاتھی (پورا برس) برتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا - راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا - بدرجی نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہا بن تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوا ان پہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ لٹک رہا ہے وہ منشون کے جیون کی آشا ہے اور کنوے کے مُنھ پر چھ مُکھ بارہ ۱۲ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانا ن پرکار کی اچھا ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اُتر جاتے ہین -

اتی سری ام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تو درشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اوپدیش کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا ہردا تریپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اوپدیش اور بھی کیجیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے اور اسی راستہ ہو کر چلا جاتا ہے اسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ ذرہ آرام لے کر آگے چلتا ہے اور گھن بن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے استھاور جنگم جیوون چلا تمان

چکّر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اِس گھن بن اتھوا مارگ کی اچھا نہین کرتے شریر دھاریون کے شریر اور چیت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ اُن سے دُکھ پانے والے اور گھایل بھی ہو کر بیاکل نہین ہوتے جب منش اُن روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا اوستھا (بڑھاپا) دبا لیتی ہے جو شبد روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سُگندھ مون سے بھی ادھار رہت بیسہارے بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ[6] رت بارہ[12] مہینے دونون اندھیرے اوجیلے پکش دن رات اُسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندھو (سمپت) ہے مورکھ لوگ اِسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو چیتا (فکر) انکا سارتھی (رتھ بان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بُدّھی اُس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش اُن گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اِس سنسار چکّر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ اُن کو بُدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اِس سنسار چکّر سے نکل جاتا ہے پھر اِس چکّر مین نہین پھنستا ارتھات وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا انوسار سنسار مین آتے بھی ہین پرنت گھومتے ہوے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسلیے گیانی پرش اِس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھیمان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین اُن سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار دنیوی گیان سے ہی دور ہوتے ہین ان روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور یگانہ - اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بھے کو تیاگ کر سیتل کرنون سے سنجکت چیت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیوون پر کرپا کرتا ہے وہ اُتم استھان پاتا ہے یہ بات جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین -

اتی سری پرم کرت مہابھارتے استری پرب - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بدُر جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتُرون کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا نوکر چاکرون نے پانی سے منھ دھویا اور کچھ چھتر کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے - تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پتُر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کُشل ہو - کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے - ہے بھرت بنسی راجہ ! اِس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمھارے پُترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کر کے دھرم راج جدھشٹر سے بیر بڑھا کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گاؤن پر سنتوش

کر لیا تھا پرنت پاپی پُتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیے - اب ایسے پُترون کا سوچ نہین کرنا چاہیے
دوسرے اُنھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے
جو دیوتاؤن کا کارج سُنا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا
وہان سب دیوتا بشن جی رُدر جی برھما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاؤن کے سواے دیورشی نارد اور بڑے بڑے
رشی مُنی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے
یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ
دھرتراشٹ کے سو بیٹے اُن مین درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے
راجہ اکٹھے ہوکر ڈرڑھ استرون سے پرسپر جُدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا
ارتھات جو کوکرمی پاپ روپ راجا اور دُشٹ نشون سے تمھارے اوپر بہت بوجھ ہوگیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا
ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پُتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اودر سے اوتپن
ہوا جو کرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دُکھ سے بچے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی
اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اُسکا ماماں اور برا متر کرن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے
اور ویسے ہی نوکر چاکر اُنکو مل گئے اُن سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور
پرتھی کا بوجھ ہلکا ہوگیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پُتر مہاتما پانڈو کے شور بیر مین جنکے ہاتھ سے یہ سارا
سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ جُدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا مین نارد جی نے کہا تھا کہ ہے
راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال تبیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے اب ارجن
اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کر جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی
سنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جُدھ ہوگا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پُتر جُدھشٹر نے
کورون کے جُدھ نہونے مین بہت اُپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے
جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جُدھشٹر
تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشون پر بھی دیا کرتا ہے اُس نے تو
بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جُدھ نہ ہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہین سُنا جو بھاوی تھی وہ ہوکر رہی - راجہ
دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے تپا مین دھیرج کرکے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا -
بیاس جی اُسی استھان مین گپت ہوگئے -

اِتی سری اشرم کرت مہابھارت نے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پریوار سمیت ہستناپور سے نکلنا اسوتھاماں کرت برما کرپاچارج کا ملنا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہوجانے پر سنجے نے دھرجی سے کہا کہ تمھارے بیٹے پوتے بھائی متر

پُتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اِس گھور جدھ مین مارے گئے ہین. اب اُن کا کرم ساودھانی سے کرو راجہ دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھا گت پڑے ہین تب مہاتما بدر جی آئے. ور اپنے بھائی راجہ دھرتراشٹ سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہین وہ تو سنگرام مین شریر تیاگ کر پرم گتی کو پا کر سُرگ مین پہونچے اُنکا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہین ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور بردھ کو نہین دیکھتا ہے بھیشم پتامہ اور درونا چارج - راجہ شل آدک جو بید. پاٹھ کرنے مین پرم چتر تھے اُنھون نے کشتری کرم کر کے شُبھ گت پائی اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہین ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان تیار کراؤ بدر جی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئین اُن مین رانی گاندھاری اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون کی جوان استریان اور کنبے کی بدھوا استریان بال کھولے آبھوشن رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوے روتی بلاپ کرتی ہوئین سوار ہو کر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئین - ہے جنمے جے وہ پرم سندر استریان جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہین دیکھا تھا. شوک مین پر پورن اور منشون کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئین اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگین اُس سمے راجہ دھرتراشٹ کے پاس بیٹھے ہوے بدر جی نے اپنے گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھون اور پالکیون مین سوار ہوئین. اور راجہ اور بدر جی اور سنجے سمیت وہ سُترا سموہ رنواس کا وہان سے چلا اُس سمے سارے نگر کے لوگ بالک بردھ تُرن سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوے ساتھ ہو لیے بہت سے برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہو لیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچارج اسوتھامان کرت برما تینون مہارتھی آتے ہوے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہا شوک سے پُورت آنکھون سے آنسو بہاتے ہوے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھ نمسکار اور بھادوئی کی پربلتا کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پُتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پُتر اور ستر راجاؤن سمیت سنگرام مین جدھ کر کے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم مین ماری گئی ہم تین آدمی بچکر آئے ہین اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کرین - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شوربیرون کو بھیم سین ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوے پانڈون کے شوربیرون کو دروپدی کے پانچون پُترون سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن اور اُن کے بیٹون کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہان سے بھاگ کر تمھارے پاس آئے ہین اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہین تینون مہارتھی اسوتھامان آدک یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ کی پرکرما کر کے پرسپر کر الگ الگ ہو کر چل دیے - کرپاچارج ہستناپور کو کرت برما اپنے دیش کو اسوتھامان بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اِس پرکار وہ تینون پاپی پانڈون کا اپرادھ کر کے بھے سے پیرت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کر کے چلدیے اسوتھامان کو پانڈون نے پا کر بجے کیا اور وہ من اپنے سر کا دیا من کو بُری حالت مین چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگا جی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستناپور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یویتس آدک اور ساتکی وسدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو جنکے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکہ اُن استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اُٹھا کر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون۔ بیٹون۔ بھانجون۔ گورودُون کو اُس نے مار ڈالا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین۔ مہاراجہ رتھ سے اُتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اُترے۔ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سُنکر النگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمشکار کی اور چرن پکڑکر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور ہردے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بُری بھاونا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اُسکو اچھے بستر پہنا دیے تھے۔ راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اُسکا سنگار کیون کر رہے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اُس اندھے دُشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اُس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرتراشٹ جیسے ٹوٹا ہوا تاڑ کا درخت ہوا سے گر پڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا۔ سنجے نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اُٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو شوک سے توڑ ڈالنا۔ ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے پڑا مان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمھارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے بنوائی تھی۔ ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو موت کے منھ سے بچا لیا ہے۔ تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے۔ کوئی منش تمھاری بھجا مین آن کر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے تیر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسیلیے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمھارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اسکو توڑ ڈالا۔ تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اسکے بھائیون کی ادستھا پورن ہو گئی تھی اس کارن انھون نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتون کو بچار کرو۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آ گئے۔ اور دھرتراشٹ نے اشنان کر لیا۔ باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤن کے دھرم سنے۔ آپ نے بھیشم پتامہ۔ درونا چارج جی۔ بدر جی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچھتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بمکھ ہو گئے۔ پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا۔ دروپدی کو سبھا مین بلا کر نسچ کرنا چاہا اسوقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین تیر بلوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اور پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین جدھشٹر سے تو ملا انکو بھی ملاؤ۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نسکار کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین۔ ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو کہکر اشیرواد دی۔ پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لے کر گئے اس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا۔ بیاس جی اس رانی کی دشٹ بھاونا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کر کے آچمن لے کر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاونا کو

جان کر وہاں آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہا تپسوی رانی اپنے پتر بدھو سے بولے کہ ہے گاندھاری
دھرماتما پانڈوؤن پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ کے بچنون کو روک کر میری بات سنو کہ جدھ ہونے سے
پہلے بجے ابلاکھی پانڈوؤن نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جدھ کرو ہے پتر جدھر
دھرم ہے اُسی طرف جے ہے - ہے کلیانی مین تمہارے بچن کو یاد کر کے متھیا ہونے والا نہین جانتا ہون
تم اپنے بچنون کو یاد کر لو - سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون نے
جدھ کیا اور انہین بچن کے انوسار ان پانڈون نے بڑا گھور جدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد
دے کر آگیا دی اب تم چھما نہین کرتی ہو - دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا مین پراپت مت ہو گاندھاری بولی
کہ ہے بھگوان مین گن مین دوش نہین لگاتی ہون پرنت سو پترون کے شوک مین میرا چت بہت بیاکل ہو رہا
ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہین ویسے ہی مجھ سے - درجودھن - شکنی - کرن کے دوش سے کورون
کا ناش ہو گیا اس مین جدھشٹر - بھیم سین - ارجن - نکل - سہدیو کا دوش نہین ہے - کورو لوگ پہلے اور راجا
اور نشون کے ہاتھ سے مارے گئے - ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جدھ مین درجودھن کے ناف
سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم جدھ نہین ہے - اس بات کو سُنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ کے اور بھگوان
بیاس جی کے بچن کو سن کر مین کبھی ادھرم کو گرہن نہین کرونگی اس بات کو سُنکر بہت نمرتا سے بھیم سین
بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم مین نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جدھ کرتا تو مہابلی
درجودھن سے مین کبھی نہین جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل کے
جوے مین جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج
کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو مین نے جس طرح ہو سکا مارنا ہی ٹھیک سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپکے
سامنے درجودھن نے راج سبھا مین رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوے بلایا
اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہاں بٹھاؤنگا - مین اس سمے دھرم راج کے بھے سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن
دوساسن پراٹ کامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہین تو اسی سبھا مین جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا مین نے اسی وقت
پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارم بار اٹ دکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا - ہے ماتا مین نے
تو اس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی
سو پترون مین سے باقی نہین چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا
جو اس بردھ اوستھا مین ہم راجا رانی دونون سنتان والے تو کہلاتے راجہ کو نشیش کرودھ اسی بات کا تھا
جس کارن اس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بھیشم پاین جی کہنے لگے کہ اس سنتان رہت رانی نے ایسے
بچن دکھ کے بھرے ہوے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہاں ہے راجہ نے مدھر بچن سے کہا کہ ہے دیوی مین اپرادھی
جدھشٹر تمہارے پترون کو مارنے والا - سنسار کے ناش کا مول - نردئی - سراپ کے جوگ ہون آپ مجھکو سراپ
دین کیونکہ سوہردجنون کے شترو کو اب راج اور اسکے سکھ سے کیا پریوجن رہا - یہ بچن نمرتا سنجکت راجہ جدھشٹر
کے سُنکر رانی گاندھاری اس بھے بھیت سمیپ پہونچنے والے جدھشٹر سے جو جھک کر چرنون مین گرنا چاہتا تھا کچھ

نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدھشٹر کے جو رانی کے چرنون کو اسپرس کرنے کے لیے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنے درشٹ پٹ انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بری صورت کے ہوگئے بہ سبب نابینا ہونے راجہ دھرتراشٹ کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے ذرہ ہٹ گئی تھی اِس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جدھشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہوگئے دھوان سا اُٹھنے لگا یہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل۔ سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدھشٹر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور یہ کہا کہ تمھاری ماتا رانی کنتی چودہ برس سے تمھارے شوگ مین بہت دکھی ہمارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسلیے وہان سے پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دُکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے اریے دساس) تمھارے پوتے ابھمنون آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمھارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سُکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتر بدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سمے کے بپریت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدر جی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی میرے پرادھ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہوگیا۔

اتی سری مہابھارتے استری پرب جدھشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس[۳۶] برس پیچھے تمھاری ماتا بھی میری سمان روئیگی

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرتک شریر رودھر مین لپٹ سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوئے رتھ اور گیدڑ آدک پشوون سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ

سه نوٹ۔ چون چشم گاندھاری بستہ میبود درینوقت از یک گوشہ پارچہ کہ چشم بستہ بود اندکے دور شدہ نظر گاندھاری بر یک ناخن پا راجہ جدھشٹر افتاد ناخن نیلے الحال سیاہ شد و [illegible]

سه درشٹ پٹ انتر یعنی کپڑا کے اندر سے نگاہ کی رانی آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین اُسکے اندر سے ناخن پر نگاہ پڑی تو ناخن بگڑ گئے یعنے نیلے ہوگئے اور دھوان اُٹھنے لگا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ ناخن جل گئے ۱۲ سه برتمان دشا یعنی موجودہ حالت ۱۲

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لے کر معہ سب استریون کے کورکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور
پالکیون سے اُتر کر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا - بھراتا - جاماتر - بھانجے - بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے
اُن کو دیکھ دیکھ کر مہابلاپ کیا کوئی اُن مرنک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور
رودھر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت
اور گُن یاد کر کے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی
سے کہا کہ ہے گوبند جی ایسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سو پتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے
سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ - کاگ - کلنگ - چیلون - کوون نے کھا لیا ہے دیکھکر
چت ٹھکانے نہین رہا ہے - یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندون
کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا جو کداپی میری موت بھی آجاتی تو مین یہ دُکھ اپنی
آنکھون سے نہ دیکھتی - میرے پتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بسترونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج
پرتھی پر پڑے ہوئے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین - یہ جیدرتھ
میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن برکھسین اور شور بیر بہت مول کے ابھوشن بازوبند پہنے ہوئے پرتھی پر پڑے ہین
صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان درجودھن
جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا - پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنون
کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چارج و راجہ درپد و راجہ براٹ
و دہرشٹ دومن و راجہ بالہیک و بھورے سروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سر شیا پر
براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت پچھتا ان کہنے لگی کہ اِس دیوبرت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پُرش
ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہم کو بتا دیگا اسی طرح اپنے پتر بدھوون کے ساتھ سب کو مرا ہوا
دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل باسدیو جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پانڈون کو
نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اِس سمے میرے
پترون کی ترن استریان اپنے پت - بھراتا - بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمھارے کُل کا ناش بھی آج سے
چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمھارے بیٹون - پوتون - بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین
اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون
ایسے ہی تمھاری ماتا بھی تمھارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی -

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری
व्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری
पांचो पांडव गये शोकबस आगे कृष्ण मुरारी

جائے دیکھ دھرتراشٹ بدر کو اور کنتی مہتاری
जाय देख धृतराष्ट्र विदुरको और कुन्ती मिहतारी

پڑے چرن بلکھائے نند وشت بھیو شوک اتی بھاری
धृतराष्ट्र मिले राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کے رووت بدھوا ساری
सुधि कर मरण पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہان بھیم بل بیرا چھل سون مم سُت ماری
आगे कर मूरत लोहे की मन विहँसे गिरधारी
توڑ مڑوڑ راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری
पुनि रोवत भूपति बिलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
مین لکھ رچ تمھرے ہردے کی بھیم کین رکھواری
कृष्ण कहें नहिं दोष भीम को निज प्रण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کہے راو جدھشٹر ہے ماتا گندھاری
क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پڑت درشٹی نیلے بھئے ناکھن بھیو راو بھے بھاری
भागे चारों पांडव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جائے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار
देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پُترن کی دین شراپ بنواری
३६ छत्तिस बर्ष गये कुल नाशे जैसी बिधा हमारी
مم آدھین کہین مادھو جی جگ کی رچنا ساری
प्रथा लेइ जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری
होनहार बलवान छिपे बसे जो श्रीराम बिचारी

دھرتراشٹ ملے راو جدھشٹر دواو بھجا پساری
परे चरण बिलखाय पांडु सुत भयो शोक अति भारी
سُدھ کر مرن پُتر اپنے کی راو بھئے کو بچاری
कीन बिलाप परस्पर मिलके रोवत बिधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بھنسے گردھاری
पूछत कहां भीम बल बीरा छल सें मम सुत मारी
پُن رووت بھوپت بلاپ کر بھیو موہ بھرم بھاری
तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین ودش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری
मैं लख रुच तुम्हरे हृदय की भीम कीन्ह रखवारी
چھما کرو تم نج پُترن پر کہین کرشن بنواری
चरण पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गंधारी
بھاگے چاروں پانڈو تہاں سے لکھ کرودھت گندھاری
परत दृष्टि नीले भये नाखुन भयो राव भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری
जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब विधवा नारी
چھتیس ۳۶ برس گئے کُل ناشے جیسے تھا ہماری
निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
برتھا لیو جگ اپجش رانی نج اپرادھ بساری
मम आधीन कहें माधो जी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری
तुम नहीं मानो कह्यो हमारो ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوئے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون کل کا ناش کرنے والا سوائے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا تپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے۔ راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین آدک پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سُنا تب اُن کو بہت شوک ہوا اور بیاکل ہوکر اپنے جیون سے نراس ہوگئے۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا۔ نوان ادھیائے۔

دسوان ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بباد رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بھجے سے اُن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرونکی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین اُشکت ہو کر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اُسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھ اُٹھ شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کوروُن کا ناش ہوا ہے جو تو اس سے زیادہ مجھے کہے گی تو مین تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمھارا بہت بُرا حال ہوگا جو تو دُربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو۔ برہمنی نے تپ کے اوتپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گئو نے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے جدھ ابھلاکھی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوتپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشوجی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہو رہی۔ اور اُن کے سراپ کے بھے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی بجے ہونے کے بعد بھی اُنکو دیکھا کتنے شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار ۱۶۶۰۰۰۰۱۲۰۰۰۰ شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے منشون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ ۲۴۱۶۵ ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شوربیر سنگرام مین جدھ کر کے مارے گئے وہ سُرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جا پھنا کرتے بکھ ہوکر شستردن سے مارے گئے وہ اور نیچے کے لوکون کو گئے جو اُتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنمکھ ہوکر مارے گئے وہ تو نس سندیہہ بیکنٹھ کو گئے اور جو اس رن بھوم مین مارے گئے وہ اوتر کورو دیش کو گئے۔

اتی سری رام گرنت مہابھارتے استری پرب راجہ جدھشٹر کا دھرتراشٹ سے تعداد شوربیردن کی برنن کرنا۔ دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیرون کے نمت کریا کرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سدھون کے سمان کس بیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر ۲۰

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار مجھ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کر کے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا ہے - دیورشی - لومس رشی سے ملا اُن سے منو سمرتی کو پایا اور نشچے کر کے پہلے سمے مین بن باس کر کے دب نیترون کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکے اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی ادھکتا سے ہم کس طرح کریا کرین جنکے شریرون کو گیدہڑ اور گدھ - چیل - کوے کھینچتے ہین اُن کو کریا کرم سے لوک ملینگے - راجہ جدھشٹر نے درجودھن کے پروہت سوم سو دھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بدھمان بدرجی اور کئورو یوتس کو بلاکر کہا کہ تم ان سب رن بھوم مین مرے ہوے پرانیون کا کریا کرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن - اگر - کاٹھ - تل - گھرت - سگندھیان بہت سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوے رتھون چھکڑون اور نانان پرکار کے شستروں کو اکٹھا کر کے بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا - راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی راجہ شل - بھورے شروا - راجہ جیدرتھ - ابھمنون - دوساسن اُسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنٹ سومدت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم دہنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو اتموجس کئوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدنت کرددھ جگت سوبج پتر کرن پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک کا بھائی النبش راجہ جل سندھ اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاشمان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیوون کا موہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرہ چھوٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانان پرکار کے دیشون سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کر کے تیل سنجکت لکڑیون کی چتاؤن سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارت استری پرب سب راجاؤن اور شورویرون کا داہ کرم کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

کریا کرم کرنے کے سمے کنتی ماتا کا جدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جدھشٹر کا شوک سے سراپ دینا

راجہ جدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے جل مین بستر اتار کر پتا بھائی بیٹے - پوتے - بھانجے - داماد سب کو جلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوے اپنے پتون کو جل دان دیا دھرمگت لوگون نے اپنے سوہردمتون کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پترون

راجہ جدھشٹر آدک سے کہا کہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہا دانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین
پرانگ مکھ نہ ہونے والا کرن تمہارا اسگا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر
اوتپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کرو اور تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے
اپریہ بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوے بہت پڑامان ہوے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہاپراکرمی
دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو آتینت بھے رہا تم نے اُس اگنی روپ
بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا پوجا گیا جیسا کہ ہم لوگ
ارجن کے بھج بل کی اوپاسنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدّھ مین راجہ کرن کے سواے کوئی پرتاپ وان
نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہا پراکرامی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا
بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنون اور پانچال دیشی نشون کے
مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا ہین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین
بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اُس سمے کُنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت
اپنے پانچون پُترون کو سنایا راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نِمتّ جل دان دیا اِس جل دان کے پیچھے کرن
کی سب استریون کو اپنے گھر مین بلّا لیا اور بارم بار یہی کہا کہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن ۔ ارجن کے
ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی
گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگا جی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا
بشیم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔
(مولف سنسار مین سواے دُکھ کے سکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کٹمبھ ہوا اوتنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا
ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سکھ مانتے ہین پرنت دُکھ
بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دُکھ رشی ۔ منی ۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا
چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اُسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سریام کرت مہابھارتے استری پرب سے راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کر کے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیائے

استری پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
برج بلاس۔ بحنا فارسی زبان بھاکھا۔	۱۰/
آتما پوجن۔	۶ پائی
ترجمہ بھونر گیت۔ از سور ساگر بزبان بھاشا۔	۷/
مخزن برمھ گیان۔ مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود۔	۲/۳
کتھا ست نارائن۔ مسمی بہ مثنوی دافع عذاب۔	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہائے۔	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن۔ از راے بندرابن جی	۱۲/
ترجمہ پوتھی جانکابھرن۔ مترجمہ لالہ جگوپال۔	۱/۹
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا	۱/
مہابھارت منظوم۔ از منشی طوطا رام شایان۔	۹/۹
گوبردھن منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سدا آمان چرتر منظوم۔ فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	۶ پائی
رام گیتا منظوم۔ از منشی میوا لال متخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا نرسنگھ اوتار و چمن رکھیشر اوتار۔ مرتبہ منشی نتھو لال صاحب بھارگو۔	۶ پائی
پرہلاد چرتر۔ مسمی بہ رہس پنج ادھیائی مترجمہ لالہ نسبی دھر مطبوعہ عخیر۔	۶ پائی
جانکی بیاہ منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گوردھن نرائن۔	۲/
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل۔ گیان ہی کا غذ ... اور خریداری صدی کے لیے۔	۶ پائی / [illegible]
گیرت ساگر۔ مولفہ لالجی کایستھ۔	۵/
اننت کتھا۔ باتصویر از منشی رام ... متخلص بہ مبارک	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمہ سدا امان چرتر منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ۔	۶ پائی
گجندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن۔	۳ پائی
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۳ پائی
امان پت دیپکے۔ از منشی لالجی مل سونخ کھتری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی	۱/۹
مجموعہ بدھان۔ یعنی بدن کر جنیا شامل بھوجن کرن۔ گرو کرن۔ نت کرم بھر تری شکت وغیرہ از لالجی	۲/۹
دیوی چرتر۔ مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰/
گیا مہاتم۔ مترجمہ منشی لالجی۔	۱/۹
پوتھی موکش گیان۔ از جگوپال۔	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال صاحب	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
رام لیلا۔ منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا۔	۱/۹
بشن لیلا۔ منظوم باتصویر حسب مراتب بالا۔	۱/۹
خیالات ماتادین۔ جسمیں خیال لاونی برمھ گیان عجیب و غریب منظوم ہیں از لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	۶/
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۳/۹
سائین کے سو خیال معروف بہ چمنستان خیال گوہر مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گوبند لال اصالت	۶/
سائین کے سو خیال۔ حصہ دوم حسب مراتب بالا۔	۵/
سفرنامہ۔ سری بدری ناتھ جاترا مصنفہ لالہ ...	۱/۳
اشٹوتر نورتن۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱/۹
کلمات دین برمھ سماج۔	۱/۹
طریقت عبادت۔ برمھ سماج۔	۱/
کایست دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستان مترجمہ منشی لالجی کاکوروی۔	۵/
کاشف دقائق مذہب ہنود۔ از حکیم لچھمن لال	۱/

نام کتاب	قیمت
ہتوا پدیش ۔ از منشی لالجی کاکوروی ۔	۸/
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامیدیال ۔	[illegible]
بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام ۔	[illegible]
جوگ رتن مصنفہ سری منت ست گورو سرن ناتھ جی	۳ر [illegible]
پوتھی گیان پرکاش اُردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ ۔	۳ر [illegible]
رکمنی منگل ۔ اُردو منظوم مصنفہ منشی چھدمی لال ۔	ار [illegible]
نرسی لیلا اُردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر	ار
جنم ساکھی ۔ گرو نانک شاہ جس میں ست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوتر ادی انت تک برنن ہیں جنکو منشی سنگت پرشاد نے گرمکھی زبان سے اُردو میں ترجمہ کیا ۔	[illegible]
ایضاً ۔ ناگری ۔	[illegible]
لالہ چندریکا مشتمل بر ترجمہ چانکیہ نیت درپن و لیری شتک مولفہ مہیش لال سنگھ ۔	۳ر [illegible]
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بششٹ مترجمہ مولانا ابو الحسن فرید آبادی مرحوم ۔	[illegible]
گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال ۔	۳ر [illegible]
گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	ار [illegible]
بودھ پرکاش ۔ مع فرہنگ مصنفہ منشی شیو دیال کایستھ بھٹناگر یہ برہم ندیا کی رچی کتاب ہے ۔	۵ر
گلشن فیض ترجمہ بھوج پربند سار تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نند کشوری لال ۔	۳ر
خلاصہ اٹھارہ پوران جسکو مہاتما بابا ہر پرکاش [illegible] نے دیوناگری زبان سے ترجمہ کیا ۔	[illegible]
بارہ گھڑی ہست اوپدیش اُردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر ۔	۳ پائی

نام کتاب	قیمت
بارہ گھڑی بروزن بارہ کھڑی ۔ دت لالجی صاحب اُردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۶ پائی
بارہ گھڑی خلاصہ رامائن ۔ اُردو نظم منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر ۔	۳ پائی
جانکی بجے ۔ اُردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر	۶ پائی
سرون کتھا ۔ اُردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر ۔	۳ پائی
دھرو لیلا ۔ اُردو نظم از منشی چھدمی لال کایستھ بھٹناگر ۔	ار
سپورچھیپوران ۔ بزبان بھاشا بخط اُردو ۔	ار
بجرنگ ساٹھیکا ۔ از منشی رام سہائے تمنا	۳ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد ۔	[illegible]
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران ۔ از منشی سکھ لال ۔	۴ر
ڈھوسی مہاتم ۔ از پنڈت متھرا پرشاد ۔	ار
فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہنود	
رامائن مسیحی مصنفہ شاعر یکتا المتخلص بہ مسیح جو کہ نور الدین جہانگیر بادشاہ کے عہد میں تصنیف ہوئی عجیب دلچسپ کتاب ہے ۔	۱۲ر [illegible]
سفرنگ ست سئی ۔ ملقب بہ خیابان عشق مترجمہ جوشی اننڈی لال صاحب سر رشتہ دار تحصیلدار پرگنہ لچھمن گڈھ راج الور بزبان فارسی و ریختہ منتخب دوہا بہاری ست سئی	۱۰ر
مہابھارت مصنفہ شیخ فیضی کامل ۔	[illegible]
امر پرکاش رامائن ۔ از منشی امر سنگھ بعبارت لطیف و سلیس	۱۲ر
مجموعہ بید انت سار ۔ چہار رسالہ رسالہ مشارق الفجر خلاصہ جوگ بششٹ رسالہ اطوار در حل اسرار رسالہ [illegible] مثنوی جنید ریحان ۔	۴ر
رامائن بالمیکی منظوم از منشی امانت رائے معروف	[illegible]
برج بلاس مسمی بہ مظہر حسن اسماس کاغذ سفید	۵ر
نگارستان ۔ ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدلی	۳ر [illegible]